طبی جواہرات

کویراج جگن ناتھ وئید واچسپتی

کتب خانہ طبیب | Facebook

فہرست نسخہ جات

نمبر شمار	نام نسخہ	نمبر صفحہ	نمبر شمار	نام نسخہ	نمبر صفحہ
۱	آدرش طلا	۲۷۵	۱۸	ارشوہر مرہم	۴۵
۲	آفتقل مین	۲۷۰	۱۹	ارک لپٹپ آدی وٹی	۲۴
۳	ابھار دار کوڑھ کی دوا	۱۷۶	۲۰	ارک نسیہ	۲۱۲
۴	آپ تنتر کاری وٹی	۱۱۳	۲۱	اشوبھتر رس	۲۱۳
۵	اپدنش گھن کٹھار رس	۱۱۴	۲۲	اگی تنڈی چورن	۱۱۸
۶	اپسمار گھن چورن	۶۲	۲۳	اگنی کمار چورن	۲۷۷
۷	اتسیہ آدی لیپ	۲۲	۲۴	اگنی مکھ چورن	۲۶۴
۸	اجیرن گھن چورن	۶۴	۲۵	اگنی وردھک وٹی	۱۱۹
۹	ادر امرت	۲۰۸	۲۶	امرت چورن	۱۲۰
۱۰	ادمبر پتر سار	۲۰۹	۲۷	امرت دھارا	۲۸۵
۱۱	ارشٹک یوگ	۱۱۵	۲۸	امیری جلاب	۱۲۱
۱۲	ارش گھن مرہم	۱۱۷	۲۹	اندرائن وٹی	۱۲۲
۱۳	ارشو گھن دھومر	۲۳	۳۰	اندرلپت ناس تیل	۱۲۵
۱۴	ارشو گھن وٹی	۲۳	۳۱	اوشٹر دات گھنی وٹی	۶۵
۱۵	ارشو گھن وٹی	۱۱۷	۳۲	ایسٹو پلنر	
۱۶	ارشو گھن وٹی	۶۴	۳۳	ایوسنوفیلیا کی آزمودہ دوا	۲۱۴
۱۷	ارشو ویدنا آتنک	۲۴	۳۴	بال ارک رس	۲۶

نمبر شمار	نام نسخہ	نمبر صفحہ	نمبر شمار	نام نسخہ	نمبر شمار
۳۵	بال بھدر کواتھ	۴۶	۵۷	پرتی شیائے وٹی	۲۱۷
۳۶	بال شوش آتنک وٹی	۱۲۳	۵۸	پرور درتی	۱۳۲
۳۷	بال صفا پوڈر	۱۲۴	۵۹	پردھمن نسیہ	۶۵
۳۸	بال کلیان رس	۱۲۴	۶۰	پرمیھ آتنک وٹی	۱۳۳
۳۹	بال گھٹی	۱۲۵	۶۱	پرمیھ کی اکسیر دوا	۲۱۸
۴۰	بجر دنت منجن	۱۲۶	۶۲	پرمیھ گھن چورن	۶۶
۴۱	بجے سار چورن	۲۱۶	۶۳	پرنگر تیل	۲۹۴
۴۲	بچھو کاٹے کا ساحرانہ علاج	۱۰۴	۶۴	پروال پشٹی	
۴۳	بچھو کاٹے کی جھنکاری دوا	۱۰۴	۶۵	پرواہی کار پو چورن	۲۱۸
۴۴	بچھو کاٹے کی دوا	۲۱۶	۶۶	پلاش پتر	۲۲۹
۴۵	بچھو کی دوا	۱۲۷	۶۷	بنج گن تیل	۹۱
۴۶	براہمی وٹی	۱۲۹	۶۸	بنج گن تیل	۱۴۹
۴۷	برکی	۱۲۸	۶۹	پوشٹک چورن	۳۰
۴۸	براہمی وٹی	۱۳۰	۷۰	پھلیکا درد	۲۸
۴۹	بلپور وٹی	۲۴۸	۷۱	پھلیکا درد	۹۱
۵۰	بواسیری	۲۷۷	۷۲	پھوڑے کا مرہم	۹۲
۵۱	بھیم سینی انجن	۴۷	۷۳	پھولو پھلو	۱۰۵
۵۲	پاچک وٹی	۴۷	۷۴	پیلو ڈرین	۸۴
۵۳	پاچن چورن	۲۷	۷۵	پین بام	۹۰
۵۴	پاچن لون	۸۱	۷۶	تتھ امرت	۱۳۵
۵۵	پانڈو سورن وٹی	۹۴	۷۷	ترورت ادیہہ	۴۸
۵۶	پتر داوٹی	۱۳۱	۷۸	ترو کرم تیل	۱۳۵

نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ	نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ
۷۹	تکت منجن	۲۲۰	۱۰۱	دررو گھن وٹی	
۸۰	تورک آدی تیل		۱۰۲	دررو دراون مل ہر	
۸۱	ٹوک روگ آتنک وٹی	۱۳۶	۱۰۳	دوری	۲۹۹
۸۲	ٹنکچر آیوڈین	۹۴	۱۰۴	درد ناشک چورن	۲۹۹
۸۳	جادو کی چٹکی	۲۲۰	۱۰۵	دمہ کی اکسیر الاثر بوٹی	۲۲۹
۸۴	جمبیر لون وٹی	۱۳۷	۱۰۶	دمہ کی ایک دیگر آزمودہ بوٹی	۲۳۰
۸۵	جورامرت ترل سار	۴۹	۱۰۷	دنت دوش ہر منجن	۱۳۹
۸۶	جوشاندہ زکام	۱۳۸	۱۰۸	دنت دھاون چورن	۴۹
۸۷	چائنا فرٹ	۲۲۱	۱۰۹	دنتی	۳۰۱
۸۸	چمبل کی عجیب دوا	۲۲۱	۱۱۰	دادائی بواسیر ۲ے	۲۵۳
۸۹	چمنکاری جڑی	۲۲۲	۱۱۱	دوائے ورم پستان یا تھنیلہ	۱۴۰
۹۰	چندر کاشا گولیاں	۲۷۸	۱۱۲	دودھلا	۲۳۱
۹۱	چندر کلا گھرت	۳۱	۱۱۳	دھوج بھنگ تیل	۵۰
۹۲	چونے کا پانی		۱۱۴	دیسی چائے	۵۱
۹۳	چھپروی رپو دٹی	۲۲۴	۱۱۵	ڈائی سینٹرول	۲۷۱
۹۴	چیچک اور خسرہ کی ایک دیگر بوٹی	۲۲۸	۱۱۶	ڈسنٹری پاوڈر	۷۹
۹۵	چیچک کی لاثانی دوا	۲۲۴	۱۱۷	رتو سرادک وٹی	۱۴۲
۹۶	حیات افزا	۲۵۲	۱۱۸	رتو روش ہر وٹی	۱۴۲
۹۷	خارشتینہ	۲۹۸	۱۱۹	رجبت وورم	
۹۸	خیساندہ یرقان	۱۴۱	۱۲۰	رجا پرسادنی وٹی	۵۲
۹۹	داد کی دوا	۹۲	۱۲۱	رجہ پرورتنی وٹی	۸۸
۱۰۰	دت نسوار		۱۲۲	رس آدی رس	۱۴۳

نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ	نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ
۱۲۳	رساین وٹی	۵۳	۱۴۵	سفوف کبد نوشادری	۱۴۹
۱۲۴	رس پیپری	۱۴۴	۱۴۶	سفوف مبارک	۱۵۰
۱۲۵	رس کریلا	۲۳۲	۱۴۷	سفید مرہم	۱۵۲
۱۲۶	رفیق بدن	۳۰۲	۱۴۸	سکھ جنائی	۲۳۵
۱۲۷	رکت آرگل رس	۱۴۶	۱۴۹	سکھ دریچن وٹی	۸۴
۱۲۸	رکت پرور رپو چورن	۲۳۳	۱۵۰	سکھ دریچنی وٹی	۱۵۴
۱۲۹	رکت چورن	۲۳۳	۱۵۱	دیگر سکھ دریچنی وٹی	۱۵۵
۱۳۰	رکت شودھک سالسا	۶۷	۱۵۲	سل کی اکسیر الاثر بوٹی	۲۳۶
۱۳۱	رکت شودھک وٹی	۱۴۷	۱۵۳	سبیخونی وٹی	۷۸
۱۳۲	رکت مرہم	۵۴	۱۵۴	سندری کلپ	
۱۳۳	رکت نسیہ	۲۳۴	۱۵۵	سن شمنی وٹی	۱۵۵
۱۳۴	رنالکولین	۲۷۲	۱۵۶	سنگریزہ	۱۵۶
۱۳۵	روغن خارش	۱۴۸	۱۵۷	سینوگ عرق	۶۹
۱۳۶	ریچک چورن	۶۸	۱۵۸	سوادشٹ پاچک چورن	۱۵۷
۱۳۷	سپت گن تیل	۳۴	۱۵۹	سوادشٹ پاچک وٹی	۱۵۷
۱۳۸	سپلین مکسچر	۳۰۳	۱۶۰	سوبھاگیہ وٹی	۱۵۸
۱۳۹	سدھم ہر لیپ	۱۴۸	۱۶۱	سوم امرت	۱۵۹
۱۴۰	سرمہ نورانی	۲۸۰	۱۶۲	سوماوتی	۲۵۵
۱۴۱	سعود یرقان	۱۰۶	۱۶۳	سہاگہ بریان	۸۵
۱۴۲	سفلاری	۲۵۴	۱۶۴	شت پتریہ آدی چورن	۳۵
۱۴۳	سفلین	۱۴۹	۱۶۵	شت پشپ آدی چورن	۳۶
۱۴۴	سفوف صندل		۱۶۶	شٹے سکار چورن	۳۶

نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ	نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ
۱۶۷	شٹے سکار چورن	۸۰	۱۸۹	کان بہنا کی دوا	۱۶۶
۱۶۸	شنگھ کیٹ نسیہ	۶۹	۱۹۰	کایا کلپ وٹی	۱۶۶
۱۶۹	شواس روک آتنک وٹی	۱۶۰	۱۹۱	کرامت تلسی	۲۳۷
۱۷۰	شواس کلپ	۲۶۶	۱۹۲	کبریت سیال	
۱۷۱	شوتر ہر لیپ	۳۷	۱۹۳	کرپور آدی وٹی	۱۶۷
۱۷۲	شوتھ آدی	۲۵۵	۱۹۴	کرپور نسیہ	۱۶۸
۱۷۳	شودھک	۲۵۶	۱۹۵	کرشمات یک پوتھیہ لہسن	۲۳۷
۱۷۴	شول ہرن یوگ	۸۹	۱۹۶	کرشن دھوڑا	۱۶۹
۱۷۵	شیت پت کٹھار	۲۸۱	۱۹۷	کرمی گھن وٹی	۷۰
۱۷۶	طلسم تیہ بنجارہ	۱۰۷	۱۹۸	کرن بندو	۳۷
۱۷۷	طلسم خارش	۱۰۹	۱۹۹	کرن بندو	۹۰
۱۷۸	عقد سیماب		۲۰۰	کرن تیل	۱۷۱
۱۷۹	غرغرہ جوش دہن سیمابی	۱۶۰	۲۰۱	کرنج آدی چورن	۵۵
۱۸۰	غسول بیین	۲۳۷	۲۰۲	کرنج آدی وٹی	۵۶
۱۸۱	فرنگ کٹھار	۱۶۱	۲۰۳	کرنی	۳۰۵
۱۸۲	قبض کشا گولیاں ن۱	۲۸۲	۲۰۴	کردیر یوگ	۸۳
۱۸۳	کاس وٹی	۱۶۲	۲۰۵	کردیر آدی یوگ	۳۸
۱۸۴	کاسیس		۲۰۶	کشتہ پنج سنگ	۱۷۲
۱۸۵	کالا مرہم	۱۶۳	۲۰۷	کف سول	۱۷۳
۱۸۶	کالرا مکسچر	۸۳	۲۰۸	کف کرتری رس	۱۷۳
۱۸۷	کالی	۱۶۳	۲۰۹	کف کیتو رس	۸۰
۱۸۸	کاملا ہر رس	۱۶۵	۲۱۰	کمار کلیان گھٹی	۳۰۶

نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ	نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ
۲۱۱	کنٹھ پی یوش	۵۶	۲۳۳	گیس ہر چورن	۱۸۴
۲۱۲	کنٹھ سدھا	۱۷۵	۲۳۴	لاکھشا چورن	۲۳۹
۲۱۳	کنکول آدی چورن	۵۷	۲۳۵	لال دوا	۹۴
۲۱۴	کوڑھ کی سوفیصدی آزمودہ دوا	۱۷۵	۲۳۶	لکشما ارشٹ	۱۸۵
۲۱۵	کوشک آدی لیپ	۳۹	۲۳۷	لون جل	۲۳۹
۲۱۶	کھجلی کی دوا	۹۳	۲۳۸	لونگ آدی وٹی	۸۴
۲۱۷	کھشدہ کاری وٹی	۱۷۷	۲۳۹	لونگ تیل	۹۱
۲۱۸	کیشر آدی وٹی	۱۷۸	۲۴۰	لیپ بواسیر	۲۴۰
۲۱۹	کیش کانتی تیل	۵۷	۲۴۱	لیپ ہلدی	۱۸۷
۲۲۰	گرہنی یوگ	۳۹	۲۴۲	مانسیہ آدی کواتھ	
۲۲۱	گلابی مرہم	۱۷۹	۲۴۳	مانڈکیہ رس آدی گٹکا	۱۸۸
۲۲۲	گندھگ درد	۱۷۹	۲۴۴	مدھر آتنک وٹی موتی والی	۱۹۰
۲۲۳	گندھک گھرت		۲۴۵	مدھر آتنک وٹی سادہ	۱۹۱
۲۲۴	گنڈمالا وناشنی رس	۱۸۰	۲۴۶	مدھر چورن	۲۴۰
۲۲۵	گنڈمالا وناشنی لیپ	۱۸۰	۲۴۷	مدھر دریچک چورن	۳۰۸
۲۲۶	گودنتی بھسم	۸۷	۲۴۸	مدھر دیپن چورن	۵۸
۲۲۷	گودنتی مشرن	۱۸۱	۲۴۹	مدھو میہاری یوگ	۲۶۷
۲۲۸	گوروکل کانگڑی چائے	۳۰۷	۲۵۰	مدھو میہ سنہار رس	۱۹۱
۲۲۹	گوکھشرو آدی کواتھ		۲۵۱	مدھو یشٹی آدی کواتھ	۵۸
۲۳۰	گولر سار		۲۵۲	مرٹنکن	۲۶۹
۲۳۱	گولی پارہ	۱۸۲	۲۵۳	مرہم بالچھڑ	۱۹۳
۲۳۲	گھن بیجا	۲۵۸	۲۵۴	مرہم سرخ	۱۹۳

نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ	نمبر شمار	نسخہ	نمبر صفحہ
۲۵۵	مرہم کاربنکل	۱۹۴	۲۷۴	نرگنڈی رس	۱۱۰
۲۵۶	مشٹریہ آدی کواتھ	۵۹	۲۷۵	نمک سلیمانی	۱۹۹
۲۵۷	معجزہ شرپنکھا	۲۴۱	۲۷۶	نیتر امرت سرمہ	۲۰۰
۲۵۸	مکردھوج وٹی	۱۹۵	۲۷۷	نیتر بندو	۴۲
۲۵۹	مک رندرس	۷۱	۲۷۸	نیتر بندو	۶۰
۲۶۰	مل تیل	۱۴۶	۲۷۹	نیتر بندو	۴۲
۲۶۱	مل تیل (سنکھیا کا تیل)		۲۸۰	نیلا مرہم	۴۱
۲۶۲	مل پھیٹکا بھسم		۲۸۱	نین سدھارا انجن	۲۰۱
۲۶۳	ملیریا بخار کی بے نظیر دوا	۲۴۱	۲۸۲	وڈالک	۴۳
۲۶۴	ملیریا سنہار	۷۲	۲۸۳	وسوچیکا ہر وٹیکا	۲۰۲
۲۶۵	ملیریا وٹی	۱۹۷	۲۸۴	وشم جور آری وٹی	۲۰۳
۲۶۶	مند اگنی سنہار	۲۶۸	۲۸۵	وشم جور آتنک بندو	۱۱۰
۲۶۷	موتر ل چورن	۱۹۸	۲۸۶	وش مشٹی وٹی	۶۰
۲۶۸	موتی منجن	۱۹۸	۲۸۷	ہچکی بند	۲۴۴
۲۶۹	مور پنکھ کی چلم	۱۰۹	۲۸۸	ہرا دھوڑا	۲۰۴
۲۷۰	موصلی آدی چورن		۲۸۹	ہلدمدار	۲۰۵
۲۷۱	میور پنکھ بھسم	۲۴۲	۲۹۰	ہم آنشو تیل	۴۴
۲۷۲	مے مو	۲۷۳	۲۹۱	یرقان کی جادو	۱۴۵
۲۷۳	نادر واکی آزمودا دوا	۲۴۳		اثر دوا	

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

طبع اوّل

کیا فائدہ فکر بیش و کم سے ہوگا   ہم ہیں کیا جو کوئی کام ہم سے ہوگا
جو کچھ بھی ہوا ہوا کرم سے تیرے   جو کچھ ہوگا تیرے کرم سے ہوگا

قدیم طبی کتب مجرب نسخہ جات سے مملو ہیں۔ مجرب نسخہ جات کے نئے نئے مجموعہ جات بھی دھڑا دھڑ شائع ہو رہے ہیں۔ طبی رسائل کے بیشتر صفحات بھی مجرب نسخہ جات کی نذر ہو رہے ہیں۔ اور طبی رسائل کے مجربات نمبر بھی آئے دن شائع ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود مجربات کے شائق اور متلاشی، تلاش و تجسس میں مصروف ہیں وجہ یہ ہے کہ جدید طبی کتب اور طبی رسائل میں شائع ہونے والے بیشتر مجربات تجربہ کی کسوٹی پر وہی ڈھاک کے تین پات کے مصداق ہی ثابت ہوتے ہیں۔

مجربات کے اس قدر طومار عظیم کے ہونے کے باوجود بھی طالبانِ مجربات کی تشنگی کو تسکین کیوں نہیں ملتی؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ جس کے نسخہ جات کے متلاشی ہوتے ہیں وہ ان کو نصیب نہیں ہوتے وہ غلط طور پر یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ کسی مرض کا وہی مجرب نسخہ ہو سکتا ہے کہ جو کسی مرض میں ہر مریض کو لازماً نفع بخش دے۔ یعنی وہ صرف مجرب نسخہ جات کے مجموعہ پر ہی تمام مریضوں کو شفا یابی بخشنے کے متمنی ہیں۔ لیکن مجربات سے پورے پورے فوائد حاصل کرنے کو بھی علم و تجربہ کی ضرورت ہے جن سے بیشتر اطباء و علماء نابلد ہوتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مجرب نسخہ جات بھی غیر مجرب قرار دے دیے جاتے ہیں۔ چنانچہ جو دوا ایک طبیب کے خیال میں مجرب ہے دوسرے طبیب کے تجربہ میں محض ناقص رہ جاتی ہے یہی سبب ہے کہ مجربات کی صحت و

عدم صحت میں عموماً اطباء میں اختلاف ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مجربات اسی طرح کار آمد ہیں کہ جس طرح کسی سنگلاخ راستے میں مشعل کام دیتی ہے اگر مشعل کسی اہل فہم وفراست کے ہاتھ میں ہو تو نشیب وفراز کو روشن کر کے قدم قدم کی ٹھوکروں سے بچا لیتی ہے۔ لیکن اگر ہماری بصارت پہلے ہی کمزور ہو اور ہماری آنکھیں اول ہی سے موندی ہوئی ہوں تو فرمائیے شب تاریک اور راہ دشوار گذار میں مشعل کی روشنی کیا کام دے سکتی ہے مجربات کی نسبت بھی یہی سمجھنا چاہیے یعنی مجربات کوئی طبی ایمان کی بنیاد نہیں بلکہ صرف مشعل کا کام دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جو لوگ صرف مجربات کے بل بوتے پر ہی اس وادی پرخار کو پار کرنا چاہتے ہیں وہ قدم قدم پر اپنے پاؤں زخمی کر لیتے ہیں۔

یہ نہیں کہ اس وقت مجربات کا جو بے شمار طومار ملتا ہے اس میں تیر بہدف نسخے ہیں ہی نہیں ہیں۔ اور بالضرور ہیں لیکن رطب ویابس کی فراوانی ہے یعنی اس بحر مجربات میں سنگریزوں کی ہی افراط ہے لیکن تاہم ان میں کہیں کہیں کوئی کوئی جواہر بھی ضرور بکھرے پڑے ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً کسی نہ کسی خوش نصیب غوطہ زن کے ہاتھ یہ لگتے بھی رہتے ہیں۔ غرضیکہ ان کو پانے کے لیے ضرورت فقط اس بات کی ہے۔ کہ اس مجر مجربات میں سے ان جواہرات کو ڈھونڈھ نکالنے کی پرزور تمنا ہم میں موجزن ہو۔ ہم میں ان کی تمیز وشناخت کا مادہ اور ان سے استفادہ کا ملکہ ہو لیکن اگر ہم میں نہ تو تحقیق ہی کا جذبہ ہے نہ ہم میں رطب کو یابس سے پہچان سکنے کا شعور ہے تو پھر اس بحر مجربات کے جواہرات سے سرفراز ہو سکنا امر محال ہے۔

اس رطب ویابس کی بھرمار کے لیے مجربات کی کتابوں کے وہ مصنفین ومولفین خاص طور پر ذمہ دار ہیں کہ جنہوں نے آئے دن مجربات کی نئی سے نئی کتابوں کے پیش کرنے کا ہی شیوہ بنایا ہوا ہے۔ ان کا قلم مجربات کی کتابوں کے سوائے اور کسی موضوع پر اٹھتا ہی نہیں۔ مانا ان کے ہاں مجربات کے گھڑنے کی فیکٹریاں لگی ہوئی ہیں۔ اور وہاں جوں جوں مجربات تیار ہوتے جاتے ہیں وہ ان کو رفاہِ عام کی خاطر صفحہ قرطاس پر لاتے جاتے ہیں یہ ایک فی الواقع امر ہے کہ عوام کے دلوں پر مجربات کی قدر وقیمت کی جو زبردست دھاک بیٹھی ہوئی ہے

اور ان کے مجربات سے جو انس ہے وہ عوام کے اس جذبہ سے خوب روشناس ہیں چنانچہ طب کی بہی خواہی وخیر سگالی کے پردے میں سادہ لوح لوگوں کو لوٹ لینے کی انھوں نے ٹھانی ہوئی ہے۔ اور اسی چال سے دوسروں کی آنکھوں میں دھول جھونک کر اپنا الو دن دہاڑے سیدھا کرتے ہیں اگرچہ وہ اپنی پیاری طب کی خیر خواہی کا دم بھرتے ہیں لیکن دراصل ان کا یہ فعل جان بوجھ کر اس کے گلے پر کند چھری چلانے کے مترادف ہے دراصل آج کل مجربات کا موضوع اس قدر غیر ذمہ دارانہ سمجھا جاتا ہے کہ ہر کوئی وئید و حکیم محض شہرت وناموری کی خاطر اس کے متعلق گوہر افشانی کرنے سے چوکنا ہی نہیں چاہتا بلکہ کئی ایک حضرات نے تو تمام طبی رسالہ جات وغیرہ میں آئے دن ہر قسم کے مجربات کی سپلائی کا ٹھیکہ لیا ہوا ہے۔ شاید وہ دن رات اس شغل میں مشغول رہتے ہیں ان کا اور کوئی کام دھندا نہیں ہے۔ اس پر بھی طرہ یہ کہ پھر بھی اکثر حضرات ایک ایک مجرب نسخہ کے حاصل کرنے کے لیے ترستے رہتے ہیں۔

عصر حاضرہ کی مطبوعات مجربات میں نسخہ جات بڑے فخر وناز سے پیش کیے جاتے ہیں۔ چنانچہ کئی حضرات بخل کے سنگین قلعہ کو ایثار وقربانی کے ڈائنامیٹ سے پاش پاش کر دینے کا دعوٰی کرتے ہیں۔ تو کوئی کوئی دریا دل صاحبان اپنے خاندان کے صدری اور اسراری نسخہ جات کے انکشاف کے سلسلہ میں حسب ذیل مثل کا دعوٰی کرتے ہیں

کاغذ پہ رکھ دیا ہے کلیجہ نکال کر

لیکن جب ان کے دعوے کو تجربہ کی کسوٹی پر کسا جاتا ہے تو نتیجہ اکثر ڈھاک کے تین پات نکلتا ہے۔

نسخہ کی تعریف اس قدر کرنی چاہیے جو سب کے نزدیک قابلِ قبول اور لائق تسلیم ہو لیکن آج کل نسخہ کی تعریف میں بہت مبالغہ سے کام لیا جاتا ہے۔ چاہے نسخہ بالکل معمولی اوصاف کا حامل کیوں نہ ہو۔ یہ بے جا تعریف کے پل باندھنے کا غلط دستور قائم ہو گیا ہے۔ سراب صحرا کو دریا بتلانا فنی مذاق سے سراسر دھوکہ کرنا ہے۔ حقیقتاً ہمیشہ اعتدال سے کام لینا چاہیے۔ آجکل ایک اور لایعنی علاج چل نکلا ہے۔ چنانچہ بعض صاحبان حصولِ نسخہ کے

متعلق بالکل من گھڑت داستان لچھے دار لفظوں میں بیان کر کے ناظرین کے دلوں پر نسخہ کی اہمیت و خصوصیت کا سکہ بٹھانا چاہتے ہیں۔ لیکن واضح رہے کہ فنی کتابوں میں ہمیشہ معقولیت سے کام لینا چاہیے۔ تحقیق و تجسس ہی فی الحقیقت فن کی جان ہے صرف لفاظی سے کسی نسخہ کا معیار بلند نہیں ہو سکتا۔

کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے

کئی حضرات نسخہ جات کی ترکیب تیاری میں اس قدر پیچیدگیاں ڈال دیتے ہیں کہ عام لوگوں کا کہنا ہی کیا، کامل طبیب بھی ان کی تیاری میں عاجز نظر آتے ہیں یہی نہیں بلکہ صاحب نسخہ بذاتِ خود بھی بیان کردہ ترکیب سے نسخہ تیار کرنا چاہیں تو نہ کر سکیں گے کیونکہ نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچیں گی۔ کئی طبی خادمان نسخہ جات کا اظہار فرماتے ہوئے ایسے ہتھکنڈوں سے کام لیتے ہیں کہ ضرورت مند اصحاب دوا کے خود تیار کرنے کا حوصلہ ہی نہ کر سکیں۔ بلکہ براہِ راست ان کے ہاں سے ہی دوائی طلب کریں۔ غرضیکہ فن کی آڑ لے کر دوسروں کا شکار کرنا ہی ان کا نصب العین ہوتا ہے۔ انھیں کرتوتوں کا نتیجہ یہ ہے کہ اب لوگوں کے دلوں کی گہرائیوں میں عام مجربات کی کتب کی پہلی جیسی قدر و قیمت نہیں رہی۔

اس امر میں انکار کی کوئی گنجائش نہیں کہ طب تجربات کے نچوڑ اور مجربات سے وابستہ ہے اور رہے گی۔ دنیا کی کوئی طب مجربات سے مبرا نہیں فی زمانہ ضرورت فقط اتنی ہے کہ اس وقت تک مجربات کا جو ذخیرہ ہمارے ہاں جمع ہو چکا ہے۔ اسے تجربات کی کسوٹی پر پرکھا جائے جو مجربات صحیح تجربے اور مستند آزمائش کے معقول معیار پر پورے اتریں ان کو منتخب کر لیا جائے اور باقی کے تمام مجربات متروک الاستعمال ٹھہرا دیے جائیں۔ غرضیکہ خس و خاشاک کو علیحدہ کر لیا جائے۔ اور مستند مجموعہ جو عطر یا روح کی حیثیت رکھتا ہو رکھ لیا جائے لیکن یہ عظیم کام کس فرد واحد کے بس کا روگ نہیں ہے اس کے لیے اجتماعی طور پر کوشش ہونی چاہیے لیکن وید صاحبان اور حکماء کی موجودہ روش کو دیکھتے ہوئے یہ امر ہو سکنا ایں خیال است و محال است و جنوں کے مصداق ہے جو محترم وید و حکماء درحقیقت طب آیوروید و یونانی کی خدمت کر سکنے کی توفیق رکھتے ہیں وید و حکیم ہونے کے ناطے ہی جن کی عظمت و شہرت کا ڈنکا

بجتا ہے وید یا حکیم ہونے کی بدولت ہی جو مالا مال ہیں وہ اپنے حال و قال میں ایسے مدہوش ہیں کہ انھیں اپنے محبوب فن کی خیر خواہی ترویج و ترقی کا قطعاً کوئی خیال ہی نہیں ہے انھیں اس میں ذرا بھر بھی دلچسپی نہیں ہے۔ ہماری جو طبی انجمنیں ہیں وہ بھی نہ ہونے کے برابر ہیں وہ صرف الیکشن کا اکھاڑا بنی ہوئی ہیں۔ اور شہرت پسند یار لوگوں نے انھیں اپنی شان برقرار اور بالا کرنے کا ایک ذریعہ بنایا ہوا ہے۔ عہدیداران کو فروعی امور کے سلجھانے سے ہی فرصت نہیں ملتی تجدید اور اصلاحِ طب کے متعلق غور و خوض کرنے کی انھیں فکر ہی نہیں ہے انھیں فکر ہے تو نہ صرف یہ کہ ہماری گدیاں چھن نہ جائیں۔

یہ امر حقیقی ہے کہ جماعت کا کوئی کام فرد واحد نہیں کر سکتا لیکن تاہم یہ تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ نہ کرنے سے کچھ کرنا بہتر ہے۔ پس اس جذبہ سے متاثر ہو کر آپ کے اس طبی خادم نے۔ اس گتھی کو کچھ نہ کچھ سلجھانے کی سعی کی ہے دیگر واضح رہے کہ اردو زبان میں مجربات کی ننانوے فی صدی کتب صرف حکماء حضرات کی تالیف شدہ ہیں۔ اور چونکہ عموماً اطبائے کرام کا وید حضرات سے راہ و رسم کم رہتا تھا اس لیے حکماء صاحبان کی تصنیف شدہ مجربات کی کتابیں عموماً صرف حکماء صاحبان کے مجربات کا مجموعہ بن کر رہ گئیں ہیں ان میں وید صاحبان کے مجربات قطعاً نہیں ہیں۔ اگر ہیں بھی تو برائے نام جن کی تعداد انگلیوں پر شمار کی جا سکتی ہے چنانچہ وید ہونے کے ناطے میں نے اس عظیم خامی کے تدارک کی بھی حتی الوسع کوشش کی ہے کامیابی و ناکامیابی تو پرماتما کے ہاتھ میں ہے میں تو صرف یہ دعویٰ کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ میں نے نہایت راست بازی سے اس کام کو سرانجام دینے کی انتہائی کوشش کی ہے اور اس کی تکمیل میں کوئی بھی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا سالہا سال کی جدوجہد، عرق ریزی، کاوش دماغی اور تحقیق کے بعد اس بحر مجربات میں سے جو جو جواہرات میرے ہاتھ لگے ہیں وہ میں نے ایک لڑی میں پرو کر آپ کی خدمت میں پیش کر دیے ہیں۔ ان میں ایسا ایک بھی کوئی جواہر ریزہ نہیں ہے کہ جس کی جانچ پڑتال نہ کر لی گئی ہو۔ غرضیکہ جو نسخہ جات تجربہ کے بعد کامیاب و پراثر ثابت ہوئے ہیں صرف وہی چن چن کر صفحہ قرطاس پر بکھیر دیے ہیں۔ ان میں کوئی بھی لغو اور غیر مستند نسخہ

نہیں ہے غرضیکہ یہ گوناگوں مصدقہ اور قابلِ تعریف مجربات کا بہترین اور معتبر مجموعہ ہے اور میری معالجاتی زندگی کے تجربہ کا نچوڑ ہے۔

ان میں آیورویدک فارمیسی بنارس ہندو یونیورسٹی، دیانند آیورویدک کالج فارمیسی جالندھر اور للت ہری آیورویدک کالج فارمیسی پیلی بھیت وغیرہ نامور طبی اداروں کے تمام خاص خاص مجربات بے نقاب کر دیے ہیں۔ یہ وہ اسراری مجربات ہیں کہ جو پانچ دس مریضوں پر نہیں بلکہ لاکھوں مریضوں پر آزمائے جا چکے ہیں۔ سینکڑوں ویدوں وغیرہ کے اوشدھالیوں میں دن رات استعمال ہوتے ہیں۔ اور لاکھوں روپے کے ہر سال فروخت ہوتے ہیں حقیقتاً یہ مجربات بیش قیمت جواہرات سے کم نہیں ہیں۔ اردو زبان میں ان کو مجموعی طور پر منکشف کرنے کا فخر صرف آپ کے اس خادم کو ہی اولین مرتبہ حاصل ہوا ہے۔ اترپردیش سرکار نے خصوصاً دیہاتی عوام کی فلاح و بہبودی کی خاطر ٹیکس ادویہ کے لیے جو ادویہ مخصوص کر رکھی ہیں ان جملہ ادویہ کے صحیح صحیح نسخہ جات کا بھی انکشاف کر دیا گیا ہے۔ حکماء وغیرہ کا تو کہنا ہی کیا عام ویدوں کو بھی ان کا علم نہیں ہے۔ بہت جد و جہد اور دوڑ دھوپ کے بعد یہ مجربات دستیاب ہو سکے ہیں ان کو اردو زبان میں پہلی مرتبہ پیش کرنے کا فخر بھی آپ کے اس خادم کو ہی حاصل ہوا ہے۔ یہ وہ مایہ ناز جواہرات ہیں کہ جو لاکھوں مریضوں پر آزمائے جا چکے ہیں یہ اگرچہ مختصر اور آسان مجربات ہیں لیکن کمال درجہ معتبر اور مستند ہیں۔

بھارت سرکار کی مدد سے جام نگر میں ایک آیورویدک تحقیقاتی ادارہ کئی سالوں سے آیوروید کے متعلق تحقیقات کر رہا ہے۔ چنانچہ اس نے پانڈو روگ (کمی خون، انیمیا) کے متعلق بھی ریسرچ کی ہے دو سال میں اڑھائی صد سے زائد انیمیا (فقر الدم) کے مریضوں پر وسیع آزمائش کے بعد تحقیقاتی ادارہ نے جو بہترین دوا دریافت کی ہے وہ بالتفصیل ہدیۂ ناظرین کر دی گئی ہیں۔ بھارت کے کئی دیگر مشہور دواخانوں اور فارمیسیوں کے کئی سربستہ راز بھی افشا کر دیے گئے ہیں۔ ہندوستان کے چوٹی کے ویدوں کے صدری اور مستند مجربات طشت ازبام کر دیے گئے ہیں۔ اپنے دوستوں اور ساتھیوں کے دلی بھیدوں کو

کھول کر رکھ دیا ہے۔ اپنے تجارتی مجربات کے منکشف کرنے میں بخل کو قطعاً نزدیک پھٹکنے نہیں دیا ہے۔ وہ زود اثر ٹوٹکے و چٹکلے جو کوڑیوں میں تیار ہو جاتے ہیں لیکن بیش قیمت مجربات کا کام کرتے ہیں۔ حوالہ قلم کر دیے ہیں۔ عجائبات طب کے منکشف کرنے میں بھی دریغ نہیں کیا گیا ہے۔ غرضیکہ مستند مجربات کے پیش کرنے میں ہر لحاظ سے بخل بالائے طاق رکھ دیا گیا ہے۔ تاکہ یہ مجموعہ مجربات اطباء وغیرہ اطبا سب کے لیے مفید ثابت ہو۔ اور اس سے بیش از بیش فائدہ اٹھایا جا سکے۔

ہر نسخہ کے متعلق ضروری واقفیت بالتفصیل اس قدر بہم پہنچا دی گئی ہیں۔ کہ طب سے معمولی انس رکھنے والا آدمی بھی انھیں بآسانی تیار کر کے استعمال میں لا سکتا ہے کوئی بھی پیچیدگی در پیش نہیں آ سکتی۔ فوائد کے بیان کرنے میں قطعاً مبالغہ آمیزی سے کام نہیں لیا گیا ہے۔ ہر نسخہ کی تعریف صرف اس قدر بیان کی گئی ہے کہ جس حد تک اس میں حقیقتاً پائی جاتی ہے۔ زورِ قلم سے تعریف کے پل باندھنے کی ناحق کوشش ہرگز نہیں کی گئی ہے۔ غرضیکہ اپنی جانب سے پوری پوری کوشش کی گئی ہے کہ یہ کتاب میرے برادرانِ فن کے لیے صحیح معنوں میں زیادہ سے زیادہ مفید و کارآمد ثابت ہو سکے اور ان کے مطب کی اکثر ضروریات کو پورا کر سکے۔ اس میں خاکسار کہاں تک کامیاب ہو سکا ہے اس کا فیصلہ تو قارئین کرام ہی کر سکتے ہیں۔

آپ سے میں اس قدر توقع ضرور رکھتا ہوں کہ بتقاضائے بشریت اگر اس میں کوئی خامی رہ گئی ہو تو اس سے مجھے بلاتوقف آگاہ فرما کر ضرور ممنون فرمائیں تاکہ جب اس کے دوسرے ایڈیشن کے طبع ہونے کی نوبت آئے تو اس خامی کا تدارک کر دیا جائے دیگر تمام ہی خواہانِ طب سے پر زور استدعا ہے کہ آپ اس کتاب کے جو جو مجربات آزمائیں ان کی تصدیق و تکذیب سے مجھے ضرور آگاہ فرمائیں یہ آپ اپنا فنی و اخلاقی فرض سمجھیں اس میں آپ کے محبوب فن کی حقیقی خیر خواہی مضمر ہے اس لیے ہرگز سہل انگاری سے کام نہ لیں آپ کی قیمتی رائے دیگر ناظرین کرام کے لیے بہت معاون ثابت ہو گی اور اس سے میں بھی بخوبی اندازہ لگا سکوں گا کہ میں اپنے مشن (مقصد) میں کہاں تک کامیاب ہو سکا ہوں۔

میں ان تمام محترم وئیدوں اور حکیموں وغیرہ کا تہہ دل سے بیحد ممنون و مشکور ہوں کہ جن کے تجربات کو میں نے چھان بین کے بعد ناظرین کرام کی خدمت میں پیش کرنے کی جراءت کی ہے اور ان تمام مصنفین و مؤلفین کا بھی غایت درجہ شکر گذار ہوں کہ جن کی تصنیفات سے میں نے استفادہ حاصل کر کے اس کتاب کے مرتب کرنے میں مدد لی ہے۔

اگر کسی صاحب کو ان نسخہ جات کی تیاری وغیرہ کے متعلق کچھ وضاحت کرنا ہو یا کوئی مزید واقفیت حاصل کرنی ہو تو بے شک تحریر فرمائیں ضرور مکمل جواب دیا جائے گا البتہ جواب کے لیے واپسی کارڈ یا لفافہ کا بھیجنا ضروری ہے۔

آپ کا فنی خادم

جگن ناتھ وئید

ٹیکسلا آیور ویدک فارمیسی

چندوسی (یو۔ پی)

مورخہ یکم دسمبر
۱۹۶۶ء

پیش لفظ

(طبع دوم)

میں نے تو طبی جواہرات کے دوسرے ایڈیشن کے طبع کروانے کا ارادہ بالکل ترک کر دیا تھا۔ لیکن جب جناب حکیم عبد الوحید سلیمانی صاحب نے اس کے دوسرے ایڈیشن کو پاکستان میں اپنے ہاں طبع کرانے کی زبردست تمنا ظاہر کی تو میں ان کی اس نیک خواہش کو نہ ٹال سکا۔ فوراً اپنی رضامندی دے دی۔ اس کار خیر میں ہاتھ بٹانا میں نے اپنا اخلاقی اور فنی فرض سمجھا۔

چونکہ کتاب جوں کی توں شائع کرنی گوارا نہ تھی اس لیے پوری ذمہ داری اور نہایت نیک نیتی سے اس کی نظر ثانی کی گئی ہے۔ کئی ضروری ترمیمات اور مفید و ضروری اضافات کے ساتھ کتاب پیشِ خدمت کی گئی ہے آپ کا مطالعہ یقیناً اس امر کی تصدیق کرے گا

آپ کا فنی خادم
جگن ناتھ وئید
ٹیکسلا آیور ویدک فارمیسی
چندوسی (یو۔ پی)
انڈیا

مورخہ ۱۲؍ اپریل
۱۹۸۴ء

کتب خانہ طبیب | Facebook

ارمغان جواہرات

اس باب میں تین مشہور آیورویدک فارمیسیوں

۱۔ آیورویدک فارمیسی کاشی ہندو وشو ودیالیہ۔ کاشی

۲۔ دیانند آیورویدک کالج فارمیسی جالندھر

۳۔ للت ہری آیورویدک کالج فارمیسی۔ پیلی بھیت

کے وہ مخصوص مجربات پیشِ خدمت کیے گئے ہیں جن کی بلامبالغہ لاکھوں مریضوں پر آزمائش کی جا چکی ہے۔

آیورویدک فارمیسی کاشی ہندو وشودیالیہ (بنارس ہندو یونیورسٹی) کو بھارت میں جو امتیازی شان حاصل رہی ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں چنانچہ اسی فارمیسی میں جو خاص آزمودہ مرکبات تیار کیے جاتے رہے ہیں ان ہی کے صحیح صحیح نسخہ جات ذیل میں حوالۂ قلم کیے گئے ہیں یہ کوئی معمولی نسخہ جات نہیں ہیں بلکہ یہ بھارت کے نامی وگرامی عالم وئیدوں کے عطا کیے ہوئے صدری نسخہ جات ہیں جو کہ انھوں نے اس سنستھا (ادارہ) کی بہتری و بہبودی کو مدنظر رکھ کر نہایت فراخدلی سے وقتاً فوقتاً بھینٹ کیے تھے۔ یہ لاکھوں مریضوں پر آزمائے جا چکے ہیں کاشی ہندو وشودیالیہ کے سر سندر لال چکستیالیہ (ہسپتال) کے آیورویدک وبھاگ (شعبہ) میں دن رات استعمال کیے جاتے ہیں چنانچہ اس باب میں انھی نامزد نسخہ جات کو جو جواہرات سے بھی زیادہ قیمتی ہیں ہدیۂ ناظرین کیا گیا ہے۔ اردو زبان میں ان کو بالتفصیل یکجا پیش کرنے کا فخر پہلی مرتبہ ہمیں ہی نصیب ہوا ہے۔ یقین واثق ہے کہ ناظرین اس قیمتی خزانہ کو پاکر محظوظ ہوں گے۔

اتسیہ آدی لیپ

اجزائے نسخہ :- رال ایک حصہ۔ تیل السی چار حصہ۔ برگ نیم سبز نصف حصہ۔ پانی حسبِ ضرورت۔

ترکیب تیاری :- اول لوہے کی کسی صاف کڑاہی یا کسی صاف تام چینی کے طباق میں تیل کو گرم کریں پھر اس میں برگ نیم کو باریک پیس کر ٹکڑی بنا کر چھوڑ دیں جب وہ اس میں جل جائے تو تیل کو چھان لیں پھر اس تیل کو گرم کر کے اس میں رال کا سفوف ڈال دیں اور مدھم مدھم آگ پر پکائیں جب رال تیل میں بالکل گھل جائے تو برتن کو نیچے اتار لیں اور اسے کپڑے سے چھان کر ٹھنڈا کر لیں اب اسے پانی سے ایک سو ایک مرتبہ دھوئیں پانی کے ساتھ رگڑنے سے مانند مرہم گاڑھا اور سفید لیپ تیار ہو جاتا ہے پھر اسے کانچ کی چوڑے منہ کی بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :- جلے ہوئے مقام پر اس کا لیپ کریں۔

فوائد :- آگ لگنے سے یا کسی سیال گرم چیز کے گرنے سے جسم کا کوئی حصہ جل گیا ہو تو اس کے لیے اس کا لیپ نہایت مفید رہتا ہے اس کے لگاتے ہی جلن جاتی رہتی ہے اور تسکین حاصل ہوتی ہے۔ کیسے ہی زخم کیوں نہ ہوں اس سے بالکل بھر جاتے ہیں علاوہ بریں اگر کسی دیگر وجہ سے بھی ہاتھ پاؤں میں جلن ہوتی ہے۔ تو اس کی مالش کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

ارشو گھن دھومر

اجزاء و ترکیب تیاری :- ریٹھی سپاری، نارجیل دریائی، کچلہ، سب کو ہم وزن لے کر جوکوب کر لیں۔

ترکیب استعمال :- اس کا بطریق معروف بواسیر کے مسوں کو دھوآں دینا چاہیے۔

فوائد :- اس کے دھوآں سے بواسیر کے مسوں کی سوزش اور درد کم ہو جاتا ہے۔

ارشو گھن وٹی

اجزاء و ترکیب تیاری :- مغز تخم بکائن، کہربا پشٹی[1] (سحیقہ کہربا) دم الاخوین ہر سہ ایک ایک حصہ، مغز تخم نیم، رسوت مصفیٰ ہر ایک دو دو حصہ، سب کو ہمراہ پانی گھوٹ کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک تا دو گولی دن میں دو یا تین مرتبہ بموجب ضرورت ہمراہ پانی دیں

فوائد :- خونی بواسیر کے لیے خصوصاً مفید ہے۔

---

[1] کہربا کو اچھے صاف کیے ہوئے آہنی ہاون دستہ میں کوٹ کر کپڑے سے چھان لیں دربعدازاں اسے نا گھسنے والی عمدہ پتھر کی کھرل میں ہمراہ عرق گلاب یا عرق کیوڑہ اس قدر کھرل کریں کر آنکھ میں ڈالنے کے انجن جیسا باریک و ملائم سفوف تیار ہو جائے پھر سایہ میں خشک کر کے شیشی میں بھر کر رکھ دیں یہی کہربا پشٹی ہے۔

ارشو ویدنا آتنک

اجزائے نسخہ :۔ ایک سو بار پانی میں دھلا ہوا گھی ایک سیر، کافور دس تولہ، ست پودینہ ایک چھٹانک، ست اجوائن ایک چھٹانک

ترکیب تیاری :۔ کسی صاف شیشی میں کافور، ست پودینہ اور ست اجوائن ہر سہ ادویات کو ڈال کر ڈھکن لگا کر رکھ دیں جب تینوں ادویہ پگھل کر سیال ہو جائیں تو اسے گھی میں ملا کر کسی چوڑے منہ کی شیشی میں ڈال کر منہ بند کر کے رکھ دیں بس تیار ہے۔

ایک تجربہ کی بات

تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ اگر تیار شدہ گھی میں ایک تولہ افیون رگڑ کر ملا دی جائے تو اس کے اوصاف کو واقعی چار چاند لگ جاتے ہیں۔

ترکیب استعمال :۔ روزانہ استعمال کے لیے اسے صبح نہانے کے بعد اور رات کو سونے سے پیشتر مسّوں پر انگلی سے لگانا چاہیے بوقت درد کسی وقت بھی لگا سکتے ہیں۔

فوائد :۔ جب بواسیر کے مسّوں میں درد ہو تو اس کا استعمال بہت کارگر ثابت ہوتا ہے اس کے لگانے سے درد کافور ہو جاتا ہے۔ اور درد کے مارے بے چین مریض کو فوراً چین پڑ جاتا ہے۔ علاوہ بریں اس کے لگانے سے پھولے ہوئے مسّے سُکڑ جاتے ہیں۔

ارک پُشپ آدی وٹی

اجزائے نسخہ :۔ گل مدار کی تازہ لونگ، ہینگ بریان، کچلہ مدبر مسفوف، نوشادر مسفوف، فلفل گرد مسفوف تمام ادویہ ہم وزن لیں

ترکیب تیاری :۔ کسی صاف وعمدہ کھرل میں لونگ مدار کو ہمراہ پانی اس قدر رگڑ ڈالیں کہ اس کے تمام رگ وریشہ معدوم ہو جائیں بعد ازاں اس میں ہینگ بریان کو ڈال کر

اس قدر کھرل کریں کہ مانند لئی بن جائے پھر اس میں بقیہ ادویہ کو ملا کر تین چار گھنٹہ کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک تا دو گولی صبح وشام کھانا کھانے کے بعد ہمراہ آبِ نیم گرم دیں۔

فوائد :۔ یہ نہایت اہم ہاضم گولیاں ہیں ان سے کھائی ہوئی غذا بہت جلد ہضم ہو کر جزوبدن بننے لگتی ہے بھوک خوب کھل کر لگتی ہے۔ کمی ہاضمہ، اپھارہ اور درد شکم کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے۔ کھانا کھانے کے بعد طبیعت کے سُست ہو جانے کو نافع ہیں۔ قصّہ کوتاہ ان کے استعمال سے کمی ہاضمہ کے اکثر عوارضات رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

اندر لُپت ناشن تیل

اجزائے نسخہ :۔ روغن کنجد آدھ سیر، لائیکو ار امونیا فورٹ ایک اونس، ٹنکچر کینتھر یڈس ایک اونس۔

ودوانوں کے انوبھوت لوگ میں لائیکو ار امونیا فورٹ اور ٹنکچر کینتھر یڈس نصف نصف اونس ڈالنے کو لکھا ہے۔ لیکن ان کو ایک ایک اونس ڈالنا زیادہ بہتر رہتا ہے۔

ترکیب تیاری :۔ ہر سہ ادویہ کو ایک بوتل میں ملا کر منہ بند کر کے ایک ماہ کے لیے رکھ دیں بعد ازاں نکال کر کام میں لائیں:

ترکیب استعمال :۔ بقدر ضرورت مقدار میں لے کر سر پر اس کی روزانہ مالش کریں اسے لگاتار کئی ماہ تک لگانا چاہیے۔

فوائد :۔ اس تیل کی مالش سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں کہ جس سے بال گرنے اور جھڑنے رک جاتے ہیں یہی نہیں کہ صرف گرتے ہی بالوں کو ہی روک دیتا ہے بلکہ جہاں سے بال جھڑ گئے ہوں ایسی گنجی جگہ پر بھی اس کی بدولت دوبارہ بال پیدا ہو جاتے

ہیں علاوہ بریں اس کے متواتر استعمال سے بال نہایت دراز اور چمک دار ہوتے ہیں یہ اپنے غرض کا واقعی ایک لاجواب تیل ہے ۔

بال ارک رس

اجزائے نسخہ :۔ شنگرف مصفےٰ، کشتہ جست، زعفران کاشمیری، کشتہ بارہ سنگا کچور مسفوف، کشتہ مرجان، فلفل گرد مسفوف، سہاگہ بریان، جملہ ادویہ ہم وزن لیں ۔

ترکیب تیاری :۔ کسی صاف وعمدہ کھرل میں شنگرف مصفےٰ کو ایک دو گھنٹہ آب برگ پان سے کھرل کریں بعد ازاں اس میں زعفران کو ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ اس کے تمام رگ وریشہ معدوم ہو کر مانند لئی ہو جائے ۔ پھر بقیہ ادویہ کو داخل کر کے تین چار گھنٹہ آب برگ پان سے کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے سنبھال لیں ۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ ایک ایک گولی دن میں دو تین بار شہد، ماں کے دودھ یا پانی میں ملا کر دیں ۔

فوائد :۔ یہ دوا امراضِ بچگان کے لیے نہایت مفید ومجرب ہے خصوصًا دانت نکالنے کے زمانہ میں بچوں کو جو دودھ ڈالنا، قے، دست، بخار، سردی، زکام، کھانسی اور تشنج وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں ان کے دفعیہ کے لیے یہ اکسیری فوائد کا حامل ہے ۔

ملاحظہ

مراٹھی زبان کی کتاب وئیدک سار سنگرہ میں یہی نسخہ، بال ارک گٹکا کے نام سے مندرج ہے اگرچہ اس میں اسے پانی سے کھرل کر کے گولیاں بنانے کو لکھا ہے لیکن برگ پان کے پانی سے کھرل کرنا زیادہ مفید رہتا ہے ۔

شری وئید یادو جی ترکم جی اچاریہ کے سدھ یوگ سنگرہ میں بھی اسی بال ارک رس کا

نسخہ درج ہے لیکن اس میں فلفل گرد اور سہاگہ بریان کی بجائے گولوچن داخل کی گئی ہے اور برہمی کے رس سے کھرل کرنے کو لکھا ہے ۔ اگرچہ گولوچن کے ملانے سے اس کے اوصاف میں خاصہ اضافہ ہو جاتا ہے ۔ لیکن گراں قیمت ہو جانے کی وجہ سے عام استعمال کا نہیں رہتا ۔

جو بچے دبلے پتلے ہوں جن کی ہڈیاں کمزور ہوں جن کے دانت جلدی نہ نکلتے ہوں جن میں چستی وپھرتی کم ہو جنھیں ہاضمہ کی خرابی کی وجہ سے بار بار پتلے بدبودار دست ہو جاتے ہوں ایسے بچوں کو اسے استعمال کراتے رہنے سے ان کی صحت جلد قائم ہو جاتی ہے ۔ اور لاغری جاتی رہتی ہے ۔ جن بچوں کو بلغم کا جلد حملہ ہو جاتا ہے، آئے دن زکام لگا رہتا ہے چھینکیں آتی رہتی ہیں ۔ گلے میں گھر گھر کی آواز ہوتی رہتی ہے بلغم سے چھاتی جکڑی رہتی ہے ۔ ان کو یہ استعمال کرانے سے وہ جلد تندرست ہو جاتے ہیں ۔ جو بچے دن بدن کمزور ہوتے جاتے ہیں ان کی صحت کو بنانے کے لیے یہ نہایت مفید ہے ۔ جن بچوں کو ہلکا ہلکا بخار رہتا ہو بدبودار دست ہوتے ہوں، سست وپژمردہ رہتے ہوں، کھانسی وزکام رہتا ہو دبلے اور پتلے ہوتے جا رہے ہوں انھیں اسے استعمال کرانے سے ان کی صحت جلد سُدھر جاتی ہے ۔ غرضیکہ بچوں کے اکثر امراض کے دور کرنے اور ان کی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے نہایت مفید ومجرب ہے ۔

پاچن چورن

اجزائے نسخہ :۔ سونچل نمک، فلفل سیاہ اور نوشادر، ہر ایک کا سفوف ایک ایک سیر ہینگ بریان ایک چھٹانک

ترکیب تیاری :۔ اوّل کسی صاف کھرل میں ہینگ بریان کو کھرل کر کے خوب باریک پیس لیں بعد ازاں بقیہ ادویہ کو ملا کر یکجان کر لیں ۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ دو سے تین ماشہ تک نیم گرم پانی کے ہمراہ دن میں دو تین مرتبہ بموجب ضرورت دیں ۔

فوائد:۔ یہ بہت اعلیٰ زود اثر ہاضم چورن ہے۔ اگرچہ صرف چار اجزاء پر مشتمل ہے لیکن لمبے چوڑے نسخوں والے عام چورنوں سے بدرجہا بہتر و مفید ہے اکثر امراض معدہ کے لیے بڑا فائدہ بخش ثابت ہوا ہے۔ چنانچہ اپھارا، بدہضمی، دردِ شکم کمئی، ہاضمہ، جی متلانا اور گندے ڈکاروں وغیرہ کے دور کرنے کے لیے نہایت ہی مفید و مجرب ہے۔

کچھ اور بھی

شری للت ہری آیورویدک کالج فارمیسی پیلی بھیت میں یہی نسخہ "اجیرن گھن چورن کے نام سے تیار کیا جاتا ہے لیکن اس میں ہینگ بریان سولہواں حصہ داخل کرنے کی بجائے بارہواں حصہ شامل کی جاتی ہے۔ یعنی ایک چھٹانک کی بجائے چھ تولہ آٹھ ماشہ ڈالی جاتی ہے۔

پھلیکا درد

اجزائے نسخہ:۔ اصلی عرق گلاب، عرق سونف یا کشید شدہ پانی ایک بوتل (۱۶ اونس) کوزہ مصری صاف، سیندھا نمک، پھٹکڑی سفید بریان ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ عرق گلاب کی بوتل میں ہر سہ ادویات کو ڈال کر رکھ دیں جب وہ بالکل گھل جائیں تو اسے فلالین کے کپڑے گاڑھے کپڑے یا فلٹر پیپر (تقطیری کاغذ) سے چھان کر بوتل میں ڈال کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ دن میں دو تین مرتبہ تین تین چار چار بوند بذریعہ ڈراپر آنکھ میں ڈالیں۔

فوائد:۔ یہ آشوب چشم کا نہایت ارزاں قیمت مفید آئی لوشن ہے چنانچہ جب آنکھ لال ہو رہی ہو پانی گر رہا ہو آنکھ میں رڑک ہو تو اس کے ڈالنے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اگر یہ روزانہ ڈالا جائے تو آنکھیں صاف رہتی ہیں۔ اور امراض چشم

ہونے کا ڈر کم رہتا ہے۔

بہت دنوں رکھے رہنے سے اس میں سفید جھلی سی پڑ جاتی ہے عموماً ڈیڈ اسے چھان کر جھلی نکال دیتے ہیں لیکن اسے نکالنا نہیں چاہیے کیونکہ اس میں بھی امراض چشم کے دور کرنے کا وصف پایا جاتا ہے۔

پنج گن تیل

اجزا و ترکیب تیاری:۔ پوست، ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ، آملہ منقّی ہر ایک ایک چھٹانک، برگ سنبھالو سبز، اور برگ نیم سبز، ہر دو تین تین چھٹانک، سب کو کوٹ کر کسی قلعی دار پتیلا وغیرہ میں آٹھ سیر پانی وغیرہ کے ہمراہ اس قدر پکائیں، کہ چہارم حصہ پانی باقی رہ جائے۔ پھر اسے خوب مل کر چھان لیں اب اس میں روغنِ کنجد[لہ] قائم شدہ دو سیر، گوگل، سلارس (میعہ سائلہ) گندہ بہروزہ، موم اور رال ہر ایک ایک چھٹانک داخل کر کے مدھم مدھم آنچ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تو اسے آگ سے نیچے اتار لیں اور گرم گرم ہی کپڑے میں سے چھان لیں۔ بعد ازاں اس گرم گرم تیل میں ایک چھٹانک کافور پیس کر ڈال دیں اور کسی چمچ وغیرہ سے ہلا کر حل کر دیں بس اب تیل بالکل تیار ہے اسے بوتلوں میں بھر کر ڈاٹ لگا کر رکھ دیں۔

فوائد:۔ چونکہ اس تیل میں پنج (پانچ) گن (اوصاف) پائے جاتے ہیں اس لیے پانچ

[لہ] روغن کنجد کو کسی قلعی دار پتیلا وغیرہ میں ڈال کر اس قدر گرم کریں کہ اس میں آم یا پیپل کا پتہ ڈالتے ہی کڑکڑ کی آواز کرتا ہوا مانند پاپڑ بریان ہو جائے پھر اسے آگ سے نیچے اتار لیں۔ بس یہی روغن کنجد قائم شدہ ہے۔ اگر روغن کنجد غیر قائم شدہ داخل کیا جائے تو اکثر ابال آنے لگتے ہیں اور تیل کے پکاتے ہیں صرف وقت ہی درپیش نہیں ہوتی بلکہ ابال آ کر تیل چولہے میں گر جاتا ہے اور اسے آگ لگ جاتی ہے۔

پنج گن تیل کے نام سے منسوب کیا گیا ہے چنانچہ وہ پانچ اوصاف یہ ہیں

۱۔ زخم کی یہ نہایت اعلیٰ دوا ہے چنانچہ چاہے زخم بے پیپ ہو یا پیپ دار زخم کو نیم کے پتوں کے شیر گرم جوشاندہ سے اچھی طرح صاف کر کے پھر صاف روئی سے خشک کر دیں۔ بعد ازاں صاف روئی کے پھاہا یا صاف باریک کپڑے کے ٹکڑے کو اس تیل میں اچھی طرح بھگو کر زخم پر رکھ دیں۔ اور اوپر کیلا، ارنڈ یا برگد کا صاف پتہ رکھ کر باندھ دیں۔

کان بہتا ہو تو اوّل کان کو روئی کی پھریری سے خوب صاف کر کے بالکل خشک کر ڈالیں یعنی اس میں مواد رہنے نہ پائے۔ بعد ازاں اس کی نیم گرم تین چار بوندیں کان میں ڈال دیں۔ اس طرح صبح و شام کریں۔ کان کا بہنا بالکل بند ہو جاتا ہے۔

۲۔ چوٹ لگنے پر صرف اس کی مالش کر کے سینک دینا چاہیے۔

۲۔ چھری چاقو وغیرہ کے کٹ جانے کی وجہ سے خون بہنے لگے تو فوراً اس کے لگانے سے خون نکلنا بند ہو جاتا ہے اور گھاؤ کے پکنے کا ڈر نہیں رہتا۔

۴۔ درد۔ یہ درد گھٹیا اور جسم کے کسی بھی حصّہ میں ہونے والے وات کے درد کو دور کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ چنانچہ مقام ماؤف پر اس کی ہلکے ہاتھ سے کچھ دیر تک مالش کریں اور پھر روئی یا برگ ارنڈ یا مدار یا برگ کو گرم کر کے اوپر باندھ دیں۔ درد پسلی کے لیے بھی مفید ہے۔ مقام ماؤف پر اس کی خوب مالش کر کے ربڑ کی بوتل میں گرم پانی ڈال کر یا گرم کی ہوئی ریت کی پوٹلی وغیرہ سے سینکنا چاہیے کان درد کے لیے بھی بہت مؤثر ہے تیل کو ذرا گرم کر کے دو چار بوندیں کان میں ڈال دیں اور اوپر سے سینک کریں۔

۵۔ آگ سے جل جانے پر اس تیل کو فوراً لگا کر سینکنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

پوشٹک چورن

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ بھوسی اسپغول، کتیرا، ثعلب مصری، گوند سینبھل (موچرس) موصلی سفید، بہمن سرخ، بہمن سفید، کہربا پشٹی، دانہ الائچی خرد، دار چینی۔

تمام ادویہ کے سفوف ہموزن مقدار میں ملا کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ تین سے چھ ماشہ کی مقدار میں دو چند کھانڈ ملا کر ہمراہ دودھ صبح و شام دیں۔

فوائد:۔ یہ چورن منی کے جملہ امراض یعنی جریان، کثرت احتلام اور سرعت کو دور کرنے کے لیے بڑا ہی زود اثر ہے۔ جب بھی تجربہ کا موقع ملا ہے ہمیشہ مفید اور تیر بہدف کا مصداق نکلا ہے۔ عموماً دیگر ایسے نسخہ جات قابض ہوتے ہیں اور قوت ہاضمہ کو زائل کر دیتے ہیں۔ کہ جس سے بہترین مغلظ ادویہ پر مشتمل ہونے کے باوجود کامیاب ثابت نہیں ہوتے لیکن یہ نسخہ ان خامیوں سے بالکل پاک ہے۔ اس سے روزانہ پاخانہ صاف آتا ہے۔ اور قوت ہاضمہ بحال رہتی ہے اس لیے یہ سفوف ان امراض کے دور کرنے کے لیے خصوصاً نہایت کارگر رہتا ہے۔ علاوہ بریں اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ جسم کو قوی اور توانا بناتا ہے ایک قابلِ اعتماد دوا ہے۔

چندر کلا گھرت

اجزائے نسخہ:۔ روغن زرد ایک سیر، دار چکنا ایک تولہ، کافور ایک چھٹانک، الائچی خورد ایک چھٹانک

ترکیب تیاری:۔ گھی کو آگ پر گرم کریں پھر اس میں الائچی خورد کو کوٹ کر کے ڈال دیں جب الائچی بریان ہو کر سرخ ہو جائے تب کافور اور دار چکنا کے سفوف کو اچھی طرح گھوٹ کر ملا دیں۔ اور کپڑے سے چھان کر کے صاف کر لیں۔ بس

دوا تیار ہے ۔

ترکیب استعمال :۔ آتشک کے زخموں کو صاف کر کے دن میں دو مرتبہ اسے لگائیں

فوائد :۔ آتشک کے زخموں پر لگانے کی یہ ایک بہترین دوا ہے۔ اس کی بدولت زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔

ودرُو گھنی وٹی

اجزائے نسخہ :۔ اجوائن خراسانی ، گندھک آملہ سار، سہاگہ، رال ۔ ہر ایک کا سفوف یک تولہ ، کافور ایک تولہ

ترکیب تیاری :۔ اول کافور کو باریک رگڑ لیں پھر اس میں بقیہ جملہ ادویہ کو ملا کر پانی کے ہمراہ خوب گھوٹ کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا لیں ان کو سایہ میں خشک کر کے ڈاٹ دار شیشی میں بند کر کے رکھ دیں ۔

اگر پانی کی بجائے آب برگ پنواڑ کے ہمراہ رگڑ کر گولیاں بنائی جائیں تو دوا اور زیادہ کارگر ثابت ہوتی ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ایک گولی کو آب لیموں ، سرکہ یا پانی میں گھس کر دن میں تین چار مرتبہ داد پر کئی دن تک لگائیں ۔

یادداشت :۔ اس کے لگانے سے شروع میں تھوڑی جلن پڑتی ہے اس لیے اس وقت پنکھے وغیرہ سے ہوا کرتے رہنا چاہیے ۔

فوائد :۔ داد کے لیے نہایت مفید ہے اس سے داد کے چھلکے مکمل طور پر زائل ہو جاتے ہیں اور وہ جگہ بالکل صاف و ملائم نکل آتی ہے ۔

ودرو ودراون مل ہر

اجزائے نسخہ :۔ تل تیل دس تولہ ، موم دو تولہ ، گندھک آملہ سار مصفٰے مسفوف ایک تولہ ، سہاگہ بریان مسفوف چھ ماشہ ، تخم پنواڑ مسفوف چھ ماشہ ، لاکھ مسفوف

چھ ماشہ ۔

ترکیب تیاری :۔ کسی صاف آہنی کڑچھ میں اول تل تیل کو گرم کریں پھر اس میں موم ڈال دیں جب موم بالکل پگھل جائے تو اسے آگ سے نیچے اتار لیں ۔ اور اس میں بقیہ ادویہ کے جملہ پارچہ بیز سفوف ملا کر یکجان کر دیں ۔ اور اس کے ٹھنڈے ہونے تک کسی چھری وغیرہ سے ہلاتے رہیں ۔ بعد ازاں کسی چوڑے منہ کی شیشی میں ڈال کر رکھ دیں ۔

ترکیب استعمال :۔ مقام داد اور اکوتا پر دن میں تین چار مرتبہ لگائیں ۔

فوائد :۔ داد کے دفعیہ کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے اکوتا کے لیے بھی مفید ہے

رجت ودُرم یوگ

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ پروال پشٹی (سحیقہ شاخ مرجان) دو تولہ ، اصلی ورق چاندی ایک تولہ دونوں کو کسی صاف اور نہ گھسنے والی کے کھرل میں ڈال کر اصلی عرق گلاب کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ بے چمک سفوف تیار ہو جائے ۔

تجربہ کی بات

چونکہ اس ترکیب سے چاندی کے ورقوں کی چمک کو دور کرنے میں کافی دقت خرچ ہوتا ہے اس لیے ہم اسے ہمیشہ ذیل کی ترکیب سے تیار کرتے ہیں کہ جس سے یہ بہت جلد اور عمدہ تیار ہوتا ہے ۔

اوّل چاندی کے ورقوں کو ایک ماشہ کوزہ مصری کے ہمراہ کھرل کریں بآسانی سفوف تیار ہو جاتا ہے پھر اس میں پروال پشٹی کو ملا کر اندازاً تین چار گھنٹہ کھرل کریں نہایت عمدہ بے چمک سفوف تیار ہو جاتا ہے ۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے دو رتی ۔

ترکیب استعمال :۔ صبح و شام مکھن یا بالائی میں ملا کر دیں مربائے سیب یا آملہ کے ہمراہ بھی کھلا سکتے ہیں عرق بید مشک سے بھی دیتے ہیں ۔

فوائد :۔ عمدہ مقوی ہے۔ پیت کی زیادتی سے ہونے والی تکالیف کی خاص دوا ہے۔ گھبراہٹ، دل دھڑکنا، دل گھٹنا اور ضعفِ قلب کے لیے نہایت مفید ہے، دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ سر چکرانے کے لیے نہایت مؤثر ہے احتلام اور جریان کو نافع ہے۔

کچھ اور بھی

اپنے پیاروں کی سہولت اور ان کی علمیت میں مزید اضافہ کی خاطر ذیل میں پروال پشٹی کے متعلق بھی مکمل واقفیت حوالہ قلم کر دی جاتی ہیں۔

ترکیب تیاری :۔ اس کے لیے عمدہ قسم کی لال رنگ کی پروال شاکھ (شاخِ مرجان) لیں اس میں سے سفید سیاہ اور کھوکھلی کو چن کو نکال دیں پھر اس کو گرم پانی سے دھو کر صاف کپڑے سے پونچھ کر سکھا ڈالیں۔ اور صاف آہنی ہاون دستہ میں باریک پیس کر موٹے کپڑے میں سے چھان لیں۔ جس قدر باریک بے اُرک سفوف تیار کر لیا جائے اس قدر پھر اس کو کھرل کر کے باریک کرنے میں آسانی رہتی ہے بعد ازاں اس سفوف کو کسی عمدہ نہ گھسنے والی کھرل میں ڈال کر اصلی و عمدہ عرق گلاب کے ہمراہ زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں دن بھر رگڑائی کر کے رات کو مکان کی کھلی چھت وغیرہ پر چاند کی چاندنی میں رکھ دیا کریں۔ اگر راتیں اندھیری ہوں، تو اوس میں بھی رکھ سکتے ہیں اسے اس قدر کھرل کرنا ہے کہ سرمہ کی مانند باریک ہو جائے عموماً تین چار یوم کی رگڑائی کافی رہتی ہے پھر اسے سایہ میں خشک کر کے شیشی میں بھر کر رکھ لیں بس یہی پروال پشٹی ہے یعنی مرجان کا نہایت باریک پیسا ہوا سفوف (سحق شدہ مرجان) ہے اس کا رنگ ہلکا گلابی ہوتا ہے اور سونگھنے سے گلاب کی خوشبو آتی ہے۔ ذائقہ میں تقریباً پھیکی ہوتی ہے۔ چونکہ یہ چندر (ماہتاب) کی چاندنی میں رکھ کر تیار کی جاتی ہے۔ اس لیے اسے چندر پٹی پروال بھسم (کشتہ مرجان ماہتابی) بھی کہتے ہیں۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے دو رتی تک دن میں دو مرتبہ

ترکیب استعمال :۔ گرمی کی زیادتی کے لیے آب گذر سے دیں یا ست گلو سے ملا کر دیں امراض دل کے لیے مربہ سیب یا آملہ سے دیں۔ تغلیظ منی و تقویت دماغ کے لیے ہمراہ دودھ، مکھن یا بالائی استعمال کرائیں۔ جریان خون کے روکنے کے لیے ہمراہ شربت انجبار دیں۔

فوائد :۔ اس کی تاثیر پروال بھسم (کشتہ مرجان) کی بہ نسبت زیادہ سرد ہے اس لیے جسم میں گرمی کے بڑھ جانے کی وجہ سے ہونے والے تمام امراض میں اس کی بہ نسبت اس سے بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے دل گھٹنا، دل دھڑکنا اور دل کی کمزوری میں بھی نہایت مفید ہے۔ جریان، احتلام اور سیلان الرحم کے دور کرنے کے لیے بہت کارگر ہے۔ زیادتی ذکاوت حس کو نافع ہے۔ دماغ کو تقویت دیتی ہے ہر قسم کے جریان، خون کے روکنے کے لیے بہت مفید ہے۔

شت پتریہ آدی چورن

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ گل گلاب مسفوف ایک پاؤ، کباب چینی، طباشیر، خس دارچینی، تخم خشخاش، تیزپات، خار خسک، ساریوا (اننت مول) ناگرموتھا، الائچی خرد کافور، رومی مصطگی، اراروٹ، ناگ کیسر، زیرہ سفید، چھلکا اسپغول، صندل سفید میتھی، ست گلو ہر ایک کا باریک سفوف ایک ایک تولہ، مصری مسفوف نصف سیر۔ جملہ ادویہ کو باہم ملا کر یکجان کر لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ قبض کشائی کے لیے چھ ماشہ سے ایک تولہ کی مقدار میں۔ رات کو سوتے وقت ہمراہ نیم گرم دودھ یا پانی میں دیں۔ منہ آنے کے لیے ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ کی مقدار میں تین چار مرتبہ ہمراہ آب سرد دیں اور چٹکی چٹکی بھر کی مقدار میں تین چار مرتبہ چھالوں پر رکھیں۔

فوائد :۔ یہ بالکل ہلکا قبض کشا سفوف ہے رات کو کھا کر سو جانے سے بلا کسی تکلیف کے صبح کھل کر پاخانہ آجاتا ہے۔ نازک اور امیر طبع حضرات اور حاملہ مستورات کے لیے

یہ ایک بہترین تحفہ ہے۔ علاوہ بریں پیٹ کی خرابی کی وجہ سے جب منہ پک گیا ہو تو اس کا استعمال نہایت مفید و مجرب ثابت ہوتا ہے۔ اس غرض کے لیے یہ ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

شت پشپ آدی چورن

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ سونف ایک پاؤ، سونٹھ نصف پاؤ، ہلیلہ سیاہ ایک چھٹانک دیسی شکر سات چھٹانک۔ ان تمام ادویہ کے کپڑچھان سفوف مذکورہ صدر اوزان میں لے کر اچھی طرح ملا کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ تین سے چھ ماشہ تک ان میں چار مرتبہ مٹھا (چھاچھ) توڑ (آب دہی) یا تازہ پانی کے ہمراہ دیں۔

غذا:۔ دہی بھات۔

فوائد:۔ ہر قسم کی پیچش کی نہایت فائدہ مند دوا ہے۔ چند خوراک کے استعمال سے ہی مروڑ اینٹھن جاتی رہتی ہے۔ خون و آؤں کا آنا بند ہو جاتا ہے اگرچہ بالکل سادہ و معمولی نسخہ ہے لیکن اس کے مفید و مؤثر ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔

شٹ سکار چُورن

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ برگ سناء مسفوف چار تولہ، ہلیلہ زنگی مسفوف دو تولہ، سیندھا نمک، سونچل نمک، زنجبیل، سونف۔ ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ ان چھ ادویہ کو باہم ملا کر یکجان کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک:۔ بچوں کے لیے ایک سے تین ماشہ تک اور بڑوں کے لیے چھ ماشہ سے نو ماشہ تک۔

ترکیب استعمال:۔ رات کو سوتے وقت یا صبح نیم گرم پانی یا دودھ کے

ہمراہ نگلوا دیں۔

فوائد:۔ جب بھی کسی مریض کا پیٹ صاف کرانا مطلوب ہو تو اس کے لیے اس کا استعمال بہت مفید رہتا ہے۔ پیٹ میں کوئی مروڑ وغیرہ نہیں ہونے پاتی چنانچہ جن کو قبض رہتا ہو جن کا پیٹ ہمیشہ بھاری رہتا ہو۔ پیٹ میں ہوا بھری رہتی ہو اور سر درد کرتا رہتا ہو۔ ان کے لیے یہ بہت کارگر رہتا ہے۔ گٹھیا کے مریضوں کے لیے بھی اس کا استعمال مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

واضح رہے کہ جب دن میں کئی مرتبہ تھوڑی تھوڑی دیر بعد پاخانہ ہوتا ہو یا پاخانہ میں خون آتا ہو تو اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

شوترہر لیپ

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ ہلدی، آک کی جڑ کی چھال اور باچی ہر سہ ادویات کے پارچہ بیز سفوف ہموزن مقدار میں ملا کر یکجان کر کے بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ اسے روزانہ بول مادہ گاؤ یا سرکہ گنا میں پیس کر شوتر (برص) کے داغوں پر لیپ کریں۔ اگر لیپ اتارنے کے بعد جلن محسوس ہو تو تورک آدی[1] تیل لگانے سے آرام آجاتا ہے۔

فوائد:۔ برص کے لیے نہایت مفید ہے۔

کرن بندو

اجزائے نسخہ:۔ روغن گنجد ایک سیر، پھل دھتورہ تازہ نصف سیر، افیون ایک تولہ

---

[1] تورک آدی تیل، روغن چال موگرا۔ چندن تیل۔ باکچی تیل (روغن باچی) ہر سہ کو ہم وزن ملا کر رکھ لیں۔
فوائد:۔ خارش اور چھوت دار کھجلی وغیرہ امراض جلد اور برص کے لیے مفید و مجرب ہے۔

ترکیب تیاری:۔ روغن کنجد کو کسی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھ کر گرم کریں جب وہ اس قدر گرم ہو جائے کہ اگر اس میں آم یا پیپل کا پتہ ڈالا جائے تو وہ بریان ہو کر مانند پاپڑ ہو جائے تو اسے نیچے اتار لیں جب ٹھنڈا ہو جائے تو اس میں دھتورہ کے پھلوں کو کچل کر ڈالیں اور آگ پر چڑھا دیں۔ جب پک کر ان کا رنگ بادامی ہو جائے تب تیل کو نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں۔ بعد ازاں افیون کو گھوٹ کر ملا دیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت درد اس کی چار پانچ بوندیں چمچ میں گرم کر کے کان میں ڈال دیں۔ کان میں دوا ڈالنے سے پیشتر یہ دیکھ لیں کہ دوا اس قدر گرم نہ ہو کہ مبادا کان ہی جلا ڈالے۔

فوائد:۔ درد کان کی یہ نہایت فوری اثر دوا ہے۔ کان کے درد کے چیختے چلاتے مریض کے کان میں دوا کے ڈالتے ہی دو چار منٹ میں آرام آجاتا ہے ایک بہترین چیز ہے۔

کروبیر آدی یوگ

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ لال پھول کے کنیر کے پتوں کی انتر دھوم بھسم (لال پھول کے کنیر کے پتوں سبز کو کسی ہنڈیا میں گل حکمت کر کے اپلوں کی آگ میں پھونک دیں آگ کے ٹھنڈا ہونے پر ہنڈیا کے اندر کی دوا کو نکال کر باریک پیس لیں بس یہی سیاہ رنگ کی راکھ مطلوب ہے) تین حصہ۔ سونٹھ، مرچ سیاہ اور پیپل ہر ایک کا سفوف ایک ایک حصہ۔ ان چاروں ادویہ کو یکجا کر کے تین گھنٹہ تک کھرل کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ڈیڑھ رتی سے چار رتی تک کی مقدار میں دن بھر میں بموجب ضرورت تین چار مرتبہ پان میں رکھ کر کھلائیں۔ یا شہد آب ادرک اور آب برگ پان میں سے کسی ایک میں ملا کر چٹائیں۔

فوائد:۔ یہ ہر قسم کی کھانسی اور دمہ کے لیے مفید ہے خصوصاً سوتے وقت یا سو جانے

کے بعد بیچ بیچ میں جو اچانک کھانسی اٹھتی ہے اس کے لیے اور دمہ کے دورے کی حالت میں نہایت موثر رہتا ہے۔

کوشک آدی لیپ

اجزائے نسخہ:۔ گوگل، موم، گندہ بہروزہ۔ ہر سہ دو دو چھٹانک، تل کا تیل رال ہر دو ایک ایک چھٹانک

ترکیب تیاری:۔ اوّل کسی صاف کڑاہی وغیرہ میں تیل کو گرم کر کے گوگل کو ڈال دیں۔ بعد میں موم اور رال کو ڈال دیں۔ جب یہ مل جائیں تو برتن کو آگ سے نیچے اتار کر گندہ بہروزہ کو ڈال کر خوب ملا کر کپڑے سے چھان لیں اور جمنے دیں۔ اس کا رنگ جمنے پر ڈارک براؤن ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بموجب ضرورت کسی موٹے کپڑے کا پھایا بنا لیں اور اس پر اسے لگا کر اور آگ پر معمولی سینک دے کر زخم پھوڑے پر چپکا دیں۔

فوائد:۔ یہ پلاسٹر کی طرح کام دیتا ہے۔ زخم و پھوڑے کو صاف بھی کرتا ہے اور بھرتا بھی ہے۔ بہت آزمودہ ہے۔

گرہنی یوگ[لہ]

اجزائے نسخہ:۔ شنگرف رومی پانچ تولہ (اس کی ایک ڈلی نہ لی جائے، چار پانچ ڈلیاں لینی چاہییں) بھلانوہ، بے کلاہ، روغن ارنڈ، روغن زرد، شہد ہر تین تین چھٹانک، لونگ، جائفل، جاوتری ہر ایک کا سفوف ایک ایک چھٹانک

ترکیب تیاری:۔ اول بھلانوہ کو باریک کوٹ لیں پھر ایک کڑاہی میں بھلانوہ کے نصف وزن سفوف کی تہہ جما دیں۔ اب اس کے اوپر شنگرف کی ڈلیاں الگ الگ

[لہ] یہ ہنگل رسائن اور ہنگل یوگ کے نام سے بھی منسوب کیا جاتا ہے۔

جما کر رکھ دیں پھر اس کے اوپر بقیہ بھلا نوہ کے نصف وزن سفوف کو ڈال کر ڈلیوں کو اچھی طرح ڈھک دیں ۔ بعدازاں اوپر روغن ارنڈ، روغن زرد اور شہد کو انڈیل دیں اب اس کڑاہی کو چولہے پر چڑھا کر نیچے آگ روشن کریں (آگ اس قدر کافی رہتی ہے ۔ کہ جتنی دال سبزی پکانے کے لیے استعمال کی جاتی ہے) چار گھنٹہ کی آگ کافی رہتی ہے ۔ عموماً اس دوران میں دوا کے پکتے پکتے کڑاہی میں خود بخود آگ لگ جایا کرتی ہے اگر ایسا ہو جائے تو چولہے میں آگ دینا بالکل بند کر دیں ۔ لیکن کڑاہی والی آگ جلتی رہنے دیں ۔ اگر اس دوران میں کڑاہی میں آگ نہ لگے تو کڑاہی میں خود آگ لگا دیں اور نیچے سے آگ دینا بند کر دیں ۔

جب یہ آگ خود بخود ختم ہو جائے اور کڑاہی کے اندر کا جلا ہوا مرکب بالکل ٹھنڈا ہو جائے ۔ تو احتیاط سے شنگرف کی ڈلیاں نکال لیں پھر ان کو صاف کر کے کسی صاف وعمدہ کھرل میں ایک دن متواتر زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں تاکہ ذرات کی چمک ختم ہو جائے ۔ بعدازاں اس میں لونگ جائفل اور جاوتری کے سفوف کو ملا کر کامل ایک دن زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں ۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ اسے دو سے چار رتی تک کی مقدار میں صبح و شام کپڑے میں باندھ کر پانی نکالے ہوئے ایک چھٹانک دہی میں رکھ دیں

غذا وپرہیز :۔ کپڑے میں باندھ کر پانی نکالا ہوا دہی ہی صرف مریض کو کھانے کے لیے دیں اناج ایک دم چھوڑ دینا چاہیے اگر دیں تو باجرہ اور مکئی کی روٹی دیں ۔

فوائد :۔ اگرچہ سنگرہی بہت مشکل العلاج مرض ہے ۔ لیکن یہ دوا بھی اس کے دفعیہ کرنے میں حیرت انگیز کرشمہ دکھاتی ہے ۔ بیسیوں بار اس کی آزمائش کی جا چکی ہے جب بھی اسے آزمایا اس نے اپنا جادو بھرا اثر دکھلایا ۔ سنگرہی کے علاوہ پرانے دستوں کے لیے بھی مفید ومجرب ہے ۔

ضروری ہدایات :۔ اس دوا کے دو تین دن کے استعمال سے ہی بھوک خوب چمک

اٹھتی ہے لیکن اگر اس نئی بھوک میں ہی پیٹ بھر کر کھا لیا گیا تو دوا سے قطعاً کچھ فائدہ نہ ہوگا ۔ اس لیے شروع میں خوراک تھوڑی استعمال کرنی چاہیے ۔

۲۔ اگر دوا کھانے سے زیادہ گرمی محسوس ہو یا پیاس زیادہ ستائے تو سنگترہ اور انار کا رس دیں فوراً تسکین حاصل ہوگی ۔

۳۔ دوا متواتر چالیس دن تک کھانی چاہیے ۔ تاکہ یہ موذی مرض بیخ و بن سے اکھڑ جائے ۔

مل تیل

اجزائے نسخہ :۔ مل (سفید سنکھیا) مسفوف تین تولہ، لونگ، جائفل، دارچینی، فلفل سیاہ ۔ ہر دوا کا باریک سفوف چار چار تولہ، گوگل مصفیٰ، گندھک آملہ سار مصفیٰ ہر دو کا سفوف نصف نصف تولہ ۔

ترکیب تیاری :۔ ایک گھڑے چینی یا تام چینی کے پیالے کے منہ پر ململ کا کپڑا خوب کس کر باندھ دیں اب اس پیالہ کو زمین میں گڑھا کھود کر جما کر رکھ دیں ۔ پھر کپڑے پر لونگ جائفل، دارچینی اور فلفل سیاہ ان چاروں ادویہ کے نصف وزن سفوف کو ڈال دیں ۔ اس کے بعد اس کے اوپر سنکھیا کا سفوف ڈال دیں بعدازاں اس تمام مرکب کے اوپر لونگ وغیرہ کا بقیہ نصف وزن کا سفوف ڈال دیں ۔ اب پیالہ کے منہ پر سفید ابرق کا ٹکڑا اس طرح رکھیں کہ ادویہ اور ٹکڑا بالکل ڈھک جائیں پھر ابرک کے اوپر سلگتے ہوئے لکڑی کے انگاروں سے بھرا ہوا آہنی توا رکھ دیں اس طرح اندازاً دو گھنٹہ تک کوئلوں کی آنچ دیں ۔ گرمی سے ادویہ کا تیل نکل کر کپڑے میں سے ہو کر پیالہ میں اکٹھا ہو جائے گا ۔ بس اسے سنبھال لیں ۔

نوٹ :۔ یہ احتیاط رکھیں کہ توا کپڑے کو چھونے نہ پائے ۔ وگرنہ کپڑا جل جائے گا ۔ اور دوا نیچے برتن میں گر جائے گی ۔ اس لیے احتیاطاً اول ہی ابرک کا ٹکڑا پیالہ کے منہ کے ماپ سے بڑا لیں ۔

۲۔ تواپر گاہ بگاہ پنکھا سے ہوا کرتے رہیں کہ جس سے آگ دہکتی رہے۔

۳۔ کئی اس طرح بھی کرتے ہیں کہ ابرک کے ٹکڑے کے اوپر آہنی توے پر دہکتے ہوئے کوئلے نہیں رکھتے بلکہ وہ پیالہ کے منہ کو ابرک کے ٹکڑے سے ڈھک کر اس کے اوپر گوندھی ہوئی ملتانی مٹی چار انگل اونچی آل بال بنا دیتے ہیں۔ اور اس کے اندر ابرک کے ٹکڑے کے اندر دہکتے کوئلوں کو رکھ کر دو گھنٹہ کی آنچ دے کر تیل نکال لیتے ہیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ گنٹھیا وغیرہ کے مقامِ درد پر اس کی دس بوندیں روغن کنجد میں ملا کر مالش کریں۔ نیم یا کسی دیگر چیز کی سینک کو اس تیل میں ڈال کر اسے پان میں رگڑ دیں۔ اور وہ پان دمہ کے مریض کو کھلا دیں۔

نامردی کے مریض کو اس کی ایک ایک بوند صبح و شام ملائی میں ڈال کر کھلائیں اور عضو تناسل کے منہ کو چھوڑ کر اس کی نرم نرم ہاتھوں سے مالش کریں۔

فوائد:۔ یہ بہت تیز اور فوری اثر دکھانے والی دوا ہے۔ گنٹھیا وغیرہ کے مقام درد پر اس کی مالش کرنے سے بہت عمدہ فائدہ ہوتا ہے۔ درد سے تڑپتے مریض کو چین پڑ جاتا ہے۔ دمہ میں اسے کھلاتے ہی فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ دورہ اسی وقت رک جاتا ہے۔ متواتر استعمال سے پھر دورہ ہونے نہیں پاتا۔ نامردی کے مریض کو بھی اس سے لازمی فائدہ ہوتا ہے۔ چند دنوں میں ہی کافی سے زیادہ طاقت عود کر آتی ہے۔ غرضیکہ یہ ایک قابلِ قدر نسخہ ہے اسے بنا کر ضرور آزمائیں۔

نیتر بندُو

اجزائے نسخہ:۔ عرق گلاب سولہ اونس۔ کافور تین ماشہ۔ افیون ایک تولہ، رسوت مصفےٰ چار تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ کسی صاف کھرل میں عرق گلاب کے ہمراہ بقیہ ادویہ کو گھوٹ کر یکجان کر لیں۔ بعد ازاں فلالین کے کپڑے، گاڑھے کپڑے یا فلٹر پیپر (تقطیری کاغذ) سے چھان کر کسی صاف بوتل میں بھر کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ دن میں دو مرتبہ بذریعہ ڈراپر آنکھ میں ڈالیں۔

فوائد:۔ یہ آشوب چشم کا نہایت بے نظیر لوشن ہے خصوصاً جب آنکھ میں درد ہو تو اس کے استعمال سے درد بہت ہی جلد کافور ہو جاتا ہے۔ اور درد چشم سے تڑپتا مریض سکھ کا سانس لینے لگتا ہے۔ علاوہ بریں آنکھ کی سرخی پانی، جانا اور رڑک وغیرہ کے لیے بھی نہایت آزمودہ ہے۔

وڈالک

اجزائے نسخہ:۔ رسوت مصفےٰ، ایلوا مصفےٰ، پھٹکڑی خام، پوست ہلیلہ زرد مسفوف لودھ پٹھانی مسفوف ہر ایک یکتولہ، افیون دو ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ کسی صاف کھرل میں افیون کو ہمراہ آب یا شیر بز اس قدر کھرل کریں کہ مانند لئی ہو جائے۔ بعد ازاں اس میں رسونت مصفےٰ اور ایلوا مصفےٰ کو ملا کر اس قدر کھرل کریں کہ ہر سہ ادویات بالکل یکجان ہو جائیں پھر بقیہ ادویہ کو شامل کر کے ایک جان کر دیں اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں یا بتیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال:۔ کسی صاف سیب کے ٹکڑے یا کسی صاف و پختہ نہ گھسنے والی پتھر وغیرہ پر ایک گولی کو پانی کے ہمراہ گھس کر آنکھوں کے پپوٹوں کے اوپر لیپ کریں۔

فوائد:۔ جب آشوب چشم میں آنکھ میں بہت سوجن اور درد ہو مریض نہ آنکھ کھول سکتا ہے اور نہ بوجہ درد چین سے لیٹ سکتا ہو۔ تو اس کا استعمال بالکل بے خطا ثابت ہوتا ہے۔ اس کے استعمال سے سوجن بہت جلد اتر جاتی ہے اور درد کافور ہو جاتا ہے۔ لالی جاتی رہتی ہے۔ اور آنکھیں صاف و شفاف ہو جاتی ہیں روزانہ کام آنے والی چیز ہے۔ ضرور بنا کر استعمال کریں۔

ہم آنشو تیل

اجزائے نسخہ :- تل تیل دو سیر، رتن جوت ایک تولہ، الائچی خورد لونگ ہر دو نصف نصف تولہ۔ ایکانگی[1]، پھول مچکند (گل مچکن) پانڑی[2]، مشک بالا، خس برادہ، صندل سفید، کلنجن الائچی کلاں، پھول چنپا، کافور ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :- رتن جوت اور کافور کو چھوڑ کر بقیہ تمام اشیاء کو کوٹ کر جوکوب کرلیں اور پھر کسی صاف وعمدہ برتن میں دو سیر پانی میں بارہ گھنٹے کے لیے بھگو کر رکھ دیں بعدازاں تیل کو آگ پر رکھ کر قائم کرلیں پھر پہلے اس میں رتن جوت کو کوٹ کر ڈالیں اور تیل کو گرم کریں جب تیل کا رنگ ٹھیک ہو جائے تو بعدازاں بھیگی ہوئی ادویہ بمعہ پانی شامل کر کے لکڑیوں کی مدھم مدھم آگ پر پکائیں جب تیل تیار ہو جائے تو اسے چھان لیں اور کافور کو ملا کر سنبھال کر رکھیں۔

اس خوشبودار اور خوش رنگ تیل کا روزانہ استعمال بالوں اور چمڑی کو ملائم اور چمکدار رکھتا ہے۔ دماغ کو ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ اور تروتازگی لاتا ہے۔ سر کی گرمی اور دردِ سر کو خصوصاً دور کرتا ہے۔ دماغی کمزوری کے دفعیہ کے لیے خصوصاً مفید رہتا ہے بازاری قیمتی سے قیمتی تیل بھی اس کے سامنے ہیچ ہیں۔

---

[1] مہاراشٹر میں یہ اسی نام سے مشہور ہے۔ راج نگھنٹو میں اس کا تذکرہ پایا گیا ہے۔ چونکہ ادھر عموماً دستیاب نہیں ہوتی اس لیے اس کے بجائے برہمی بوٹی آمیز کر کے اسے تیار کر سکتے ہیں۔

[2] اس کا درخت قد آدم سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے پتے چھوٹے مثل برگ داڈدی کے ہوتے ہیں۔ اسے سفید اور سبزی مائل پھولوں کے خوشے آتے ہیں۔ پھل نہیں آتے۔ پتے اور پھول بہت خوشبودار ہوتے ہیں۔ چنانچہ خوشبو لانے کے لیے ہی یہ مستعمل ہیں۔ جیسلمیر، بیکانیر اور جودھ پور کے علاقہ میں یہ درخت عام پائے جاتے ہیں۔

۲

ڈی۔ اے وی فارمیسی (دیانند آیور ویدک کالج فارمیسی) لاہور جو کہ تقسیم ملک کے بعد جالندھر میں منتقل ہو چکی ہے، کے نام سے کون پڑھا لکھا ناواقف ہے۔ اس طبی ادارہ کو چند خاص وجوہات سے لازوال ناموری حاصل ہے۔ یہاں آیورویدک گرنتھوں کے مرکبات تو تیار کیے ہی جلتے ہیں جو نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں اور لاکھوں مریضوں پر آزمائے جا چکے ہیں چنانچہ اس باب میں انھیں مخصوص نسخہ جات کو جو کہ جواہرات گراں بہا کے ہم پلہ کے ہیں۔ پیش خدمت کیا گیا ہے اس طرح ان کو یک جا مفصلاً قلم بند کرنے کا فخر بھی اوّلاً آپ کے اس خادم کو ہی حاصل ہوا ہے۔

ارشو ہر مرہم

اجزاء و ترکیب تیاری :- برگ بھنگ، برگ مہندی، کافور تینوں کو ہم وزن لے کر باریک مانند سرمہ پیس کر چار گنا گندھک گھرت میں ملا کر یکجان کر لیں اور شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

نوٹ :- گندھک کو مصفٰے کرتے وقت جو دودھ استعمال میں لایا جاتا ہے اسے بعد استعمال ضائع کرنے کے بجائے ضامن لگا کر دہی جمالیں۔ بعدازاں بلو کر مکھن نکال لیں۔ اور پھر اسے گرم کر کے گھی بنالیں۔ بس یہی گھی گندھک گھرت (روغن گندھک) کہلاتا ہے

ایک نکتہ

مذکورہ بالا ترکیب کے بجائے اگر گندھک گھرت ذیل ترکیب کے بموجب تیار کیا جائے تو زیادہ مؤثر رہتا ہے۔ ایک چھٹانک گندھک آملہ سار کو باریک پیس کر ایک سیر دودھ

میں ڈال کر اسس قدر پکائیں کہ اسے دو چار جوش آ جائیں۔ پھر ٹھنڈا من دے کر دودھ کو جما کر گھی نکال لیں۔

کھجلی اور دیگر امراض جلد میں اس کے لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

فساد خون کو دور کرنے کے لیے یہ اندرونی طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ اس کی پانچ سے دس بوندیں دودھ یا بتاشہ میں ڈال کر صبح و شام دیں۔

ترکیب استعمال :۔ ہر روز رفع حاجت کے بعد اور رات کو سوتے وقت یہ مرہم انگلی سے مسوں پر لگائیں۔

فوائد :۔ ہر قسم کی بواسیر کے مسوں کے درد اور جلن کو دور کرنے کے لیے یہ مرہم بہت مفید اور مقبولِ عام ثابت ہوا ہے۔ اس کے لگانے سے مسوں کی سوزش درد وغیرہ رفع ہو کر آرام ملتا ہے۔ اور کچھ عرصہ تک لگاتار استعمال کرنے سے پھولے ہوئے مسے آہستہ آہستہ مرجھا جاتے ہیں یہ بواسیر کے لیے اعلیٰ تسکین دہ مرہم ہے۔

بال بھدر کواتھ

(بچوں کی گھٹی)

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ ملیٹھی، گل بنفشہ، سونف، لسوڑیاں، ریوند چینی، پنیر ڈوڈھی[ح]، گودہ املتاس، املوک ہر ایک پاؤ، نمک سونچل، اجوائن دیسی، نوشادر ہر ایک ایک چھٹانک، سب کو نیم کوب کر کے ڈبے میں بند کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ اسے تین سے چھ ماشہ تک لے کر ایک چھٹانک

[ح] اسے پنجابی میں خمیرہ کہتے ہیں۔ پنساریوں سے یہ پنیر ڈوڈھی کے نام سے عموماً مل جاتی ہے۔ دودھ کو پنیر کی خاطر پھاڑنے کے لیے پنیر ڈوڈھی سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے اسی وجہ سے یہ اس نام سے منسوب ہے۔

پانی میں ابال لیں۔ جب چہارم حصہ پانی باقی رہ جائے۔ تو مسل کر چھان لیں اور قدرے کھانڈ ملا کر چمچ سے بچے کو پلا دیں۔

فوائد :۔ یہ بچوں کی گھٹی ہے جو کہ عام بازاری گھٹیوں سے بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔ یہ اکثر امراض بچگان کے لیے مفید و مجرب ہے چنانچہ بچوں کے لیے قبض کشا ہے اور بچوں کے بخار، کھانسی، زکام، اپھارہ، پیٹ درد، اور بدہضمی کے لیے رام بان ہے۔ ماتاؤں کو ہفتہ میں ایک دن ضرور یہ بچوں کو دینی چاہیے۔ تاکہ ان کی قوت ہاضمہ ٹھیک رہے۔ یہ گھٹی جگر کو صاف رکھتی ہے۔ اور ہاضمہ کو درست کر کے بچوں کے ہرے پیلے دستوں کو ٹھیک کرتی ہے۔

بھیم سینی انجن

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ سرمہ سیاہ، سرمہ سفید، سرد چینی ہر ایک سوا تولہ، مرچ سفید ایک ماشہ، کشتہ جست (زنک آکسائڈ) تین ماشہ، شورہ قلمی، بھیم سینی کافور ہر ایک دو دو ماشہ، ست پودینہ اڑھائی رتی، جملہ ادویہ کو خوب باریک پیس کر ہمراہ عرق گلاب تین دن کھرل کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :۔ ہر روز رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد :۔ یہ سرمہ روزانہ استعمال کرنے سے آنکھوں کی خارش، جالا، سرخی اور پانی بہنا وغیرہ امراض کو بہت فائدہ کرتا ہے بصارت کی حفاظت کے لیے اسے روزانہ استعمال کرنا چاہیے۔ چنانچہ کلرکوں، گارڈوں، سلائی کا کام کرنے والوں اور دیگر آنکھوں سے زیادہ کام لینے والوں کے لیے یہ بہت مفید رہتا ہے۔

پاچک وٹی

اجزائے نسخہ :۔ انار دانہ مسفوف نصف سیر، الائچی خرد، دار چینی، تیز پات، مرچ سیاہ گیرد، ہر ایک ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، سونٹھ مسفوف نصف تولہ

سونف مسفوف نصف پاؤ، ست لیموں مسفوف تین تولہ، ست پودینہ سفوف آٹھ ماشہ گوند کیکر مسفوف آٹھ ماشہ، فلفل دراز مسفوف دو تولہ۔ کھانڈ دو سیر

ترکیب تیاری :- کھانڈ کی لطریق معروف چاشنی بنا کر ست پودینہ کے علاوہ بقیہ جملہ ادویہ کو شامل کر کے یکجان کر لیں۔ جب مرکب ٹھنڈا ہو جائے تو ست پودینہ کو بھی ملا کر یکجان کر لیں۔ اور بعد ازاں دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار و ترکیب استعمال :- ایک دو گولیاں دن میں دو چار مرتبہ چوسیں۔

فوائد :- ہاضمہ کی یہ خوشبودار کھٹی میٹھی گولیاں روزانہ استعمال کے لیے بہت مفید ہیں ضیافتوں اور جلسوں وغیرہ پر شوقیہ استعمال کے لیے بانٹی جا سکتی ہیں۔

تروِرت اولیہہ

اجزاء و ترکیب تیاری :- ترورت (نسوت)، برگ سنا، پھول گلاب ہر ایک کا سفوف ایک ایک چھٹانک، جلاپا (جلابہ ہرڑ) سونف، سقمونیا ہر ایک کا سفوف نصف نصف چھٹانک، فلفل دراز مسفوف ڈیڑھ تولہ، الائچی خرد مسفوف ایک تولہ کھانڈ سات چھٹانک شہد چھ چھٹانک، جملہ اشیاء کو یکجا کر کے خوب مسل کر کھانڈ کو بالکل یکجان کر لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- رات کو سوتے وقت بقدر چھ ماشہ ہمراہ گرم دودھ یا پانی دیں۔ سخت معدہ والے مریض کو ایک تولہ بھر دیں۔

فوائد :- یہ میٹھا قبض کشا معجون رات کو کھا کر سو جانے سے بغیر کسی قسم کے درد وغیرہ کے صبح ایک دو دست لا کر پیٹ کو صاف کر دیتا ہے۔ اور طبیعت ہلکی ہو جاتی ہے یہ بخار بواسیر، قبض۔ زکام، جلودر اور یرقان وغیرہ امراض کے لیے جن میں جگر اور پیٹ کی صفائی لازمی ہوتی ہے بہت مفید رہتا ہے۔

◆

جو رامرت ترل سار

اجزاء و ترکیب تیاری :- ترائمان ایک سیر، ناگ ومنی (افسنتین) ایک سیر چرائتہ نصف سیر، کٹکی (کوڑ) تین پاؤ۔ سب کو جوکوب کر کے بیس سیر پانی میں جوشائیں جب پانچ سیر پانی باقی رہ جائے۔ تو نیچے اتار کر خوب مل کر چھان لیں پھر اس میں سوا سیر سنجیونی سرا یا ریکٹی فائیڈ سپرٹ ملا کر کانچ کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے رکھ دیں۔ دس دن کے بعد نتھار کر سنبھال لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- اس کے تین چھوٹے چمچ (چائے پینے کا چمچہ) ہم وزن پانی کے ساتھ ملا کر پلائیں بخار چڑھنے سے دو تین گھنٹے پیشتر اس کی دو تین خوراکیں ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ کے بعد پی لینی چاہئیں۔

فوائد :- ملیریا بخار کو روکنے کے لیے نہایت درجہ مفید ہے۔ کونین کی طرح ہی ملیریا بخار کو بہت جلد دور کر دیتا ہے۔ لیکن اس سے اس کی طرح سر درد، خشکی اور سر چکرانا وغیرہ عوارض نہیں ہونے پاتے۔ اس کے استعمال سے پہلے مریض کو جلاب دے کر پیٹ صاف کر لینا چاہیے۔

دنت دھاون چورن

اجزاء و ترکیب تیاری :- کبابہ خنداں (نیپالی دھنیاں) تمبرو مسفوف ایک سیر چاک مصفا دو سیر، سفوف ترپھلا نصف سیر، کتھا، پوست۔ ریٹھا، مازو، کلنجن پوست اری مید ہر ایک کا سفوف ایک ایک پاؤ۔ سرد چینی، الائچی خرد ہر دو کا سفوف نصف نصف پاؤ۔ عقرقرحا، جائفل ہر دو کا سفوف ایک ایک چھٹانک۔ جملہ ادویہ کو ملا کر یکجان کر دیں۔ بعد ازاں اس سفوف میں بحساب فی سیر کافور تین تولہ اور ست اجوائن ڈیڑھ تولہ کو کھرل کر کے ملا دیں۔

ترکیب استعمال :- یہ منجن ہر روز صبح و شام داتن یا انگلی یا برش سے دانتوں اور

مسوڑھوں پر اندر و باہر اچھی طرح ملنا چاہیے۔

فوائد:۔ یہ خوشبودار منجن دانتوں اور مسوڑھوں کی سوجن کو بہت مفید ہے۔ ان سے پیپ اور خون نکلنے کو روکنے کے لیے بھی نہایت کارگر ہے۔ دانتوں کی حفاظت اور صفائی کے لیے ہر مرد عورت اور بچے کو اسے روزانہ استعمال کرنا چاہیے۔

دھوج بھنگ تیل

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ روغن مالکنگنی ایک پاؤ، روغن لونگ ایک پاؤ، روغن جمالگوٹہ چار ماشہ، روغن کنجد نصف سیر۔ سب کو ایک شیشی میں ڈال کر ہلا ہلا کر یکجان کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ رات کو سوتے وقت تیل کی چار پانچ بوندیں بائیں ہتھیلی پر گرائیں اور دائیں ہاتھ سے عضو مخصوص پر مل دیں۔ لیکن حشفہ یعنی سپاری پر نہ لگائیں پھر پان کا پتہ دھاگے کی مدد سے لپیٹ دیں لنگوٹ باندھنا زیادہ فائدہ مند ہے۔ مکمل آرام کے لیے کم از کم پندرہ یوم مکمل برہمچاری رہ کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ جو نوجوان بدکاریوں کی بدولت اپنے عضو مخصوص میں نقائص پیدا کر چکے ہیں وہ اس تیل کو استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس سے کسی قسم کے آبلہ یا زخم ہونے کا ڈر نہیں ہے۔

نوٹ:۔ صبح کو اٹھ کر عضو مخصوص (اندری) کو گرم پانی سے دھو کر بعد ازاں تھوڑی دیر بعد غسل بھی کیا جا سکتا ہے۔

◆

دیسی چائے

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ چندن سرخ دو سیر، برگ تلسی، تیز پات ہر ایک سوا سیر، تالیس پتر، کترن[حہ] (روسا گھاس) پودینہ ہر ایک ایک سیر، سونف ملیٹھی ہر دو دس دس چھٹانک، برہمی ٹوٹی، بنفشہ، مشک بالا، خس ہر ایک پانچ چھٹانک، دار چینی، فلفل دراز، الائچی کلاں، ناگر موتھا ہر ایک نصف پاؤ، بادیان خطائی لونگ۔ ہر ایک ایک چھٹانک۔ سب اشیاء کو چائے کی طرح جوکوب کر کے باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک سیر پانی کے لیے ایک تولہ دیسی چائے کافی ہے ایک جوش دے کر اور چھان کر اس میں حسبِ ذائقہ دودھ اور کھانڈ ملا کر چائے کی طرح پئیں۔

فوائد:۔ یہ خوشبودار چائے دن میں ایک یا دو مرتبہ حسبِ ضرورت پینے سے نزلہ، زکام کھانسی، دمہ، انفلوئنزا، اور جسم کے درد کو دور کرتی ہے۔ معدہ دل اور دماغ کو قوت دیتی ہے۔ بدیسی چائے کی طرح دل وغیرہ کو ضعف نہیں پہنچاتی پسینہ و پیشاب لا کر جسم کو ہلکا پھلکا بنا دیتی ہے۔ تھکاوٹ دور کرتی ہے جسم میں چستی بھرتی اور دل و دماغ کو تازگی دیتی ہے۔

◆

[حہ] یہ ایک خوشبودار قسم کی گھاس ہے جو پانچ چھ فٹ تک اونچی ہوتی ہے اس کے پتے ایک انگل چوڑے تقریباً تین فٹ لمبے اور نوکدار ہوتے ہیں یہ سرکنڈے یا (نرسل) دھان کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں ان کو ہاتھ میں ملنے سے خوشبو آتی ہے اور ان کا مزہ چرپرہ ہوتا ہے موسم برسات میں سرخی مائل پھول آتے ہیں۔ یہ گھاس پنجاب، راجستھان، اتر پردیش، بہار، بنگال، دکھنی بھارت لنکا اور برما میں بہت ہوتی ہے۔

رجہ پرسادنی وٹی

اجزائے نسخہ :۔ پارہ مصفیٰ، گندھک آملہ سار مصفیٰ ہر دو ایک ایک چھٹانک، ہیراکسیس سبز، باڑنگ، ایلوا مصفیٰ، کلونجی، سہاگہ بریان، بھارنگی مرگی۔ ہر ایک سفوف نصف نصف پاؤ۔ ہینگ بریان نصف پاؤ، گھونگچی سفید مدبر مسفوف ایک چھٹانک۔

ترکیب تیاری :۔ اول کسی صاف و پختہ کھرل میں پارہ و گندھک کی عمدہ کجلی بنا کر سنبھال لیں پھر اسی کھرل میں ہینگ بریان کو باریک کرکے جڑ اندرائن (بیخ حنظل) اور الٹ کمبل کے جوشاندہ کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ مانند لئی ہوجائے۔ پھر گھونگچی سفید مدبر مسفوف کو ملا کر ایک دو گھنٹہ خوب کھرل کریں۔ بعدہ کجلی اور دیگر جملہ ادویات ملا دیں اور ایک روز کامل جڑ اندرائن اور الٹ کمبل کے جوشاندہ سے کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

نوٹ ۱ :۔ گھونگچی سفید کو مدبر کرنے کی ترکیب :۔ گھونگچی سفید کو لے کر کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر بذریعہ دولا یتر دودھ میں دو تین گھنٹہ تک مدھم آگ پر جوش دیں۔ بعد ازاں پوٹلی سے نکال کر گرم پانی سے دھو ڈالیں اور پھر بذریعہ ہاون دستہ اس قدر زور دار ہاتھوں سے کوٹیں کہ اس کے سب رگ و ریشہ یکجان ہوجائیں۔ پھر خشک کرکے رکھ لیں۔ بس یہی گھونگچی مدبر مسفوف مطلوب ہے۔

نوٹ ۲ :۔ جڑ اندرائن :۔ الٹ کمبل ہر ایک کو ساڑھے نو چھٹانک لے کر کوٹ ڈالیں پھر ہر دو کو یکجا کرکے آٹھ گنا پانی میں جوشائیں جب آٹھواں حصہ پانی باقی رہ جائے تو اسے مل کر چھان لیں بس یہی جوشاندہ مطلوب ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ حیض آنے کی تاریخ سے ایک ہفتہ قبل ہی ان گولیوں کا استعمال شروع کردیں۔ علاوہ بریں حیض کے تین دنوں میں بھی لگاتار ان کا استعمال جاری رکھیں اگر کسی وجہ سے حیض جاری ہونے سے پیشتر ان کا استعمال

شروع نہ کیا جا سکے تو حیض کے نمودار ہوتے ہی ان کا استعمال شروع کر دینا چاہیے۔ چنانچہ دو دو گولیاں صبح و شام ہمراہ مشربہ آدی کواتھ یا نیم گرم پانی سے لینی چاہییں۔

افعال و منافع :۔ جن مستورات کو حیض درد و تکلیف سے یا بہت تھوڑا آتا ہو ان کے لیے یہ گولیاں نہایت مجرب و مفید ثابت ہوتی ہیں۔ ان سے حیض خوب کھل کر آجاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس کی متعلقہ تکالیف مثلاً ایام حیض سے پیشتر درد کمر، درد سر اور اعضاء شکنی وغیرہ ہونی بھی دفع ہوجاتی ہیں غرضیکہ ان کے دو تین مرتبہ کے استعمال سے ہی ایام ماہواری باقاعدہ آنے شروع ہوجاتے ہیں۔

رسانجن وٹی

اجزائے نسخہ :۔ رسوت مصفیٰ، گندھک آملہ سار مصفیٰ ہر ایک نصف نصف پاؤ۔ کافور ایک چھٹانک۔

ترکیب تیاری :۔ اول کسی صاف و عمدہ کھرل میں گندھک آملہ سار مصفیٰ کو باریک کرکے ہمراہ آب مولی اس قدر کھرل کریں کہ مانند لئی ہوجائے۔ اور اس کی چمک معدوم ہوجائے۔ پھر اس میں کافور کو ملا کر یکجان کردیں بعدہ رسوت مصفیٰ کو کوٹ کر ملا دیں اور آب مولی سے کھرل کرکے تمام مرکب کو یکجان کردیں۔ اور دو دو رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کرکے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ روزانہ صبح و شام ایک یا دو گولیاں دودھ ہلسی یا شربت انجبار کے ہمراہ نگل جائیں۔

فوائد :۔ یہ گولیاں خونی بواسیر، بھگندر اور ناسور میں بہت فائدہ کرتی ہیں علاوہ ازیں مصفیٰ خون اور حابس دم (ہر قسم کے جریان خون کو بند کرنے والی) بھی ہیں۔

رکت مرہم

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ سیندور، گندھک، کتھ ہر چار چار ماشہ۔ مردار سنگ زنک اکسائڈ، ہر ایک دو دو تولہ، دار چکنا، رس کپور، ہر دو چھ چھ ماشہ، ویزلین ایک سیر سب ادویہ کو باریک پیس کر ویزلین میں ملا کر یکجان کر لیں۔

ترکیب استعمال :۔ مقام ماؤف پر روزانہ لگائیں۔

فوائد :۔ خارش، چھوت دار کھجلی اور دوسرے جلدی امراض کے لیے مفید ہے چنبل داد، اور ایکزیما کو دور کرتا ہے، زخموں کو صاف کر کے بھر دیتا ہے۔ آتشک کے زخموں کے لیے بہت مفید ہے۔

سکھ ویریچن وٹی

اجزائے نسخہ :۔ ریوند عصارہ ایک پاؤ، شحم حنظل، جلاپا (جلابہ ہرڑ) اجوائن، زنجبیل ہر ایک کا سفوف ایک چھٹانک، کشتہ سنکھ ایک چھٹانک، مغز تخم جمالگوٹہ مدبر دو تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ کسی صاف و پختہ کھرل میں ریوند عصارہ کو باریک پیس کر بیخ حنظل کے جوشاندہ کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ بالکل مانند لئی ہو جائے۔ کوئی بھی ذرہ چمکتا ہوا نظر نہ آئے۔ پھر مغز تخم جمالگوٹہ کو ملا کر اس قدر رگڑیں کہ ہر دو یک جان ہو جائیں۔ بعدہ بقیہ ادویہ کو ملا کر بیخ حنظل کے جوشاندہ کے ہمراہ کامل ایک روز کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ رات کو سونے سے پیشتر ایک یا دو گولیاں گرم دودھ یا گرم پانی کے ہمراہ نگل لینے سے صبح پاخانہ با فراغت آ جاتا ہے بچوں کو ایک گولی پیس کر دودھ یا شربت یا کھانڈ میں ملا کر دینے سے پیٹ صاف ہو جاتا ہے۔

فوائد :۔ عام قبض کے لیے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں سستی جگر کو دور کرتی ہیں۔ ویجی ٹیبل پلز وغیرہ ولایتی گولیوں کی بجائے یہ بخوبی استعمال ہو سکتی ہیں بخار درد سر، بواسیر، پیٹ درد وغیرہ امراض میں جب کبھی قبض ہو تو ان گولیوں کو استعمال کر کے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

کرنج آدی چورن

اجزائے نسخہ :۔ سفوف مغز تخم کرنجوہ ایک پاؤ فلفل سیاہ، اتیس تلخ، ہر دو کا سفوف ایک ایک چھٹانک۔ مل سچھٹیکا[1] بھسم دو تولہ۔ سفوف ناگ ونی (افسنتین) ایک سیر۔ سنکھیا[2] سفید مصفے ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ اول سنکھیا اور مل سچھٹیکا بھسم کو کھرل میں ڈال کر رگڑیں پھر بقیہ ادویہ کو تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے جائیں اور بالکل یکجان کر کے رکھ دیں۔

---

[1] مل (سفید سنکھیا) ایک تولہ پھٹکا (سفید پھٹکڑی) ایک سیر

ترکیب تیاری :۔ پہلے پھٹکڑی کو پیس لیں پھر نصف وزن پھٹکڑی کو ایک ہنڈیا میں بچھا دیں اس کے اوپر سنکھیا کی ڈلی رکھ دیں۔ اور باقی کی نصف وزن پھٹکڑی اس کے اوپر ڈال دیں پھر ہنڈیا کے اوپر ڈھکن دے کر مقام اتصال پر کپڑ مٹی کر کے سکھا لیں۔ بعدہ پگ پٹ کی آنچ میں پھونک دیں آگ کے سرد ہونے پر ہنڈیا کو نکال کر احتیاط سے ڈھکن ہٹا دیں اور اندر کی تمام دوا کو نکال کر باریک پیس کر رکھ لیں بس یہی مل سچھٹیکا بھسم (کشتہ پھٹکڑی سم الفاری) ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ بقدر دو دو رتی ہمراہ دودھ یا پانی دیں۔ ملیریا بخار کے آنے سے پیشتر تین خوراکوں کا استعمال کافی رہتا ہے۔

فوائد :۔ ملیریا بخار کے لیے نہایت مفید ہے۔

[2] سنکھیا سفید کو باریک پیس کر ہمراہ آب لیموں چار گھنٹہ کھرل کریں اور پھر خشک ہونے پر سنبھال لیں بس یہی سنکھیا سفید مصفے مطلوب ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ بخار آنے سے پیشتر دو دو گھنٹہ کے وقفہ کے بعد بقدر چار چار رتی تین مرتبہ ہمراہ پانی دیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کے ملیریا بخار کے لیے نہایت مفید ہے۔

کرنج آدی وٹی

اجزائے نسخہ:۔ مغز تخم کرنجوہ مسفوف ایک پاؤ، اتیس تلخ، پوست چیت پرن (ستونا) فلفل سیاہ ہر ایک کا سفوف نصف نصف پاؤ، مل سپھٹیکا بھسم دو تولہ، سنکھیا سفید مصفّٰے چار تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ کسی صاف و پختہ کھرل میں جملہ ادویہ کو ملا کر ذیل کے جوشاندہ افسنتین و ترائمان کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ تمام جوشاندہ جذب ہو جائے۔ بعدہ دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

جوشاندہ افسنتین و ترائمان:۔ افسنتین اور ترائمان کو پانچ پانچ چھٹانک لے کر کوٹ لیں اور پھر اسے پانچ سیر پانی میں ابالیں جب اڑھائی پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اسے خوب مل کر چھان لیں۔ اور کام میں لائیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ بخار آنے سے پیشتر دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے ایک یا دو گولیاں تین مرتبہ تازہ یا گرم پانی کے ہمراہ نگلوا دیں بچوں کے لیے فی خوراک چہارم یا نصف گولی کافی رہتی ہے۔

فوائد:۔ ملیریا بخار کو روکنے کی نہایت آزمودہ دوا ہے۔ اس کے استعمال سے پیشتر کوئی جلاب دے کر پیٹ صاف کر لینا چاہیے۔

کنٹھ پی یوش

اجزائے نسخہ:۔ رکت پھل (کائپھل) ایک سیر۔ پانی سولہ سیر، شہد نصف؎ سیر، پھٹکڑی بریان

؎ شہد کے بجائے دو چند گلیسرین ملانا زیادہ مفید رہتا ہے (مصنف)

مسفوف دو تولہ، توے کی سیاہی مسفوف ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ کائپھل کو جو کوب کر کے سولہ سیر پانی میں ڈال کر کاڑھا تیار کریں چار سیر پانی باقی رہنے پر مل کر چھان لیں اور پھر اسے اس قدر جوشائیں کہ صرف ایک سیر پانی باقی رہ جائے بعد ازاں اس میں شہد اور بقیہ ادویہ داخل کر کے ہلا ہلا کر یکجان کر دیں۔

ترکیب استعمال:۔ روئی کی پھریری سے یہ دوائی گلے کے اندر ہر روز لگائیں

فوائد:۔ یہ دوائی گلے کے روگوں (امراض) میں بطور پینٹ استعمال کی جاتی ہے اس کے لگانے سے حلق کی سوزش وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔

کنکول آدی چورن

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ کنکول (کباب چینی) مسفوف۔ ترپھلہ مسفوف ہر ایک دس تولہ، جوا کھار، وجر کھار؎ شورہ قلمی ہر ایک چھٹانک، سورن بنگ اڑھائی تولہ۔ سب کو رگڑ کر یکجان کر لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ بقدر ایک ایک ماشہ صبح و شام شربت صندل سے پھانکیں۔

فوائد:۔ یہ نئے اور پرانے سوزاک کی ایک بہت اچھی دوا ہے۔ پیشاب کی جلن، پیپ کا آنا اور پیشاب کی نالی کی تنگی وغیرہ سب تکالیف کو دور کرتا ہے۔

کیش کانتی تیل

اجزائے نسخہ:۔ روغن کنجد سفید دو سیر آدھ پاؤ، بھنگرہ خشک ایک سیر، صندل سفید، آملہ منقّٰی، بالچھڑ، رتن جوت، مغز تخم بہیڑہ، مشک بالا، چھڑیلہ، دھنیا ہر ایک نصف سیر۔

؎ وجر کھار کا نسخہ آیورویدک فارماکوپیا میں ملاحظہ فرمائیں۔

ترکیب تیاری :۔ تیل کے سوائے بقیہ ادویہ کو نیم کوب کر کے سولہ گنا پانی میں بھگو کر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں اس کے بعد آٹھ گھنٹہ دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ چوتھائی پانی باقی رہنے پر چھان لیں۔ پھر روغن کنجد کو قائم کر کے مذکورہ صدر جوشاندہ میں ڈال دیں اور دھیمی دھیمی آگ پر اس قدر پکائیں کہ تمام پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے اب یہ تیل جب ٹھنڈا ہو جائے تو حسبِ منشاء کوئی خوشبو ملا لیں۔

ترکیب استعمال :۔ ہر روز نہانے وغیرہ کے بعد سر وغیرہ پر لگایا کریں۔

فوائد :۔ یہ خوشبودار سرخ رنگ کا تیل ہر روز اشنان (غسل) کے بعد سر وغیرہ پر لگانے کے لیے مخصوص ہے۔ اس کے استعمال سے بال چکنے، ملائم، سیاہ خوبصورت اور خوشبودار رہتے ہیں۔ چہرہ خوشنما بن جاتا ہے۔ بالوں کا جھڑنا بند ہو جاتا ہے۔ دماغ ٹھنڈا رکھتا ہے اور طاقت دیتا ہے۔ بازاری تیل اکثر مٹی کے تیل (وہائٹ آئل) سے ہرے لال وغیرہ رنگ کے اور مصنوعی خوشبوؤں کے ملانے سے بنتے ہیں۔ یہ خشک اور گرم ہونے سے بالوں کو گراتے اور سفید کرتے ہیں۔ کیش کانتی تیل میں ایسا کوئی مضر اثر نہیں ہے۔ بازاری تیلوں سے بدرجہا بہتر ہے۔

مُدھر ورتیچن چورن

یہ وہی نسخہ ہے جو مدھر ورپچک چورن کے نام سے بالتفصیل درج کیا گیا ہے۔

مدھو لشٹی آدی کواتھ

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ مدھو لیشٹی (ملیٹھی)، سونف، لسوڑیاں، عناب، ریشہ خطمی، مویز، گاؤزبان، گل بنفشہ، گل گلاب ہر ایک ایک ایک سیر، دارچینی نصف سیر سب کو نیم کوب کر کے ڈبے میں بند کر کے رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ یہ کاڑھا چھ ماشہ لے کر ایک پاؤ پانی میں جوشائیں۔ نصف پاؤ باقی رہنے پر مل کر چھان لیں۔ اور حسبِ ضرورت دودھ اور کھانڈ ملا کر چائے کی طرح گرم گرم صبح اور رات کو استعمال کریں۔

فوائد :۔ یہ کاڑھا خشک کھانسی، دمہ، درد پسلی، بخار، نمونیا، زکام، گلے اور پھیپھڑے کی نالیوں کی سوجن کے لیے بہت مفید ہے۔

نوٹ :۔ گرم طبیعت والے مریضوں کو یا گرمی کے دنوں میں یہ کاڑھا ٹھنڈا پینا چاہیے۔ یعنی کورے سکورے میں رات کو بھگو کر صبح مل چھان کر اور کھانڈ ملا کر پی لینا چاہیے۔

مِشریہ آدی کواتھ

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ مشریا (تخم سویا)، تخم گاجر، تخم مولی، تل سیاہ، ہالوں، کنڈیاری (کٹائی کلاں) گل مہوہ ہر ایک، ایک چھٹانک۔ پوست پھلی املتاس، جڑ کپاس، چھوہارے گٹھلی نکالے ہوئے، تخم سن ہر ایک نصف پاؤ جملہ ادویہ کو ہاون دستہ میں کوٹ کر جوکوب کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ دو تولہ کاڑھا کو نصف سیر پانی میں پکائیں جب نصف پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اسے مل کر چھان لیں اور دو تولہ قند سیاہ پرانا (اگر نہ ملے تو نیا) ملا کر پکائیں ایسی ایک خوراک صبح و شام دیں۔ یہ واحد طور پر بھی مستعمل ہے لیکن "رجہ پرسانی وٹی" کے بدرقہ کے طور پر خاص کر نہایت مفید و مجرب ہے۔

یہ کاڑھا حیض کے شروع ہونے سے ایک ہفتہ قبل ہی استعمال کرنا شروع کر دینا چاہیے۔ علاوہ ازیں ایام حیض کے تین دنوں میں بھی اس کا استعمال جاری رکھنا چاہیے اگر کسی وجہ سے حیض کے جاری ہونے سے پیشتر یہ نہ دیا جا سکے تو حیض کے نمودار ہوتے ہی اس کا استعمال فوراً جاری کر دینا چاہیے۔

فوائد :۔ جن مستورات کو حیض درد و تکلیف سے یا بہت تھوڑا آتا ہے ان کے لیے واقعی نہایت مفید و مجرب ہے۔ یہ حیض کو بلا تکلیف خوب کھول کر لاتا ہے۔ اور چھیچھڑے وغیرہ نکال کر رحم کو صاف کر دیتا ہے اور قابلِ حمل بنا دیتا ہے۔

موصلی آدی چورن

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ موصلی سفید مسفوف، برگ بھنگ مصفا مسفوف نصف پاؤ کشتہ قلعی، کشتہ مرجان ہر دو ایک ایک چھٹانک، بداری کند، مغز تخم کونچ، اسگندھ ہر ایک کا سفوف ایک ایک پاؤ، ست بہروزہ، رومی مصطگی، الائچی خورد ہر ایک کا سفوف نصف نصف پاؤ، کافور مسفوف ایک ایک چھٹانک، کھانڈ مسفوف جملہ ادویہ کے ہم وزن (ایک سیر پندرہ چھٹانک) تمام ادویہ کو مل کر یکجان کر لیں۔

نوٹ :۔ کھانڈ کے بغیر صرف بقیہ جملہ ادویہ کو بھی ملا کر یہ چورن تیار کیا جا سکتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ بقدر تین تین ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ دیں اگر چورن میں کھانڈ آمیز نہ کی گئی ہو تو پھر یہ ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی مقدار میں صبح و شام ہمراہ دودھ دیا جاتا ہے۔

فوائد :۔ یہ میٹھا چورن ویریہ کو گاڑھا کرتا ہے۔ اور عضو تناسل کو مضبوط بناتا ہے۔ احتلام، رقت منی اور جریان کو دور کرتا ہے، طلباء کو ویریہ کی رکھشا (حفاظت) کے لیے یہ چورن ہمیشہ استعمال کرنا چاہیے۔

نیتر بندُو

اجزائے نُسخہ :۔ افیون ایک تولہ، شدھ رسوت پانچ تولہ، پھٹکڑی دو تولہ رُب لودھ پٹھانی دو تولہ

ترکیب تیاری :۔ جملہ ادویہ کو خوب باریک پیس کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت چوسٹھ ۶۴ گنا

عرق گلاب میں گھول کر احتیاط کے ساتھ چھان لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

نوٹ :۔ چار رتی مذکورہ صدر ادویہ کے سفوف کو ایک اونس (اڑھائی تولہ) عرق گلاب میں گھول کر بآسانی بوقت ضرورت نیتر بندُو (آئی لوشن) تیار کیا جا سکتا ہے

فوائد :۔ دکھتی ہوئی آنکھوں میں نیتر بندو کی چند بوندیں ڈالنے سے آنکھوں کی جلن۔ سرخی وغیرہ دور ہو جاتی ہے اور بہت آرام ملتا ہے۔ علاوہ ازیں جالا دھند اور ککروں وغیرہ کے لیے بھی مفید ہے۔

نیلا مرہم

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ بہروزہ تر نصف سیر، زنگار مسفوف اڑھائی تولہ ہر دو کو یکجان کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :۔ بموجب ضرورت کپڑے کا پھایا کاٹ لیں اور اس پر تھوڑا سا مرہم لگا کر آگ کے سامنے کریں تاکہ وہ ملائم ہو جائے بعدہٗ اس پھایہ پر پھیلا کر پھوڑے پر چپکا دیں۔

فوائد :۔ پھوڑا کیسا ہی سخت کیوں نہ ہو یہ مرہم بہت جلد پکا کر پھوڑ دیتا ہے۔

وِش مُشٹی وٹی

اجزائے نسخہ :۔ رس سیندور، کشتہ فولاد، ہر دو سوا سوا تولہ الائچی خرد جائفل اور لونگ ہر سہ کا سفوف سوا سوا تولہ، کُچلہ مدبر مسفوف دس تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ اول ایک صاف و عمدہ نہ گھسنے والی کھرل میں رس سندور کو ڈال کر خوب باریک کھرل کریں۔ پھر وِش مول کو اس کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ چمک اس کی بالکل معدوم ہو جائے۔ بعد ازاں کشتہ فولاد ملا کر یکجان کر دیں۔ بعدہٗ بقیہ جملہ ادویہ کو آمیز کر دیں۔ اور جو شاندہ وِش مول کی تین بھاونا دے کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔

نوٹ :۔ تین بھاؤ تا کے لیے انچاس تولہ جوکوب کردہ وش مول کواٹھ گنا پانی میں جوشائیں اور جب آٹھواں حصّہ پانی باقی رہ جائے تو اسے مل کر چھان لیں اور بطریق معروف اس جوشاندہ کی تین بھاؤ تا دیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ صبح و شام دونوں وقت کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد ایک یا دو گولی ہمراہ پانی دیں۔

فوائد :۔ یہ گولیاں نروس سسٹم (نظامِ عصبی) کی کمزوری کے باعث ہونے والے دردسر اور جسمانی کمزوری میں بہت مفید ہیں بوقت درد ایک یا دو گولیاں گرم دودھ یا پانی سے نگلوادیں ان کے استعمال سے دماغی کمزوری دور ہوجاتی ہے۔ قوت ہاضمہ بڑھ جاتی ہے۔ گٹھیا درد کمر اور ہسٹریا کے لیے بھی یہ گولیاں مفید ہیں۔ مردانہ کمزوری کی بھی یہ اعلیٰ دوا ہے۔

* * *

۳

شری للت ہری آیورویدک کالج پیلی بھیت (اتر پردیش) بہت پرانا آیورویدک کالج ہے۔ چنانچہ جب ۱۸۹۹ء میں یہ کالج قائم ہوا تھا تو آج کل کے مشہور آیورویدک کالجوں کا نام ونشان بھی نہ تھا اس کالج سے ملحقہ للت ہری آیورویدک کالج فارمیسی بھی ہے۔ جس میں طلباء کو ادویہ کی تیاری کی عملی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ چنانچہ اس باب میں اس فارمیسی کی چند مخصوص ادویہ کے صحیح صحیح نسخہ جات بالتفصیل پیشِ نظر کیے گئے ہیں۔ سینکڑوں ویدوں کے اوشدھالیوں کو زینت بخش رہے ہیں لاکھوں مریضوں پر ان کی آزمائش کی جاچکی ہے۔ غرضیکہ یہ کسی لحاظ سے بھی جواہرات سے کم قدر ومنزلت نہیں رکھتے انھیں معمول مطب بنا کر ضرور سرفراز ہوں۔

اپسمار گھن چوُرن

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ دودھیا بچ ایک چھٹانک۔ سوناگیرو اور تخم پلاس (پلاس پاپڑہ) ہر دو تین تین تولہ تینوں ادویہ کے سفوف بموجب مقدار لے کر یکجان کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ چار رتی سے ایک ماشہ کی خوراک میں دن میں تین مرتبہ صبح، دوپہر اور شام کو برہمی کے رس اور شہد میں ملا کر دیں۔ برہمی کا تازہ رس دو تولہ اور شہد ایک تولہ فی خوراک کے لیے کافی رہتا ہے۔

فوائد :۔ ہسٹریا اور مرگی کے دوروں کو روکنے کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے۔

نوٹ :۔ اگر دورے بہت پرانے ہوں یا بہت تیز اور زیادہ مرتبہ ہوتے ہوں تو اس کے ہمراہ "برہت وات چنتا منتڑی رس" فی خوراک ایک رتی ملا کر دینے سے اس کے اوصاف کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔ برہت وات چنتا منتڑی رس کے نسخہ وغیرہ کے متعلق کامل واقفیت حاصل کرنے کی خاطر "آیورویدک فارماکوپیا" ملاحظہ فرمائیں۔

اجیرن گھن چورن

اجزائے نسخہ :۔ نوشادر ، فلفل سیاہ ، سونچل نمک ، ہر ایک کا سفوف ایک ایک چھٹانک ہینگ بریان پانچ ماشہ۔

ترکیب وتیاری :۔ اول کسی صاف کھرل میں ہینگ بریان کو کھرل کر کے خوب باریک کرلیں بعدازاں بقیہ ادویہ کو ملا کر یکجان کرلیں۔

مقدار وخوراک :۔ ایک سے تین ماشہ تک

ترکیب استعمال :۔ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد ہمراہ آب نیم گرم دیں۔

فوائد :۔ یہ اپھارہ ، بدہضمی ، دردشکم ، کمی ہاضمہ اورجی متلانا وغیرہ اکثر جملہ امراض شکم میں اپنا فوراً اثر دکھاتا ہے۔ لمبے چوڑے نسخوں والے عام چورنوں کی نسبت ہم اسے ہر لحاظ سے ترجیح دیتے ہیں۔

ارشو گھن وٹی

اجزائے نسخہ :۔ رسوت مصفٰی تین تولہ۔ مغز تخم نیم ۔مغز تخم بکائن ، چاکسو ، ایلوہ مصفٰی ہر ایک کا سفوف تین تین تولہ۔ سرمہ سیاہ مدبر ، مویز منقٰی ، پودینہ مسفوف ہر سہ ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ اول سرمہ سیاہ مدبر کو کسی پختہ وصاف کھرل میں ہمراہ آب کھرل کریں۔ بعدازاں ایلوہ مصفٰی اور رسوت مصفٰی کو ملا کر ہمراہ آب اس قدر کھرل کریں کہ مانند لئی ہو جائیں پھر بقیہ ادویہ کو ملا کر کامل ایک دن کھرل کر کے نخودی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ دو دو گولیاں صبح وشام ہمراہ آب نیم گرم دیں

فوائد :۔ ہر قسم کی بواسیر خونی ہو یا بادی کے لیے مفید و مجرب ہے اس سے روزانہ پاخانہ بافراغت ہوتا ہے ، نیز قوت ہاضمہ تیز ہو جاتی ہے۔

اوشنر وات گھن وٹی

اجزائے نسخہ :۔ شلاجیت مصفٰی ، مازو ، الائچی خورد ، کتھا ، ست بہروزہ ، بنسلوچن ، رال ، تال مکھانا ، خار خسک خورد ، موچرس ، سفید موصلی ، ثعلب مصری ، سرد چینی پکھان بید (پتھر پھوڑی) برادہ صندل سفید ہر ایک کا سفوف دو دو تولہ مصری مسفوف سولہ تولہ ، روغن صندل چار تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ ایک عمدہ وصاف کھرل میں جملہ ادویہ کو یکجا کر کے ہمراہ آب کھرل کر کے جنگلی بیر (چار رتی) کے برابر گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کرلیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ ایک تا دو گولی صبح وشام کچے دودھ کی لسی یا آب سرد کے ہمراہ کھلائیں۔

نوٹ نمبر ۱ :۔ خیال رہے کہ ان گولیوں کو دانتوں سے کبھی بھول کر بھی نہ چبانا چاہیے بلکہ ہمیشہ سالم ہی نگل جانا چاہیے۔ وگرنہ چبانے سے منہ آجاتا ہے۔

نمبر ۲ :۔ زیادہ مقدار خوراک اور زیادہ دنوں تک اس کے استعمال سے جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے۔ اس لیے مرض کے دفعیہ ہوتے ہی ان کا اسمال ترک کر دینا چاہیے۔

فوائد :۔ سوزاک کی مشہور دوا ہے ہر حالت میں مفید ہے۔ یہ پیشاب آور مسکن اور جراثیم کش ہے اس کے استعمال سے پیشاب میں پیپ جانا ، جلن ہونا اور پیشاب کا تکلیف سے ہونا وغیرہ سب علامات رفع دفع ہو جاتی ہیں۔

پردھمن نسیہ

اجزائے نسخہ :۔ گل بنفشہ برگ تبت ، الائچی خرد ، زعفران کاشمیری ، کافور ، تخم سرس ، ڈنبل کے بیج ہر ایک یک تولہ ، کائپھل ، نک چھکنی دو دو تولہ ، فلفل سیاہ نصف تولہ ، بھنگنڈا (چرچٹہ) کے بیج ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ کسی صاف وعمدہ کھرل میں زعفران کاشمیری کو عرق گلاب کے ہمراہ

اس قدر کھرل کریں کہ اس کے تمام رگ وریشہ گھس کر ایک جان ہوجائیں۔ پھر اس میں بقیہ ادویہ کے کپڑ چھان سفوف بموجب مقدار ملاکر ہمراہ عرق گلاب اتنا کھرل کریں کہ تمام مرکب یکجان ہوجائے۔ پھر اسے سایہ میں رکھ کر بالکل خشک کرلیں اور بعدازاں کپڑ چھان کرکے شیشی میں بھر کر ڈاٹ لگاکر رکھ دیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ایک چٹکی بھر دوا لے کر دونوں نتھنوں میں سونگھائیں۔

فوائد:۔ اس کے سونگھنے سے چھینکیں آتی ہیں کہ جس سے دماغ کے اندر کا تمام غلیظ مواد چھٹ جاتا ہے اور سر ہلکا ہوجاتا ہے۔ چنانچہ ہر قسم کے دردسر اور خصوصاً دردسر نزلی کے لیے یہ نہایت مفید ہے۔ یہ مرگی کے لیے بھی بہت مفید ومجرب ہے چنانچہ اسے صبح وشام استعمال کرانے سے مرگی کے دورے جو دن میں بیس بیس مرتبہ آتے ہیں رک جاتے ہیں۔ دن بدن دھیرے دھیرے کسم ہوکر آخر کار بالکل آنے رک جاتے ہیں۔ علاوہ بریں مرگی کے مریض کو دورہ آنے سے پیشتر جب یہ احساس ہوتا ہے۔ کہ دورہ ہونے والا ہے۔ تو اگر اس وقت اگر یہ نسیہ (نسوار) سنگھادی جائے تو زیادہ تر دورہ رُک جاتا ہے۔ وگرنہ ہلکا تو ضرور ہوجاتا ہے۔ دیگر جب مریض بے ہوش پڑا ہو اور اس کے دانت لگ گئے ہوں تو اس نسیہ کو بیمار کی ناک میں ڈال کر زور سے پھونک دینے سے بس کچھ ہی دیر بعد ہوش آجاتی ہے اور ہوش ہوتے ہی یا اس سے پہلے ہی دانت کھل جاتے ہیں غرضیکہ ایک نہایت ہی کام کی چیز ہے استعمال کرکے ضرور سرفراز ہوں۔

پرمیہ گھن چورن

اجزاء وترکیب تیاری:۔ تالمکھانہ ایک چھٹانک، جائفل تین تولہ، مصری ڈیڑھ چھٹانک، تینوں ادویہ کا سفوف بموجب مقدار لے کر باہم ملاکر ڈاٹ دار شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ بقدر چھ چھ ماشہ صبح وشام ہمراہ دودھ دیں۔

نوٹ:۔ یہ چورن بہت لیسدار ہوتا ہے منہ میں ڈال کر پینے سے تالو میں چپک جاتا ہے۔ دودھ میں ڈالنے سے لعاب پیدا کرکے اس کو گاڑھا کردیتا ہے اس لیے اکثر اصحاب بوجہ لعاب اسے پینے سے ہچکچاتے ہیں۔ ایسی حالت میں اسے دودھ میں ڈال کر فوراً پی لینا چاہیے۔

فوائد:۔ یہ چورا ہر قسم کے پرمیہ کے لیے کامل فائدہ مند ہے۔ جریان اور جریان مذی کے لیے نہایت مفید ہے گردوں کی طاقت عطا کرکے انھیں قوی بناتا ہے۔ منی کو گاڑھا کرنا اس کا خاص وصف ہے۔ ہزاروں مریضوں پر استعمال کیا جاچکا ہے۔

رکت شودھک سالسا

اجزاء وترکیب تیاری:۔ اننت مول (ساریوا) سوا سیر۔ چوب چینی، ریوند چینی ہر دو پانچ پانچ چھٹانک، عشبہ مغربی، برگ سنا، ثعلب مصری ہر سہ نصف نصف پاؤ سیر پھوکہ کباب چینی، ہر دو ایک ایک چھٹانک، جلاپا، مازو، زنجبیل، تیزپات تیج مل (کبابہ خنداں) لونگ، کھیر کا کولی، دارچینی، جائفل، سنگندھ، الائچی خرد، گل سرخ ہر ایک نصف نصف چھٹانک۔

اول جملہ ادویہ کو جوکوب کرلیں بعدازاں سب کو یکجا کرکے کسی مٹی کے برتن کے اندر بتیس سیر پانی میں جوشائیں جب آٹھ سیر پانی باقی رہ جائے تو خوب زوردار ہاتھوں سے مل کر چھان لیں اور اس چھنے ہوئے پانی کو الگ رکھ دیں۔ پھر فضلہ میں آٹھ سیر پانی ڈال کر اس قدر جوشائیں حتیٰ کہ دو سیر پانی باقی رہ جائے۔ اسے بھی مل چھان کر نکال لیں اب دونوں مرتبہ کے حاصل کیے ہوئے جوشاندہ کو یکجا ملالیں۔ اور مٹی کے برتن میں ڈال کر مدھم مدھم آنچ پر اس قدر پکائیں کہ صرف آٹھ سیر پانی باقی رہ جائے پھر اس کو موٹے گاڑھے صاف کپڑے سے دوتین مرتبہ چھان لیں اب اس چھنے ہوئے جوشاندہ میں ایک سیر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیا ہوا عمدہ گڑ داخل کرکے کسی لکڑی کے ڈنڈے وغیرہ سے

خوب ہلاتے رہیں تاکہ گڑ جوشاندہ کے اندر بالکل حل ہو جائے (گڑ حل کرنے کے لیے اسے ہلکی ہلکی آنچ بھی دی جاسکتی ہے) بعدہٗ اسے کپڑے سے چھان لیں اس کے بعد اس میں ذیل کی ادویہ داخل کر کے یکجان کر دیں۔

پوٹاسیم آیوڈائڈ	۱۲ اونس
لائیکوار پوٹاس	۸ اونس
سپرٹ ریکٹی فائیڈ	۲ پونڈ

اب ایک ایک پونڈ کی بوتلیں بھر لیں اور ہر بوتل کے منہ میں مضبوط کارک لگا کر لاکھ وغیرہ سے اچھی طرح منہ بند کر دیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ بقدر چار چار ڈرام صبح و شام کانچ یا مٹی کے پیالہ میں ڈال کر پلائیں۔

فوائد:۔ یہ سالسا فسادِ خون اور آتشک سے ہونے والے امراض خون کی عمدہ دوا ہے آتشک کی نئی یا پرانی دونوں حالتوں میں یہ استعمال کرنے سے فائدہ کرتا ہے اس کے استعمال سے کچھ دن کے ہی بعد عضو تناسل کے زخم بالکل خشک ہو جاتے ہیں چھوٹی چھوٹی ابھری ہوئی گانٹھوں کی سوجن، کمزوری اور کھجلی کو دور کرنے میں بہت عمدہ اثر رکھتا ہے غرضیکہ یہ ایک اکسیر الاثر مصفیٔ خون دوا ہے۔

ریچک چورن

اجزائے نسخہ:۔ جلاپا مسفوف دو چھٹانک۔ ہلیلہ زنگی، مسفوف ایک چھٹانک سیندھا نمک چار تولہ، ست پودینہ اصلی نصف تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ کسی صاف وعمدہ کھرل میں سب سے پہلے ست پودینہ کو خوب باریک کھرل کر لیں اور بعد ازاں بقیہ ادویہ کو تھوڑا تھوڑا کر کے آمیز کرتے جائیں حتیٰ کہ تمام ادویہ یکجان ہو جائیں

مقدار خوراک:۔ تین سے چھ ماشہ تک

ترکیب استعمال:۔ سورج چڑھنے سے پیشتر ہمراہ آب نیم گرم دیں۔

فوائد:۔ جلاب لانے کی ایک نہایت ہی بہترین ومجرب دوا ہے۔ بغیر کسی قسم کی تکلیف کے ایک دو گھنٹہ کے اندر ہی تین چار دست ہو کر پیٹ بالکل صاف ہو جاتا ہے۔

سنیوگ عرق

اجزائے نسخہ:۔ سونف، پودینہ خشک، پھول گلاب، الائچی کلاں۔ مرچیا گندھ (روسیاہ گھاس) فلفل سیاہ، اجوائن دیسی، لونگ، دھنیا، ہر ایک دس تولہ جائفل چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ ان سب اشیاء کو جوکوب کر کے قرع انبیق (بھبکے) میں بھر کر آٹھ گنا پانی ڈال کر رات بھر بھگو رکھیں۔ صبح آگ پر چڑھا کر دس بوتل (دس پونڈ) عرق کشید کر لیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ نصف اونس (سوا تولہ) سے ایک اونس (ڈھائی تولہ تک) کی مقدار میں دن میں تین مرتبہ صبح، دوپہر اور شام کو پلائیں۔

فوائد:۔ یہ خوشبودار اور خوش ذائقہ عرق کمیٔ ہاضمہ، خواہش طعام کا معدوم ہونا اور پیٹ درد وغیرہ میں نہایت مفید ہے قوی ہاضم ہے دست وقے کو فوراً روکتا ہے۔ منہ کا ذائقہ سنوارتا ہے۔ ہیضہ کے دفعیہ کے لیے واقعی مفید ومجرب ہے۔ سر چکرانے کو دور کرنے کے لیے اس کی دو تین خوراکیں ہی کافی رہتی ہیں۔ پیتے ہی اپنا ہتکار دکھاتا ہے۔

شنکھ کیٹ نسیہ

اجزائے نسخہ:۔ شنکھ کا خشک کیا ہوا کپڑا۔ پلاس پاپڑہ ایک ایک تولہ، زعفران کاشمیری نصف تولہ، کاپھل دو تولہ، نمک چکنی کافور ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :- اول کسی صاف وعمدہ کھرل میں زعفران کاشمیری کو ہمراہ عرق گلاب خوب رگڑ ڈالیں کہ مانند لئی ہوجائے ۔ پھر اس میں کافور ڈال کر خوب باریک پیس لیں بعدازاں بقیہ جملہ ادویہ کے پارچہ نیز سفوف بموجب مقدار داخل کرکے اس قدر کھرل کریں کہ تمام مرکب یکجان ہوجائے بعدہٗ سایہ میں خشک کرکے باریک کرکے کسی ڈاٹ دار شیشی میں بند کرکے رکھ دیں ۔

مقدار وترکیب استعمال :- بوقت ضرورت ایک چٹکی بھر لے کر دونوں نتھنوں میں سنگھائیں ۔

فوائد :- اس کے فوائد پردھن نسیہ کے مانند ہی ہیں مرگی کے دوروں کو روکنے کے لیے خصوصًا بہت مفید ہے ۔

کرمی گھن وٹی

اجزائے نسخہ :- پلاس پاپڑہ ، کمیلہ ، واوڑنگ ، دودھیا بچ ، رائی ، ہلدی ، مغز تخم بکائن ، نسوت ، اجوائن خراسانی ہر ایک کا سفوف چار چار تولہ ، ہینگ بریان چار تولہ ، عصارہ ریوند دو تولہ ، بادچی ، فلفل دراز ، پوست ہلیلہ زرد ، ہر ایک کا سفوف دو دو تولہ ۔

ترکیب تیاری :- کسی صاف وعمدہ نہ گھسنے والی کھرل میں عصارہ ریوند کو باریک کرکے ہمراہ پانی میں اس قدر رگڑیں کہ بالکل مانند لئی ہوجائے ۔ بعدازاں اس میں ہینگ بریان کو ملا کر اس قدر زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں کہ ہر دو ادویہ بالکل یکجان ہوجائیں پھر جملہ بقیہ ادویہ کے سفوف شامل کرکے ہمراہ پانی پانچ چھ گھنٹہ کھرل کرکے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں ۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :- دو سے چار گولی تک دن میں تین مرتبہ صبح ، دوپہر اور شام کو ہمراہ پانی یا دودھ دیں ۔

نوٹ :- تین دن تک متواتر اس دوا کو بطریق معروفہ استعمال کرائیں چوتھے

دن ریچک چورن دیں پھر پانچویں ، چھٹے اور ساتویں دن یعنی تین دن لگاتار دوا مذکورہ صدر استعمال کروائیں ۔ اور آٹھویں دن پھر ریچک چورن دیں ۔

فوائد :- کرمی گھن وٹی کے متواتر تین دن کے استعمال کرنے سے کرمہائے امعا مرجاتے ہیں اور ریچک چورن کے لینے سے وہ مرے ہوئے کیڑے حلاب کے ذریعہ باہر نکل جاتے ہیں پہلی مرتبہ کرمی گھن وٹی کی زد سے جو کیڑے بچ نکلتے ہیں ۔ وہ اس کی دوسری مرتبہ کے استعمال سے اکثر ضرور قابو میں آجاتے ہیں ۔ اور پھر ریچک چورن کے استعمال سے آنتوں سے باہر نکل جاتے ہیں ۔ اگر دو مرتبہ کے استعمال کے باوجود بھی کوئی کسر معلوم ہو تو تیسری مرتبہ بھی دوا بخوبی استعمال کی جاسکتی ہے ۔ لیکن اکثر اس کا دو مرتبہ کا استعمال ہی کافی رہتا ہے ۔ یہ دوا کینچوؤں کے دفعیہ کے لیے خاص کر نہایت مفید ہے ۔ چرنوں کو بھی یہ دوا دفع کرتی ہے ۔ لیکن بیخ کنی نہیں کرپاتی ۔

مک رندرس

اجزائے نسخہ :- گلو ، خس ، کٹکی ، بیخ حنظل ، روغن چنبیلی ، برگ سنا ، چوبک تربد ، گودہ املتاس ، پوست سرس ، چرائتہ ، پوست مولسری ، شاہترہ ، بھنگرہ منڈھی ، ریش برگد ، کرنجوا ، اچھال ، مویز ، انجیر ، سربھوکہ ، عشبہ مغربی ، دھمانسہ ، ساریوا ، دبجے سار گل نیم ہر ایک دو دو تولہ ، برادہ آبنوس ، برادہ صندل سرخ ، برادہ صندل سفید ، ریوند چینی ، پوست ہلیلہ زرد ، پوست ہلیلہ ، آملہ منقیٰ ، مینجیٹھ ہر ایک ایک تولہ ۔

ترکیب تیاری :- اول روغن چنبیلی اور برادہ شدہ ادویہ کے بغیر بقیہ جملہ ادویہ کو جوکوب کرلیں ۔ بعدازاں کل ادویہ کو یکجان کرکے آٹھ گنا پانی میں جوشائیں ۔ جب آٹھواں حصہ پانی باقی رہ جائے تو اسے خوب زوردار ہاتھوں سے مل کر چھان لیں اور پھر اسے مدھم مدھم آگ پر اس قدر پکائیں کہ معجون کی مانند گاڑھا ہوجائے ۔

مقدار خوراک :- ایک سے تین ماشہ تک ۔

ترکیب استعمال :۔ اسے بموجب مقدار لے کر نصف چھٹانک گرم پانی میں گھول کر صبح و شام پلائیں۔

نوٹ نمبر۱ :۔ اگر دیرینہ اور بگڑے ہوئے امراض، فسادِ خون میں اس کے ہمراہ رس مانکیہ بھی استعمال کرایا جائے تو سونے پر سہاگے کا کام ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں رس مانکیہ کا باریک سفوف بقدر دو رتی لے کر نصف تولہ روغن زرد اور تین ماشہ شہد میں ملا کر صبح و شام چٹائیں اور اس کے استعمال کے دو گھنٹے بعد مذکورہ صدر طریق کے بموجب مک رند رس استعمال کرائیں۔ حیرت انگیز فوائد ظہور پذیر ہوں گے۔

نوٹ نمبر۲ :۔ رس مانکیہ آیوروید کی ایک مشہور و معروف اور صدہا بار کی آزمودہ مصفیٰ خون دوا ہے۔ نسخہ اور دیگر ضروری امور کے لیے آیورویدک فارماکوپیا ملاحظہ فرمائیں۔

فوائد :۔ یہ نہایت اعلیٰ مصفیٰ خون ہے۔ اس کا ایک ہفتہ کا استعمال ہی پا ما (چھوت دار کھجلی) وچرچیکا (چھاجن) وات رکت اور فساد خون کو دور کرنے کا اثر دکھلا دیتا ہے۔ اکتالیس دن کے استعمال سے تو ہر قسم کے فساد خون، آتشک وات رکت اور کھجلی کو آرام کر دیتا ہے۔ اس کے استعمال سے کبھی کوئی بُرا اثر ظہور پذیر نہیں ہوتا۔ اس لیے بلا جھجک ہر عمر اور ہر حالت میں بخوشی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ملیریا سنہار

ملیریا کے لیے یوں تو کئی خالص دیسی ادویہ فی زمانہ ایجاد کی گئی ہیں۔ لیکن جو ناموری ملیریا سنہار کو ہے وہ اس قسم کی دیگر ادویات کو بہت کم ہے۔ یہ للت ہری آیورویدک کالج پیلی بھیت (یو۔ پی) کے ریسرچ ڈیپارٹمنٹ (شعبہ تحقیقات) کی ایک عظیم ایجاد کردہ دوا ہے۔ جسے نہایت وسیع پیمانہ پر تجربہ کی کسوٹی پر آزمایا گیا ہے۔

آزمائش میں کامل ثابت ہونے پر ہی اس کو مشتہر کیا گیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ اس کا نسخہ بھی رفاہِ عام کے لیے وید سہچر میں شائع کر دیا گیا ہے۔ جس کی وجہ سے اسے بہت زیادہ وسیع پیمانے پر آزمانے کا ویدوں وغیرہ کو موقع ملا ہے۔ اور تقریباً بھارت کے ہر ایک صوبہ سے اس کی کامیابی کے پر امید پیغام حاصل ہو چکے ہیں۔

للت ہری آیورویدک کالج فارمیسی پیلی بھیت کے منتظمان کا بیان ہے کہ ملیریا سنہار دویالیہ (تعلیم گاہ) کے ریسرچ وبھاگ (شعبہ تحقیقات) کے ذریعہ کھوج کی ہوئی ملیریا بخار کی بے خطا اور کونین سے بہتر دوا ہے۔ ہری جڑی بوٹیوں کے تازے ست (خلاصہ) سے تیار کی جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے کوئی بھی عارضہ نہیں ہوتا اس لیے بچوں، مستورات و بوڑھوں کو بلا خوف و خطر دی جاتی ہے۔ بخار کی ہر حالت میں چاہے وہ نیا ہو یا پرانا آنکھ موند کر استعمال کر سکتے ہیں ۔۔۔۔۔۔ اس کے مؤثر ہونے کی خاطر ہی اکھل بھارت ورشیہ وئید سمیلن سے دو مرتبہ اس کے اول درجہ کا مان پتر (اعزازی سند) حاصل ہو چکا ہے۔

ادنجھا آیورویدک فارمیسی لمیٹڈ ادنجھا (گجرات) سے السٹو پلنر (سپت پرن وٹی) کے نام سے نہایت وسیع پیمانہ پر تیار کر کے مشتہر کرتی ہے۔ چنانچہ اس کے منتظمان کا دعویٰ ہے۔ کہ ان کے ہاں یہ گولیاں ہر سال منوں کے حساب سے تیار ہوتی ہیں۔ اس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ گولیاں ملیریا بخار کے لیے ملک میں کس قدر مقبول عام ہیں۔ غرض یہ کہ یہ دوا ملیریا کے لیے نہایت اکسیر و مجرب ہے۔

اجزائے نسخہ :۔

ست یعنی خلاصہ کالمیگھ	ایک تولہ
ست پوست سپت پرن	ایک تولہ
ست کٹکی	ایک تولہ
ست پوست درخت کچلہ	ایک تولہ
سفوف مغز تخم کرنجوہ	چار تولہ

پھٹکڑی سرخ بریان چار تولہ

ترکیب تیاری :۔ سب ادویہ کو ملا کر پانی کے ساتھ خوب یکجان کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنالیں ۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ بخار آنے سے بارہ گھنٹہ پیشتر یا بموجب ضرورت چار گھنٹہ پیشتر ایک ایک یا دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے تین مرتبہ ہمراہ آب تازہ یا دودھ دیں ۔

چار سال تک کے بچے کو نصف نصف گولی بارہ سال تک کے بچے کو ایک ایک گولی۔ تیرہ سال سے ساٹھ سال کی عمر والے کو دو دو گولیاں تین مرتبہ دیں ۔

افعال ومنافع :۔ ملیریا بخار کو نافع ہے بخار سے پیشتر دینے سے بخار نہیں آتا یعنی رک جاتا ہے ۔ مریض میں کوئی عارضہ بھی نہیں ہوتا ۔

منفعت خاص :۔ ہر قسم کے ملیریا بخاروں میں یہ بخار آنے سے پیشتر دینے پر بخار کے آنے کو روک دیتا ہے ۔ جگر کو مدد دے کر خون کے سرخ ذرات کو تباہ ہونے سے بچاتا ہے ۔ جگر وتلی کے بڑھ جانے میں بھی فائدہ پہنچاتا ہے ۔ جاڑا لگ کر جب بھی بخار آتا ہو اس کو روک دیتا ہے ۔ ملیریا بخار کو کبھی تو ایک گولی دینے سے ہی روک دیتا ہے لیکن ملیریا بخار آنے سے پیشتر اسے چھ گولیوں کی مقدار میں ضرور دینا چاہیے ۔ ۱۰۱ درجہ حرارت سے زیادہ کے بخار میں اسے بالکل استعمال نہیں کرنا چاہیے ۔ ورنہ بخار لازمی ہوجاتا ہے ۔ گرم پانی کے ہمراہ دینے سے پاخانہ صاف آتا ہے ۔ پرانے اور ضدی ملیریا میں ہونے والے درد جگر کو ایک ہی خوراک روکدیتی ہے ۔ بنگال کے خطرناک ملیریا بخار میں بھی اس نے حیرت انگیز اوصاف دکھائے ہیں ۔ اور کونین سے بہتر ثابت ہوا ہے ۔

ٹائیفائڈ بخار (میعادی بخار) کے شروع میں اس کے استعمال سے فائدہ نہیں ہوتا بلکہ کبھی کبھی یہ نقصان دہ ثابت ہوتے پایا گیا ہے ۔ کیونکہ بخار کی میعاد بڑھ جاتی ہے ۔ ۱۰۱ درجہ حرارت سے زیادہ بخار میں اسے دینے سے بخار لازمی ہوجاتا ہے تیسرے ہفتہ میں بخار کو روکنے کے لیے فائدہ مند رہتا ہے ۔ بخار رک جاتا ہے ۔

نوٹ :۔ یہ کونین کی طرح فائدہ مند ہے لیکن کوئی عارضہ نہ پیدا کرنے والی آیورویدک دوا ہے ۔ کونین کی طرح اس سے بخار جلد رُک جاتا ہے ۔ لیکن کوئی عارضہ جیسے کان سے سنائی نہ دینا ، آنکھ سے دکھائی نہ دینا ۔ بال جھڑنا وغیرہ نہیں ہوتا آدھی گولی کی خوراک میں اسے دودھ کے ہمراہ یا پانی استعمال کرتے رہنے سے ملیریا کے ہونے کا ڈر نہیں رہتا اس لیے جلدی فائدہ اٹھانے کے لیے سب سے پیشتر ریچک چورن کی چھ ماشہ کی ایک خوراک گرم پانی کے ہمراہ دے کر پیٹ صاف کرلینا چاہیے ۔ بعدازاں ملیریا سنہار کا استعمال سو فیصدی فائدہ مند رہتا ہے ۔

* * *

بکس جواہرات

اتر پردیش سرکار کی جانب سے
اکثر پنچائیتیوں اور گرام سبھاؤں
وغیرہ کو ایک ایک بکس

"میڈیسن چیسٹ"
مہیا کیا جاتا ہے کہ جس میں تیئیس ۲۳
ادویہ ہوتی ہیں آئے دن لاکھوں
مریض ان ادویہ سے فیض اٹھا رہے ہیں فی الحقیقت یہ طبی جواہرات
ہیں۔ انھی ادویہ کے متعلق اس باب میں مکمل روشنی ڈالی گئی ہے

راجکیہ گرام اوشدھی پیٹیکا

(سرکاری دیہاتی بکس ادویہ)

کی دواؤں کی ترکیب تیاری و استعمال

اتر پردیش سرکار نے اپنی جنتا کی صحت اور علاج کی ذمہ داری اپنے اوپر لی ہوئی ہے۔ لیکن آج تک روپے کی کمی کی وجہ سے یہ ممکن نہیں ہو سکا کہ سرکار دیہاتی آبادی کے لیے ہر پانچ میل کے دائرے کے اندر ڈسپنسریاں قائم کر سکے۔ اس کمی کو کسی حد تک پورا کرنے کی خاطر عارضی طور پر تمام پنچائیتوں اور گرام سبھاؤں کے لیے دواؤں کے بکس تقسیم کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ چنانچہ ہزاروں کی تعداد میں دواؤں کے بکس سرکار کی جانب سے مفت میں تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ اس سکیم سے جنتا کو کافی فیض پہنچا ہے ان دواؤں کے بکسوں میں جو ادویہ مہیا کی جاتی ہیں۔ ان کے ہی اصل و صحیح نسخہ جات بالتفصیل ہدیہ ناظرین کیے گئے ہیں۔

یہ بہترین مجربات ہیں ہر نسخہ لاکھوں مریضوں پر آزمایا جا چکا ہے۔ چونکہ بالخصوص دیہاتی آبادی کے لیے یہ مجربات مخصوص کیے گئے ہیں اس لیے ہر نسخہ معمولی قیمت کا ہے اور بالکل سادہ ہے۔ تاکہ تھوڑی ہی لاگت سے بآسانی زیادہ سے زیادہ مریضوں کو فیض پہنچایا جا سکے۔

ان کو مرتب کرنے کا فخر شریمان آیورویدآچاریہ وتا تریہ انت کل کرنی ایم۔ ایس۔ سی سابق ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ اینڈ میڈیسنز (آیوروید) اتر پردیش لکھنو کو ہے اپنی طبی برادری کی فلاح و بہبودی کو مدنظر رکھ کر میں نے ان کو اول مرتبہ اردو زبان میں پیش کرنے کی جراءت کی ہے۔ یقین واثق ہے کہ ناظرین کرام ان سے ضرور

استفادہ کریں گے۔

۱۔ سردی زکام کے بخار اور بدہضمی کی دوا

سنجیونی وٹی

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ بائے بڑنگ، سونٹھ، چھوٹی پیپل، پوست ہلیلہ زردہ، آملہ منقیٰ، پوست بہیڑہ، ورچ، گلو، بھلانوہ مصفّٰے، میٹھا تیلیا، مدبر۔ ان سب ادویات کے کپڑچھان سفوف کو برابر وزن میں لے کر بول مادہ گاؤ میں تین دن خوب گھوٹ کر بعد میں ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں سکھا کر صاف شیشی میں رکھ لینی چاہییں۔

مواقع استعمال و ترکیب استعمال :۔

۱۔ سردی زکام سے پیدا ہوئے بخار میں اس مرض میں ہلکا ہلکا بخار رہتا ہے بدن و سر میں اینٹھن و درد ہوتا ہے۔ باربار چھینکیں آتی ہیں۔ اس حالت میں مذکورہ صدر دوا کی ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو نیم گرم پانی کے ہمراہ لینی چاہیے۔

۲۔ بدہضمی میں :۔ اس میں پیٹ میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ ڈکار آتی ہے اور جی متلاتا ہے۔ گلے میں جلن ہوتی ہے۔ اور بھوک بھی نہیں لگتی۔ اس حالت میں اس دوا کی ایک ایک گولی ادرک کے رس بھنے ہوئے زیرے کو شہد میں ملا کر دن میں تین بار کھلانا مفید رہتا ہے۔

۳۔ ہیضہ میں :۔ اس مرض میں جلدی جلدی چاول کے سفید دھوؤں جیسے پتلے دست آتے ہیں۔ ساتھ میں قے بھی ہوتی ہے۔ پیشاب رک جاتا ہے۔ ہاتھ پیروں میں اینٹھن

---

۵ زیادہ تفصیل کے لیے آیورویدک فارماکوپیا ملاحظہ فرمائیں۔

پڑتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ آخر میں جسم میں پانی کی کمی ہوجانے کی وجہ سے دل کا فعل رک جاتا ہے۔ اور موت ہوجاتی ہے۔ اس مرض میں دو دو گولیاں تین گھنٹہ بعد سیندھا نمک اور تین ماشہ پیاز کے رس کے ساتھ دینی چاہییں۔

۴۔ معمولی دستوں میں :۔ جب پتلے پانی کی طرح کئی بار دست آتے ہیں۔ اس حالت میں دو دو گولیاں صبح، دوپہر اور شام کو بھنے ہوئے زیرہ اور ایک ماشہ گوند ببول کے پانی کے ہمراہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۵۔ ہیضہ سے بچنے کے لیے بھی دو دو گولیاں ہر روز ہیضہ کے پھیل رہے دنوں میں لینی چاہییں۔

۶۔ زہر سانپ میں :۔ دو دو گھنٹہ بعد تین تین گولیاں پانی کے ساتھ دی جا سکتی ہیں۔

غذا :۔ سابودانہ، ادرک و تلسی کے پتوں کی چائے، مونگ کی کھچڑی اور گرم پانی اس دوا کے ساتھ دینا مفید ہے۔

۲۔ آنوں یا پیچش کی دوا

(ڈسنٹری پاؤڈر)

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ بھوسی اسپغول، سونف، بیل گری اور مصری ان تمام ادویہ کے سفوف برابر وزن میں لے کر باہم ملا کر صاف شیشی میں بند کر کے رکھ لیں۔

مواقع استعمال :۔ آنوں کی حالت میں جب کہ پیٹ میں ہلکا ہلکا درد ہو، مروڑ و اینٹھن، کے ساتھ باربار پاخانہ کرنے جانا پڑے۔ جی متلائے اور پاخانہ کے ساتھ لال یا سفید یا زرد رنگ کی ملی ہوئی چکنی آنوں گرے تو ایسی حالت میں اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ دو چھوٹے چمچ سے تین چمچ (چار سے چھ ماشہ تک

دو ادن میں تین بار تازہ پانی یا دہی کے توڑ کے ساتھ یا مٹھا کے ساتھ دینی چاہیے

غذا :۔ مونگ و مسور کی کھچڑی یا دال، چاول، مٹھا، دہی بیل یا کیتھ کے پھل کا استعمال سے فائدہ مند ہے۔

۳۔ انفلوئنزا کی دوا

(کف کیتو رس[۴])

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ سوہاگہ بریان، پیپل چھوٹی، کشتہ سنکھ، میٹھا تیلیا مدبر سب ادویہ کے سفوف برابر وزن لے کر لیموں کے رس میں نصف رتی کی گولیاں بنا لینی چاہییں۔

موقع استعمال :۔ انفلوئنزا کے مرض میں جب کہ سردی و زکام کے ساتھ چھینکیں اور کھانسی آتی ہے۔ جھاگ دار بلغم گرتا ہے اور تمام بدن میں اینٹھن درد ہوتا ہے نیز تیز بخار بھی ہوتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ اس مرض میں ایک ایک گولی ادرک کے رس میں یا بنگلہ پان کے رس میں اور شہد سے دن میں تین مرتبہ استعمال کرنی چاہیے۔

غذا :۔ لوکی، پردل کا ساگ، تلسی و ادرک کی چائے مفید ہے۔

۴۔ قبض کی دوا یا ریچک چورن

(شٹ سکار چورن)

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ سنا کی پتی ایک پاؤ کالی ہڑ دو چھٹانک سونچل نمک،

---

[۴] مفصل واقفیت کے لیے آیورویدک فارماکوپیا ملاحظہ فرمائیں۔

سیندھا نمک، سونٹھ، سونف، ہر ایک ایک چھٹانک، سب کا باریک چورن بنا کر باریک چھلنی سے چھان کر صاف شیشی میں بند کر رکھنا چاہیے۔

موقع استعمال :۔ جب صبح و شام مقررہ وقت پر پاخانہ صاف نہیں ہوتا ہے بھوک نہیں لگتی ہے اور کبھی کبھی جی متلاتا ہے۔ سر اور کمر میں درد ہوتا ہے پیٹ پھولا سا رہتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ اس حالت میں مذکورہ صدر چورن تین ماشہ سے چھ ماشہ تک (ڈیڑھ سے دو چمچ) سوتے وقت گرم پانی سے لینا چاہیے۔

غذا :۔ ہری ساگ سبزی جیسے بتھوا، پالک، مولی، کچا پپیتہ کا ساگ مفید ہے۔ پکا پپیتہ کے بھی کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۵۔ کمی ہاضمہ یا بھوک نہ لگنے کی دوا

(پاچن لون)

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ سونچل نمک ایک حصہ، کالی مرچ ایک حصہ، نوشادر ایک حصہ، گھی میں بھنی ہوئی ہینگ سولہواں حصہ۔ سب چیزوں کو کوٹ پیس کر مہین چورن بنا کر مہین چھلنی سے چھان کر شیشی میں بند کر کے رکھنا چاہیے۔

موقع استعمال :۔ جب کمی ہاضمہ کی حالت میں بھوک نہیں لگتی ہے پیٹ میں ہوا زیادہ بنتی ہے۔ جی متلی کرتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ اس حالت میں ایک چمچ سے دو چمچ (دو سے چار ماشہ) سفوف صبح و شام گرم پانی سے لینا چاہیے۔

۶۔ کھانسی کی گولیاں

(لونگ آدی وٹی)

اجزا و ترکیب تیاری :۔ لونگ چار تولہ بہیڑہ کا چھلکا چار تولہ، چھوٹی پیپل چار تولہ کاکڑاسنگی دو تولہ، انار کا سوکھا چھلکا ایک تولہ، دار چینی دو تولہ، کتھا دو تولہ، ملیٹھی کا ست دس تولہ، منقیٰ (بیج نکلا ہوا) پانچ تولہ، مدار کا پھول پانچ تولہ بھنا ہوا سہاگہ نو تولہ۔

منقیٰ و مدار کے پھول کو کچل کر چار گنا پانی میں پکاکر چوتھائی باقی رہنے پر کپڑے سے چھان لیں۔ اس میں ست ملیٹھی و سہاگہ بریاں کو ملاکر بعد میں دیگر ادویہ کا کپڑ چھان سفوف ملا دینا چاہیے پھر کھرل میں گھوٹ کر مٹر کے دانہ کے برابر گولیاں بناکر سایہ میں سکھا کر رکھ لینی چاہییں۔

مواقع استعمال و ترکیب استعمال :۔ کھانسی دو قسم کی ہوتی ہے ایک سوکھی جس میں بلغم نہیں نکلتا ہے۔ گلے اور تالو میں خشکی اور درد معلوم ہوتا ہے۔ گیلی کھانسی میں کھانسنے کے ساتھ بلغم نکلتا ہے۔

ان گولیوں کو دن رات میں چار سے چھ بار ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسنا چاہیے چھوٹے بچوں کو ایک سے دو رتی کی خوراک شہد میں ملاکر چٹانی چاہیے۔

۱۔ **کام کی باتیں :۔** ایک پاؤ گرم پانی میں نصف چھوٹا چمچہ نمک ڈال کر غرارہ کرنا چاہیے اس سے گلے کی خراش و میلا پن دور ہوتا ہے۔

۲۔ سوکھی کھانسی میں ملائی مصری کو ملاکر کھانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

۳۔ چھوہارہ، ادرک کا رس، تلسی پتر اور شہد کا استعمال کھانسی میں سود مند ہے۔

دمہ کی دوا

(کرویر یوگ)

اجزا و ترکیب تیاری :۔ لال کنیر کی پتی کی راکھ ایک پاؤ، سونٹھ، مرچ، پیپل، تینوں کا برابر سفوف ملاکر ایک پاؤ، کشتہ بارہ سنگا ایک چھٹانک۔

کنیر کی ہری پتی کو ہانڈی میں بند کر کے پھونک دینا چاہیے بعد میں دیگر دواؤں کا کپڑ چھان سفوف ملاکر گھوٹ لینے سے دوا تیار ہو جاتی ہے۔

مواقع استعمال :۔ دمہ کے مرض میں سانس لینے میں دقت ہوتی ہے کافی زور سے کھانسی آتی ہے اور بلغم نکلتا ہے۔ سانس بہت گہری لینی پڑتی ہے کبھی رک رک کر اس کے دورے آتے ہیں صرف کھانسی میں بھی یہ دوا فائدہ پہنچاتی ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ آدھی رتی سے چار رتی تک پان کے رس اور شہد کے ساتھ دن میں تین بار دوا کا استعمال کرنا چاہیے۔

غذا :۔ زکام کی طرح غذا کا استعمال کرنا چاہیے۔ تیل، کھٹائی اور گڑ و دیگر گرم چیزیں نقصان پہنچاتی ہیں۔

۸۔ ہیضہ کی دوا

(کالرا مکسچر؎)

اجزا و ترکیب تیاری :۔ آئل اینی سائی ایک حصہ۔ آئل کیجوپٹ ایک حصہ، آئل

؎ یہ ایلوپیتھی کا نسخہ مشہور ہے اسینشل آئل مکسچر (Essenial Oil Mixtuze) کے نام سے مشہور ہے یہ نصف ڈرام یعنی تیس بوند ایک اونس (اڑھائی تولہ) پانی میں ملاکر ہر پندرہ منٹ کے وقفہ کے بعد پلایا جاتا ہے۔ عموماً دو تین گھنٹہ تک پلانا کافی رہتا ہے مجموعی مقدار خوراک (باقی حاشیہ آگے)

جونی پر ایک حصّہ، سلفیورک ایسڈ ایرومیٹک تین حصّہ۔ اسپرٹ ایتھرس چھ حصّہ ان سب دواؤں کو ایک بوتل میں ڈال کر اچھی طرح بوتل کی ڈاٹ لگا لینی چاہیئے

مواقع استعمال :۔ ۱۔ ہیضہ۔ اس مرض میں چاول کے دھوؤں جیسے پتلے دست آتے ہیں۔ بار بار الٹی ہوتی ہے۔ پیشاب رک جاتا ہے۔ ہاتھ پیروں میں اینٹھن ہوتی ہے اور پیاس زیادہ لگتی ہے۔

۲۔ یہ دوا اور دسر میں نمبر ۱۶ کی طرح لگائی جاتی ہے۔

۲۔ دانت کے درد میں بھی روئی کی پھریری بنا کر لگانے سے فائدہ کرتی ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ پانچ بوند سے دس بوند دوا ڈیڑھ تولہ پانی میں ملا کر ایک ایک گھنٹہ بعد دی جائے۔ پیشاب رک جانے پر بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔

لال، ہری مرچ، لیموں، پیاز، پودینہ، ادرک، کیتھ کے خام پھل کی چٹنی، ترش اور نمکین چیزوں کا استعمال سود مند ہے۔

۹۔ ملیریا یا جوڑی بخار کی دوا

(پیلوڈرین[۵])

ترکیب استعمال :۔ ایک سے دو ٹیبلٹ تک (چھوٹی ٹیبلٹ) دن بھر میں تین بار

(بقیہ حاشیہ) ایک اونس سے تجاوز نہیں کرنی چاہیے بچوں کو بموجب عمر دیں۔

یہ مرض کی ابتدائی حالت میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے جو لوگ تیمارداری کریں ان کو یہ مکسچر دن میں دو تین بار بطور حفظ ماتقدم پینا چاہیے۔

[۵] یہ ایک مشہور ترکیبی مصنوعی دوا ہے جو ڈیڑھ گرین اور تین گرین کے وزن کی ٹیبلٹ (ٹکیہ) کی صورت میں بازار میں عام دستیاب ہوتی ہے۔ شاید حالت میں ڈیڑھ گرین کی دو دو ٹکیاں اور تین گرین کی ایک ایک ٹکیہ دن میں تین مرتبہ استعمال کی جاتی ہے عام حالت میں دن بھر میں دو مرتبہ کا استعمال کافی رہتا ہے۔

بخار آنے سے پہلے پانی کے ساتھ دینی چاہییں۔ دن بھر میں چھ ٹیبلٹ سے زیادہ استعمال نہیں کرنی چاہییں۔

یہ دوا حاملہ عورت کو زیادہ مقدار میں نہیں دینی چاہیے اور نہ خالی پیٹ دینی چاہیے

ملیریا بخار میں جاڑا دے کر تیز بخار آنا سر اور کمر میں درد ہونا، ہاتھ پیر اور تمام جسم میں درد اور اینٹھن ہونا، پیاس لگنا و بے چینی معلوم ہونا وغیرہ علامات ہوتی ہیں۔ تیز بخار آنے کے بعد پھر پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے۔ یہ بخار روزانہ تیسرے دن یا چوتھے دن جاڑا الگ جاتا ہے۔ زیادہ تر یہ بخار برسات کے بعد بھادوں واسوج کے مہینہ میں ہوتا ہے۔

غذا :۔ ہلکا بھوجن اور دودھ کا استعمال زیادہ سود مند ہے۔

۱۰۔ بچوں کی کھانسی و دستوں کی دوا

(سہاگہ بریان)

اجزا و ترکیب تیاری :۔ سہاگہ کو آگ پر توا رکھ کر بھون لینا چاہیے اس کے بعد اس کو پیس کر مہین کر کے چھان کر شیشی میں رکھ لیں۔

مواقع استعمال و ترکیب استعمال :۔ اس دوا کو بچوں کی کھانسی، بخار، بدہضمی اور قے کی حالت میں دینا چاہیے زیادہ تر جب بچوں کے دانت نکلتے ہیں۔ اس حالت میں ہلکا ہلکا بخار رہتا ہے۔ ہرے پیلے دست آتے ہیں اور کھانسی بھی ہوتی ہے دوا کا استعمال نیچے بتائی ہوئی نسبت سے کرنا چاہیے۔

۱۔ کھانسی میں :۔ آدھی سے تین رتی تک دن میں تین بار شہد یا ماں کے دودھ کے ساتھ

۲۔ بخار میں :۔ اوپر بتلائی ہوئی مقدار میں شہد کے ساتھ دینی چاہیے۔

۳۔ بدہضمی اور قے میں :۔ مذکورہ صدر مقدار میں ماں کے دودھ کے ساتھ دینی چاہیے۔

غذا :۔ اس حالت میں چونے[ص] کے پانی کا استعمال بھی بچوں کے لیے بہت مفید ہوتا ہے چونے کے پانی کے بنانے کی ترکیب اس طرح ہے۔

ایک تولہ کھانے والا چونا (ڈلی) ایک سیر پانی میں ڈال دیں پھر اس کے بعد برتن کو ڈھک دیں جب چونا پانی میں بجھ جائے تو اس کو پانی میں خوب ملادیں۔ پھر اس کو دس بارہ گھنٹہ تک ٹھہرنے کے لیے رکھ دینا چاہیے۔ اس وقت تک چونا نیچے بیٹھ جائے گا اس پر ہلکا سفید پانی رہ جائے گا۔ جس کے اوپر ایک سفید پپڑی سی جمی ہو گی۔ پپڑی کو ہٹا کر موٹے کپڑے سے پانی کو چھان لینا چاہیئے اور پھر اس پانی کو شیشی میں بند کر کے رکھ لینا چاہیے اس پانی کو دو چمچ کی مقدار میں دن میں کئی بار پلانا چاہیے۔

[ص] بجھا ہوا صاف چونا بارہ گرام (ایک تولہ) پانی چالیس اونس (سوا سیر) کسی صاف برتن میں چونے اور پانی کو ڈال کر خوب ہلا کر رکھ دیں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد اوپر کا صاف پانی نتھار لیں اور اس کو سبز رنگ کی بوتلوں میں ڈال کر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھ دیں۔ ایک اونس لائم واٹر (چونے کا پانی) میں نصف گرین چونا ہوتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے چار اونس۔ ایک سال کے بچے کے لیے نصف ڈرام سے ایک ڈرام۔ اس کے استعمال سے بچوں کی قوت ہاضمہ بڑھ جاتی ہے۔ چنانچہ جب بچوں کو دودھ ہضم نہ ہوتا ہو تو دودھ میں اسے ملا کر دینے سے دودھ بخوبی ہضم ہونے لگتا ہے۔ یہ دودھ کو پھٹنے سے بھی روکتا ہے۔ دانت نکلنے کے وقت دست آرہے ہوں تو اس کے دینے سے دست آنے بند ہو جاتے ہیں ایک کپ (پیالہ) دودھ میں اس کے دو چائے والے چمچ ملا کر دینے کافی رہتے ہیں اس کے استعمال سے بچوں کے جسم میں کیلسیم کی کمی نہیں ہونے پاتی اور اگر کیلسیم کی کمی ہو گئی ہو تو یہ اسے دور کر کے ان کی صحت عامہ کو بحال کرتا ہے ان کی ہڈیوں کو مضبوط و توانا بنا کر ان کے جسم کو سڈول و خوب صورت بناتا ہے۔ دانت بروقت اور بآسانی نکلتے ہیں۔ جسم کی بڑھوتری قدرتی طور عمدگی سے ہوتی ہے۔ ایک معمولی چیز ہوتے ہوئے بھی بہت مفید و مجرب ہے واقعی یہ حقیقی معنوں میں بال پال (بچوں کے پالنے والا) ہے

۱۱۔ بخار کی دوا

(گودنتی بھسم)

ترکیب تیاری :۔ گودنتی[ص] کے ٹکڑوں کو سکوروں میں سمپٹ کر کے اُپلوں کی آگ میں جلا کر بھسم کر لینی چاہیے اگر ایک پٹے میں بھسم ٹھیک نہیں ہوتی تو ایک دیگر پٹ دے کر اچھی طرح

[ص] یہ ایک مشہور معدنی پتھر ہے عام طور پر ہڑتال گودنتی کے نام سے مشہور ہے اگرچہ یہ ہڑتال کی قسم میں سے قطعاً نہیں ہے لیکن تاہم اسے ہڑتال کے نام سے منسوب کر دیا گیا ہے ہڑتال سنکھیا اور گندھک کا مرکب ہے لیکن گودنتی کیلسیم اور گندھک کا مرکب ہے غرضیکہ ان دونوں کے اجزائے ترکیبی میں دن رات کا فرق ہے صرف نام کے منسوب کرنے میں ہی مغالطہ نہیں ہوا ہے۔ بلکہ اسے ہڑتال کی قسم ماننے کی وجہ سے ہی اس کے کشتہ کی مقدار خوراک بھی اس قدر قلیل قرار دی گئی ہے کہ گویا یہ کوئی قوی اور تیز زہریلی دوا ہے چنانچہ عموماً یونانی کتب میں اس کی مقدار خوراک چار چاول سے ایک رتی تک تحریر ہے۔ حالانکہ یہ بالکل بے ضرر دوا ہے۔ اور ننھے منے بچوں کو بھی ایک دو رتی کی مقدار میں بلا کسی خوف و خطر کے دی جاسکتی ہے ویسے تو ہم نے اسے روزانہ تین چار ماشہ تک کی مقدار خوراک میں بیسیوں مرتبہ استعمال کرایا ہے بقیہ کوتا ہے نہ صرف اس کا نام ہی غلط تجویز کیا گیا ہے۔ بلکہ اس کی مقدار خوراک بھی اتنی قلیل مقرر کی گئی ہے کہ جس سے شاید ہی کوئی فائدہ ہوتا ہو غرضیکہ گودنتی کو ہڑتال یا زہر ماننا ایک عظیم بھول ہے۔ اسے ہڑتال گودنتی نہ کہہ کر صرف گودنتی کہنا ہی مناسب اور صحیح ہے۔

بازار میں گودنتی عموماً دو قسم کی دستیاب ہوتی ہے۔ ایک ہڑتال کے ورقوں کی مانند کے کسی نہایت سفید اور چمک دار پتلے پتلے ورقوں سے میل سے بنے ہوئے چپٹے ٹکڑوں کی صورت میں ہوتی ہے۔ شاید اسی کی صورت کو دیکھ کر اسے ہڑتال کی ایک قسم مان لیا گیا ہے۔ اس کا جب کشتہ تیار ہوتا ہے تو سفید ابرک کے پرتوں کی مانند ایک ایک ورق کھل کر الگ الگ ہو جاتا ہے دوسری سفید چمکدار ڈلیوں کی شکل میں ہوتی ہے۔ دونوں اقسام دوا مستعمل ہیں۔ ورق دار گودنتی بہترین ہوتی ہے اس کے ہی استعمال کو ہمیشہ ترجیح دینی چاہیے۔

بھسم کر لینی چاہیے۔

مواقع استعمال اور ترکیب استعمال :۔

۱۔ بخار میں :۔ یہ دوا زیادہ تر وشم جور (جاڑا بخار) میں فائدہ کرتی ہے اس کو دو رتی سے چار رتی کی مقدار میں دن میں تین بار پانی سے دینا چاہیے اس کے علاوہ یہ دوا ذیل کے امراض میں فائدہ کرتی ہے۔

۲۔ درد سر :۔ خاص کر آدھا سیسی یہ دوا چار رتی سے ایک ماشہ تک کی مقدار میں گائے کے گھی یا مکھن میں ملا کر دن میں دو تین بار کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۳۔ سفید پردر (سیلان الرحم) :۔ یہ عورتوں کا مرض ہے اس مرض میں اندام نہانی سے سفید اور چکنے پانی کی مانند یا چاول کے دھوون کی مانند کی رطوبت نکلتی ہے اس مرض میں اس کو چار رتی سے ایک ماشہ کی مقدار تک گھی یا شہد کے ساتھ دینا چاہیے۔

غذا :۔ زود ہضم غذا سودمند ہے قبض کو دور کرنا چاہئیے۔

۱۲۔ درد حیض کی دوا

(رجہ پرورتنی وٹی)[1]

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ مصبر، کسیس، ہینگ بریان، سہاگہ بریان، سب ادویہ کو برابر مقدار میں لے کر باریک سفوف کر کے کپڑچھان کر لینا چاہیے۔ اس سفوف کو گھیکوار کے گودے میں گھوٹ کر دو۔ دو رتی کی گولیاں بنا لینی چاہییں۔

موقع استعمال :۔ اس مرض میں عورتوں کو ماہواری خون کے آنے کے وقت تیز درد ہوتا ہے۔ یہ درد کمر میں اور ناف کے نیچے پیڑو کے حصّہ پر خاص طور پر ہوتا ہے ماہواری خون صاف نہیں ہوتا ہے۔

---

[1] آیورویدک کا مشہور نسخہ ہے مکمل واقفیت حاصل کرنے کے لیے آیوروید فارما کو پیا ملاحظہ فرمائیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک سے دو گولی دن میں دو تین مرتبہ گرم پانی کے ساتھ دیں۔

۱۳۔ پیٹ درد کی دوا

(شُول ہرن یوگ)

اجزاء و ترکیب[1] تیاری :۔ گھی میں بھنی ہوئی ہینگ، ہرڑ کا چھلکا، کالی مرچ، سونٹھ، پیپلی، کچلہ مدبّر، سیندھا نمک، گندھک آملہ سار مدبر، مذکورہ بالا دواؤں کو برابر مقدار میں لے کر کپڑچھان سفوف کر کے پانی میں گھوٹ کر دو دو رتی کی گولیاں بنا لینی چاہییں۔

مواقع استعمال اور ترکیب استعمال :۔ دو دو گولیاں دن میں تین یا چار بار پیٹ درد میں گرم پانی سے استعمال کرنی چاہییں۔ یہ دوا پیٹ درد کے علاوہ جسم کے دیگر دردوں میں بھی فائدہ کرتی ہے۔

⁂

---

[1] ایک صاف وعمدہ کھرل میں اول گندھک آملہ سار مدبر کو خوب باریک پیس لیں پھر اسے ہمراہ پانی اس قدر کھرل کریں کہ مانند لئی ہو جائے۔ بعد ازاں اس میں ہینگ کو ملا کر اتنا کھرل کریں کہ دونوں ادویہ یکجان ہو جائیں۔ بعدہٗ جملہ بقیہ ادویہ کے پارچہ بیز سفوف داخل کر کے ہمراہ پانی تین چار گھنٹہ کھرل کر کے دو رتی کی گولیاں بنا لیں اور سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں۔

یہ بھیشج (تنسا ولی کا نسخہ ہے جُنا نچہ لکھا ہے)

بھوجن کے بعد ایک ایک گولی روزانہ استعمال کرنے سے باؤ گولا اور شُول (درد پیٹ) دور ہوتا ہے اس شُول ہرن یوگ" کو فتور گرہنی، اسہال، بدہضمی، کمیٔ ہاضمہ ان امراض میں نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے آدمیوں کا جسم باحوصلہ اور سونے کے مانند چمک دار ہو جاتا ہے۔

۱۴۔ سر درد کی دوا

(پین بام)

اجزا و ترکیب تیاری:۔ یو کے لپٹس آئل چھ حصّہ، من تھول (ست پودینہ) ایک حِصّہ، تھائی مول (ست اجوائن) ایک حصّہ، کافور دو حصّہ، ان سب دوائیوں کو ایک شیشی میں ملا کر منہ بند کر کے رکھ لینا چاہیے۔

ترکیب استعمال:۔ درد سر خاص کر بخار میں، سردی، زکام زیادہ ٹھنڈ لگنے اور قبض سے ہوتا ہے۔ درد سر میں اس دوا سے روئی کے پھویا کو تر کر کے پیشانی پر لگانا چاہیے۔ کسی بھی قسم کے درد میں وہاں پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے ہیضہ میں دس سے پندرہ بوند تک آدھی چھٹانک پانی میں ملا کر پلانے سے کافی فائدہ ہوتا ہے۔

۱۵۔ کان درد کی دوا

(کرن بِندُو)

اجزاء و ترکیب:۔ دھتورہ بیج ۱/۴ حصہ گھیکوار کا گودا ۱/۴ حصہ۔ افیون ۱/۸ حصہ۔ تل کا تیل ایک حصہ۔ دھتورہ کے کوٹے ہوئے بیجوں اور گھیکوار کے گودہ کو تیل میں چھوڑ کر پکالیا جائے۔ تیل پاک ہو جانے پر تیل کو چھان کر اس میں افیون گھول دی جائے اس طرح سے تیل کو تیار کر کے صاف شیشی میں رکھ لینا چاہیے۔

ترکیب استعمال:۔ دو سے چار بوند اس دوا کو درد والے کان میں چھوڑنے سے آرام ہوتا ہے۔ یہ درد زیادہ تر سردی زکام کی حالت میں کان کے پردے کے سوج جانے پر یا کان میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلنے پر ہوتا ہے۔

۱۶۔ دانت درد کی دوا

(لونگ کا تیل)

ترکیب استعمال:۔ یہ دوا روئی پر لگا کر درد کرنے والے دانت کے گڑھے میں بھر دینی چاہیے۔ اور مسوڑھوں پر بھی لگانی چاہیے۔ یہ دوا درد سر میں بھی لگائی جا سکتی ہے۔

۱۷۔ آنکھوں کی دوا

(پھلیکا درد)

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ کشید شدہ پانی (ڈسٹلڈ واٹر) یا بارش کا پانی ۴۰ تولہ بھنی پھٹکڑی سفید ایک تولہ، سیندھا نمک ایک تولہ، مصری ایک تولہ، رسوت مصفّٰی دو تولہ۔ مذکورہ صدر دواؤں کا کپڑ چھان سفوف کر کے پانی میں چھوڑ کر ایک شیشی میں بھر کر ایک دن تک رکھ دینا چاہیے۔ بعد میں چھان کر دوا کو ایک الگ صاف شیشی میں رکھ لینا چاہیے۔

مواقع استعمال اور ترکیب استعمال:۔ اس دوا کو آنکھ اٹھنے پر، آنکھ میں درد ہونے پر اور سوج کر لال ہو جانے پر استعمال میں لانا چاہیے۔ آنکھ کو نیم گرم پانی سے دھو کر دوا کی تین چار بوندیں آنکھوں میں تین چار مرتبہ چھوڑنی چاہئیں۔

۱۸۔ درد، چوٹ اور گھاؤ کی دوا

(پنچ گن تیل)

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ تل تیل بتیس حِصّہ، گوگل ایک حصّہ، شلارس (میعہ سائلہ) ایک حصّہ

بہروزہ ایک حصّہ ، موم ایک حصّہ ، رال ایک حصّہ ، ترپھلہ تین حصّہ ، نرگنڈی کی پتی تین حصّہ نیم کی پتی تین تین حصّہ۔ پانی ایک سو اٹھائیس حصّہ ، کافور ایک حصہ ، سب سے پہلے تل تیل کو کڑاہی میں خوب گرم کریں۔ جب تیل بیٹھ جائے تب نیچے اتار کر پھر بالترتیب سب دوائیوں کو چھوڑ کر پھر سے پکانا شروع کریں جب سب پانی جل جائے اور صرف تیل ہی باقی رہ جائے۔ تو اس کو چھان کر اس میں کافور ملا دیں

ترکیب استعمال :۔ یہ تیل گھٹیا ، لقوہ اور ہر قسم کے درد و چوٹ کی وجہ سے پیدا ہوئی سوجن پر لگا کر مالش کرنے سے اور بعد میں سینک دینے سے کافی فائدہ ہوتا ہے پھوڑوں کو بہاتا اور سکھاتا ہے۔ گھاؤ پر لگانے سے اس کو سڑنے نہیں دیتا بلکہ جلدی بھر دیتا ہے اس لیے اس دوا سے زخم کے علاج میں بہت فائدہ ہوتے دیکھا گیا ہے۔

۱۹۔ پھوڑے کا مرہم

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ نیم کی پتی کی راکھ اڑھائی تولہ ، ببول کی پتی کی راکھ اڑھائی تولہ ، پیلی کنیر کی پتی کی راکھ اڑھائی تولہ ، سیندور ایک تولہ ، کالی مرچ ایک تولہ ، کافور آدھا تولہ ، موم کا تیل ایک تولہ ، موم پانچ تولہ ، تل تیل پندرہ تولہ مذکورہ صدر دوائیوں کا کپڑ چھان سفوف موم و تل تیل میں ڈال کر اسے پکا کر خوب حل کر لینا چاہیے۔ جب مرہم کی طرح تیار ہو جائے تو اس کو صاف چوڑے منہ کی شیشی میں بند کر کے رکھ لینا چاہئیے۔

ترکیب استعمال :۔ نیم کی پتی ڈال کر اُبالے ہوئے پانی سے زخم کو دھو ڈالنا چاہئیے اس کے بعد مرہم لگانا چاہئیے۔

۲۰۔ داد کی دوا

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ پنواڑ کے بیج ، چوکیہ سہاگہ ، گندھک آملہ سار ، سب چیزوں کو

برابر لے کر کپڑ چھان سفوف بنا کر لیموں کے رس میں یا پانی میں گھوٹ کر بیر کے برابر گولیاں بنا لینی چاہییں۔

ترکیب استعمال :۔ پہلے داد کی جگہ پر کھجلا کر گولی کو پانی میں گھس کر اس جگہ پر لگا دینا چاہیے۔ یہ داد دو طرح کا ہوتا ہے ایک جس میں کہ کھجلی کے ساتھ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بن جاتی ہیں۔ جن میں سے کھجلانے کے بعد پانی نکلتا ہے اس کو گیلا داد کہتے ہیں سوکھے داد میں صرف کھجلی پڑتی ہے اور کھجلانے کے بعد سوکھے سے چھلکے اترتے ہیں داد کی بڑی پہچان یہ ہے کہ جسم پر خاص کر جوڑوں کی جلد پر گول گول چکتے پڑ جاتے ہیں۔

۲۱۔ کھجلی کی دوا

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ گندھک[صہ] آملہ سار ، پارہ ، منل ، کالی مرچ ، ہڑتال ورقیہ کافور ، باپچی بیج ، مذکورہ صدر تمام دواؤں کو برابر مقدار میں کپڑ چھان چورن بنا کر تیل میں ملا کر لگانا چاہیے۔

مواقع استعمال :۔ اس دوا سے کھجلی میں فائدہ ہوتا ہے۔ کھجلی دو قسم کی ہوتی ہے

۱۔ جس میں کہ انگلیوں کی درمیانی جگہ میں جانگھ یعنی پنڈلی پر اور فوطوں پر زرد مواد والی پھنسیاں نکلتی ہیں اور کھجلی بھی پڑتی ہے۔

۲۔ خشک کھجلی میں چھوٹی چھوٹی سرسوں کی مانند پھنسیاں نکلتی ہیں کھجلانے پر جن میں سے پانی سا نکلتا ہے

پرہیز و احتیاط :۔ خاص کر کھجلی کے بیمار کو تیل ، کھٹائی ، گڑ وغیرہ ایسی چیزیں استعمال نہیں کرنی چاہییں۔ نیم یا کاربالک صابن سے نہانا چاہیے۔ کپڑوں کو دھوپ میں سکھا کر پہنانا چاہیے۔ یہ بیماری چھوت سے ہوتی ہے۔ ایک آدمی سے دوسرے میں بہت جلد ہو جاتی ہے۔

[صہ] اول پارہ و گندھک کی عمدہ کجلی بنائیں پھر اس میں ہڑتال ورقیہ کو رگڑ کر ملائیں پھر منسل کو رگڑ کر ملائیں۔ پھر کافور کو کوٹ کر ملائیں بعد ازاں بقیہ جملہ ادویہ کے کپڑ چھان سفوفات کو ملا کر یکجان کر کے رکھ لیں (مصنّف)

۲۲- لال دوا

(پوٹاسیم پر مینگنیٹ)

ترکیب استعمال:- یہ دوا کنوئیں کے پانی کو صاف کرنے کے لیے کنوئیں میں چھوڑی جاتی ہے۔ اس کی مقدار کنوئیں کی گہرائی اور پانی کی نسبت سے ڈالی جاتی ہے عموماً ایک چھٹانک سے کم دوا ایک کنوئیں میں نہیں ڈالنی چاہیے۔

۲- زہریلے پھوڑوں کو دھونے کے لیے پانی میں ڈال کر اس کا لوشن (محلول) بنا کر استعمال کرنا کرنا چاہیے۔ ایک رتی دوا ایک چھٹانک مقطر پانی میں ملا کر استعمال کرنی چاہیے۔

۳- ہیضہ سے بچنے کے لیے پاؤ بھر پانی میں دو چاول پوٹاشیم پر مینگنیٹ ڈال کر دن میں دو تین بار پینا چاہیے۔

۴- سانپ، کتا، بلی، گیدڑ کے کاٹنے پر گرم پانی میں تھوڑی سی دوا ملا کر زخم کو دھونا چاہئیے

۲۳- ٹنکچر آیوڈین

اجزا و ترکیب تیاری:- ایک صاف بوتل میں پوٹاسیم آیوڈائڈ چار ڈرام کو مقطر پانی میں چار ڈرام میں ڈال دیں، حل ہو جائے گا۔ اب اس میں آئیوڈین بھی چار ڈرام ڈال کر حل کر دیں پھر اس میں سپرٹ میتھی لیٹڈ بیس اونس ملا دیں بس ٹنکچر آیوڈین تیار ہے بوتل کے منہ پر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہیے۔

ترکیب استعمال:- یہ دوا جرم کش ہے۔ سوجن وغیرہ کو دور کرنے والی ہے اس کا استعمال سب سوجی ہوئی جگہوں پر، چوٹ لگنے پر کٹے ہوئے حصوں پر اور زخموں کے اوپر کیا جا سکتا ہے۔ اس کا استعمال آنکھ، کان اور منہ کے اندر نہیں کرنا چاہیے بہت ملائم جلد والی جگہوں پر بھی اس کو زیادہ نہیں لگانا چاہیے۔

⁂

تحقیقی جوہر

سنٹرل آیورویدک ریسرچ انسٹیٹیوٹ جام نگر میں نہایت وسیع تحقیقات کے بعد ایک بالکل حقیر سی دوا تخمِ خون کی بہترین دوا قرار دی گئی ہے اس تحقیق پر گورنمنٹ آف انڈیا کے ہزاروں روپے خرچ آئے ہیں۔ چنانچہ اس باب میں اسی "جامع الاثر" دوا کی تحقیقات کا خلاصہ ہدیہ ناظرین کیا گیا ہے۔ یہ تحقیقی دوا حقیقتاً کسی جوہر سے کم نہیں ہے۔

پانڈوروگ (فقر الدم) کی بہترین دوا

بھارت سرکار کی مدد سے جام نگر میں ایک کیندریہ آیورویدک انودیش سنستھا (سنٹرل آیوروید ریسرچ انسٹی ٹیوٹ) مارچ ۱۹۵۴ء سے قائم ہے۔ اس سنستھا (ادارہ) میں ۱۹۵۴ء سے ۱۹۵۵ء اور ۱۹۵۵ء سے ۱۹۵۶ء کے ان دو سالوں میں پانڈوروگ (انیمیا، کمی خون) کے متعلق ریسرچ کی ہے اس ریسرچ کی جو رپورٹ طبع ہوئی ہے۔ اس کا لب لباب قارئین کرام کی پیش نظر کیا جاتا ہے۔ تاکہ آپ بھی اس سے فیض اٹھا سکیں۔

اس تحقیق میں اعلیٰ قابلیت کے وئیدوں کی دو جماعتیں الگ الگ طریق کار سے کام کرتی ہیں۔ پہلی جماعت نے ۱۹۵۴ء سے ۱۹۵۵ تک اہم مریضوں کا اور ۱۹۵۵ء سے ۱۹۵۶ء تک ۳۶ مریضوں کا مطالعہ کیا یعنی اس طرح سے اس جماعت نے دو سالوں میں کل ۷۷ مریضوں کا مطالعہ کیا۔ دوسری جماعت نے دو سالوں میں ۱۳۲ انیمیا کے بیماروں اور ۵۰ ثانوی انیمیا کے بیماروں (وہ بیمار جن کا بنیادی مرض تو کوئی اور تھا لیکن ان میں انیمیا کی علامات خصوصاً نمایاں تھیں) کا مطالعہ کیا تحقیق کے لیے انیمیا کے بیماروں کو آیوروید انو دیشن سنستھا کے ساتھ ملحق اسپتال میں بھرتی کیا گیا۔ اور اسپتال کی جانب سے ہی ان کی دوا غذا وغیرہ کا انتظام کر کے ان کا مطالعہ کیا گیا۔ وئیدوں کی مذکورہ دو جماعتوں کے علاوہ ایلوپیتھک ڈاکٹروں کی ایک تیسری جماعت بھی تھی جو اپنے نظریہ کے مطابق ان بیماروں کا مطالعہ کرتی رہی۔ اس جماعت نے بیماروں کے علاج غذا اور تشخیص وغیرہ کے سلسلہ میں کوئی دخل نہ دیا۔ لیکن اپنے جدید نظریہ کے موجب بیماروں کی تشخیص خون، پاخانہ اور پیشاب وغیرہ کی جانچ کر کے اس امر کی پڑتال کرتی رہی کہ آیورویدک علاج کا بیماروں پر کیا اثر ہو رہا ہے۔ غرضیکہ یہ اپنے ڈھنگ سے ان کا مطالعہ کرتی رہی۔

علاج انیمیا: خون کی جانچ سے ہر مریض میں سرخ دانوں (بلڈ کارپسلز) اور ان خون کے سرخ دانوں کے اندر خون کی سرخی (ہیموں گلوبن) کی کمی پائی گئی۔ اس لیے علاج میں خصوصاً

فولادی مرکبات کے استعمال کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ چنانچہ ذیل کے بارہ فولادی مرکبات استعمال کرائے گئے۔

۱۔ بھاوت لوہ (وئید شری یادوجی ترکم جی آچاریہ)
۲۔ لوہ بھسم (آیوروید پرکاش)
۲۔ منڈور بھسم (رس کام دھینو)
۴۔ شدھ کاسیس (آیوروید پرکاش)
۵۔ گودنتی کاسیس (رس امرت)
۶۔ نوائس چورن (چرک)
۷۔ یوگ راج رس (چرک)
۸۔ پرنوا منڈور (چرک)
۹۔ آردگیہ وردھی رس (رس رتن سمچیہ)
۱۰۔ تاپیہ آدی لوہ (سدھ یوگ سنگرہ)
۱۱۔ لوہ آسور (شارنگدھر)
۱۲۔ کماری آسو (شارنگدھر)

مذکورہ صدر ادویات پر آزمائش کرنے کے بعد اتفاق رائے سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ فولادی مرکبات میں سے شدھ کاسیس اور پرنوا منڈور سب سے زیادہ مؤثر ہیں شدھ کاسیس کے استعمال سے کچھ جی متلانا اور گلے کی جلن وغیرہ عوارض ہوتے دیکھے گئے ہیں لیکن پرنوا منڈور بالکل بے ضرر ثابت ہوئی۔ شدھ کاسیس کی مقدار بارہ رتی فی دن اور پرنوا منڈور کی خوراک ایک تولہ یومیہ رکھی گئی۔ تقریباً ڈیڑھ دو ماہ تک استعمال کرنے سے حسب خواہش فائدہ دکھائی دیا۔ ایلوپیتھک ڈاکٹروں کی جماعت نے بھی یہ رائے دی کہ مذکورہ صدر دونوں مرکبات پانڈوروگ (انیمیا) میں تقریباً اتنے ہی مؤثر ثابت ہوئے ہیں۔ جتنے کہ ایلوپیتھک میں استعمال ہونے والے فولادی مرکبات مفید ثابت ہوتے ہیں۔

اس قدر نتیجہ اخذ کرنے کے بعد پھر شدھ کاسیس اور پرنوامنڈور ہر دو آیورویدک فولادی مرکبات کے متعلق اس امر کی مزید تحقیق کی گئی کہ ان ہر دو میں سے مقابلتاً کون زیادہ فوقیت رکھتا ہے۔ چنانچہ اس کے متعلق انڈین میڈیکل جرنل میں شری ای جی بھپاڑیا ایم اے اور شری، پی ٹی گوئل ایم ایس سی کی جو رپورٹ طبع ہوئی ہے۔ اس کا خلاصہ بھی ہدیہ ناظرین ہے۔

اس امر کا مطالعہ ۶۱ مریضوں پر کیا گیا۔ ان مریضوں کو کامل طور پر نباتی غذا دی گئی۔ اور مکمل آرام دیا گیا۔ دوا چند مریضوں کو شدھ کاسیس اور چند کو پرنوامنڈور استعمال کرایا گیا۔ شدھ کاسیس چار رتی کی مقدار میں روزانہ دو دو مرتبہ دیا گیا۔ پرنوامنڈور تین ماشہ کی مقدار میں روزانہ دو یا تین بار دیا گیا۔ اس طرح چار ہفتہ کے مطالعہ کا نتیجہ ذیل کے جدول سے بخوبی واضح ہے۔

دوا کا نام	تعداد مریضاں مرد۔ عورت	خوراک فی دن —	ہفتہ واری خرچ روپے نئے پیسے	ہیموگلوبن کی فیصدی بڑھوتری (چار ہفتہ میں)	ہیموگلوبن کی یومیہ فیصدی بڑھوتری
شدھ کاسیس	۱۰ — ۰	۴ رتی × ۲	۱ — ۶۸	۴/۴۱	۱/۰۶
"	۴ — ۲	۴ رتی × ۳	۲ — ۵۲	۳.۸۶	.۹۳
پرنوامنڈور	۱۲ — ۲	۳ ماشہ × ۲	۸۴ — ۰۰	۳.۲۴	۰.۷۸
"	۱۵ — ۲	۳ ماشہ × ۳	۱۲۶ — ۰۰	۳.۷۶	.۶۷
"	۱۴ — ۰	۴ ماشہ × ۲	۱۶۸ — ۰۰	۳.۶۲	.۸۷

کیمیائی نکتہ نگاہ سے فولادی مرکبات دو اقسام کے ہوتے ہیں ایک فیرس (FERROUS) اور دوسرے فیرک (FERRIC) فیرس سالٹس اسی صورت میں جسم میں جذب ہو جاتے ہیں لیکن فیرک سالٹس کو جسم میں جذب ہونے کے لیے پہلے فیرس سالٹس کی صورت لازمی طور پر اختیار کرنی پڑتی ہے۔ یہی وجہ ہے

کہ فیرس سالٹس دوسرے فولادی مرکبات کی نسبت زیادہ تناسب میں جذب ہوتے ہیں۔

مذکورہ صدر تحقیق کے دوران شدھ کاسیس اور پرنوامنڈور کے کیمیائی تجزیہ کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ شدھ کاسیس میں ۱۹.۸٪ فیرس سالٹ پایا جاتا ہے لیکن پرنوامنڈور میں جملہ طور پر فولادی حصہ تو ۲۲.۲ فیصد ہوتا ہے لیکن اس میں فیرس سالٹ صرف ۲.۴ فی صد ہوتا ہے۔ باقی ۱۹.۸ فی صد فولاد فیرک سالٹس کی صورت میں موجود ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شدھ کاسیس پرنوامنڈور کی نسبت زیادہ موثر پایا گیا ہے اوپر کی جدول کو دیکھنے سے بالکل واضح ہے کہ پرنوامنڈور کی خوراک شدھ کاسیس کی نسبت چھ گنا یا آٹھ گنا دینے پر بھی کاسیس کے نتائج نسبتاً بہتر رہے ہیں۔ پھر شدھ کاسیس ارزاں بھی کتنا ہے۔؟ جدول میں دیکھیں جہاں شدھ کاسیس کے ذریعہ علاج کرنے سے ایک ہفتہ کی دوائی کی لاگت اندازاً صرف ۲۶ نئے پیسے ہے وہاں پرنوامنڈور کی ایک ہفتہ کی خوراک کی قیمت ۸.۴۰ روپے ہے۔ یعنی پرنوامنڈور کی لاگت شدھ کاسیس کی بہ نسبت بتیس گنا زیادہ ہے۔

فولادی مرکّبات کی ایک فضیلت

فولادی مرکبات میں ایک فضیلت یہ ہے کہ جسم میں فولاد کی یا سرخ خون کی جتنی زیادہ کمی ہوتی ہے۔ فولادی مرکبات کی جذب پذیرائی اتنی ہی زیادہ تیزی سے اور زیادہ مقدار میں ہونے لگتی ہے۔ اس نکتہ نگاہ سے بھی شدھ کاسیس اور پرنوامنڈور کے اثر کا تناسبی مطالعہ کیا گیا۔ جس کا لب لباب آگے دیے گئے جدول میں ملاحظہ فرمائیں۔

⁂

جدول

ابتدائی ہیموگلوبن کی مقدار فی صدی	چار ہفتہ کے بعد ہیموگلوبن کی بڑھوتری پرنوا منڈور	چار ہفتہ کے بعد ہیموگلوبن کی بڑھوتری شدھ کاسیس
۱/۰ سے ۳/۰ تک	۷/۱ (۲)	۵/۷ (۱)
۲/۰ سے ۵/۰ تک	۴/۸ (۷)	۵/۷ (۳)
۵/۰ سے ۷/۰ تک	۲/۰ (۲۱)	۴/۴ (۶)
۷/۰ سے ۹/۰ تک	۲/۱ (۱۵)	۳/۱ (۳)
۹/۰ سے اوپر	—	۲/۷ (۳)

نوٹ ۱ :۔ تندرست آدمی کے ہر ۱۰۰ سی سی (کیوبک سنٹی میٹر یعنی مکعب سنٹی میٹر) خون میں ہیموگلوبن کی مقدار ۱۴/۸ گرام ہوتی ہے۔

۲ :۔ مذکورہ صدر جدول میں بریکٹس (قوسین) میں دے گئے نمبر مریضوں کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔ اسی طرح اسی نکتہ نگاہ سے کیے گئے مطالعہ سے بھی شدھ کاسیس کے نتائج پرنوامنڈور کی بہ نسبت افضل رہے ہیں۔ یہ مذکورہ صدر جدول سے بالکل واضح ہے۔

آیورویدک اور ایلوپیتھک فولادی مرکبات کا تناسبی مطالعہ

ایلوپیتھک علاج میں فیرس سلفیٹ (FERROUS SULPHATE) یعنی (ہراکاسیس) فیرس سکسی نیٹ (FERROUS SUCCINATE) فیرس گلیوکونیٹ (FERROUSGLUCONATE) فیرس ہائیڈراکسائڈ (FERROUS HYDROXIDE) اور فیرس فیوم ریٹ (FERROUS FUM RATE) وغیرہ مختلف فولادی مرکبات انیمیا میں استعمال ہوتے ہیں ان تمام مرکباب اور مذکورہ صدر آیورویدک مرکبات کا تناسبی مطالعہ بھی کیا گیا ہے۔ جس کے نتائج ذیل کی جدول سے واضح ہیں۔

نام دوا	روزانہ کی مقدار بحساب ملی گرام	روزانہ ہیموگلوبن کی بڑھوتری فی صدی
فیرس سلفیٹ (ہراکاسیس	۱۸۰ سے ۲۱۰ ملی گرام	۱/۲۲ سے ۱/۸۲ تک
فیرس سکسی نیٹ	۱۰۵ سے ۲۱۶ ″	۰/۹۰ سے ۱/۴۵ تک
فیرس گلیوکونیٹ	۲۱۰ ″	۱/۱۲
فیرس ہائیڈراکسائڈ	۲۱۰ ″	۱/۱۲
فیرس فیوم ریٹ	۱۹۵ سے ۲۰۰ ″	۱/۱۵ سے ۱/۹۳ تک
شدھ کاسیس	۱۹۲ ملی گرام	۱/۰۶
پرنوامنڈور	۲۸۰ ملی گرام	۰/۸۷

اس جدول سے واضح ہے کہ شدھ کاسیس اثر میں پرنوامنڈور کی بہ نسبت یقیناً افضل ہے۔ یہی نہیں بلکہ عام استعمال میں آنے والے ایلوپیتھک مرکبات کے مقابلہ میں بھی یہ گھٹیا نہیں ہے۔ اثر میں ان سے کچھ ہی کم ہے غرضیکہ انیمیا کے دفعیہ کے لیے آیورویدک فولادی مرکبات میں سے شدھ کاسیس سب سے افضل ثابت ہوا ہے اور پھر قیمت میں بھی سب مرکبات سے بہت سستا ہے یہ جانکاری حکماء اور وئید صاحبان کے لیے نہایت کارآمد اور اہم ہے۔ اس سے خوب فیض اٹھایا جاسکتا ہے۔

شدھ کاسیس کی ترکیب تیاری

کاسیس کو بھنگرہ کے رس کی ایک بھاونا دینے سے اس کی شدھی ہو جاتی ہے بعد میں اسے دھوپ میں رکھ کر خشک کر لینا چاہیے۔

کچھ اور بھی

بازار میں دو اقسام کا ہراکسیس دستیاب ہوتا ہے۔ ایک ہرا یا سبز رنگ کا اور دوسرا اسفید رنگ کا۔ دراصل ہراکسیس ہی ہوا میں کھلا پڑا رہنے سے آکسی ڈائز (آکسیجن سے ملنا یا مرکب ہونا) ہو کر بھربھرا اسفیدی مائل ہو جاتا ہے۔ دوا ہراکسیس ہی کام میں لانا چاہیے۔ بلکہ سب سے بہتر تو وہ ہراکسیس ہوتا ہے کہ جو فیرائی سلفاس (FERRI SULPHAS) کے نام سے انگریزی ادویہ فروخت کرنے والوں کے ہاں سے دستیاب ہوتا ہے بالکل خالص اور عمدہ ہوتا ہے۔ مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں بند رہتا ہے۔ کہ جس سے یہ آکسی ڈائز نہیں ہونے پاتا۔

Facebook | کتب خانہ طبیب

عجوبۂ جواہرات

یہ وہ طبی جواہرات ہیں کہ جو عجائبات کی تعریف میں آتے ہیں۔ طبی کتابوں میں ایسے بے شمار نسخہ جات پائے جاتے ہیں۔ لیکن ہم نے صرف گنتی کے "۹ نسخہ جات" پیش خدمت کیے ہیں یہ بارہا تجربہ میں مفید ثابت ہو چکے ہیں

بچھو کاٹے کا ساحرانہ علاج

آپ کو اس علاج کے متعلق ضرور سرسری واقفیت ہو گی چونکہ یہ نسخہ کئی طبی رسالہ جات وکتب میں شائع ہو چکا ہے۔ مگر ذاتی تجربہ نہ ہونے سے اکثر مہمل صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔ لیکن ذیل میں وسیع تجربہ کی بنا پر تفصیلاً ہدیہ ناظرین کیا گیا ہے۔ تاکہ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھایا جا سکے۔

جب آم کے درختوں پر مور یا بور آ جائے یعنی ان پر پھول آ جائیں تو انھیں توڑ کر دونوں ہتھیلیوں میں خوب رگڑیں۔ تاکہ ہتھیلیاں اور انگلیاں پھولوں کے رس سے تر بتر ہو جائیں۔ پھر مسلے ہوئے پھول پھینک دیں اب ہاتھوں کو سوکھ جانے دیں۔ یہ عمل متواتر چار دن کریں پس اب دونوں ہاتھوں میں ایسی کراماتی طاقت آ جاتی ہے۔ کہ بھڑ اور شہد کی مکھی کے مقام ڈنگ کو ہاتھوں سے چھوتے ہی زہر زائل ہو جاتا ہے درد بالکل جاتا رہتا ہے۔ اور بچھو کے مقام ڈنگ پر ہتھیلی کو دو تین بار رگڑنے سے درد فوراً کافور ہو جاتا ہے یہ اثر پورا ایک سال برقرار رہتا ہے۔

آم کے پھولوں میں ہی یہ تاثیر کیوں ہے؟ اور صرف ایک سال تک کیوں برقرار رہتی ہے۔؟ اس کی وجہ کا قطعاً کوئی علم نہیں ہے۔ لیکن تجربہ شاہد ہے کہ یہ علاج ہر کیس میں کامیاب ثابت ہوتا ہے۔ کبھی بھی ناکامی کا منہ دیکھنا نہیں پڑتا۔

بچھو کاٹے کی چمتکاری دوا

سیندھا نمک کو باریک پیس کر ایک شیشی میں ڈال کر رکھ دیں۔ جب کسی کو بدقسمتی سے بچھو کاٹ لے تو ایک چمچ صاف پانی میں دو رتی سفوف کو گھول لیں اور جسم کے دائیں یا بائیں جس طرف کے عضو میں بچھو نے کاٹا ہو اس سے الٹی طرف کی آنکھ میں اس کی دو چار بوندیں ٹپکا دیں۔ جیسے دائیں ہاتھ یا پاؤں میں کاٹا ہو تو بائیں آنکھ میں ٹپکائیں۔ آپ دنگ رہ جائیں گے۔ کہ تھوڑی دیر میں مریض کا کراہنا اور چیخنا چلانا بالکل بند ہو جائے گا۔

اگر ضرورت محسوس کریں تو ایک مرتبہ اور دوائی ڈال دیں۔ بالکل مکمل فائدہ ہو جائے گا بوقت ضرورت اس سے فوراً کام لیں اور اس کے چمتکار کی آزمائش کریں۔

پھُولو پھلو

سُوکھا یا مسان بچوں کا ایک نہایت منحوس مرض ہے۔ کہ جس سے بچے دن بدن سوکھتے جاتے ہیں۔ اور آخر ہڈیوں کا پنجر بن کر رہ جاتے ہیں۔ ایسے بچوں کے لیے یہ عجیب و غریب دوا نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔

ایک پان کے بیڑے (کتھ چونا وغیرہ لگا ہوا پان) کے ہمراہ کنگھی بوٹی کے تین چار پتوں کو منہ میں رکھ کر چبانا شروع کریں۔ اور پیک بچے کی کمر پر ڈالتے جائیں اور ہاتھ سے اچھی طرح ملتے جائیں۔ اس طرح دو چار مرتبہ پیک ڈال کر خوب ملنے کے بعد پاس رکھے ہوئے پانی سے جلد دھو کر دیکھیں گے تو باریک باریک سفید رنگ کے کرم جلد سے نمودار ہوتے ہوئے نظر آئیں گے۔ ان کو فوراً چن کر نکال دیں۔ اس طرح تین روز تک یہی عمل کریں عموماً تین دن کے اندر یہ تمام کرم نکل جاتے ہیں۔ اگر کرم نہ نکلیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ بچے کو سوکھا یا مسان کی بیماری نہیں ہے۔ ان کرموں کے نکل جانے کے بعد بچہ دن بدن اچھی طرح تر و تازہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اس دوا کے استعمال کے بعد بال شوش آنتک وٹی اور بال ارک رس کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے۔

کنگھی مشہور بوٹی ہے۔ اس کا پھل ۱۸۔ ۲۰ چھوٹی چھوٹی کنارے دار پھانکوں کا مجموعہ ہوتا ہے جس سے اس کی شکل کنگھی کی مانند دانہ دار بن جاتی ہے۔ اور اسی وجہ سے اسے کنگھی بوٹی کہتے ہیں۔

کنگھی کے پتے چاہے تازہ ہوں اور چاہے خشک اس میں کوئی بندش نہیں ہے پان کے بیڑے کے چبانے کا عمل ماں باپ یا کوئی بھی دوسرا البشر کر سکتا ہے۔

امرت دھارا فارمیسی دہرہ دون کی جانب سے یہی دوا پھولو پھلو کے نام سے مشتہر کی جاتی ہے۔ ان کے ہاں سے کنگھی بوٹی کے خشک پتوں کا ایک تولہ سفوف کا ندکی

پڑیا میں لپیٹ کر بھیجا جاتا ہے۔ ایک تولہ سفوف کی چار خوراکیں بنا کر چار یوم میں استعمال کی جاتی ہیں۔ یعنی ایک پان کے بیڑے کے اندر تین ماشہ سفوف (پڑیا کا چوتھائی حصّہ) ڈال کر چبایا جاتا ہے۔

سَعُوُطِ یرقان

یرقان کی یہ ایک نہایت فوری اثر اور عجوبہ دوا ہے۔ صرف اس کی نسوار لینے سے ہی یرقان جیسا مشکل العلاج مرض چار چھ دن میں ناپید ہو جاتا ہے۔ پچاسوں مریضوں پر اس کی آزمائش کی جا چکی ہے۔ چنانچہ بندال ڈوڈا (گھگھر بیل کا پھل) کا باریک سفوف ایک چٹکی بھر لے کر بطور نسوار سونگھا دیں۔

یہ بہت تیز دوا ہے اس کے ناک میں پہنچنے کے بعد ناک کی لعابدار جھلی میں خراش ہونے لگتی ہے اور پانچ دس منٹ بعد چار چھ چھینکیں آ جاتی ہیں۔ بعد میں ناک سے رقیق گرم اور زرد پانی ٹپکنے لگتا ہے۔ جو دن بھر ٹپکنے کے بعد پھر آہستہ آہستہ خود بخود بند ہو جاتا ہے۔ اس طرح اس کے چار چھ یوم کے استعمال سے آنکھوں وغیرہ کی تمام زردی ناک کی راہ خارج ہو جاتی ہے۔ اور مریض بالکل رو بصحت ہو جاتا ہے۔

اس دوا کا دن میں ایک مرتبہ کا استعمال کافی رہتا ہے۔ لیکن چونکہ بازار میں پنساریوں کے ہاں جو بندال کے پھل ملتے ہیں وہ بہت پرانے رکھے ہوئے ہوتے ہیں ان میں اثر کم ہوتا ہے۔ اس لیے اگر ایسی صورت میں ایک مرتبہ کے استعمال سے پورا اثر نہ ہو تو ان میں دو تین مرتبہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

دوا کے استعمال کے بعد نتھنوں میں خشکی اور جلن محسوس ہو تو ذرا سا پگھلا ہوا گھی نتھنوں کے اندر لگا کر ان کو چکنا کر دینا چاہیے۔

یرقان کے دفعیہ کے لیے بندال کا پانی ناک میں ٹپکایا بھی جاتا ہے۔ چنانچہ ایک عدد بندال کے پھل کو نیم کوفتہ کر کے ایک تولہ پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اسے مسل کر کپڑے سے چھان لیں اور یہ پانی پانچ دس بوند کی مقدار میں ناک میں ٹپکا دیں۔ واضح رہے کہ

یہ گلے تک نہ جانے پائے۔ ورنہ گلے میں پہنچ کر وہاں کھراہٹ اور سوجن پیدا کر دیتا ہے کہ جس سے گلے میں درد ہوتا ہے۔ اور غذا نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ اس لیے اس کے بجائے یہ بہتر رہتا ہے کہ دوا کی پانچ دس بوندیں ہتھیلی میں ڈال کر ناک میں سُڑک لی جائیں

طِلسم تپۂ بُخار

واقعی یہ دوا طلسم سے کم نہیں ہے۔ صرف انگلی پر دوا باندھنے سے تپۂ بخار نہیں چڑھتا چنانچہ سات عدد سرخ مرچ کے سفوف کو پانی میں گھول کر داہنے ہاتھ کی درمیانی انگلی کے اردگرد لیپ کر دیں اور اوپر کوئی کپڑا اچھی طرح لپیٹ کر باندھ دیں۔ اور اس انگلی کو پانی میں ڈبو کر تر کر لیں۔ اور پھر اس کپڑے کو تا عمل تر ہی رکھیں۔ بخار آنے سے ایک گھنٹہ پیشتر انگلی پر لیپ کر دینا چاہیے۔ اور بخار کے وقت کے گذر جانے کے نصف گھنٹہ بعد اس لیپ کو اتار دینا چاہیے۔ عموماً پہلی بار ہی بخار نہیں آتا۔ ورنہ دوسری حد تیسری بار بخار ضرور رک جاتا ہے۔

امرت دھارا فارمیسی دہرہ دون میں یہ دوا طلسم تپۂ بخار یا ترشئیگ جور تنتر کے نام سے تیار کر کے فروخت کی جاتی ہے۔ سرخ مرچ کے راز کی محض پردہ پوشی کی خاطر ان کے ہاں سے صرف ہاؤ بیر کا سفوف بقدر ساڑھے چار ماشہ ایک شیشی میں بند کیا ہوا ذیل کے پرچہ ترکیب استعمال کے ہمراہ بھیجا جاتا ہے۔

قریب ۱½ ماشہ (⅛ تولہ) دوائی لے کر اس میں سات عدد سرخ مرچ پیس کر ملا دیں اور ایک کپڑے کے ٹکڑے پر بچھا کر داہنے ہاتھ کی درمیانی انگلی کے اردگرد باندھ دیں دوائی انگلی کے اردگرد ہی رہے۔ اور کپڑا لپیٹ کر نرم دھاگہ سے باندھ دیں۔ کسی برتن میں پانی پاس رکھ لیں۔ اور انگلی اس پانی میں ڈبو دیں۔ بخار آنے سے ایک گھنٹہ پہلے یہ عمل کرنا چاہئے۔ انگلی پانی میں بھیگی رہے۔ اگر کبھی باہر نکال بھی لی جائے تو گیلی ضرور رہے بخار کا وقت گذر کر آدھ گھنٹہ نکل جاوے۔ تب انگلی کو نکال لو۔ اور تھوڑی دیر بعد دوائی پھینک دیں۔ اکثر پہلی، کبھی دوسری حد تیسری بار میں تجاری بخار بند ہو جاتا ہے،

غذا ہلکی، مونگ کی دال، پھلکا، دودھ چاول وغیرہ۔

طِلسم خارش

خارش کی یہ ایک نہایت عجیب و غریب دوا ہے۔ اسے ہاتھوں پر مل کر آگ پر سینکنے سے دو تین دفعہ میں تمام جسم کی خارش شرطیہ نابود ہو جاتی ہے۔ مریض حیران رہ جاتا ہے، دوا کیا ہے ایک جادو ہے۔ اس معجزہ نما نسخہ کے افشا کرنے کا شرف عالی جناب حکیم منشی برکت علی صاحب کو ہے۔ اموز الاطباء جلد اول کا نسخہ نمبر ۱۶۱ ہے۔ چنانچہ آپ رقمطراز ہیں :۔

نسخہ برائے خارش :۔ خشک ہو یا تر، جدید ہو یا قدیم۔ انشاء اللہ دو تین دفعہ استعمال کرنے سے دور ہو جاتی ہے۔

سیماب مصفّٰے چھ ماشہ، آملہ سار مدبرّ ۶ ماشہ، فلفلگرد ۶ ماشہ، مردار سنگ ۶ ماشہ طوطیا سبز ۶ ماشہ، زرد چوب ۶ ماشہ، کمیلہ ۶ ماشہ، بابچی ۶ ماشہ۔ سیماب کے سوا سب ادویہ کوٹ چھان کر ایک عدد بیضہ مرغ لے کر اس میں سے سفیدی نکال دیں اور ادویہ مذکور مع سیماب ڈال کر قلم وغیرہ سے خوب ہلا دیں۔ کہ اچھی طرح زردی بیضۂ مرغ سے مخلوط ہو جاویں۔ پھر بیضہ مذکور کا منہ دوسرے بیضہ کے چھلکے سے بند کر کے اس کے اوپر نصف انچ موٹا لیپ آردجو یا ماش سے کر دیں اور گرم گرم راکھ میں رکھ دیں۔ اور الٹتے رہیں حتٰی کہ سب آٹا سرخ ہو جاوے نکال کر سرد ہونے پر گولا توڑ کر اندر سے ادویہ نکال کر کھرل کریں اور مسکہ تازہ دو چار دفعہ آبِ تازہ میں دھو کر تولہ کے قریب لیں اور چھ ماشہ کے قریب ادویہ کھرل شدہ میں ملا کر صرف ہاتھوں پر مل کر آگ پر سینکیں۔ بفضل ایزدِ متعال چند دفعہ کے استعمال سے خارش خواہ کسی قسم کی ہو جاتی رہے گی۔ تمام بدن پر مل لیں تو ہرج نہیں۔ مگر خارش صرف ہاتھوں پر ہی ملنے اور سینکنے سے جاتی رہتی ہے اور یہی اس میں تعریف ہے۔

نوٹ نمبر ا :۔ واضح رہے کہ اس دوا کو محض ہاتھوں پر مل کر آگ پر سینکنے سے عموماً

بالکل آرام آجاتا ہے۔ لیکن کبھی کبھی کسی مریض کو محض ہاتھوں پر مالش کرنے سے فائدہ نہیں بھی ہوتا۔ ایسے مریض کے مقام خارش پر اس کی مالش کرانی چاہیے۔ اگر تمام جسم پر خارش ہو تو تمام جسم پر اس کی مالش کرانی چاہیے۔ پھر لازماً فائدہ ہو جاتا ہے اس غرض کے لیے دہی چار حصہ، سرسوں کا تیل ایک حصّہ اور دوا ایک حصّہ کو ملا کر کام میں لائیں۔

نوٹ نمبر ۲ :۔ اگر آپ سے بیضہ مرغ میں پکا کر استعمال نہیں کرنا چاہتے تو اس کے تیار کرنے کی ایک دیگر آسان ترکیب بھی ہے۔ یعنی اول پارہ و آملہ سار کی کجلی تیار کر لیں اور پھر اس میں بقیہ جملہ ادویہ کو ملا کر سنبھال کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت دہی وغیرہ میں ملا کر اس کی مقام خارش پر مالش کریں۔ تین چار یوم کے استعمال سے ہی یقیناً شفا حاصل ہو جاتی ہے۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

مور پنکھ کی چلم

چار چھ ماشہ نیم کی تازہ چھال اور مور کے ایک پر کو موڑ توڑ کر چلم میں رکھ کر آٹھ دس کش لگانے سے ہی بچھو کے کاٹے کا زہر قطعاً کافور ہو جاتا ہے۔ روتا چلّاتا مریض ہنسنے لگتا ہے۔ اس عجیب و غریب دوا کی کئی مرتبہ آزمائش کی جا چکی ہے عموماً ہر جگہ کامیاب ثابت ہوئی ہے۔

کچھ اور بھی

اس غرض کے لیے صرف مور پنکھ کی بھی آزمائش کی گئی ہے یہ واحد بھی بے خطا رہتا ہے۔ چنانچہ ایک مور پنکھ کے چندواء کو چلم میں رکھ کر خوب ایک دو کش لگائیں۔ پھر ایک اور چندوا رکھ کر ایک دو کش بھریں۔ اور پھر تیسرا چندوا رکھ کر کش بھریں۔ بس تین چنڈوں کے ہی تین کش بھرنے سے زہر کا اثر بالکل اُتر جاتا ہے۔ ہر کش کے بعد مریض زہر کے کم ہونے کو محسوس کرتا ہے۔ بوقت ضرورت اس عجوبہ کا ضرور چمتکار دیکھیں۔

⁂

نرگنڈی رس

سورگ واسی مہا اپادھیائے کویراج گن ناتھ سین سرسوتی ایم بی ایس کلکتہ کے مجربات خصوصی میں سے ہے آپ کو یہ عجیب وغریب نسخہ ایک کسان سے ملا تھا جو کہ آزمانے پر سو فی صدی مجرب ثابت ہوا۔

نرگنڈی (سمبھالو) کے پتوں کا رس ۳ ماشہ کی مقدار میں بطور نسوار استعمال کرنے سے سردی لگ کر آنے والا بخار رفع دفع ہو جاتا ہے۔ تین چار دن میں ہی مریض اس کے چنگل سے قطعی چھٹکارا حاصل کر لیتا ہے

وشم جور آتنک بندو

یہ ایک بالکل نرالا اور چمتکاری ٹوٹکہ ہے۔ گو بے حقیقت سا نظر آتا ہے۔ لیکن قدرت نے اس میں جو راز سربستہ رکھا ہے وہ تجربہ سے ہی معلوم ہو سکتا ہے۔ اس کے معجزہ کو دیکھ کر ہر کوئی حیرت زدہ رہ جاتا ہے۔ حقیقتاً دوا کیا ہے؟ ایک چھومنتر ہے محض آنکھ میں دوا ڈالنے سے پھر ہر قسم کا ملیریا بخار لوٹنے نہیں پاتا۔ یہ کوئی مبالغہ نہیں ہے بلکہ تجربہ کی کسوٹی پر پرکھا جا چکا ہے۔ جنتا کی بھلائی کی خاطر سورگ واسی ساہتیہ آچاریہ وئید شری گھنانند پنت دہلی کا منکشف کردہ یہ راز بھی حاضر ہے۔ آپ بھی فائدہ اٹھائیں۔

سفید پھول کی ہُل ہُل ھ کے پنچانگ کو کوٹ کر رس نکال لیں۔ اور مریض کی دونوں آنکھوں میں

ھ ہل ہل دو قسم کی ہوتی ہے ایک قسم کے پودے کو سفید رنگ کے پھول آتے ہیں اور دوسرے قسم کے پودے کو زرد رنگ کے پھول آتے ہیں۔ یہاں سفید رنگ کے پھول کی ہلہل مطلوب ہے۔ مزید تفصیل کے لیے آیور ویدک فارما کوپیا کا لغاتچہ عقاقیر ملاحظہ فرمائیں۔

بذریعہ ڈراپر (پچکاری آنکھ) ایک ایک بوند ڈالیں اور مریض کو محض تشفی کی خاطر کسی معمولی دوا کی تین چار پڑیاں باندھ کر حوالہ کر دیں۔

واضح رہے کہ اگر رس نکال کر فلٹر پیپر (تقطیری کاغذ) سے چھان کر شیشی میں ڈال کر رکھ لیا جائے۔ تو پانچ چھ ماہ تک بگڑنے نہیں پاتا۔ اور وقت ضرورت کام میں آتا رہتا ہے۔

مریض کا پیٹ صاف رکھنا لازمی ہے ہلکی اور زود ہضم خوراک دیں۔

وشم جور (ملیریا بخار) کی یہ نہایت مفید و مجرب دوا ہے۔ اس سے ہر قسم کا نیا و پرانا بخار بالکل جاتا رہتا ہے ہر حالت میں بلا اندیشہ استعمال کی جا سکتی ہے۔

گنجینۂ جواہرات

اس باب میں مختلف امراض کے تقریباً ایک صد مجربات پیش کیے گئے ہیں۔ ہر نسخہ تجربہ کی کسوٹی پر پرکھا جا چکا ہے۔ فی الحقیقت یہ بہترین و آزمودہ نسخہ جات کا انمول گنجینہ ہے۔

اپ تنتر کاری وٹی

یہ سورگ واسی وئید شری یادوجی ترکم جی آچاریہ بمبئی کے مجربات خصوصی میں سے ہے

اجزائے نسخہ :۔ ہینگ بریان، کافور ہر دو ایک ایک تولہ، گانجا نصف تولہ، اجوائن خراسانی، تگر (اسارون) ہر دو کا سفوف دو دو تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ کسی صاف کھرل میں پہلی ہر سہ ادویات کو یکجان کر کے خیساندہ[1] جٹا مانسی (بالچھڑ) کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ یہ مانند لئی ہو جائیں۔ بعدازاں بقیہ ادویہ کو ملا کر خیساندہ جٹا مانسی کے ہمراہ تین چار گھنٹے کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ دن میں تین چار مرتبہ دو دو گولیاں ہمراہ مانسیہ[2] آدی کواتھ دیں

فوائد :۔ ہسٹریا کی یہ بہت آزمودہ دوا ہے اس سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے عموماً تین چار ہفتہ کا استعمال کافی رہتا ہے۔ اگر قلتِ حیض کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہو تو سب سے پہلے اس کا تدارک کریں۔

⁂

---

[1] کسی صاف مٹی کے برتن میں ایک تولہ جٹا مانسی کے سفوف اور چار تولہ کھولتے ہوئے پانی کو ملا دیں اور پھر برتن کو ڈھک کر تھوڑی دیر کے لیے رکھ دیں جب پانی گن گنا (نیم گرم) ہو جائے تب ہاتھ سے مسل کر کپڑے سے چھان لیں بس یہی خیساندہ جٹا مانسی مطلوب ہے

[2] جٹا مانسی ایک تولہ، اسگندھ تین ماشہ، اجوائن خراسانی ڈیڑھ ماشہ ہر سہ ادویات کو کوٹ کر دس تولہ پانی میں پکائیں۔ جب چار تولہ پانی رہ جائے تو اسے کپڑے میں سے چھان لیں بس یہی مانسیہ آدی کواتھ مطلوب ہے۔ یہ اکیلا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے، ہسٹریا، بے خوابی، تشنج اور ام الصبیان (تشنج اطفال) کے لیے نہایت مفید ہے۔

اپدنش گھن کٹھار رس

سورگ واسی وئید پنڈت شری ہری پرپن جی بمبئی کا شمار بیسویں صدی کے مشہور ومعروف اور عالم ترین وئیدوں میں ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ نسخہ آپ ہی کے مجربات خصوصی میں سے ہے اور آپکا ہزاروں بار کا آزمایا ہوا ہے۔ ذیل میں آپ کی مایہ ناز تصنیف رس یوگ ساگر پرتھم بھاگ (حصہ اول) سے منقول کیا گیا ہے۔

جمالگوٹہ اور ارنڈ بیج ہر دو کے مغز سات سات عدد ٹوپی اتارے ہوئے تازے بھلانویں پانچ عدد، پرانا گڑ ڈیڑھ تولہ، کالے تل ایک تولہ دار چکنا ایک ماشہ

پہلے بھلانویں اور تلوں کو ساتھ ملا کر کوٹیں۔ یہاں تک کہ بھلانویں کا جزو معلوم نہ ہو پھر ارنڈ بیج اور جمالگوٹہ کے مغزوں کو ڈال کر کوٹیں۔ دار چکنا کو ایک پہر (تین گھنٹہ) الگ کھرل کر کے اس میں ڈال دیں۔ پھر گڑ ڈال کر ایک پہر تک کوٹیں کہ سب چیزیں ایک جان ہو جائیں۔

جوان آدمی اس میں سے تین ماشہ کی گولیاں بنا کر صبح سویرے دہی کی ملائی میں لپیٹ کر نگل جائے اوپر سے ایک تولہ دہی اور کھائے۔

اس سے دو تین دست ہوتے ہیں جسے دست ہوں گے وہ بہت جلدی اچھا ہوگا جسے دست نہ ہوں اسے گلاب کے پھول دو تولہ، منقہ سیاہ دو تولہ، سنا دو تولہ، ان کو کوٹ کر چالیس تولہ پانی میں ابال کر دس تولہ پانی باقی رہ جانے پر رات کو سوتے وقت پلا دینا چاہیے۔ اس سے صبح تک دو تین دست ہو جائیں گے۔

اچھی طرح بھوک لگنے پر گیہوں چنے کی روٹیاں یا گیہوں کی روٹی گھی اور شکر کے ساتھ کھائیں۔ اس میں نمک استعمال نہ کریں یا مونگ کی دال کی کھچڑی سیندھا نمک اور گھی ملا کر کھانے کو دیں۔ تب اسے دودھ اور روٹی نہ دیں۔

ایسے اکیس روز تک کرنے سے لاعلاج سے لاعلاج اپدنش (آتشک) والا مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ انچاس روز تک اس کا علاج کرنے سے جس کا جسم ایک دم کالا پڑ گیا ہو

یا تمام جگہ داد جال چھا گیا ہو اور تمام جسم پر کھجلی چلتی رہتی ہو چکتے ہو گئے ہوں یا کوڑھ سے تمام جسم گلنے لگا ہو۔ تو سب اچھے ہو جاتے ہیں جن کے جسم میں بہت دن کا زہر رہ گیا ہو یا بناوٹی زہر جن کو دیے گئے ہوں۔ ان کی تمام شکایتوں کو یہ رس دور کرتا ہے۔ یہ ہزاروں بار کا آزمایا ہوا ہے یہ رس یا اور کوئی رس جن میں بھلانواں پڑتا ہو وہ مریض جن کا جسم ایک دم ضعیف و ناتواں ہو گیا ہو اور بوڑھوں کو نہیں دینا چاہیے۔ ان کو دینے سے جسم میں خون کی کمی سے کسی کسی کے جسم پہ چھالے پڑ جاتے ہیں اور وہ پھیلنے لگتے ہیں ان کا مانس سڑنے لگتا ہے۔ اس لیے مریض اور اس کے تیمار دار وغیرہ گھبرا اٹھتے ہیں اس لیے وئید کو اس کے عوارض کے دفعیہ کرنے کا موقع ہی نہیں ملتا۔ کیونکہ بھلاواں رسائن دوا ہے۔ اور رسائن دوا ایک دم دھاتوں سے مبرا آدمی کو دینے سے نتائج خطرناک ہوا کرتے ہیں۔ اگر کبھی جوان آدمی کو بھلانواں آمیز دوا دینے سے کچھ عوارض یعنی کھجلی، جلن سر کا چکرانا وغیرہ ہو جائیں تو وئید کو گھبرانا نہیں چاہیے۔ اس وقت اجوائن کا دھواں تمام جسم کو دینا بہت مفید رہتا ہے۔ اگر اس سے بھی کسی کو آرام نہ ہو تو چولائی کا رس اور مولی کا رس ان کو اکٹھا کر کے شہد اور تل کا تیل ملا کر تمام جسم پہ مالش کریں۔

ارشٹک یوگ

یہ خونی بواسیر کے لیے مفید و مجرب ہے۔ پچیس تیس سال پیشتر مشہور آیورویدک پترکا رسالہ دھنونتری کے کسی پرچہ میں یہ نسخہ پہلی مرتبہ پڑھنے میں آیا تھا۔ تب سے اسے اکثر اپنے ہاں تیار رکھتا ہوں۔ اور وقتاً فوقتاً استعمال کر کے فائدہ اٹھاتا رہتا ہوں یہ اگرچہ بالکل سادہ نسخہ ہے لیکن تاہم اسے خاصی اہمیت حاصل ہے۔ چنانچہ بعد ازاں مطالعہ سے معلوم ہوا کہ اکھل بھارتیہ آیوروید مہا سمیلن اور ودیا پیٹھ کے جنم داتا (بانی) شری پت پدے شاستری جی نے اپنی مشہور کتاب آریہ بھشک بزبان گجراتی میں بھی اس کو بیان کیا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ ایک رتی کی خوراک میں دو تولہ مکھن یا دودھ کی ملائی کے ساتھ کھانے کو دیں۔ سات دن میں خون آنا بند ہو جاتا ہے۔ سات دن نمک

ارش گھن مرہم

اجزائے نسخہ :۔ روغن نیم ایک چھٹانک، موم سوا تولہ، مازو کا پارچہ بنیز سفوف ڈیڑھ تولہ، ایسڈ کاربالک تیس بوند، کافور دو ماشہ۔ ست پودینہ ایک ماشہ، افیون ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ اول روغن نیم کو گرم کریں پھر اس میں موم ڈال دیں۔ جب موم بالکل پگھل جائے تو برتن کو آنچ سے نیچے اتار لیں۔ اور اس میں مازو اور افیون کے سفوف کو ڈال کر باہم خوب مخلوط کر لیں۔ بعد ازاں بقیہ ہر سہ ادویہ کو ایک جان کر کے شامل کر دیں اور تب تک کسی سیخ وغیرہ سے برابر ہلاتے رہیں کہ جب تک سرد ہو کر نیم جامد نہ ہو جائے۔

ترکیب استعمال :۔ اسے صبح و شام پاخانہ سے فراغت حاصل کرنے کے بعد انگلی سے مسوں پر لگائیں۔

فوائد :۔ بواسیر کے مسوں پر لگانے کا یہ ایک غایت درجہ عمدہ مرہم ہے مسوں کی جلن، سوزش، خارش اور درد کو جلد تسکین بخشتا ہے۔ خون آنے کو روکتا ہے۔ لگاتار استعمال سے مسے خشک ہو جاتے ہیں۔ علاوہ کانچ نکلنے کے لیے بھی مفید ہے۔

ارشو گھنی وٹی

سورگ واسی وئید شری یادو جی ترکم جی آچاریہ بمبئی کے مخصوص مجربات میں سے ہے۔

اجزائے نسخہ :۔ مغز تخم نیم، مغز تخم بکائین، دم الاخوین ہر ایک کا سفوف دو دو تولہ کہربا شمعی ایک تولہ۔ رسونت مصفیٰ چھ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ اول کسی صاف کھرل میں رسونت مصفیٰ کو ہمراہ آب اس قدر کھرل کریں

کھٹائی، لال مرچ، گڑ اور تیل استعمال نہ کریں یہ دوا چھ چھ ماہ بعد تین مرتبہ لینے سے بواسیر کے مسے جھڑ جاتے ہیں۔

وئید شاستری شری شامل داس گور نے بھی اپنی گجراتی زبان کی مشہور کتاب جنگلی جڑی بوٹی میں اس نسخہ کو قلم بند کیا ہے۔ چنانچہ آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ نسخہ ایک مہاتما کی طرف سے بطور پرساد (عطیہ) ملا ہوا ہے۔ اور اس سے سو میں سے نوے مریضوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن چھ ماہ کے بعد پھر مرض کے ہونے کا ڈر لگا رہتا ہے اس لیے اگر ہر چھٹے مہینے یہ نسخہ تین مرتبہ استعمال کر لیا جائے۔ تو پھر ہمیشہ کے لیے آرام ہو جاتا ہے۔

قصہ کوتاہ اس نسخہ کو مہاراشٹر اور گجرات وغیرہ میں کافی ناموری حاصل ہے آپ بھی اس سے ضرور فیض یاب ہوں۔

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ ریٹھے کے چھلکوں کو جلا کر کوئلہ بنا لیں۔ (بہتر یہ رہتا ہے کہ دو سکوروں میں سمپٹ کر کے آگ میں پھونک لیں ایک پاؤ چھلکوں کے لیے تقریباً اڑھائی سیر اپلوں کی آنچ کافی رہتی ہے۔ آگ کے ٹھنڈا ہونے پر سکوروں کو کھول کر جلے ہوئے چھلکے نکال لیں اور پھر ان کا سفوف بنا لیں۔ اب اس سیاہ سفوف کے برابر عمدہ سفید کتھا کے سفوف کو ملا کر یکجان کر کے رکھ لیں بس دوا بالکل تیار ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ دو دو رتی صبح و شام مکھن یا دودھ کی ملائی میں رکھ کر دیں۔ چاولوں کے دھوؤں کے ہمراہ بھی دے سکتے ہیں۔

فوائد :۔ خونی بواسیر کی عمدہ دوا ہے۔ اس کے استعمال سے مسوں میں کھجلی ہونا بند ہو جاتی ہے۔ خون آنا رک جاتا ہے۔ قبض جاتی رہتی ہے۔ مکمل فائدہ کے لیے اسے چالیس روز متواتر ضرور استعمال کرنا چاہیے۔

⁂

کہ مانند لئی ہو جائے بعد ازاں اس میں ہر دو مغزیات کو خوب مہین پیس کر ڈال دیں۔ پھر بقیہ ادویہ کو داخل کر کے کامل ایک روز کھرل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنالیں

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ ایک تا دو گولی دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ آب سرد یا چھاچھ دیں۔

فوائد :۔ خونی و بادی ہر دو قسم کی بواسیر کے لیے یہ ایک نہایت آزمودہ دوا ہے خونی بواسیر کے خون کے روکنے کے لیے تو یہ ایک نادر اور نایاب تحفہ ہے چند ہی خوراکیں اپنا معجزہ نما اثر دکھلا دیتی ہیں۔ باقاعدہ استعمال سے یہ بواسیر کو جڑ سے مٹا دیتی ہے بڑھے ہوئے مسے اس کے استعمال سے سوکھ جاتے ہیں۔

اگنی تنڈی چورن

اجزا وترکیب تیاری :۔ سیندھا نمک مسفوف ساڑھے سترہ تولہ، فلفل گرد مسفوف سات تولہ، زیرہ سفید بریان، نوشادر ہر دو کا سفوف پانچ پانچ تولہ، سونچل نمک ست لیموں ہر دو کا سفوف اڑھائی تولہ، ہینگ بریان چھ ماشہ، ست پودینہ تین ماشہ، تمام ادویہ کو ملا کر یکجان کر دیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ بقدر چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں دو تین مرتبہ چاٹیں یا ہمراہ نیم گرم پانی استعمال کریں۔

فوائد :۔ یہ چورن لذیز خوش ذائقہ اور ہاضم ہے، بدہضمی کو دور کرتا ہے کھانا کھانے کے بعد جی متلانا اور ترش ڈکار آنا کو رفع دفع کرتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے درد شکم کو دور کرتا ہے بدہضمی کے اسہال کو روکتا ہے غرضیکہ معدہ کی تمام شکایات کے

ص کہربا کے کپڑچھان سفوف کو کسی عمدہ نہ گھسنے والی کھرل میں اصلی عرق گلاب کے ہمراہ ایک دن زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے پھر سایہ میں ہی خشک کر کے سنبھال لیں بس یہی کہربا پشٹی (سحیقہ کہربا) ہے۔

دفعیہ کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے۔ اگرچہ بدہضمی کو دور کرنے کے لیے بیسیوں چورن رائج ہیں لیکن تاہم اسے جو ایک دفعہ بنا کر استعمال کرلے گا وہ اس کا ضرور گرویدہ ہو جائے گا۔

اگنی وردھک وٹی

(سدھ بھیشج منی والا)

اجزائے نسخہ :۔ نمک سیاہ، نوشادر، فلفل گرد۔ ہر ایک کا سفوف ایک ایک چھٹانک، گل مدار کی تازہ لونگ ایک چھٹانک

ترکیب تیاری :۔ اول گل مدار کی لونگ کو ہمراہ پانی خوب باریک اس قدر رگڑ لیں کہ مانند لئی ہو جائے بعد ازاں اس میں بقیہ ادویہ کو ملا کر ہمراہ آب دو تین گھنٹہ کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں اور دھوپ میں خشک کر کے کسی مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں بند کر کے رکھ لیں۔

تجربہ کی بات :۔ اگر چاروں ادویہ کے کل وزن کا سولہواں حصہ یعنی سوا تولہ ست لیموں شامل کر لیا جائے اور ادویہ کو پانی کے بجائے آب لیموں سے کھرل کر کے گولیاں بنائی جائیں تو اس کے اوصاف کو واقعی چار چاند لگ جاتے ہیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ ایک دو گولیاں دن میں دو تین مرتبہ منہ میں رکھ کر چوسائیں یا ہمراہ آب نیم گرم دیں۔

فوائد :۔ یہ نہایت خوش ذائقہ اور ہاضم گولیاں ہیں ان سے بھوک خوب لگتی ہے اور دست صاف آتا ہے کھانا کھانے کے بعد ایک دو گولیاں چوسنے سے منہ کا بگڑا ہوا ذائقہ سنور جاتا ہے کہ جس سے طبیعت لبشاش ہو جاتی ہے۔ بدہضمی، جی متلانا، منہ کا ذائقہ خراب ہونا، پیٹ درد، نفخ، نفرت طعام، اور ترش ڈکاروں کا آنا وغیرہ کے لیے یہ گولیاں نہایت مجرب ہیں پیٹ میں گیس بننے کو روکتی ہے اور پیدا شدہ گیس کو بہت جلد

خارج کردیتی ہے درد پیٹ میں دو گولیاں گرم پانی کے ہمراہ لینے سے فوراً آرام بان کی طرح فائدہ ہوتا ہے۔

امرت چورن

یہ بالکل سادہ نسخہ ہے اور شاید آپ اسے معمولی سمجھ کر نظر انداز ہی کر دیں گے لیکن کئی دفعہ گدڑی میں لال چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔ عین بعین ہی کیفیت اس کی ہے۔ حقیقتاً یہ نہایت سستا سا نسخہ اکثر بیش قیمت نسخہ جات سے کم وقعت نہیں رکھتا ایک پیسے کی قیمت کا یہ چورن مختلف طریق پر استعمال کرنے سے کئی ایک بیماریاں کے لیے تریاق ثابت ہوتا ہے۔ اس کی فوقیت کو واضح کرنے کے لیے کیا صرف اس قدر ہی بتلا دینا ہی کافی نہیں ہے۔ کہ اسی نسخہ کو امرت دھارا فارمیسی دہرہ دُون میں امرت چورن کے نام سے ہی تیار ہونے کا فخر حاصل ہے۔

یہ چورن کھایا بھی جاتا ہے دانتوں کے امراض میں بطور منجن دانتوں پر بھی ملا جاتا ہے زہریلے ڈنگوں پر پانی گیلا کر کے لگایا بھی جاتا ہے آنکھوں کے امراض میں بطور سرمہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ نزلہ زکام یا ان سے پیدا شدہ سر درد میں اس کی نسوار بھی دی جاتی ہے۔ تجاری اور چوتھیا بخار کی حالت میں ایک ماشہ ذرا گیلا کر کے داہنی انگلی پر باندھنے سے یہ بخار کو روکتا ہے۔ کھانے میں یہ خاص طور پر ہر قسم کے بخار کا علاج ہے چونکہ آنتوں کے درد و ورم کو نافع ہے۔ اس واسطے ٹائیفائیڈ بخار (میعادی بخار) موتی جھرا (مبارکی) میں بھی دیا جاتا ہے۔ تیز نہ ہونے اور ہاضم ہونے سے کوئی بھی بخار ہو اس کو دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ملیریا اور دوسرے خلطی بخاروں میں مفید ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ نوشادر ایک تولہ، گیرو ایک تولہ، فلفل سیاہ نصف تولہ ہر سہ ادویہ کے کپڑچھان سفوف بموجب وزن لے کر کسی صاف کھرل میں کھرل کر کے یکجان کرلیں اور پھر کسی شیشی میں ڈال کر مضبوط کارک لگا کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک :۔ اس کی خوراک چار رتی ہے۔ بچوں کو ایک دو رتی اور ننھوں کو

آدھی رتی کافی ہے۔

ترکیب استعمال :۔ آنتوں کے درد، معدہ کے درد، بدہضمی وغیرہ کے لیے دن میں دو تین مرتبہ عرق سونف یا گرم پانی سے کھلائیں ایک عمدہ لذیذ چورن کا کام بھی کرتا ہے پیچش، اسہال، یرقان میں شربت انار سے صبح و شام کھلایا کریں۔ جسم پر سوجن ہو تو دن میں چار بار اونٹنی کے دودھ یا عرق مکو سے کھلائیں۔

تھکاوٹ اور سستی ہو تو ایک ماشہ دوائی گرم دودھ یا گرم چائے سے کھلانے سے چستی اور پھرتی واپس آجاتی ہے۔ دانت درد پانی لگنا، مسوڑھوں کی سوجن کے واسطے بار بار ملیں۔ روزانہ استعمال کے واسطے بھی بہت اچھا منجن ہے۔ آنکھوں کا دکھنا جالا، گکرے خارش اور پڑبال کے واسطے سلائی (مرمحو) سے دونوں وقت آنکھوں میں لگایا کریں۔ سلائی کو جھاڑ دینا چاہیے تاکہ موٹی دوائی لگی نہ رہے۔ پڑبال کی صورت میں پہلے پڑبال کو اکھاڑ لینا چاہیے پھر اگ آئیں تو پھر اکھاڑ دیں چند بار کے بعد اگنے بند ہو جائیں گے۔

درد سر، نزلہ، زکام، سرسام، بے ہوشی کی حالت میں اس کو بطور نسوار سونگھنا چاہیے تجاری اور چوتھیا بخار میں ایک ماشہ کے قریب دوائی لے کر دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت کے اردگرد کپڑے کی پٹی سے بخار آنے کے ایک گھنٹہ پہلے باندھ دیں اور پانی سے اسے گیلا کر دیں بخار کا وقت گذر جانے تک تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے ہوئے اس کو گیلا رکھیں بخار آنا رک جائے گا۔ علاوہ بریں چار چار رتی کی دو پڑیاں بخار آنے سے پہلے کھلانی بھی چاہییں دوسرے سب بخاروں میں خاص کر ملیریا یا ٹائیفائڈ میں چار چار رتی کی تین پڑیاں ہر روز کسی عرق شربت سے یا صرف پانی سے کھلایا کریں۔

زہریلے ڈنکوں پر پانی میں گھول کر لیپ کرنا چاہیے۔

امیری جلاب

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ گلقند دس تولہ، سقمونیا ولایتی مسفوف ایک تولہ، سونف بریان، عمدہ ایک تولہ۔ تینوں کو ملا کر یکجان کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک :۔ تین چار ماشہ تک۔

ترکیب استعمال :۔ رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ یا تازہ پانی سے ایک خوراک نوش کر لینے سے صبح سویرے ایک دو جلاب کھل کر ہو جاتے ہیں صبح سویرے اٹھ کر اس کی ایک خوراک نیم گرم پانی یا نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کر لینے سے تین چار گھنٹہ میں ایک دو دست کھل کر آ جاتے ہیں۔

فوائد :۔ نازک و امیر طبع اور ناتواں مرد و زن کے لیے یہ خوش ذائقہ جلاب ایک بے بہا نعمت ہے کیونکہ اس سے نہ تو متلی ہوتی ہے۔ نہ قے ہوتی ہے۔ اور نہ مروڑ و گھبراہٹ رات کو کھا کر سو جانے سے صبح اٹھتے ہی بلا تکلیف ایک دو جلاب ہو جاتے ہیں اور پیٹ بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ بہترین جلاب آور ادویات میں سے ایک ہے۔

اندرائن وٹی

اجزائے نسخہ :۔ تخم حنظل (حنظل یعنی اندرائن کے چھلکا کے اندر تخموں کے علاوہ جو پیاز کی جھلی کی طرح کا گودا ہوتا ہے۔ وہ علیحدہ کر کے سوکھا لیا جاتا ہے اس کو تخم حنظل یعنی یعنی گودہ حنظل کہتے ہیں) ایلوہ مصفیٰ، غاریقون، کالادانہ، بابونہ، سورنجاں تلخ، کچلہ مدبر ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، گوگل مصفیٰ ایک تولہ

ترکیب تیاری :۔ اوّل گوگل مصفیٰ کو کوٹ کر آب گھیکوار کے ہمراہ اس قدر رگڑیں کہ وہ مانند لئی ہو جائے بعد ازاں بقیہ جملہ ادویہ کو داخل کر کے آب گھیکوار کے ہمراہ دو تین گھنٹہ کھرل کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ دو دو گولیاں صبح اور رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

فوائد :۔ یہ گولیاں وجع مفاصل (گٹھیا) عرق النساء (رینگی) اور درد کمر میں خوب فائدہ بخشتی ہیں یہ بطور تنقیہ و امالہ فائدہ پہنچاتی ہیں اگر اجابت زیادہ ہونے لگے تو صرف ایک گولی استعمال کرائیں مہایوگ

تفصیل کے لیے آیورویدک فارماکوپیا ملاحظہ فرمائیں۔

راج گوگل وغیرہ ادویہ کے دوران استعمال ان کا استعمال ان کے اثر کو یقیناً دوبالا کر دیتا ہے ایک قابل آزمائش تحفہ ہے استعمال کر کے ضرور فیض اٹھائیں۔

بال شوش آتنک وٹی

اجزائے نسخہ :۔ کھوپڑی کچھوا سوختہ، سینگ بکری سوختہ، سم اسپ سوختہ، سرطان سوختہ زرلیش درخت پیپل، اجوائن دیسی، تخم پنواڑ ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، مویز منقیٰ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ کسی صاف و عمدہ کھرل میں مویز منقیٰ کو ہمراہ پانی اس قدر کھرل کریں کہ مانند لئی ہو جائے کوئی ریشہ بقیہ نہ رہے پھر بقیہ سب ادویہ کو ملا کر پانی کے ساتھ دو تین گھنٹہ کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ذیل کے جوشاندہ خاکشی (خوب کلاں) سے ایک یا دو گولی صبح و شام دیں ایک تولہ خاکشی کو پانی سے دھو کر مٹی وغیرہ کو نکال کر بالکل صاف کر لیں پھر ایک پاؤ پانی میں مدھم مدھم آگ پر اس قدر پکائیں کہ صرف ایک چھٹانک پانی باقی رہ جائے۔ اب اسے چھان لیں اور اس میں قدرے میٹھا ملا کر دونوں وقت استعمال میں لائیں۔

گدھی کے دودھ یا بھیڑ کے دودھ کے ساتھ بھی دے سکتے ہیں اگر یہ بھی نہ ملیں تو بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال کر سکتے ہیں پانی سے بھی دے سکتے ہیں۔

فوائد :۔ بال شوش (دق الاطفال) کہ جسے عام لوگ سوکھا اور مسان اور پرچھائیں پڑنا بھی کہتے ہیں شیر خوار یا چھوٹے بچوں کی ایک بہت خطرناک بیماری ہے اس میں مبتلا شدہ بچے دن بدن سوکھتے جاتے ہیں۔ آخر ہڈیوں کا پنجر بن کر راہی ملک عدم ہو جاتے ہیں ایسے موذی مرض کے لیے یہ دوا نہایت سودمند ثابت ہوئی ہے اس کے کچھ دن استعمال نہ کرنے سے بچے کے جسم کے اندر سے اس مرض کا زہر نیست و نابود ہو جاتا ہے جس سے بچے میں پھر از سر نو طاقت عود کر آتی ہے وہ ہرا بھرا

اور موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

بال صفا پاؤڈر

بازار میں بال اڑانے کے جس قدر پاؤڈر دستیاب ہوتے ہیں ان سب کا جزو لازمی ایک ہی چیز ہے جسے بیریم سلفائیڈ کہتے ہیں یعنی یہ ہی ان سب نسخوں کا بادا ہے نسخہ جات تو کئی ہیں لیکن ذیل کا نسخہ لاجواب ہے۔

اجزا و ترکیب تیاری :۔ بیریم سلفائیڈ، زنک او کسائیڈ، نشاستہ ہر سہ ادویہ کو ہم وزن مقدار میں ملا کر کھرل کر کے یکجان کر لیں۔ بس بنا ہے۔

ترکیب استعمال :۔ حسبِ ضرورت پاؤڈر لے کر اس میں اتنا پانی ملائیں کہ گاڑھی سی لئی بن جائے اب اس کا بالوں پر اس طریقہ سے لیپ کریں کہ بالوں کی جڑ تک میں پہنچ جائیں۔ اگر جڑوں تک نہ پہنچے تو تسلی بخش نتیجہ نہیں نکلتا پانچ چھ منٹ تک لگا رہنے دیں اس کے بعد پانی یا کپڑے سے صاف کر دیں۔

فوائد :۔ اس سے سخت سے سخت اور ملائم سے ملائم جگہ کے بال ایسے عمدہ طریقہ سے صاف ہوتے ہیں کہ کھونٹی تک نظر نہیں آتی۔

بال کلیان رس

اجزائے نسخہ :۔ کھٹک[1] آدی چورن پانچ تولہ چھ ماشہ، کشتہ سنکھ، سہاگہ بریاں ہر دو

---

[1] یہ تیار شدہ سفوف انگریزی دوا فروشوں کے ہاں سلوس کریٹا ایرومیٹک CRETA PULU (AROMATIC) کے نام سے دستیاب ہوتا ہے یہ خود بھی با آسانی تیار کیا جا سکتا ہے۔ ذیل میں نسخہ ملاحظہ فرمائیں۔ شدھ کھٹک (صاف کی ہوئی کھریا مٹی یہ انگریزی دوا فروشوں کے ہاں پری پے اڑ وچاک کے نام سے مل جاتی ہے۔) ۲۵ حصہ دار چینی ۱۵ حصہ جائفل ۸ حصہ لونگ ۴ حصہ دانہ الائچی کلاں (رتاز ذکل ہوا) ۳ حصہ شکر مصفیٰ ۵ حصہ سب کے کپڑ چھان سفوف بموجب مندرجہ وزن لیکر خوب کھرل کر کے رکھ لیں (بقیہ آگے)

ایک ایک تولہ۔ کرپور رس[1] چھ ماشہ۔

ترکیب استعمال :۔ اول رس پرپٹی کو خوب باریک پیس لیں پھر کرپور رس کو ملا کر کھرل کریں بعد ازاں بقیہ جملہ ادویہ کو ملا کر ایک جان کر کے شیشی میں ڈال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ چار رتی سے ایک ماشہ تک کی مقدار میں دن میں تین چار مرتبہ ماں کے دودھ یا پانی سے دیں۔

فوائد :۔ بچوں کے دستوں کی بہترین اور سریع الاثر دوا ہے۔ اس سے بچوں کے ہرے پیلے تمام اقسام کے دست فوراً بند ہو جاتے ہیں۔ تین چار خوراک کے استعمال سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔ جن بچوں کو مہینوں سے دست آ رہے ہوں اور کسی دوا سے بند ہونے میں ہی نہ آتے ہوں وہ بھی اس سے یقیناً ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

بال گھٹی

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، سونف، پھول گلاب گودہ املتاس، ملیٹھی، کٹکی، سنا بھنی ہوئی، سہاگہ بریان، اجوائن دیسی، سونٹھ شیر خشت سونچل، نمک، کالا دانہ بھنا ہوا ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، مویز منقیٰ ایک تولہ۔ جملہ ادویہ کو باہم ملا کر یکجان کر کے رکھ لیں

مقدار خوراک :۔ چھوٹے بچوں کو ایک سے دو ماشہ تک۔

(بقیہ حاشیہ) یہ واحد طور پر بھی بچوں کے اسہال کی ایک عمدہ دوا ہے چار رتی سے ایک ماشہ کی خوراک میں دن میں تین چار مرتبہ دیا جاتا ہے۔

[1] تفصیل کے لیے آیورویدک فارماکوپیا ملاحظہ فرمائیں یہ مشہور آیورویدک مرکب ہے۔

ترکیب استعمال :- دوا کو پانی میں گھول کر اسے ذرا نیم گرم کر لیں اور چمچ سے بچے کو پلائیں۔

فوائد :- عموماً دیکھا جاتا ہے کہ بچوں کے پیٹ میں خرابی کے پیدا ہوتے ہی انھیں پیٹ درد، پیٹ پھولنا، دودھ الٹنا، کھانسی دست اور بخار وغیرہ امراض ستانے لگتے ہیں ایسی حالت میں اس کے دینے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اس کی ایک خوراک کو پلا دینے سے ہی ایک دو دست کھل کر ہو جاتے اور بس غلیظ مواد کے خارج ہوتے ہی بچہ تندرست ہو جاتا ہے۔

اگرچہ یہ بڑی مقدار میں ملین ہے لیکن اگر یہ قلیل مقدار میں بھی یعنی چار یا چھ رتی کی مقدار میں دی جائے تو بچوں کے ہاضمہ کو درست کرتی ہے۔ اور پاخانہ کو باندھ کر لاتی ہے۔ کہ جس سے بچوں کے آتے ہوئے دست بند ہو جاتے ہیں۔ اور بخار وغیرہ عوارضات جاتے رہتے ہیں۔

اگر بچوں کو یہ ہفتہ میں ایک یا دو بار دیتے رہیں تو عموماً بچوں کے کسی مرض میں گرفت ہونے کا فکر دامن گیر نہیں رہتا اور بچے تندرست و توانا رہتے ہیں۔

بجردنت منجن

اگرچہ عام مشہور منجن ہے لیکن چونکہ یہ ہمارے ہاں بکثرت مستعمل ہے اور تجربہ سے اکسیر دندان ثابت ہوا ہے اس لیے اسے بھی پیش خدمت کر دیا گیا ہے۔ مشہور عام ہونے سے اسے نظر انداز نہ کریں۔ بلکہ یہ ایک قابل قدر تحفہ ہے۔ جو استعمال کرتا ہے وہ اس کا دلدادہ ہو جاتا ہے کہا ہے۔

ترپھلا ، ترکٹا تو تیار تینوں نون پتنگ
دنت بجر سم ہوتا ہے ماجوپھل کے سنگ

اجزائے نسخہ :- پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ منقیٰ، پیپل۔ کالی مرچ، سونٹھ سیندھا نمک، سونچل نمک، پتنگ لکڑی اور مازو پھل۔ سب کے عمدہ پارچہ بیز سفوف ایک

چھٹانک۔ نیلا تھوتھا ایک چھٹانک

ترکیب تیاری :- اول ایک چھٹانک نیلا تھوتھا کو حسب طریق بریان لیں پھر جملہ ادویہ کو کسی کھرل وغیرہ میں خوب مخلوط کر کے محفوظ رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :- صبح منہ دھوتے وقت اور رات کو سوتے وقت انگلی سے دانتوں پر ملیں۔

فوائد :- یہ منجن دانتوں اور مسوڑھوں کے لیے واقعی بے نظیر ہے دانتوں کو صاف اور مضبوط کرتا ہے مسوڑھوں کو قوت دیتا ہے۔ اور کیڑا نہیں لگنے دیتا۔ دانتوں و مسوڑھوں سے خون آنے کو روکتا ہے۔ خراب رطوبت کو خارج کرتا ہے۔ اس سے پانی لگنا بند ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دانتوں کے اکثر امراض کو مفید رہتا ہے۔ یہ بجر دنت منجن اسم بامسمیٰ ہے۔ اس سے دانت بجر (پتھر) کے مانند مضبوط ہو جاتے ہیں ولایتی منجن اس کے سامنے ہیچ ہیں۔

بچھو کی دوا

اجزائے نسخہ :- پوٹاشیم پرمینگنیٹ کو باریک پیس کر ایک شیشی میں ڈال کر رکھ دیں الیسڈ سٹرک (ست لیموں) کو باریک پیس کر ایک دوسری شیشی میں ڈال کر رکھ دیں۔

نوٹ :- ان ہر دو شیشیوں پر ڈاٹ خوب کس کر لگانے چاہییں شیشیوں سے دوا نکالنے کے بعد بھی کارک کو مضبوط طور پر کس دینا چاہیے تاکہ ہوا اندر داخل نہ ہو سکے ورنہ ادویہ نمی پکڑ لیتی ہیں کہ جس سے پھر فائدہ نہیں ہوتا۔

ترکیب استعمال :- ایک رتی پوٹاشیم پرمینگنیٹ اور نصف رتی الیسڈ سٹرک کو بوقت ضرورت ایک کاغذ پر ڈال کر دونوں کو آپس میں ملا لیں۔ اور پھر جس جگہ بچھو نے ڈنگ مارا ہو اس جگہ کو اس سفوف سے ڈھانپ دیں یعنی عین ڈنگ والی جگہ کے اوپر اسے رکھ دیں۔ اور پھر اس سفوف کے اوپر پانی کی ایک بوند آہستہ سے اس طرح ڈالیں کہ جس سے دوا بہہ کر پیچھے نہ گر جائے۔ پانی ڈالتے ہی دوا کھولنے لگتی

ہے ۔ اور اس جگہ ایک لیپ سا لپٹ جاتا ہے۔ پھر اس لیپ کو ڈنک مارنے کی جگہ پر اچھی طرح رگڑ دینا چاہیے ۔

فوائد: ۔ بچھو کے ڈنک مارنے کی وجہ سے ہونے والے درد اور بے چینی کو رفع کرنے کے لیے یہ فوراً فائدہ کرنے والی دوا ہے۔ یہ اپنے حیرت انگیز وصف سے درد سے تڑپتے آدمی کو فوراً تسکین دیتی ہے ۔ دوا لگاتے ہی عموماً پانچ منٹ میں ہی درد کافور ہو جاتا ہے ۔ اگر ایک مرتبہ سے فائدہ نہ ہو تو دوسری مرتبہ لگا دینے سے تو ضرور ہی درد جاتا رہتا ہے ۔ اس کی بارہا آزمائش کی جا چکی ہے۔ بتید ناتھ آیوروید بھون کے ہاں بچھو کی دوا کے نام سے جو پیٹنٹ دوا فروخت کی جاتی ہے وہ بالکل یہی چیز ہے ۔

بُرکی

اجزاء و ترکیب تیاری: ۔ نسوار کھمبی (جب کھمبی رکھے رہنے سے خشک ہو جاتی ہے تو اس میں سے نسواری رنگ کا میدہ نکلتا ہے یہی مطلوب ہے) کتھا، دانہ الائچی خرد، طباشیر ہر ایک کا سفوف مساوی الوزن لے کر خوب باہم ملا لیں۔

ترکیب استعمال: ۔ دوا کی ایک دو بر کی (چٹکی) لے کر چھالوں کی جگہ پر چھڑک دی جائے دن میں دو تین مرتبہ چھڑکیں ۔

فوائد: ۔ جب پیٹ کی خرابی کی وجہ سے منہ میں ہمیشہ چھالے ہوتے رہتے ہیں اور کھانا کھاتے وقت نمک مرچ کے ان چھالوں پر جا کر لگنے سے کھانا کھانا بھی مشکل ہو جاتا ہے ۔ تو ایسی حالت میں اس دوا کو چھالوں پر چھڑکتے ہی درد کو آرام ملتا ہے دن میں دو تین مرتبہ لگانے سے زخم بھر جاتے ہیں زخم کے بار بار مندمل ہو جانے کے باوجود بھی اگر چھالوں کا پیدا ہونا بند نہ ہو تو ہفتہ میں دو تین مرتبہ کوئی قبض کشا دوا لے کر پیٹ کو ضرور صاف کر لینا چاہیے نہایت سریع الاثر نسخہ ہے ۔

* * *

براہمی وٹی

اجزائے نسخہ: ۔ سایے میں خشک کی ہوئی براہمی (برہمی بوٹی) تین تولہ سایے میں سکھائی ہوئی سنکھ پشپی (سنکھا ولی بوٹی) دو تولہ بچ ۔ ایک تولہ کالی مرچ نصف تولہ گاؤزبان دو تولہ کشتہ سونا مکھی ایک تولہ رس سیندور ایک تولہ ۔

ترکیب تیاری: ۔ اول کسی صاف و عمدہ کھرل میں رس سیندور کو باریک پیس کر جوشاندہ بالچھڑ کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ اس کی چمک بالکل معدوم ہو جائے بعد ازاں کشتہ سونا مکھی اور دیگر ادویہ کے پارچہ بیز سفوف بموجب مقدار ملا کر جوشاندہ بالچھڑ سے ایک دن کھرل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنا کر خشک کر کے سنبھال کر رکھ لیں ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۔ پانچ سے دس تک کی عمر والوں کو آدھی سے ایک گولی اور اس سے زیادہ عمر والوں کو ایک سے دو گولی صبح و شام تین ماشہ منقیٰ یا گلقند، ڈیڑھ ماشہ یا بیج نکالا ہوا منکا (مویز منقیٰ) کو پیس کر اس کے ساتھ دے کر اوپر سے دودھ پلائیں علاوہ بریں مکھن مربائے آملہ اور شربت برہمی وغیرہ سے بھی دے سکتے ہیں ۔

فوائد: ۔ اس کے استعمال کرنے سے دماغی کمزوری سے تعلق رکھنے والے تمام امراض رفع دفع ہو جاتے ہیں چنانچہ یہ قوت حافظہ اور بدھی (عقل) کو بڑھانے کے لیے بہت اعلیٰ ہے دماغی کام کرنے والوں کے لیے یہ گولی ایک بہترین نعمت ہے ۔ طالب علموں، استادوں، کلرکوں، مصنفوں، ایڈیٹروں وغیرہ تمام ایسے لوگوں کو جنہیں زیادہ پڑھنا لکھنا اور دماغی کام کرنا پڑتا ہے ان کے لیے یہ گولیاں بہت کارآمد اور فائدہ مند ہیں ۔ تھوڑا کام بھی کرنے پر جب دماغ تھک جاتا ہو اور زیادہ کام کرنے کی خواہش نہ ہوتی ہو تو ایسی حالت میں اس گولی کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ بدھی بڑھانے کے علاوہ بے خوابی، جنون، ہسٹریا اور بے ہوشی وغیرہ دماغ سے تعلق رکھنے والی دیگر بیماریوں کے لیے بہت عمدہ دوا ہے ۔

برہمی وٹی

سورگ واسی مہاتما شری آنند سوامی جی مہاراج سرسوتی کا بتلایا ہوا مجرب نُسخہ ہے طبع اول میں جو نسخہ شائع کیا گیا تھا وہ تصحیح طلب ہے اب مہاتما جی کی تصنیف کردہ کتاب "جاگ اے مانو" سے اخذ کر کے پیش کیا گیا ہے۔

اجزائے نسخہ :۔ برہمی بوٹی، سنکھ پشپی (سنکھا ولی بوٹی) ہر ایک کا سفوف بارہ تولہ بچ، ملیٹھی کٹھ، (قسط شیریں) ہر ایک کا سفوف دو تولہ، کشتہ عقیق، کشتہ سنگ یشب، کشتہ مرجان، کشتہ صرف مروارید ی، کشتہ قلعی، کشتہ فولاد، کشتہ سکھ کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک دو ماشہ۔ رس سیندور ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ کسی صاف کھرل میں رس سیندور کو باریک پیس کر ہمراہ آب اس قدر کھرل کریں کہ اس کی چمک بالکل جاتی رہے پھر جملہ بقیہ ادویہ کو ملا کر روغن بادام ملا کر ہاتھوں سے اتنا مسلیں کہ تمام سفوف روغن بادام سے چرب ہو جائے پھر ہمراہ آب تین چار گھنٹہ کھرل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک ایک گولی صبح و شام پاؤ بھر گائے کے دودھ سے دیں۔

فوائد :۔ قوت حافظہ اور دماغ کو بڑھانے کے لیے یہ گولیاں زبردست مفید ثابت ہوتی ہیں۔ ذہن اور حافظ کو تیز کرتی ہیں۔ وہ اصحاب جو دماغی کام کرتے ہیں ان کے استعمال کے لیے بہترین تحفہ ہے۔

پانڈوسُوون وٹی

اجزائے نسخہ :۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، کٹکی، نسوت ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، کشتہ خبث الحدید (منڈور) چار تولہ، بول مادہ گاؤ ایک سیر نو چھٹانک تین تولہ (جملہ ادویہ کا سولہ گنا)

ترکیب تیاری :۔ ایک صاف آہنی کڑاھی میں بول مادہ گاؤ اور خبث الحدید کو ملا کر مدھم مدھم آگ پر اس قدر پکائیں کہ رقیق ربڑی کی مانند کا قوام ہو جائے۔ بعد ازاں کڑاھی کو چولہے سے نیچے اتار کر اس میں بقیہ ادویہ کو ملا کر یکجان کر کے ملا دیں۔ پھر تمام مرکب کو خوب زوردار ہاتھوں سے رگڑ کر ایک جان کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک سے دو گولی تک صبح و شام دہی کی لسی (چھاچھ) جس میں نمک، کالی مرچ اور زیرہ وغیرہ کا سفوف پڑا ہوا ہو ملاویں۔ دہی اور دودھ سے بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔ مکو کاسنی اور سونف کے عرق سے بھی دے سکتے ہیں ان گولیوں کو سوجن میں بغیر نمک کی غذا کے دیں۔

فوائد :۔ جگر، معدہ یا آنتوں کی خرابی سے جب خون نہیں بنتا تو ان گولیوں کا استعمال اکسیر کا کام کرتا ہے چند یوم کے استعمال سے ہی بدن میں کافی مقدار میں خون پیدا ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ ان کی بدولت ہر قسم کے پانڈو (کمی خون) کی شکایت بالکل جاتی رہتی ہے بے رونق اور پژمردہ چہرے پر سرخی دوڑ جاتی ہے۔ دیگر ملیریا بخار کے بہت دنوں تک رہنے سے جب جگر و تلی بڑھ جاتے ہیں اور ہلکا ہلکا بخار بھی بنا رہتا ہے۔ تو ان کے دینے سے نہایت عمدہ فائدہ ہوتا ہے۔ علاوہ بریں جب جسم زرد پڑ جاتا ہے، آنکھیں پیلی ہو جاتی ہیں یعنی یرقان ہو جاتا ہے تو بھی یہ گولیاں بہت کارگر ثابت ہوتی ہیں۔ سوجن اور جلودھر کے لیے بھی بہت مفید ہیں۔ قصہ کوتاہ یہ گولیاں نہایت کمال درجہ کی مفید و مجرب ہیں۔ سینکڑوں مریض ان کے فوائد سے نہال ہو چکے ہیں۔

پترداوٹی

وئید شاستری شری شامل داس گور جی نے اپنی مصنفہ گجراتی زبان کی کتاب "جنگلی جڑی بوٹی" میں اپنی دریا دلی کی بدولت اس اکسیری تحفہ کا انکشاف کیا ہے۔ چونکہ تجربہ کی کسوٹی پر یہ نہایت پر اثر نسخہ ثابت ہو چکا ہے۔ بیسیوں عورتیں جو اولاد سے محروم محروم تھیں اس کے استعمال سے اپنی گودیاں ہری بھری کر چکی ہیں اس لیے یہ اکسیری

صفت نسخہ بلاکم وکاست شاستری جی کی تحریر کے مطابق ہی ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے بناکر استعمال کریں اور قلبی دعائیں لیں۔

جیاپوتا کے پھل کا مغز چار تولہ، شولنگی کے بیج چار تولہ، پارس پیپل کے بیج چار تولہ ناگ کیسر چار تولہ، اسگندھ چار تولہ، سرپنکھا کی جڑ چار تولہ، پوست ہرڑ چار تولہ، پوست بہیڑہ چار تولہ، آملہ منقیٰ چار تولہ، دیودار چار تولہ، الٹ کمبل کی جڑ چار تولہ، مغز کنول گٹہ چار تولہ بلا بیج چار تولہ، سفید صندل چار تولہ، صندل سرخ چار تولہ، دارہلدی چار تولہ، طباشیر چار تولہ، قلعی کشتہ چار تولہ، کشتہ فولاد چار تولہ، کشتہ سونامکھی چار تولہ۔

ان میں سب سے پہلے بناتی ادویہ کا سفوف کر کے تینوں کشتہ جات اس میں ملا دینے چاہییں۔ اس کے بعد تمام سفوف کو ایک بھاؤنا بھارنگی کے کاڑھے کی ایک بھاؤنا اشوک کی چھال کے کاڑھے کی یک بھاؤنا جیاپوتا کے پھلوں کے مغز کے کاڑھے کی اور ایک بھاؤنا ستاور کے رس یا کاڑھے کی دینی چاہیے۔ اس کے بعد چھ چھ رتی کی گولیاں بناکر سایہ میں خشک کر لینی چاہیے۔

ان میں سے ہر روز صبح و شام تین سے لے کر چار گولی تک دودھ کے ہمراہ لینی چاہییں کچھ دنوں تک اس کو استعمال کرنے سے تمام اقسام کے حیض کی خرابیاں دور ہو کر عورتوں کا بانجھ پن مٹ جاتا ہے۔ جن عورتوں کا حمل گر جاتا ہو حیض کے نمودار ہونے کے وقت تکلیف ہوتی ہو۔ ماہواری خون کم آتا ہو حمل ٹھہرتا نہ ہو۔ ایسی مستورات کے سب نقائص اس دوا سے دور ہو جاتے ہیں۔ جنم بندھیا (جنم یعنی پیدائش سے ہی بانجھ ہے) کاک بندھیا (وہ عورت جسے ایک اولاد ہونے کے بعد دوسری اولاد نہ ہو) اور مرت وتساء (جس کے بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہوں) عورتوں کے لیے ایک عمدہ دوا ہے۔

پردر ورتی

اجزاو ترکیب تیاری:۔ کتھا، پھٹکڑی بریان، مائیں، مازو، آم کی گٹھلی، پوست انار جملہ ادویہ کے سفوف ہم وزن مقدار میں لے کر ہمراہ پانی کھرل کر کے لمبی لمبی بتیاں (فرازج) بنالیں

ترکیب استعمال:۔ رات کو سوتے وقت ایک بتی کو گیلا کر کے اسی ہی وقت اندام نہانی میں رکھ دیں اور رات بھر رہنے دیں۔ صبح اٹھ کر اندام نہانی کو پانی سے اچھی طرح دھو ڈالیں اگر زیادہ تکلیف ہو تو تین چار یوم روزانہ بتی رکھیں ورنہ ایک دو دن کا ناغہ کر کے رکھیں۔

فوائد:۔ پردرد (سیلان الرحم) نیا ہو یا پرانا سفید ہو یا سرخی مائل لیسدار ہو یا پانی جیسا رقیق ہر حالت میں یہ ورتی (بتی) فائدہ کرتی ہے بتی رکھنے کے بعد گھل کر اندر پھیل جاتی ہے اور اپنے اثر مخصوصہ سے مرض کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ اکثر اول روز ہی فائدہ معلوم پڑتا ہے کئی مرتبہ صرف اس بتی کے رکھنے سے ہی پردر کی تکلیف قطعاً جاتی رہتی ہے۔ غرضیکہ یہ ایک چمتکاری تحفہ ہے ایک مرتبہ کا تجربہ ہی آپ کو اس کا فریفتہ بنا دے گا۔

لگے ہاتھوں کچھ اور بھی

پنجابی میں کہا ہے ؎

ماجو مائیں پھٹکڑی۔ نال ملائی کتھ
جھتوں لگھدا ہاتھی سی اوتھوں لگھدا نہ کھ

(مازو، مائیں اور پھٹکڑی کے ساتھ کتھ کو شامل کر لیں جہاں سے ہاتھی گذر جاتا تھا وہاں سے اب ایک تنکا بھی نہیں گذر سکتا)

جملہ ادویہ کو باریک پیس کر مانند سرمہ سفوف تیار کر کے رکھ لیں

اندام نہانی سے نکلتی رطوبت کو خشک کرتا ہے اور اندام نہانی کو تنگ کرتا ہے بکارت پیدا کرنے کے لیے واقعی یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے۔ دس منٹ قبل از جماع . . . میں رکھیں۔

پرمیہہ آنتک وٹی

یہ ایک نہایت بھروسہ کی دوا ہے۔ ہندوستان کے ایک نامی گرامی ویدجی کے خاص الخاص

مجربات میں سے ہے بہت کھوج کے بعد بالکل صحیح نسخہ مل پایا ہے۔ صرف ناظرین کی خوشنودی حاصل کرنے کی خاطر بلا دریغ پیش کیا جاتا ہے ایسے صدری مجربات شاذو نادر ہی ہاتھ لگتے ہیں۔

اجزاو ترکیب تیاری:۔ رُبّ برگد دس تولہ، مغز تخم املی دو تولہ سفوف پھلی ببول خام (جس میں ابھی بیج نہ پڑے ہوں) سوا تولہ، کشتہ قلعی درجہ خاص، کشتہ مرجان ہر دو ایک ایک تولہ تمام ادویہ کو یکجا ملا کر ہمراہ آب ایک دن کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں تیار کرلیں۔

نوٹ:۔ برگد یعنی بڑھ کے وہ پتے جو درخت کے ساتھ ہی پک کر زرد پڑ گئے ہوں توڑلیں غرضیکہ مدعا یہ ہے کہ پتے زرد بھی ہوں اور تازہ بھی ہوں ایسے پتوں کو لے کر پہلے پانی سے دو تین مرتبہ خوب مل کر دھو ڈالیں۔ پھر ان کو کسی صاف برتن میں آٹھ گنا پانی میں تین دن تک بھگو رکھیں۔ بعد ازاں نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ جب نصف پانی باقی رہ جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور قدرے ٹھنڈا ہونے پر دوا کو خوب زور دار ہاتھوں سے مسلیں تاکہ پتوں سے تمام رس نکل آئے۔ پھر اس پانی کو کپڑے میں سے چھان لیں۔ اب اس چھنے ہوئے پانی کو پھر نرم نرم آنچ پر اس قدر پکائیں کہ اس کا قوام ربڑی کے مانند ہو جائے بعدہٗ اسے آگ سے نیچے اتار کر دھوپ میں رکھ کر بالکل خشک کرلیں یہ اصلی رُبّ برگد ہے یہ مذکورہ صدر نسخہ کا جزو اعظم ہے۔

نوٹ نمبر ۲:۔ تخم املی کو پانی میں بھگو رکھیں جب ان کے اوپر کا چھلکا ملائم ہو جائے تو اسے اتار ڈالیں پھر گیلے مغز کو ہی کوٹ کر دھوپ میں رکھ کر خشک کرلیں بعد ازاں خوب زور دار ہاتھوں سے کوٹ کر پارچہ بیز سفوف تیار کرلیں کہ لوگ ان کو بھون کر چھلکا اتارتے ہیں اگرچہ اس طرح چھلکا بہت جلد اور بآسانی اتر جاتا ہے لیکن یہ طریقہ ٹھیک نہیں ہے۔ اس سے ان کی طاقت کافی کمزور ہو جاتی ہے۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ دیں

فوائد:۔ یہ گولیاں جریان کے واسطے لاثانی ہیں کثرت احتلام کو بھی مفید ہیں سرعت انزال کو

بہت جلد دور کرتی ہے اور قدرتی امساک پیدا کرتی ہیں۔

تتھ امرت

اجزاء وترکیب تیاری:۔ کسی صاف برتن میں نصف پاؤ برادہ دار ہلدی کو دو سیر صاف پانی میں جوشائیں جب ایک سیر پانی باقی رہ جائے تو اسے خوب مل کر کسی نہایت صاف ستھرے کپڑے سے چھان لیں اب اس میں گلیسرین ایک چھٹانک ملادیں اور بعد ازاں اسے بموجب ترکیب فلٹر (مقطر) کرکے کسی صاف بوتل میں بھر کر رکھ لیں اور پھر اس میں چار ماشہ تتھ (نیلا تھوتھا) خوب پیس کر ملادیں بس تتھ امرت تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ صبح اور رات کو سوتے وقت اس کی دو دو بوندیں ڈراپر سے آنکھوں میں ڈالنی چاہییں۔

فوائد:۔ ککروں کو دور کرنے کی یہ بالخصوص دوا ہے۔ نئے ککروں کا تو کہنا ہی کیا پرانے اور مشکل العلاج ککروں سے بھی اس کی بدولت شفا حاصل ہو جاتی ہے کاسٹک کے استعمال کی بہ نسبت اس کا استعمال بدرجہا بہتر ہے۔ کیونکہ کاسٹک کا استعمال اکثر کئی بد نتائج کا موجب ثابت ہوتا ہے۔ لیکن اس کے استعمال سے ایسا کوئی خطرہ قطعًا نہیں ہے۔ علاوہ بریں آنکھوں سے پانی بہنا کھجلی ہونا اور سرخی وغیرہ کو دور کرنے کے لیے بھی نہایت مفید و مجرب ہے۔

ترو کرم تیل

اجزائے نسخہ:۔ روغن بہروزہ، روغن کباب چینی، روغن صندل ہر سہ ایک ایک تولہ، کافور تین ماشہ

ترکیب تیاری:۔ تینوں تیلوں کو ایک شیشی میں باہم ملا کر کافور ڈالدیں اور شیشی کو مضبوط ڈاٹ لگا کر دھوپ میں رکھ دیں جب کافور پگھل کر تیل میں مل جائے تو اسے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ صبح وشام یہ تیل دس سے بیس بوند تک خالی کیپ شول میں ڈال کر یا بتاشہ میں ڈال کر دیں اور اوپر سے دودھ میں پانی ملا کر بنائی ہوئی لسی پلائیں شربت بزوری بھی پلا سکتے ہیں۔

فوائد :۔ سوزاک کی یہ خاص الخاص مفید ومجرب دوا ہے اس سے پیشاب خوب کھل کر آتا ہے کہ جس سے پیشاب کی جلن ودرد فوراً کافور ہو جاتا ہے پیپ آنی بند ہو جاتی ہے اور مریض بہت جلد اس موذی مرض سے چھٹکارا حاصل کر لیتا ہے۔

توک روگ آتنک وٹی

ان مفید ومجرب گولیوں کا نسخہ سورگ واسی سوامی ہری شرنا نند جی وئید مالک پنجاب آیورویدک فارمیسی امرتسر کو نابھ سرمور سٹیٹ کے ایک ٹھاکر صاحب نے تب بتلایا تھا جب آپ خود داد میں مبتلا تھے اور ان گولیوں کے لگانے سے ہی اس مرض سے چھٹکارا حاصل کیا تھا۔ ٹھاکر صاحب کو بھی یہ نسخہ ایک سادھو مہاتما نے بتلایا تھا جن مہاتما نے یہ دوا ٹھاکر صاحب کو بتلائی تھی انھوں نے اس کا نام وامی وٹی رکھ کر چھوڑا تھا کیونکہ یہ گولیاں ومن (قے) لے آتی ہیں سوامی جی کے ہاں اب یہ گولیاں توک روگ آتنک وٹی کے نام سے تیار کی جاتی ہیں۔

اجزاء وترکیب تیاری :۔ نیلا تھوتھا اور پھٹکڑی سفید ہر دو کو ایک ایک چھٹانک لے کر کوٹ ڈالیں۔ اور کسی آہنی کڑاہی میں ڈال کر نیچے آگ روشن کریں پہلے دوا پگھل جائے گی۔ اور پھر پھولنے لگے گی۔ آہنی چھری وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ جب تمام دوا پھول کر کھیل بن جائے تو اسے نیچے اتار لیں اور تمام دوا کو کھرچ کر وزن کر لیں۔ جس قدر یہ دوا دستیاب ہو اس سے نصف وزن پوست چترک کا باریک سفوف ملا کر پانی سے کھرل کر کے ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال :۔ گولی کو پانی میں خوب گھس کر داد اور چرم رس پر صبح وشام لگائیں استرے کی لاگ میں حجامت بنوانے کے بعد پھنسیوں پر لگائیں۔

فوائد :۔ یہ گولیاں داد کے لیے نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ ہفتہ عشرہ میں ہی داد بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے چرم رس یعنی نیا یا تنگ جوتا کے کاٹ لینے پر جو نہایت تکلیف دہ زخم پاؤں میں پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ اس کے لگانے سے جاتا رہتا ہے۔ استرے کی لاگ سے پیدا ہو کر پھیلنے والی وہ پھنسیاں جو حجامت بنانے سے پیدا ہو جاتی ہیں ان پر اس کو لگانے سے کچھ ہی دن میں جڑ سے جاتی رہتی ہیں اسی طرح اور زہریلے زخموں پر بھی اس کے لگانے سے جرمز اور ان کے زہر کے زائل ہو جانے سے وہ بھر جایا کرتے ہیں یہ بڑی مفید دوا ہے۔

ٹھاکر صاحب نے سوامی جی کو ان گولیوں کو آتشک کے لیے بھی نہایت مفید بتلایا تھا وہ تو حقیقتاً آتشک کے لیے ہی ان کو کام میں لاتے تھے دوا کے لیے تو ان کا استعمال بطور لگے ہاتھوں کرتے تھے چنانچہ آتشک کے مریض کو روزانہ ایک دو گولیاں پانی سے صبح نگلوا دی جاتی ہیں ان سے قے اور دست دونوں ہوتے ہیں شروع میں قیئیں زیادہ ہوتی ہیں اور دست کم ہوتے ہیں لیکن دو تین یوم لگاتار استعمال کرنے کے بعد قیئیں کم آنے لگتی ہیں اور دست زیادہ آنے لگتے ہیں عموماً ایک ہفتہ کے استعمال سے آتشک کا نام بھی نہیں رہتا۔ بطور غذا بغیر نمک کی بیسن کی روٹی گھی سے دی جاتی ہے قے واسہال سے فارغ ہونے کے بعد جب طبیعت سنبھل جاتی ہے تو غذا دی جاتی ہے۔

ان گولیوں کا استعمال دمہ کے لیے بھی مفید پایا گیا ہے چنانچہ ان سے قیئیں ہو جانے سے پھیپھڑوں کی ہوائی نالیاں بلغم وغیرہ سے بالکل پاک ہو جاتی ہیں۔ جس سے پھر کئی کئی سال دمہ نہیں ہونے پاتا۔ اس غرض کے لیے ان کا دو تین دن کا استعمال بہت کافی رہتا ہے۔

جمیر لون وٹی

سورگ واسی وئید شری دوجی ترکم جی آچاریہ بمبئی کے مجربات خصوصی میں سے ہے۔

اجزائے نسخہ :۔ جنبیری یا کاغذی لیموں کا رس ڈیڑھ سیر، سیندھا نمک بارہ تولہ زنجبیل

اجوائن، سجی کھار، فلفل دراز، ہینگ بریان، مغز تخم کرنجوہ[1]، فلفل سیاہ، جڑ بسکھپرہ بیلی مرسوں، سفید زیرہ، اتیس تلخ، سمندر نمک ہر ایک کا سفوف نصف نصف چھٹانک لہسن مقشر رگڑا ہوا نصف چھٹانک۔

ترکیب تیاری :۔ اول جنبیری یا کاغذی لیموں کے رس کو ایک صاف کپڑے سے چھان کر کسی کانچ کے برتن میں ڈال لیں پھر اس میں سینڈھا نمک کے سفوف کو ملا کر برتن کے منہ پر کوئی صاف وسفید کپڑا باندھ دیں اور اسے چار دن تک روزانہ دن کو دھوپ میں رکھیں اور رات کو اندر رکھ لیا کریں پانچویں دن اس رس کو کسی مضبوط مٹی کے برتن میں الٹا کر اسے مدھم مدھم آگ پر پکائیں اور لکڑی کے کھوپچے سے ہلاتے رہیں جب رس گاڑھا ہو جائے تو اس میں بقیہ ادویہ کو داخل کر کے آگ سے نیچے اتار لیں اور اس کے ٹھنڈا ہونے پر تین تین رتی گولیاں بنا کر سکھالیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ دو دو گولی کھانا کھانے کے بعد یا بوقت ضرورت دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ پانی دیں یا منہ میں رکھ کر چوسائیں۔

فوائد :۔ یہ گولیاں نہایت مفید فوراً اثر کرنے والی اور خوش ذائقہ ہیں پیٹ میں بھاری پن رہتا ہو بھوک نہ لگتی ہو پیٹ میں ہوا بھری رہتی ہو پیٹ میں کبھی کبھی درد ہو جاتا ہو ان تمام تکلیفوں کو دور کر کے کمزوری ہاضمہ کو برانگیختہ کرتی ہیں۔ اور قوت ہاضمہ کو طاقتور بناتی ہیں۔ ہر مطب کی زینت کے لیے یہ ایک بیش بہا تحفہ ہے ضرور بنا کر آزمائیں۔

جوشاندہ زکام

جناب حکیم شریف خان صاحب کا مشہور معیاری نسخہ ہے۔ جو تقریباً ڈیڑھ سو سال سے مستعمل ہے نزلہ وزکام کے دفعیہ کے لیے ایک بہترین تحفہ ہے۔

اجزائے نسخہ :۔ گل بنفشہ چار ماشہ، گاؤزبان تین ماشہ، تخم خطمی چھ ماشہ، تخم خبازی چھ

ماشہ۔ اصل السوس (ملیٹھی) تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستان نو دانہ، سب کو کوٹ لیں یہ صرف ایک نسخہ ہے۔

ترکیب استعمال :۔ اسے قلعی دار برتن میں ایک پاؤ پانی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں جب نصف پاؤ پانی باقی رہ جائے تو کسی صاف کپڑے سے مل کر چھان کر چینی ملا کر نیم گرم پلائیں۔ اسے صبح اور رات کو سوتے وقت دیں۔

فوائد :۔ یہ نزلہ وزکام کی تمام کیفیتوں میں مفید ہے۔ اس کے استعمال سے ناک اور حلق کی لعابدار جھلی کی سوجن دور ہو کر جلن اور خراش جاتی رہتی ہے۔ رقیق رطوبات گاڑھی ہو کر بلغم کی شکل میں خارج ہونے لگتی ہے۔ اور کھانسی دور ہو جاتی ہے اگر نزلہ وزکام کی وجہ سے بخار ہو تو وہ بھی دور ہو جاتا ہے غرضیکہ یہ جوشاندہ نزلہ، زکام، کھانسی اور انفلوئنزا کے لیے نہایت مفید ومؤثر ہے۔ اور بکثرت مستعمل ہے۔

ونت دوش ہر منجن

یہ آیورویدنبدھ مالا (گجراتی) کا نسخہ ہے پرکھنے پر نہایت مفید ثابت ہوا ہے ناظرین کے نذر پیش ہے تاکہ آپ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو اصحاب ایک دفعہ اس کی آزمائش کریں گے وہ اس کی تعریف میں رطب اللسان ہوں گے۔

اجزاء وترکیب تیاری :۔ نیلا تھوتھا بریان ایک تولہ، کافور ایک تولہ، لونگ دو تولہ دارچینی دو تولہ پھٹکڑی بریاں چار تولہ سمندر جھاگ آٹھ تولہ سوناگیر وچھ تولہ صاف چاک مٹی سولہ تولہ۔ جملہ ادویہ کے پارچہ بیز سفوف بموجب وزن لے کر باہم بخوبی ملا دیں۔

نوٹ :۔ اگر اس میں درخت مولسری کی چھال ماجوپھل اور لودھ پٹھانی ہر سہ ادویہ کے سفوف دو دو تولہ مزید شامل کر لیے جائیں تو یہ اور زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے ہم اپنے ہاں اسے اسی ترکیب سے تیار کرتے ہیں۔

ترکیب استعمال :۔ روزانہ بطور منجن صبح شام انگلی سے دانتوں پر ملیں مسوڑھوں پر بھی

---

[1] تخم کرنجوہ کو تھوڑا سینک کر مغز نکال لیں

ملیں بوقت ضرورت اس دنت منجن کو مل کر تھوڑی دیر منہ نیچے کر کے لار ٹپکائیں۔ بعد میں نیم گرم پانی سے خوب کلا کریں زیادہ درد ہونے پر دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ دانتوں کے اکثر امراض کے دفعیہ کے لیے ایک بہترین منجن ہے یہ دانتوں کی میل اور غلاظت کو دور کر کے ان کو چمکا دیتا ہے۔ منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔ پھولے ہوئے مسوڑھوں کی سوجن اور درد کو رفع کرتا ہے۔ درد دانت کو تسکین دیتا ہے خون نکلنے اور پیپ آنے کو روکتا ہے۔ ہلتے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے پائیوریا کو بھی مفید ہے غرضیکہ ایک بے نظیر تحفہ ہے ضرور بنا کر آزمائیں۔

خیساندہ یرقان

اگرچہ یہ عام گھریلو نسخہ ہے لیکن تجربہ میں نہایت اکسیر الاثر پایا گیا ہے چنانچہ اسی لیے اسے پیش خدمت کرنے کی جراءت کی ہے۔ اکثر بیش قیمت نسخہ جات سے بھی بدرجہا مفید ثابت ہوتا ہے۔

اجزا و ترکیب تیاری:۔ آلو بخارا ایک تولہ، املی اور کاسنی ہر دو نصف نصف تولہ پانی ایک پاؤ ان کو کسی مٹی کے برتن یعنی سکورہ وغیرہ میں رات کو بھگو دیں صبح خوب مل کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح سویرے چھنے ہوئے خیساندہ میں دو تولہ مصری ملا کر پلا دیں۔

فوائد:۔ مرض یرقان کی متعدد مرتبہ کی آزمودہ دوا ہے اکثر ایک ہفتہ میں ہی مرض نیست و نابود ہو جاتا ہے۔

دوائے ورم پستان یا تھنیلا

ظاہراً بالکل معمولی نسخہ ہے مگر فائدے میں بے نظیر و اکسیر الاثر ہے حقیقتاً یہ ایک عجوبہ ہے بیسیوں مرتبہ آزمائش کی جا چکی ہے۔ اس کے استعمال کے بعد چیر پھاڑ کی

قطعاً نوبت نہیں آتی اگرچہ عام اور مشہور نسخہ ہے لیکن آڑے وقت نہایت کارگر ثابت ہوتا ہے اور کئی زحمتوں سے بچا لیتا ہے اسی لیے پیشِ خدمت کر دیا ہے معمولی چیز سمجھ کر ٹھکرا نہ دیں اس پایہ کا ابھی تک اور کوئی نسخہ ہمارے ہاتھ تو نہیں لگا۔

ورم پستان یا تھنیلہ:۔ یہ ایک نہایت موذی مرض ہے صدہا عورتیں اس مرض میں گرفتار ہو کر قسم قسم کی تکلیفیں برداشت کرتی ہیں اور ابتدائے مرض سے لے کر انتہائے مرض تک بمشکل نجات پاتی ہیں بہت ہی خوش قسمت ہے وہ عورت کہ صاحب اولاد ہو کر تمام عمر میں ایک مرتبہ بھی اس جانکاہ صدمہ کا منہ نہ دیکھا ہو یہ ایک قسم کا ورم ہوتا ہے کہ عورتوں کے اکثر دودھ بھرے پستانوں میں بچہ کے سر کی ضرب سے یا کسی اور شے کے لگنے سے یا بہت دودھ کے جمع ہونے سے اور اس کے خرچ نہ ہونے سے یا اور کسی طرح مادہ غیر طبعی کے باعث پیدا ہو جاتا ہے اور بہت تکلیف دیتا ہے۔ ہزارہا ادویات اس کے دفعیہ کے لیے موجود ہیں۔ لیکن جہاں تک تجربہ سے ثابت ہوا ہے اس دوا سے بہتر اور کوئی دوا نہیں اس پر خوبی یہ کہ کم قیمت اور ہر مزاج کے موافق اگر ابتداءً ہی اسی کا استعمال کیا جائے تو یہ ورم بلا پکائے اور پھاڑے دفع ہو جاتا ہے نسخہ یہ ہے۔

مویز منقیٰ دو تولہ کے دانے نکال لیے ہوں، کشمش دو تولہ، مغز بادام دو تولہ اور قدرے پانی سے سل پر پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ایک دو روز میں آرام ہو جائے گا۔ اور اگر مریض نے اس وقت خبر دی ہے کہ ورم پختہ ہو کر پیپ پڑ گئی ہے اور پھٹا نہیں ہے۔ تو چار پانچ برگ گل عباسی گرم کر کے روغن کنجد میں چپڑ کر باندھیں انشاء اللہ بہت جلد منفجر ہو جائے گا۔ اس کے بعد یہ مرہم استعمال کریں۔ برگ نیب کسی برتن میں بند کر کے سوختہ کر لیں۔ اس قدر کہ سفید نہ ہوں بلکہ سیاہ رہیں ڈھائی تولہ یہ راکھ پانچ تولہ روغن سرسوں آگ پر گرم کر کے ملائیں اور آگ پر سے اتار کر نصف گھنٹہ نیم کے ڈنڈے سے خوب حل کریں بس مرہم تیار ہے یہ مرہم زخم پر چپڑ کر اور راکھ برگ نیب ذرا ذرا چھڑک دیں اور دو تین دن بعد زخم کو جوشاندہ برگ نیب قدرے صابون ملا کر دھویا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد زخم صاف ہو کر مندمل ہو جائے گا صدہا مریضوں پر اس

رحم کا استعمال ہو چکا ہے۔

رتوسراوک وٹی

اجزاء وترکیب تیاری :۔ ایلوہ مصفیٰ، مرمکی، سہاگہ بریان، الٹ کمبل مسفوف ہرایک چار تولہ، کونین سلفاس دو تولہ، ہیراکسیس، سونٹھ مسفوف ہر دو ایک ایک تولہ سب ادویہ کو آب گھیکوار کے ہمراہ خوب کھرل کر کے یکجان کرلیں۔ اور پھر دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ صبح دوپہر اور شام کو ہمراہ نیم گرم پانی یا چائے دیں حیض شروع ہونے سے ایک ہفتہ قبل ہی ان گولیوں کو استعمال کرانا شروع کر دینا چاہیے۔ اور حیض کے تین دنوں میں بھی ان کا استعمال جاری رکھنا چاہیے اس طرح بموجب ضرورت دو تین ماہ تک یہ گولیاں استعمال کرانی چاہییں۔

فوائد :۔ جن خواتین کو حیض کم مقدار میں اور درد سے آتا ہو ایام ماہواری سے بیشتر درد کمر اور اعضا شکنی وغیرہ کی تکلیف ہوتی ہے ایام کے زمانہ میں شدید سرب و بے چینی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کے لیے یہ گولیاں نہایت مفید و مجرب ہیں ان کے استعمال سے ہر ماہ حیض صاف اور کھل کر ضروری مقدار میں آنے لگتا ہے۔ اور ایام حیض میں کوئی بھی تکلیف برداشت نہیں کرنی پڑتی دیگر یہ درد کمر اور قبض کو دور کرتی ہیں اور قابلِ اولاد بناتی ہیں۔

رتودوش ہروٹی

اجزاء وترکیب تیاری :۔ تخم سویا، تخم گاجر، بانس کی جڑ تینوں ایک ایک سیر، الٹ کمبل؎ دو سیر ان کو

؎ بھارتی جڑی بوٹیاں جلد اول میں اس کے متعلق بالتفصیل روشنی ڈالی گئی ہے ملاحظہ فرمائیں

جو کوب کر کے آٹھ گن پانی میں پکائیں۔ جب چہارم حصّہ پانی باقی رہ جائے تو اسے خوب مل کر چھان لیں اب بقیہ رہے ہوئے فضلہ میں پھر آٹھ گن پانی ڈال کر جوشائیں جب چہارم حصّہ پانی باقی رہ جائے تو اسے بھی اچھی طرح مَل کر چھان لیں اب دونوں مرتبہ کے چھنے ہوئے گاڑھے کو یکجا کر کے نرم نرم آگ پر پکا کر گھن بنالیں یعنی اس قدر غلیظ القوام کریں کہ جوب بنانے کے قابل ہو جائے پھر اسے سرد کر کے سنبھال لیں۔

مذکورہ صدر طریق کے بموجب بنایا ہوا گھن تین حصہ مرمکی دو حصّہ سہاگہ بریان ہیراکسیس مصبر اصلی ہر ایک ایک حصّہ۔ گھن میں بقیہ ادویہ کے سفوف کو ملا کر خوب کھرل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنا کر خشک کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ حیض شروع ہونے سے ایک ہفتہ قبل ایک دو گولی صبح وشام ہمراہ آبِ نیم گرم دینی شروع کریں اور ماہواری ہونے تک ان کا استعمال جاری رکھیں۔ بعد کو ان کا استعمال بند کر دیں۔ جب تک حیض کھل کر آنا شروع نہ ہو جائے ان کو ہر ماہ استعمال کرتے رہنا چاہیے۔

فوائد :۔ حیض کی کمی یا اس کا درد اور تکلیف سے آنا کو بہت نفع کرتی ہیں دیگر خرابی حیض کی وجہ سے ایام ماہواری سے قبل کمر اور پیڑو میں درد ہونا اعضا شکنی کا ہونا، سر درد کا ہمیشہ رہنا ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلووں اور آنکھوں میں جلن ہونا وغیرہ تمام خرابیوں کو دور کر کے ایام ماہواری کو بافراغت لاتی ہیں بہت لاثانی اور زود اثر دوا ہے۔

رس آدی رس

اجزائے نسخہ :۔ پارہ مصفیٰ گندھک آملہ سار مصفیٰ، کافور ہر ایک ایک تولہ، صندل سفید بالچھڑ ناگرموتھا ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ سفوف خس دو تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ اوّل پارہ وگندھک کی عمدہ کجلی تیار کریں پھر کافور کو ڈال کر رگڑ دیں بعد ازاں بقیہ ادویہ کو ملا کر اصلی عرق گلاب یا آب چندن؎ سے دو دن کھرل کر کے دو دو رتی کی

؎ ایک حصہ برادہ صندل سفید کو چار گنا پانی میں ملا کر رات کو رکھ دیں صبح خوب مسل کر چھان لیں بس یہی مطلوب ہے

گولیاں بنا کر سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں ہم تو استعمال کی سہولت کو مدنظر رکھ کر اس کی گولیاں نہ بنا کر اسے سایہ میں خشک کر کے پھر اس کا سفوف بنا کر رکھ لیتے ہیں۔

نوٹ:۔ اگر اس نسخہ میں الائچی خرد اور ناجیل دریائی کا سفوف ایک ایک تولہ اور داخل کر دیا جائے تو تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے۔

مقدار و خوراک:۔ ایک تا تین گولی (دو سے چھ رتی)

ترکیب استعمال:۔ اسے بخار وغیرہ کے لیے پانی عرق گلاب، آب چندن، شربت صندل اور شہد وغیرہ کے ہمراہ دن میں دو تین مرتبہ دیں۔ ہیضہ کے لیے سبز پودینہ کے رس یا عرق پودینہ کے ہمراہ دیں۔

افعال و منافع:۔ یوگ رتناکر میں لکھا ہے کہ یہ گولی منہ میں رکھنے سے تمام اقسام کی داہ (جلن) اور پیاس کو مٹاتی ہے۔

منفعت خاص:۔ یہ قے، متلی، ابکائی، ہچکی، زیادتی پیاس اور جلن کے دفعیہ کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے۔ جب بخار کا درجہ حرارت زیادہ ہو مریض پیاس جلن اور بے چینی سے تڑپ رہا ہو تو اس کے دینے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے گرمی کی زیادتی کو کم کرتی ہے پیاس کو تسکین دیتی ہے۔ اور بخار کے درجہ حرارت کو کم کر کے مریض کو آرام پہنچاتی ہے۔ ہیضہ میں بھی اس کا استعمال کارگر رہتا ہے۔ اگر فی رتی خوراک دو رتی زہر مہرہ پشٹی شامل کر لی جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام ہوتا ہے نہایت سریع التاثیر چیز ہے۔

رس پیپری

اجزائے نسخہ:۔ پارہ مصفیٰ، گندھک آملہ سار مصفیٰ ہر ایک ایک تولہ، زنجبیل، فلفل گرد، غن دراز کلاں، اتیس تلخ، کاکڑا سینگی، ناگر موتھا، موچرس، جائفل، جاوتری، سہاگہ بریان فلفل دراز بزد ہر ایک کا سفوف ایک تولہ، اصلی کستوری، ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ اول کسی صاف و عمدہ کھرل میں پارہ و گندھک کی عمدہ کجلی بنائیں بعد ازاں اس میں بقیہ جملہ ادویہ کو ملا کر ہمراہ آب ایک دن کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں اور سایہ میں

رکھ کر خشک کر لیں یا سفوف کی شکل میں ہی تیار کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ چھ ماہ تک کے بچوں کو چوتھائی رتی، چھ ماہ سے ایک سال تک کے بچوں کو نصف رتی اس سے زیادہ عمر والوں کو ایک تا دو رتی دن میں تین چار مرتبہ چار چار گھنٹہ کے وقفہ کے بعد ماں کے دودھ یا شہد میں ملا کر چٹائیں سردی زکام کھانسی میں آب ادرک اور شہد سے دیں بخار کے لیے تلسی کے رس اور شہد میں ملا کر دیں پتلے دستوں میں جائفل کو پانی میں چندن کی طرح گھس کر اس کے ساتھ دیں۔

فوائد:۔ صوبہ بہار میں گھر گھر میں بچوں کے لیے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے وہاں کا ہر معمولی ان پڑھا باشندہ بھی اس دوا سے بخوبی واقف ہے۔ بچہ کو کسی قسم کی بھی کوئی تکلیف ہو بلا کسی جھجک کے یہ دوا دے دی جاتی ہے اور فائدہ بھی ضرور ہی ہوتا ہے غرضیکہ یہ دوا بچوں کے لیے مانند امرت ہے۔ مختلف بدرقہ جات کے ہمراہ اسے دینے سے بچوں کے اکثر امراض دور ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً سردی زکام کھانسی بخار، کمزوری، پتلے دست ہونا، الٹی ہونا، بدہضمی اور دانت نکلنے کے دنوں میں ہونے والے تمام عوارض کے دفعیہ کے لیے یہ دوا بہت کارگر رہتی ہے۔ اس سے بچوں کی کھائی ہوئی خوراک اچھی طرح ہضم ہو جاتی ہے جس سے بچے تندرست اور مضبوط اور توانا ہو جاتے ہیں عام حالت میں اس کا استعمال جاری رکھنے سے بچے جلدی جلدی بیمار نہیں ہونے پاتے۔ ماں کے دودھ کی طرح یہ دوا بچوں کی حفاظت کرنے والی چیز ہے قدرے قدر شناس اس کی قدر کر کے خوب فیض اٹھاتے ہیں۔

۱۔ **نوٹ:۔** آج کل اصلی کستوری بہت گراں ہو گئی ہے اس لیے عموماً کستوری کی بجائے گوروچن (گو لوچن) داخل کی جاتی ہے۔

۲۔ غربا کے لیے یہ دوا کستوری اور گو لوچن ملائے بغیر بھی تیار کر کے استعمال میں کی جا سکتی ہے۔ بہت عمدہ کام کرتی ہے یہ رس پیپری سادھارن (عام) کھلاتی ہے۔

* * *

رکت آرگل رس

سورگ واسی وئید شری یادوجی ترکم جی اچاریہ بمبئی کے خاص نسخوں میں سے ہے اور ہمارے محترم دوست شری وئید ایس واسودیوجی نے اپنی مشہور کتاب "جٹبل روگوں کی سپھل چکتسا" میں اس کے طشت ازبام کرنے کا فخر حاصل کیا ہے اکثر مرتبہ تجربہ کی کسوٹی پر پرکھنے کے بعد واقعی اکسیر الاثر ثابت ہوا ہے۔ ناظرین کرام اسے اپنے مطب میں ضرور بنا کر رکھیں۔

اجزائے نسخہ:- کشتہ فولاد، کشتہ ابرک سیاہ، پھٹکڑی بریان مسفوف ہر ایک چھ ماشہ، دم الاخوین، صندل سرخ، سونا گیرو، لاکھ پیپل ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، رسوت مصفیٰ رس سیندور ہر ایک یک تولہ۔

ترکیب تیاری:- اول کسی صاف وعمدہ کھرل میں رس سیندور کو خوب باریک پیس لیں اور پھر اسے آب برگ ببول کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ اس کی چمک قطعًا جاتی رہے بعدازاں اس میں رسوت مصفیٰ کو کوٹ کر ڈال دیں اور اتنا کھرل کریں کہ بالکل مانند لئی ہو جائے بعدہٗ اس میں بقیہ ادویہ کو ملا کر کامل ایک روز آب برگ ببول سے کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:- ایک ایک گولی دن میں تین چار مرتبہ آب دوب آب برگ بانسہ یا آب انجبار کے ہمراہ دیں۔

فوائد:- خون خواہ کسی بھی حصۂ جسم سے آرہا ہو اس کے روکنے کے لیے نہایت ہی اکسیر الاثر ہے اکثر چند ہی خوراکیں اپنا جادو بھرا اثر دکھا دیتی ہیں چنانچہ کثرت حیض ہو یا استحاضہ بواسیر کا خون ہو یا نکسیر آتی ہو خون کی قے ہوتی ہو یا تھوک میں خون آتا ہو پیشاب میں خون نکلتا ہو یا پاخانہ کے راستے خون آتا ہو ہر حالت میں عمومًا بہت مفید رہتا ہے۔

* * * * *

رکت شودھک وٹی

اجزائے نسخہ:- گندھک آملہ سار مصفیٰ، رس کپور ہر دو ایک ایک تولہ، مغز تخم جمالگوٹہ مصفیٰ نصف تولہ، سونف، ہلدی، کالی مرچ ہر سہ کا سفوف چھ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری:- اول کسی صاف وعمدہ کھرل میں گندھک آملہ سار مصفیٰ اور رس کپور کو ایک گھنٹہ خوب رگڑ کر کجلی بنا لیں پھر مغز تخم جمالگوٹہ کو ملا کر آب برگ پان کے ہمراہ اس قدر رگڑیں کہ وہ بالکل مانند لئی ہو جائے بعدازاں بقیہ ادویہ ملا کر آب برگ پان کے ہمراہ دو تین گھنٹہ کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:- صبح دو گولیاں نیم گرم پانی کے ہمراہ نگلوا دیں اور ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ کے بعد دو یا تین بار نصف نصف پاؤ نیم گرم پانی پلائیں یا ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ نیم گرم پانی دیں۔ بچوں کو ایک گولی پیس کر نصف نصف صبح وشام نیم گرم پانی کے ہمراہ دیں کئی مریضوں کو دو چند خوراک بھی دی جاتی ہے کوئی حرج نہیں ہوتا۔

فوائد:- اس سے روز تین چار جلاب ہوتے ہیں کہ جس سے تمام سوداوی اور زہریلا مادہ خارج ہو جاتا ہے۔ اور جسم کی بالکل شدھی ہو جاتی ہے۔ یہ امراض فساد خون کی ایک اعلیٰ درجہ کی مجرب دوا ہے۔ جن مریضوں کا جسم پھوڑے پھنسیوں سے بھرا رہتا ہو آئے دن نئے نئے پھوڑے پھنسیوں کے نکلنے نے ناک میں دم کر رکھا ہو ان کے لیے اس کا استعمال بہت کارگر ثابت ہوتا ہے۔ تر خارش اور آتشک کے لیے بھی نافع ہے پرانے سے پرانے فسادِ خون کی بے مثل دوا ہے انگریزی سسپریلا وغیرہ سے بدرجہا بہتر ہے اس کا فوری اثر ہوتا ہے۔

غذا:- نمک لال مرچ، تیل کی چیزوں اور ترش چیزوں سے پرہیز رکھیں نمک کھانا ہو تو کم کھائیں مونگ کی دال کی کھچڑی کا استعمال بہتر رہتا ہے مونگ کی دال اور پھلکا بھی کھایا جا سکتا ہے۔

نوٹ نمبر ۱:- اگر دو گولیاں یکمشت صبح استعمال کی جائیں تو دستوں سے فارغ ہونے کے بعد بھوجن کرنا چاہیے ویسے کوئی پابندی نہیں ہے۔

نمبر۲ :۔ اس دوا سے منہ نہیں آتا بلاجھجک استعمال کریں۔

روغن خارش

اجزائے نسخہ :۔ گندھک آملہ سار، ہڑتال ورقیہ ہردو ایک ایک تولہ، روغن سرشف ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری :۔ ہردو ادویہ کو پیس کر معہ تیل کڑاہی میں ڈال کر چولھے پر سوار کریں اور تیل کو پکنے دیں پندرہ بیس منٹ بعد جب تیل خوب دھواں دینے لگے تو کڑاہی کو نیچے اتار کر رکھ لیں اور ٹھنڈا ہونے پر اس کو چھان کر شیشی میں ڈال کر سنبھال لیں۔

ترکیب استعمال :۔ جہاں خارش ہو وہاں خوب کھجلا کر تیل کو مل دیں بعد ازاں جب جب خارش ہو اس تیل کو ملتے رہیں۔ اسی طرح صبح سے شام تک اس تیل کو ملیں پھر شام کو صابن لگا کر نہا لیں۔

فوائد :۔ خارش کے لیے واقعی یہ ایک اکسیری روغن ہے بارہا اس کی آزمائش کی جا چکی ہے اکثر تین چار دن کے استعمال سے ہی اس مرض سے چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے علاوہ بریں داد اور چنبل کے لیے بھی مفید ہے۔

سدھم ہر لیپ

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ پھٹکڑی سفید، نیلا تھوتھا ہردو ایک ایک چھٹانک ان کو کوٹ کر صاف توا پر ڈال کر چولھے پر سوار کر کے بریان کر لیں۔ جس قدر بریان شدہ مرکب حاصل ہو اس سے نصف وزن گندھک ڈنڈا سفوف کر لیں یعنی بریان شدہ مرکب سات تولہ ہو تو ساڑھے تین تولہ گندھک ڈنڈا کا سفوف ملا کر ایک جان کر کے رکھ لیں۔

مقدار و ترکیب استعمال :۔ بموجب ضرورت چار چھ ماشہ سفوف کو دہی میں ملا کر لیپ بنا لیں اور جہاں جہاں داغ ہوں ان پر اس لیپ کو رگڑ کر ملنا چاہیے جب ملتے ملتے خشک ہو جائے تو صابن لگا کر نہا لینا چاہیے۔

فوائد :۔ بہق (چھیپ) کے لیے بے حد مفید ہے اسے آیورویدمیں سدھم کہتے ہیں اس میں

عموماً سینہ، شکم، گردن اور بازو پر سفید زردی مائل گول گول دھبے یا چتیاں پڑ جاتی ہیں

سفلین

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ رکمیلہ، کتھ سفید، چھالیہ کہنہ، الائچی سفید، مردار سنگ، توتیائے سبز۔ ہر ایک کا کپڑ چھان سفوف ایک ایک تولہ، رس کپور ایک تولہ، سب کو ایک پاؤ گائے کے دہی میں ملا کر کانسہ کے برتن میں کانسہ کے دستہ سے چار پہر تک کھرل کریں پھر جب مرکب گولی بننے کے قابل ہو جائے تو چنے برابر گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک ایک گولی صبح و شام بغیر چبائے تازہ پانی کے ہمراہ نگلوا دیں اور ایک گولی گھس کر زخموں پر لگائیں۔

فوائد :۔ آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا، پشتی ہو یا خود خریدکردہ کی یہ ایک بہترین دوا ہے بیسیوں مریضوں پہ آزمائی جا چکی ہے کبھی خطا نہیں کرتی۔ اس سے نہ دست ہوتے ہیں نہ قے اور نہ منہ آتا ہے غرضیکہ بالکل بے ضرر دوا ہے گلے سڑے زخم بھی اس کی بدولت ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ آتشک کے زہر کو خون سے نکال سے بالکل شدھ کر دیتی ہے۔ حقیقی معنوں میں آتشک کے مریضوں کے واسطے یہ ایک نعمتِ عظمیٰ ہے یہ صرف خوردنی طور پہ ہی مفید نہیں رہتی بلکہ آتشکی زخموں کے اندمال کے لیے خارجی طور پر بھی بہت کارگر رہتی ہے۔

سفوف کبد نوشادری

حب کبد نوشادری طب یونانی کا ایک مشہور مرکب ہے اور بکثرت مستعمل ہے لیکن سفوف کبد نوشادری اس سے بھی بدرجہا بہتر ہے بے شمار مرتبہ آزمائش کی جا چکی ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ فلفل دراز سونٹھ، پیپلا مول، چیب، پوست بیخ چترک، نوشادر، نمک سیاہ، سہاگہ بریان، جوکھار، سجی کھار سب کا سفوف ایک ایک تولہ، برگ سنا مسفوف دو تولہ۔ سب کو ملا کر یکجان کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ تین تین ماشہ صبح وشام نیم گرم پانی یا عرق بادیان کے ہمراہ دیں ۔

فوائد :۔ جگر ومعدہ کی اکثر شکایات کے دفعیہ کے لیے بالکل سادہ وغریبانہ لیکن بہت ہی مفید ومجرب نسخہ ہے ۔ جگر اور معدہ کو قوت بخشتا ہے جگر سخت ہوجائے یا بڑھ جائے تو نہایت زود اثر رہتا ہے ۔ غذا کو ہضم کرتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے ۔ پیٹ کی گرانی کو رفع کرتا ہے قبض کو دور کرتا ہے جگر کی خرابی کی وجہ سے اکثر ہونے والے دردِ سر کو مفید رہتا ہے ایک بہترین چیز ہے ضرور تجربہ کریں ۔

سفوف مبارک

کئی جلاب آور ادویات کے استعمال کرنے کا موقع ملا ہے لیکن جس قدر بے ضرر ومفید سفوف مبارک ثابت ہوا ہے ۔ ویسی کوئی بھی دیگر دوا تجربہ میں قطعًا نہیں آئی ہے حقیقی معنوں میں تمام جلاب آور ادویہ کی یہ سرتاج دوا ہے ۔ اس کے استعمال کو ترجیح دی جانی چاہیے ۔ میرے یہاں یہ دوا دودھ والا جلاب کے نام سے مشہور ہے کیونکہ میں اسے ہمیشہ نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کراتا ہوں اس طرح مریض اسے نہایت مزے سے استعمال کر لیتے ہیں ۔ اس نسخہ کے تجویز کرنے کا فخر جناب حکیم احمد الدین صاحب بانی انجمن خادم الحکمت شاہدرہ لاہور کو حاصل ہے ۔ اس کے متعلق مزید واقفیت صاحب نسخہ کے الفاظ میں ہی ذیل میں ملاحظہ فرمائیں ۔

"جو نسخہ آپ کی نذر کیا جاتا ہے وہ عام مسہلات میں سے نہیں بلکہ ان سے اعلیٰ وارفع ہے دیکھو بعض مسہلات میں ہیک وبدبو ہوتی ہے جو کہ امراء اور نازک مزاج عورتوں اور بچوں کے کھلانے کے قابل نہیں ہوتے لیکن یہ نقص اس میں نہیں ہے ۔ پھر بعض مسہلات میں اگر بدبو وغیرہ نہ ہو یا رفع کر لی جائے ۔ تو وزن خوراک اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ مریض اس کو کھا پی نہیں سکتا ۔ لیکن اس میں یہ دقت نہیں ہے پھر بعض مسہلات اگرچہ تھوڑی مقدار میں ہی مؤثر ہوتے ہیں لیکن ایسی ادویہ غثیان قے اور پیچش اور التہاب وغیرہ سے خالی نہیں ہوتیں مگر یہ نسخہ جو آپ کے روزانہ دستور العمل بنانے کے لیے لکھا جاتا ہے ۔ ان متذکرہ بالا تمام نقصوں سے بالکل مبرا ہے ۔ اور نہایت ہی لطیف اور امیرانہ دوا ہے ۔ نہ کسی قسم کی اس میں بدبو ہے اور نہ ہی اس کا ذائقہ کسی قسم کا خراب ہے کہ نفرت کا باعث ہو وزن خوراک نہایت قلیل، کھانے میں آسان مرغوب الطبع ہے ۔ اس کے کھا لینے کے بعد نہ متلی ہوتی ہے اور نہ قے ، نہ گھبراہٹ ہوتی ہے اور نہ ہی کسی قسم کا درد یا پیچش، ہر مزاج ہر موسم اور ہر عمر میں یکساں مفید ہے حمیات وغیرہ امراضِ حادہ اور ملتہبہ میں بھی ہر جگہ استعمال ہو سکتی ہے اور کسی قسم کے ضرر اور تکلیف کا اندیشہ نہیں غرضیکہ بہمہ صفت موصوف کوئی مسہل دوائی تمام صفات میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی ۔ پھر اجابتیں خاطر خواہ ہوجاتی ہیں ۔ بچوں، بوڑھوں، کمزور مریضوں اور امیروں، نازک مزاجوں کے لیے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے ۔ ترکیب استعمال نہایت آسان خواہ کسی مائع چیز پانی، عرق، شربت، دودھ شوربا وغیرہ سے سفوف کے طور پر پھانک لیں یا ان میں گھول کر پی لیں ۔

اگر مریض کو اس کا علم نہ دینا چاہیں تو کسی مزیدار چیز میں خواہ نمکین ہو یا شیریں اس کو آگاہ کیے بغیر ملا دیویں تو مریض کو بالکل پتہ نہیں ہوتا کہ میں نے کوئی دوا کھائی ہے میں نے کئی دفعہ ایسے مریضوں کو جو کہ مسہلات سے خوف کھاتے تھے ۔ روزانہ شربت کے ساتھ ملا کر پلا دیا اور خاطر خواہ دست آ گئے ۔ بعدہٗ مریض کو علم دیا گیا کہ ہم نے جلاب دے دیا ہے تو وہ حیران ہوگیا یہ نسخہ میرا اپنا ہی مجوزہ مخترع ہے ۔ اور کئی ہزار مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں اس مسہل کا نام سفوف مبارک رکھا ہے ۔ اب آپ کو اس کے اجزاء اور ترکیب کا علم دیا جاتا ہے"۔

جلابا ۲ حصہ، سقمونیا ولایتی ۱ حصہ، جوہر[۵] سیماب نصف حصہ، بادام روغن ثلث حصہ۔

ترکیب :۔ جلابا بہت عمدہ جو کہ وزن میں بھاری سرخی مائل اور کوٹنے میں بہت سخت ہو۔ سوراخ دار کہنہ سفیدی مائل وزن میں ہلکا جو کوٹنے سے بہت جلد باریک ہو جائے وہ مفید نہیں ہے۔ غرضیکہ عمدہ اور اعلیٰ جلابا وزنی لے کر اس کو ہاون دستہ میں کوٹ کر باریک کریں پھر اس میں سقمونیا ملا کر کھرل کریں اس کے بعد جوہر سیماب ملا کر سحق کریں پھر اس میں بادام روغن ملا کر اچھی طرح سے کھرل کر کے رکھ لیں بس تیار ہے۔

خوراک اس مسہل کی عام طور پر تین ماشہ ہے حسب ضرورت کم و بیش بھی کر سکتے ہیں

(طبی رہنما)

سفید مرہم

اس کا نسخہ وشید شری تلک چند تارا چند سورت کی تصنیف کردہ کتاب آیوروید نبسندھ مالا حصہ اول (گجراتی) میں جل کامل ہر اور سفید ملہم کے نام سے مندرج ہے آزمانے پر نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس لیے ناظرین کرام کے لیے بالتفصیل پیش نظر کر دیا ہے۔

اجزاء وترکیب تیاری :۔ سولہ تولہ روغن کنجد کو کڑاہی میں لے کر مدھم آنچ پر رکھیں جب اس میں سے دھوآں نکلنے لگے تب چار تولہ رال اور تین ماشہ طوطیا سبز کے باریک سفوف کو ڈال کر کڑاہی کو نیچے اتار کر ملائیں۔ تاکہ رال اور طوطیا سبز تیل میں گھل جائیں ان کے تیل میں گھل جانے پر فوراً اس مرکب کو ایک تھالی کے اندر کپڑے میں سے چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے دیں اس کے ٹھنڈا ہونے پر اسے پانی سے دھونا چاہیے چنانچہ اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے جائیں۔ اور ہاتھ سے پھینٹتے جائیں پھر تھوڑی تھوڑی دیر بعد پہلے پانی کو گرا کر نیا پانی ڈالتے رہیں دھوتے وقت طوطیا سبز کی وجہ سے پانی کا رنگ نیلا ہوتا ہے۔ لیکن جیسے جیسے پانی سے دھوتے ہیں ویسے ویسے مرہم اپنے اندر پانی جذب کرتا جاتا ہے اور اس سے سفید رنگ آنے لگتا ہے دس بیس مرتبہ دھونے سے نیلا پانی نکلنا بند ہو جاتا ہے۔ اور مرہم بھینس کے مکھن کی طرح سفید اور ملائم بن جاتا ہے اس میں پانی جذب ہونے کی وجہ سے مرہم کا وزن اندازاً تین سے چار گنا تک بڑھ جاتا ہے۔ تیاری کے بعد اسے کسی کانچ کے مرتبان یا کسی کشادہ منہ کی شیشی میں بھر دیں اور اوپر سے تھوڑا سا پانی ڈال کر منہ بند کر کے رکھ دیں۔ بہتر تو یہ رہتا ہے کہ روزانہ صبح مرہم میں سے پہلا پانی نکال کر اور تازہ پانی بھر دیا جائے یعنی روزانہ پانی بدل دیا جائے دو چار چار روز کے بعد بھی بدلا جا سکتا ہے۔ بہر حال اگر اس کا پانی تھوڑے تھوڑے دنوں بعد نہ بدلا جائے تو مرہم سیاہ پڑ جاتا ہے اور مرہم پر پپڑی آجاتی ہے اور اگر پانی بالکل ہی نہ ڈالا جائے تو ہوائی کرہ کی گرمی سے اس کا جیسے جیسے پانی خشک ہوتا جائے گا۔ ویسے ویسے مرہم چیچپا ہوتا جائے گا اور یہ بگڑا ہوا مرہم استعمال کے کام کا نہ رہے گا۔

نوٹ :۔ ۱۔ واضح رہے کہ اس کو جتنا پھینٹتے جائیں یہ اتنا ہی پانی کو جذب کر کے گاڑھا ہوتا جاتا ہے حتیٰ کہ ماوا (کھویا) کے مانند ٹھوس اور سخت ہو جائے گا ٹھوس اور سخت مرہم مقام سوختہ پر چپاں ہی نہیں ہو پاتا۔ اور اگر کسی طرح چپاں کر دیا بھی جائے تو کچھ دیر بعد خود بخود الگ ہو جاتا ہے۔ اس لیے اسے اتنا ہی پھینٹیں کہ یہ مکھن کے مانند ملائم رہے۔

۲۔ یہ مرہم بہت دنوں تک نہیں ٹھہرتا پانی بدلتے رہنے سے کچھ حفاظت ضرور ہوتی ہے لیکن پھر بھی کچھ ماہ بعد خرابی آہی جاتی ہے۔

۳۔ یہ مرہم رال سے بنایا جاتا ہے اس لیے اسے رال کا مرہم بھی کہتے ہیں۔

ترکیب استعمال :۔ بطریق معروف استعمال کریں۔

فوائد :۔ جسم کا کوئی بھی حصہ کیوں نہ جل گیا ہو اور خواہ کتنا ہی زیادہ کیوں نہ جل گیا ہو

---

[۵] جوہر سیماب سے مراد کیلومل (CALOMEL) ہے جو انگریزی دوا فروشوں کے ہاں عام ملتا ہے

اس مرہم کا استعمال نہایت نفع بخش اور مؤثر رہتا ہے۔ لگاتے ہی جلن کو تسکین ہو جاتی ہے جلتے ہی اسے لگانے سے پھر پھپھولا ہونے کا بالکل ڈر نہیں رہتا۔ بواسیر کے مسوں پر اسے لگانے سے مسوں کی خارش جلن اور درد مٹ جاتا ہے۔ اور مسے مرجھانے لگتے ہیں بچوں کی مقعد کی سوجن اور پک جانے کے لیے بھی کارگر رہتا ہے عام پھوڑے پھنسیوں کے لیے بھی اس کا استعمال بہت مفید ہے غرضیکہ ایک نہایت اکسیر مرہم ہے۔

سُکھ ورتیچنی وٹی

سورگ واسی وئید بھوشن پنڈت شری گوردھن شرما چھانگانی جی ناگ پور کے مجربات خصوصی میں سے ہے۔ تجربہ میں نہایت مفید ثابت ہونے سے ہدیہ ناظرین کر دیا گیا ہے۔

اجزاء وترکیب تیاری :۔ جمالگوٹہ کے بیجوں کے چھلکے کو توڑ کر ان کے اندر سے مغز نکال لیں اور پھر ان کو چیر کر ان کے دو دو حصوں کو الگ الگ کر دیں ان کے اس طرح کے چھبیس ٹکڑوں کو رات کو ایک قلعی دار برتن میں ابلتے ہوئے پانی میں ڈال کر رات بھر ڈھک کر رکھ دیں۔ صبح ان کو ہاتھ سے مسل کر خوب پانی سے دھو ڈالیں اس طرح دھونے سے ان کے پتے خود بخود نکل جاتے ہیں اب ان کو کسی صاف وپختہ کھرل میں ہمراہ پانی اس قدر کھرل کریں کہ یہ مانند لئی ہو جائیں بعد ازاں سونٹھ کے دو تولہ سفوف کو ملا کر دو تین گھنٹے زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ رات کو سوتے وقت ایک گولی ہمراہ آبِ تازہ دیں۔

فوائد :۔ یہ بالکل بے ضرر قبض کشا دوا ہے رات کو ایک گولی کھا کر سو جانے سے صبح بلا تکلیف ایک اجابت با فراغت ہو جاتی ہے کسی کسی کو رات کو بھی اٹھنا پڑتا ہے اور کسی ایک سخت پیٹ والوں کو دو تین گولیاں بھی دینی پڑتی ہیں یہ گولیاں نہایت مفید و مجرب ہونے کے علاوہ نہایت سستی بھی رہتی ہیں بالکل سادہ اور آسان نسخہ ہے۔

دیگر سکھ ورتیچنی وٹی

اجزاء وترکیب تیاری :۔ سقمونیا، ایلوہ مصفیٰ، ریوند عصارہ، مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ پوست ہرڑ زرد، سونٹھ، سونف ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ جملہ ادویہ کو بطریق معروف ہمراہ آب کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ رات کو سوتے وقت دو سے تین گولیاں ہمراہ آب تازہ یا نیم گرم دودھ نگل جائیں گولیوں کو توڑنا نہیں چاہیے۔

فوائد :۔ قبض کشائی کے لیے یہ گولیاں عدیم النظیر ہیں ان کے کھانے سے پیٹ میں قطعاً درد و مروڑ نہیں ہوتا نہ متلی و بے چینی ہوتی ہے غرضیکہ ان سے بلا کسی تکلیف کے صبح کھل کر پاخانہ ہو جاتا ہے۔ بالکل بے ضرر اور نہایت مفید، ہر مطب میں تیار رکھنے لائق گولیاں ہیں۔

سن شمنی وٹی

گجرات کے وئیدوں کا یہ ایک نادر و نایاب بارہا کا آزمودہ تحفہ ہے ہر کسی معالج کو اس سے ضرور پورا پورا فیض اٹھانا چاہیے چنانچہ گجراتی زبان کی مشہور کتاب "وئیدک چکتسا سار" سے اس کا نسخہ پیش خدمت کیا جاتا ہے۔

اجزا وترکیب تیاری :۔ گلوگھن[سگہ] (رب گلو) دس تولہ، کشتہ ابرک سیاہ کشتہ فولاد

[سگہ] انگوٹھے جتنی موٹی عمدہ دو تین سال کی پختہ اور تازہ گلو لا کر پہلے اس کو پانی سے اچھی طرح دھو ڈالیں پھر اس کے چھوٹے ٹکڑے کر کے خوب کوٹ لیں پھر کسی صاف اور عمدہ برتن میں اسے ہمعہ چار گنا پانی کے ڈال کر پکائیں جب چہارم حصہ پانی باقی رہ جائے تو اسے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر خوب مل کر کسی صاف کپڑے سے دو تین بار چھان لیں بعد ازاں اسے کسی صاف قلعی دار برتن میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ مانند حلوہ گاڑھا ہو جائے پھر اسے دھوپ میں رکھ کر اس قدر سکھائیں کہ یہ گولیاں (باقی حاشیہ آگے)

ہر دو ایک ایک تولہ، کشتہ سونا مکھی نصف تولہ، جملہ ادویہ کو کسی صاف وعمدہ کھرل میں ہمراہ آب تین چار گھنٹے کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ دو سے چار گولی دن میں دو مرتبہ ہمراہ دودھ یا پانی دیں۔

فوائد :۔ اسے ہر قسم کے بخار میں بلا کسی خوف وخطرے کے دے سکتے ہیں دیرینہ بخار اور دق میں بھی اس کا استعمال مفید رہتا ہے۔ جریان، سیلان الرحم، کمئی ہاضمہ کمزوری اور کمی خون میں اس سے فائدہ ہوتا ہے ہر قسم کے بخار کے بعد کی کمزوری کے رفع دفع کرنے کے لیے بھی نہایت مفید ہے۔

سنگریزہ

اگرچہ آج کل عموماً پتھری، گردہ ومثانہ کا کامل علاج اپریشن ہی مانا جاتا ہے لیکن تاہم ایسی ادویات بھی پائی جاتی ہیں کہ جن کی بدولت اس مرض موذی کا شافی علاج بآسانی کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ سنگریزہ سے اگرچہ بڑی بڑی پتھریاں نہیں نکلتی ہیں لیکن چھوٹی چھوٹی پتھریاں تو اس سے یقیناً نکل جاتی ہیں۔ اور اپریشن کرانے کی زحمت قطعاً نہیں اٹھانی پڑتی۔ بہترین نسخہ ہے جو استعمال کرتا ہے وہ اس کے فوائد کو دیکھ کر انگشت بدنداں رہ جاتا ہے۔ اس سے مثانہ وگردہ کی پتھری ریزہ ریزہ ہو کر آہستہ آہستہ پیشاب کے ہمراہ نکل جاتی ہے۔ شدت تکلیف میں بھی اوّل ہی روز کمی ہو جاتی ہے کیونکہ یہ نسخہ جہاں پتھری کو گلا گلا کر نکالتا ہے وہاں درد کی شدت میں بھی کمی کر دیتا ہے۔

اجزاو ترکیب تیاری :۔ کشتہ حجرالیہود، سفوف سنگ سرماہی ہر دو ایک ایک تولہ

(بقیہ حاشیہ) بننے کے قابل ہو جائے بس یہی گوگھن مطلوب ہے۔

ہمیشہ گوگھن تازہ بنا کر کام میں لانا چاہیے۔ جس قدر گوگھن عمدہ ہوگا اسی قدر دوا زیادہ مفید و موثر ثابت ہوگی۔

جوکھار اصلی، سہاگہ بریان، شورہ قلمی، پھٹکڑی بریان، نوشادر، کلمتھی، زیرہ سفید ریوند چینی، تخم سویا، مولی کھار، دانہ الائچی کلاں، کباب چینی، ہر ایک کا سفوف نصف نصف تولہ۔ جملہ ادویہ کو باہم ملا کر یک جان کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ چار چار ماشہ صبح وشام ہمراہ شربت بزوری یا عرق انناس یا تازہ پانی دیں۔

فوائد :۔ سنگ گردہ ومثانہ کی نہایت کامیاب دوا ہے ریگ کو خارج کرنے کے لیے بھی نہایت مفید ہے۔

سواد شٹ پاچک چورن

اجزاو ترکیب تیاری :۔ چینی، سیندھا نمک ہر دو کا سفوف تیرہ تیرہ تولہ، زیرہ سفید بھنا ہوا مسفوف چار تولہ، ست لیموں فلفل گرد، ہر دو کا سفوف تین تین تولہ، فلفل دراز، سونف۔ ہر دو کا سفوف دو دو تولہ۔ ہینگ بریان نصف تولہ سب ادویہ کو ملا کر یکجان کر لیں۔

مقدار خوراک :۔ بقدر دو دو ماشہ دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔

فوائد :۔ یہ کھٹا میٹھا چورن بہت ہی سواد شٹ (لذیذ) ہے اسے دیکھتے ہی منہ میں پانی بھر آتا ہے چھوٹا بڑا جو کوئی بھی اسے ایک بار چکھ لیتا ہے وہ اس کا دلدادہ ہو جاتا ہے عورتوں اور بچوں کا تو یہ خصوصاً من بھاتا چورن ہے اس کے استعمال سے منہ کا ذائقہ سنور جاتا ہے۔ بھوک چمک اٹھتی ہے اور کھائی ہوئی غذا بہت جلد ہضم ہوتی ہے ہر گرہستی کو اسے اپنے یہاں تیار رکھنا چاہیے۔

سواد شٹ پاچک وٹی

اجزائے نسخہ :۔ انار دانہ مسفوف ایک سیر، کشمش مصری مسفوف ہر ایک ایک پاؤ، دھنیا زیرہ سفید بھنا ہوا، فلفل گرد ہر ایک کا سفوف ایک چھٹانک، تیز پات سونف سیندھا نمک

سونچل نمک، سانبھر نمک، سمندر نمک، بڑ نمک، فلفل دراز، عاقرقرحا ہر ایک کا سفوف دو تولہ، جاوتری سفوف ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ اول کشمش کو خوب رگڑ کر مانند لئی بنالیں پھر اس میں بقیہ ادویہ کو ملا کر یکجان کر کے بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

فوائد :۔ یہ بہت ہی لذیذ اور دلپسند گولیاں ہیں جو ایک مرتبہ ان کو استعمال کرلیتا ہے وہ ان کی لذت ولطف کا ہمیشہ کے لیے گرویدہ ہو جاتا ہے۔ اور انھیں استعمال کر کے چٹخارے بھرتا ہے۔ اور بوقت ضرورت استعمال کے لیے انھیں ہر وقت اپنے پاس محفوظ رکھتا ہے۔ ضیافتوں وغیرہ کے موقع پر بانٹنے کے لیے اور عیال دار کے ہاں کھانا کھانے کے بعد مہمانوں وغیرہ کو پیش کرنے کے لیے یہ ایک نہایت ہی نفیس تحفہ ہے ان کا چوسنا منہ کے ذائقہ کو سنوارتا ہے طبیعت کو لبشاش کرتا ہے قوت ہاضمہ کو برانگیختہ کرتا ہے اور کھایا پیا ہضم کرتا ہے بہت پسندیدہ چیز ہے۔

سوبھاگیہ وٹی

صوبہ بہار میں یہ دوا بکثرت مروّج ہے وہاں کا ہر باشندہ کیا ان پڑھ اور کیا پڑھا لکھا ہر کوئی اس سے جانکار ہے۔ وہاں کے وئیدوں کا یہ ایک مشہور پارۂ جگر ہے جو کہ ہدیہ ناظرین ہے۔

اجزائے نسخہ :۔ پارہ مصفّٰے، گندھک آملہ سار مصفّٰے، کشتہ فولاد، کشتہ ابرک سیاہ ہینگ بریان ہر ایک یکتولہ، میٹھا تیلیا مدبر، لونگ، فلفل دراز، فلفل گرد، زنجبیل کٹھ، ناگرموتھا، دانہ الائچی کلاں، جائفل، کاٹھل، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ آملہ منقّٰی، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، سجی کھار، جوکھار، سینده نمک، سونچل نمک، سانبھر نمک، سمندر نمک، بڑ نمک، ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ اوّل کسی صاف وعمدہ کھرل میں پارہ وگندھک کی عمدہ کجلی بنائیں

پھر اس میں میٹھا تیلیا مدبر کے سفوف کو ڈال کر دو تین گھنٹہ آب نرگنڈی سے کھرل کریں۔ پھر بقیہ جملہ ادویہ کو داخل کر کے آب نرگنڈی کے ہمراہ ایک دن کھرل کریں بعد ازاں گوما، بھنگنڈرا، ادرک اور برگ پان ہر ایک کے رس کی ایک ایک بھاؤنا دے کر دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک تا دو گولی صبح و شام ہمراہ دشمول کواتھ یا دیودارو آدی کواتھ دیں۔ پانی یا دودھ کے ہمراہ بھی دے سکتے ہیں۔

فوائد :۔ یہ دوا امراض زچہ کی نہایت آزمودہ اور مشہور دوا ہے اس سے جملہ امراض زچہ رفع دفع ہو کر زچہ میں دوبارہ قوت عود کر آتی ہے۔ زچہ کے بخار حرارت ہاتھ پاؤں کی جلن اور کمی ہاضمہ وغیرہ سب امراض دور ہو کر طبیعت بحال ہو جاتی ہے بچہ کے پیدا ہوتے ہی اس کا استعمال جاری کر دیا جائے تو پھر کسی بھی مرض میں زچہ کے لاحق ہونے کا قطعاً کوئی اندیشہ نہیں رہتا۔

سوم امرت

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ بانسہ (اڑوسہ) وکنٹکاری (کٹائی خرد) ہر دو کا پنچانگ ایک ایک پاؤ، ملیٹھی نصف پاؤ، سوم کلپ ایک چھٹانک سب کو جو کوب کر کے ساڑھے تین سیر پانی میں رات کو کسی قلعی دار برتن میں بھگو رکھیں صبح مدھم مدھم آگ پر پکائیں جب تین پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اسے مل کر چھان لیں اور پھر تین پاؤ چینی ملا کر شہد جیسی گاڑھی چاشنی بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک ایک چمچہ چائے دن بھر میں تین چار مرتبہ صبح، دوپہر، شام اور رات کو چٹائیں۔

فوائد :۔ یہ شربت ہر قسم کی کھانسی کے لیے نہایت مفید ہے دمہ میں بھی بہت نافع ہے یہ قابل بھروسہ دوا بلغم کو ڈھیلا اور پتلا کرتی ہے کہ جس سے بلغم باسانی خارج ہوتی ہے۔ علاوہ بریں یہ دافع تشنج اور مسکن ہے۔ اس طرح یہ بلغمی نالیوں کی خراش کو

دور کرتی ہے جس سے کھانسی اور دمہ کو اس کی تین چار خوراکوں کے لیتے ہی فائدہ ہونے لگتا ہے کالی کھانسی میں بھی فائدہ مند ہے۔

شواس روگ آنتک وٹی

اجزاو ترکیب تیاری :۔ سنکھیا سفید ایک تولہ، کشتہ بارہ سنگا شیر آک والا گیارہ تولہ، سہاگہ بریان دکھنی مرچ ہر دو کا سفوف دو دو تولہ۔ سب کو ملا کر آب برگ پان سے تین دن کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک تا دو گولی دن میں دو مرتبہ شہد مصری ملے ہوئے دودھ یا گھی سے دیں۔ جن مریضوں کے ہاضمہ میں فتور ہو اور خصوصاً پرانے مریضوں کو دوا گھی کے ہمراہ دی جاتی ہے۔

فوائد :۔ دمہ نیا ہو یا پرانا جس میں بلغم بہت خارج ہوتا ہو۔ ہوائی نالیاں بلغم سے بھری رہتی ہوں تھوڑی سی محنت کرنے سے ہی دم رکنے لگتا ہے تو ایسی حالت میں ان گولیوں سے بہت جلد فائدہ پہنچتا ہے۔

ایوسنوفیل (EOSINOPHIL) کی وجہ سے لاحق ہوئے دمہ کے لیے بھی یہ نہایت مفید ہیں علاوہ بریں جن لوگوں کو صبح سویرے اٹھنے پر بہت بلغم نکلتا ہے ان کے لیے بھی یہ بہت کارگر رہتی ہیں غرضیکہ واقعی ہر مطب میں تیار رہنے کے قابل دوا ہے۔

غرغرہ جوشش دہن سیمابی

اجزا و ترکیب تیاری :۔ سہاگہ بریان، سیلکھڑی ہر ایک کا سفوف پانچ تولہ، طوطیا سبز بریان مسفوف ایک تولہ سب کو کھرل میں ڈال کر یکجان کر لیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک گلاس پانی میں چھ ماشہ دوا کو گھول کر دن میں تین چار بار کلیاں اور غرغرے کرائیں۔

فوائد :۔ جب رس کپور وغیرہ مرکبات سیماب کے استعمال سے منہ آجاتا ہے منہ سے

بدبو آتی ہے مسوڑھے سوج جاتے ہیں اور دانت ڈھیلے ہو جاتے ہیں تو اس کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ پہلے ہی دن فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے دو تین دن کے استعمال سے تو بالکل شفا حاصل ہو جاتی ہے۔

فرنگ کٹھار

اجزاو ترکیب تیاری :۔ رس کپور، دار چکنا، سنکھیا سفید، جوہر سیماب (کیلومل) شنگرف اور سیندھا نمک۔ جملہ ادویہ کو ایک ایک تولہ لے کر کسی عمدہ کھرل میں باریک پیس لیں اور پھر تین دن لگاتار ہمراہ شراب برانڈی کھرل کریں۔ بعد ازاں جب دوا بالکل خشک ہو جائے تو دو پیالوں میں بند کر کے حسب دستور جوہر اڑالیں اور پھر اس کو باریک پیس کر کسی شیشی میں ڈال کر رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ صبح کچھ ناشتہ کر کے بقدر نصف رتی دوا مویز منقیٰ مکھن، ملائی پیڑا یا حلوہ میں رکھ کر اس طرح نگلوائیں کہ یہ دوا مریض کے دانتوں کو نہ لگنے پائے ورنہ منہ آجاتا ہے۔ دوا کو کیپ شول میں بند کر کے نگلوانا سب سے زیادہ بہتر رہتا ہے۔ اسی طرح ایک خوراک شام کو دیں دوا خالی پیٹ نہیں کھانی چاہیے۔

غذا :۔ صرف بے نمک روٹی گھی یا مکھن سے کھانی چاہیئے چاہیں تو تھوڑا سا کوئی میٹھا بھی لے سکتے ہیں دودھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

پرہیز :۔ تیل، گڑ، گوشت مٹھائی و ترشی وغیرہ۔

فوائد :۔ مرض فرنگ (آتشک یا گرمی) کی ایک نہایت ہی چوٹی کی دوا ہے بیسیوں مرتبہ تجربہ میں آ کر اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ گلے سڑے مریضوں کا بدن اس جادو اثر دوا کی بدولت کندن بن جاتا ہے۔ یہ دوا بلا کسی تکلیف کے مرض کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے آتشک نیا ہو یا پرانا ہر حالت میں مفید ہے درجہ اول کو دو ہفتہ میں دور کر دیتی ہے غرضیکہ واقعی آتشک کی یہ ایک کامیاب ترین دوا ہے۔

کاس وٹی

اجزائے نسخہ :۔ لونگ مسفوف آٹھ تولہ، پوست ہلیلہ، پیپل خرد، شکر تیغال کاکڑا سینگی، ہر ایک کا سفوف چار چار تولہ، پوست ثمر انار، دناسپال مسفوف ایک تولہ۔ دارچینی مسفوف دو تولہ، کتھا مسفوف دس تولہ، ست ملیٹھی بیس تولہ، منقیٰ دس تولہ، گل مدار ایک چھٹانک، نوشادر مسفوف دو تولہ، کافور ایک تولہ، سہاگہ بریان مسفوف ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ منقیٰ اور گل مدار کو کوٹ کر بارہ چھٹانک پانی میں پکائیں جب تین چھٹانک پانی باقی رہ جائے تو اسے نیچے اتار کر خوب مل کر کپڑے سے چھان لیں اب کسی صاف کھرل میں اس جوشاندہ کی مدد سے ست ملیٹھی کو اس قدر کھرل کریں کہ وہ مانند شہد ہو جائے پھر اس میں نوشادر، کافور اور سہاگہ بریان کو ملا کر یکجان کرلیں بعد ازاں اس میں بقیہ ادویہ کو ملا کر تین چار گھنٹے خوب زوردار ہاتھوں سے رگڑ کر تین تین رتی کی گولیاں بنا لیں۔ اور انھیں سایہ میں خشک کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔ دن رات میں پانچ سات گولیاں چوسی جاسکتی ہیں۔ یہ اکیلی یا مصری کے ٹکڑے کے ہمراہ چوسیں۔

فوائد :۔ اس گولی کے استعمال کرنے سے تمام اقسام کی کھانسی دور ہو جاتی ہے جب کھانسی زور کی آتی ہو اور بلغم نہ نکلتا ہو تب اس گولی کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے کھانسی کا زور کم ہو جاتا ہے۔ گلے، پھیپھڑوں اور ہوائی نالی میں چپکا ہوا خشک بلغم رقیق ہو کر آسانی سے نکل جاتا ہے۔ اور گلا صاف ہو جاتا ہے اگر گلے کی خرابی کی وجہ سے کھانسی اٹھتی ہو تو اس کے چوسنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے یہ گلے کی خرابی کو دور کر کے کھانسی کو جلد دور کر دیتی ہے بلغمی کھانسی میں بھی فائدہ کرتی ہے واقعی کھانسی کی بہت آزمودہ گولیاں ہیں

گلا بیٹھ گیا ہو تو بھی ان کے چوسنے سے عمدہ فائدہ ہوتا ہے۔

کالی

اجزا و ترکیب تیاری :۔ نمک سونچل، سہاگہ، نوشادر، اجوائن خراسانی چاروں ادویہ ایک ایک تولہ، پھل کٹائی خرد خشک چار تولہ، ان سب کو جوکوب کر کے دو سکوروں میں سمپٹ کر کے پانچ سیر اپلوں کی آنچ میں پھونک دیں۔ آگ کے سرد ہونے پر سکوروں میں سے خاکستر کو نکال کر باریک پیس کر کسی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک سے دو رتی دوا میں ہم وزن بُورہ ملا کر بچہ کے منہ میں ڈال دیں۔ بچے اس خوش ذائقہ نمکین میٹھی دوا کو خوشی خوشی چاٹ لیتے ہیں دن میں تین چار مرتبہ دیں۔

فوائد :۔ بچوں کی کالی کھانسی کی یہ یقینی اور مجرب دوا ہے۔ بارہا تجربہ کیا ہے چند دنوں میں پرانی سے پرانی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ علاوہ بریں بلغمی کھانسی و بلغمی دمہ میں بھی مفید ہے۔

کالا مرہم

اجزائے نسخہ :۔ روغن کنجد ایک پاؤ، اصلی سیندور نصف پاؤ، نیلا تھوتھا مسفوف ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب تیاری :۔ روغن کنجد کو ایک کشادہ ؎ آہنی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب

؎ واضح رہے کہ اس مرہم کو تیار کرتے وقت بہت ابال آتا ہے۔ جس سے دوا کے کڑاہی سے نکل کر چولھے وغیرہ میں گرنے کا بہت خطرہ رہتا ہے اس لیے ابال سے محفوظ رہنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ کڑاہی اس قدر بڑی لی جائے کہ ابال آنے کے باوجود بھی دوا کڑاہی سے باہر نہ نکل سکے۔

تیل خوب گرم ہو کر دھوآں چھوڑنے لگے تو اس میں سیندور اور نیلا تھوتھا کو ڈال کر سلاخ آہنی سے ہلاتے رہیں ہلاتے وقت بہت محتاط رہنا چاہیے ایک تو اس مرکب کے چھینٹے اڑتے ہیں ان سے محفوظ رہنے کی ضرورت ہوتی ہے دوسرا مرہم میں بہت ابال آتا ہے۔ اسے نہ سنبھالا جائے تو وہ چولھے میں گر جاتا ہے اس کے جلنے سے بڑا بھبکا ہوتا ہے۔ اگر کسی وقت ایسی نوبت آجائے تو کڑاہی کو فوراً چولھے سے نیچے اتار لیں۔ اور جب ابال سرد ہو جائے۔ تو پھر اسے چولھے پر سوار کر دیں بہرحال جب پکاتے ہوئے دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے تب سلاخ آہنی کے ذریعہ اس کی دو چار بوندیں پانی بھرے ہوئے کٹورے یا پیالے میں ڈالیں اور دیکھیں کہ گولی بنتی ہے یا نہیں اگر مرہم خام ہوگا تو پانی میں اس کی بوندیں الگ الگ رہیں گی اس کی گولی نہ بن سکے گی۔ یہ پٹی کے کام کا نہ ہونے سے اسے اور پکانا چاہیے حتیٰ کہ اس کا قوام اس قدر گاڑھا بن جائے کہ یہ گولی بننے کے قابل ہو جائے اگر مرہم کی بوندیں پانی میں ڈوب جائیں تو سمجھیں کہ قوام زیادہ تیز ہو گیا ہے۔ ایسا مرہم بھی کام کا نہیں رہتا عمدہ مرہم وہ ہوتا ہے کہ اول پانی میں ڈالنے سے ڈوبے نہیں دوم گولی بننے کے قابل ہو بس جب مرہم کا ایسا قوام ہو تو اسے نیچے اتار کر اس میں کافور اور نیلا تھوتھا کے سفوف کو ملا کر فوراً ہی کڑاہی میں سے مرہم کو کسی دوسرے کشادہ منہ کے برتن میں الٹ لیں تاکہ کڑاہی کی گرمی سے مرہم کو اور سینک نہ پہنچنے پائے۔ اگر آہنی کڑاہی میں سے مرہم فوراً نہ الٹ لیا جائے تو مرہم بہت سخت ہو جاتا ہے۔ اور اس میں چمک بھی نہیں آتی۔ لیکن فوراً الٹ لینے سے قوام ٹھیک قائم رہتا ہے۔ یعنی نہ نرم اور نہ سخت۔ علاوہ بریں چمک دار مرہم تیار ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بموجب ضرورت کسی موٹے کپڑے کا پھاہا بنالیں اور اس پر مرہم لگا کر اور آگ پر معمولی سینک دے کر زخم یا پھوڑے پر چپکا دیں۔

فوائد:۔ یہ مرہم ہر قسم کے پھوڑا پھنسی اور زخم کو بہت جلد ٹھیک کرنے کی ایک

بے نظیر شے ہے یہ ایک ہی مرہم پکاتے پھوڑے اور زخم کو بھرنے کا کام سرانجام دیتا ہے چنانچہ یہ کچے پھوڑے کو پکاتا ہے۔ اور پکے ہوئے پھوڑے سے گندہ مواد نکالتا ہے۔ اور پھر اسے بھر کر شفا بخشتا ہے۔ گلے سڑے اور پرانے زخم بھی اس سے بہت جلد ٹھیک ہو جاتے ہیں یہ ایک نہایت کارآمد اور زود اثر مرہم ہے۔

کاملا ہر رس

سورگ واسی ویدشری یادوجی ترکم جی آچاریہ بمبئی کا یہ مجوزہ نسخہ ہے جو تجربہ کی کسوٹی پر بارہا پرکھا جا چکا ہے۔ اکسیر الاثر ثابت ہونے کی وجہ سے ہی ناظرین کی نذر کیا گیا ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ پارہ مصفیٰ گندھک آملہ سار مصفیٰ۔ ہر دو چار چار تولہ، ترپھلا مسفوف سولہ تولہ۔ جوکھار شدھ سجی کھار یا سوڈا بائی کارب اور جوہر نوشادر ہر ایک آٹھ آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ اول پارہ و گندھک کی عمدہ کجلی تیار کریں۔ پھر بقیہ ادویہ کو ملا کر ایک دن کھرل کر کے کسی مضبوط ڈاٹ دار شیشی میں ڈال کر رکھ دیں۔ تاکہ شیشی میں ہوا داخل نہ ہونے پائے۔

نوٹ:۔ شری ویدالیں واسودیو مصنف جٹل روگوں کی سہل چکتسا کی بیش قیمت رائے کے بموجب اگر اس میں جوکھار اور شدھ سجی کھار یا سوڈا بائی کارب کے بجائے پھٹکنڈا کھار اور مولی کھار آمیز کی جائے تو واقعی یہ بہت زیادہ سودمند رہتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ بقدر چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین چار مرتبہ مکھن نکالی ہوئی دہی کی چھاچھ کے ہمراہ دیں۔

فوائد:۔ یہ کاملا (یرقان) کی نہایت ہی مفید اور زود اثر دوا ہے بوقت ضرورت اسے آزما کر ضرور فائدہ اٹھائیں۔

⁂

کان بہنا کی دوا

جس کان میں سے پیپ آتی ہو سب سے پہلے اسٹک میں ولایتی روئی لگا کر اس سے اس کو بالکل صاف کر کے خشک کر دیں۔ پھر اس میں دو رتی کے قریب سمندر جھاگ کے باریک سفوف کو ڈال کر اوپر سے تیل گولا (روغن ناریل) کی پانچ سات بوندیں ڈال کر روئی کا پھوہا لگا دیں دوسرے دن پھر کان کو صاف کر کے خشک کر دیں اور دوائی ڈال دیں۔ اس طرح چند روز روزانہ دوا ڈالنے سے پرانا کان کا بہنا بند ہو جاتا ہے۔ بہت مؤثر نسخہ ہے۔

کایا کلپ وٹی

سورگ واسی سوامی شری ہری شرنانند جی وئید سمپادک (ایڈیٹر) آیورویدیہ وگیان دہلی نے رفاہِ عام کی خاطر ناسور و بھگندر کے اس اپنے آزمودہ نسخہ کا نہایت فراخدلی سے انکشاف کیا ہے۔ اگرچہ ایلوپیتھی میں ناسور و بھگندر کا عمل جراحی کے سوا کوئی دیگر علاج قرار نہیں دیا جاتا۔ تاہم اس آیورویدک نسخہ کو یہ فخر حاصل ہے کہ اس کی بدولت کئی مریض بالکل تندرست کیے جا چکے ہیں۔ واقعی یہ عجائبات طب میں سے ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ ایک تولہ رس کپور چاہے مدبر ہو یا غیر مدبر کوئی فرق نہیں پڑتا ریٹھا پھل کے اوپر کا چھلکا جو کپڑا دھونے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ اس چھلکے کا پارچہ بیز سفوف چار تولہ ان دونوں کے وزن سے نصف وزن یعنی اڑھائی تولہ گڑ۔

ترکیب تیاری:۔ اول کسی عمدہ پتھر کے کھرل میں رس کپور کو خوب باریک پیس لیں پھر ریٹھا کے سفوف کو شامل کر دیں بعد میں گڑ ملا کر ایک دن بغیر پانی ملائے کٹائی کریں لوہے کا کھرل قطعاً استعمال نہ کریں۔ پھر دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ اس دوا کو خالی پیٹ نہیں لینا چاہیے کچھ کھا کر ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو پانی سے نگل جانی چاہیے گولی کبھی بھی دانتوں سے توڑ کر نہیں کھانی چاہیے۔

خوراک و پرہیز:۔ جب تک بیمار دوا استعمال کرتا رہے اسے نمک نہیں کھانا چاہیے بغیر نمک کے گیہوں یا بیسن کی روٹی دودھ سے، چینی سے یا گھی سے کھانی چاہیے بغیر نمک کے چاول بھی کھا سکتے ہیں حلوہ کھا سکتے ہیں دودھ گھی زیادہ استعمال کریں۔ جو بیمار نمک نہیں چھوڑتے ان کو قطعاً فائدہ نہیں ہوتا۔

فوائد:۔ یہ گولیاں نہایت عمدہ مصفّیٔ خون ہیں۔ خون میں سے پیپ کو پیدا کرنے والے اسباب کو نابود کرتی ہیں۔ ان کے تین چار کے ہفتہ کے استعمال سے ہی عموماً ناسور و بھگندر سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ علاوہ ازیں جن آدمیوں کے گہرے پھوڑے نکلتے ہوں جن کے زخم جلد نہ بھرتے ہوں جسم پر فساد خون کے نشانات بنے رہتے ہیں ان کو بھی ان گولیوں کے استعمال سے پورا پورا فائدہ ہوتا ہے۔

کرپور آدی وٹی

اجزا و ترکیب تیاری:۔ کرپور (کافور) دو تولہ، جائفل، سپاری، لونگ، تخم الائچی خرد، کباب چینی، سہاگہ بریان، پھٹکڑی بریان، مصری، ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، کتھا مسفوف تین تولہ۔

اول کسی صاف و عمدہ کھرل میں کافور کو ڈال کر باریک پیس لیں پھر دیگر جملہ ادویہ کو آمیز کر کے جوشاندہ ترپھلا، جوشاندہ پوست ببول اور جوشاندہ برگ گولر کی الگ الگ ایک ایک بھاؤنا بطریق معروف دے کر بعد ازاں دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی دن میں چار چھ مرتبہ منہ میں رکھ کر اکیلے ہی یا مصری کے ٹکڑوں کے ہمراہ چوسیں۔

فوائد:۔ اس گولی کو منہ میں رکھ کر اس کا رس چوسنے سے منہ گلے اور تالو کے

چھالے اور زخم، منہ کی بدبو، دانتوں سے خون اور پیپ نکلنا اور مسوڑھوں کا پھول جانا وغیرہ امراض دہن اور گلو کا بہت جلد دفعیہ ہوتا ہے۔ علاوہ زبان کا لال ہوجانا اور پھٹ جانا میں بھی بہت فائدہ مند ہے۔ خشک کھانسی میں بھی مصری کے ٹکڑوں کے ہمراہ چوسنے سے گلا صاف ہو کر جلد فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ :۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو ان گولیوں کے استعمال کے علاوہ ذیل کے جوشاندہ سے کلیاں اور غرغرے کرانے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

پوست کیکر، بیر کی جڑ کی چھال، برگ چنبیلی، برگ انار اور برگ گولر ہر ایک کو چھ چھ ماشہ لے کر ایک سیر پانی میں جوشائیں جب نصف سیر پانی باقی رہ جائے تو اس میں پھٹکڑی بریان اور سہاگہ بریان دس دس رتی حل کر کے اس سے کلیاں کرائیں۔

کرپُورنسیہ

گو بظاہر یہ ایک معمولی سی دوا ہے لیکن فوائد کے لحاظ سے بے نظیر و لاجواب تحفہ ہے۔ اسے معمولی چیز سمجھ کر نظر انداز نہ کردیں۔ بلکہ بنا کر کرشمہ قدرت کا مظاہرہ کریں کہ اس نے معمولی معمولی چیزوں میں کیسے کیسے حیرت انگیز اوصاف پنہاں کر رکھے ہیں فی الحقیقت بیش قیمت نسخے اس کے سامنے ہیچ ہیں۔

اجزا و ترکیب تیاری :۔ نوشادر ایک تولہ، کافور ایک ماشہ، کسی صاف اور عمدہ کھرل میں دونوں کو باریک پیس کر شیشی میں بھر کر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھ دیں۔

ترکیب استعمال :۔ جب نسوار لینی ہو تو تھوڑی سی ایک چٹکی میں لے کر ناک میں رکھ کر خوب زور سے سیدھی اوپر کو کھینچیں کہ دماغ تک پہنچ جائے۔ پھر سر منہ ڈھیلا کر دیں اور آنکھ، ناک، منہ وغیرہ سے پانی نکلنے دیں۔ اس سے چھینکیں کبھی آتی ہیں اور کبھی نہیں آتیں لیکن پانی ضرور نکلتا ہے اگر سرسام یا مرگی والے کو نسوار دینی ہو تو ناک میں نسوار رکھ کر اوپر سے زور سے پھونک دیں کہ نسوار دماغ تک پہنچ جائے کسی سوراخ والی چیز مثلاً نلکی سے پھونکنا اچھا ہے۔ کہ اس طرح پھونک باقاعدہ لگتی ہے یہ نسوار

گلے کے اوپر کے تمام امراض کے واسطے مفید ہے مندرجہ ذیل طریقہ سے استعمال کریں

۱۔ درد شقیقہ (آدھے سر کا درد) ہو تو جس طرف درد ہو اس طرف نسوار لیں۔
۲۔ سارے سر کا درد ہو تو دونوں طرف نسوار لیں۔
۳۔ نزلہ و زکام کے واسطے دونوں طرف نسوار لیں۔
۴۔ داڑھ درد کے واسطے جس طرف درد ہو اس سے دوسری طرف نسوار لیں۔
۵۔ کان درد کے واسطے اور بہرہ پن کے واسطے اسی طرف نسوار لیں۔
۶۔ منہ سوج جائے تو دونوں طرف نسوار لیں۔
۷۔ سرسام کے واسطے آدھی رتی ایک طرف اور آدھی رتی دوسری طرف پھونکیں۔
۸۔ مرگی جب پڑے آدھی آدھی رتی دونوں طرف پھونکیں۔
۹۔ آنکھ دکھتی ہو تو بھی دونوں طرف پھونکیں۔

درد شقیقہ، سر درد، داڑھ درد، کان وغیرہ کو اگر اس وقت آرام نہ آئے تو اسے دن میں دو تین مرتبہ لے سکتے ہیں۔

فوائد :۔ یہ نسوار ایک اکسیر چیز ہے۔ درد شقیقہ، درد سر، نزلہ و زکام، درد داڑھ، درد کان، سوج منہ، سرسام، مرگی اور آنکھ دکھنے کے لیے حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے۔ درد شقیقہ، درد سر اور درد ال کے ایسے ایسے مریض اس سے شفایابی حاصل کر چکے ہیں کہ جو مایوس العلاج ہو چکے تھے نہایت مجرب نسخہ ہے۔ مُدت سے زیر استعمال ہے۔

امرت دھارا فارمیسی دہرہ، دھون میں یہی دوا دت نسوار کے نام سے بکثرت فروخت کی جاتی ہے۔

کرشن دھوڑا

اجزا و ترکیب تیاری :۔ دو سکوروں میں بند کر کے سوختہ کیے ہوئے کُھلوں کا سیاہ سفوف ایک چھٹانک، مردار سنگ، کمیلہ، کتھا، رال، برگ مہندی، ہر ایک کا سفوف

ایک ایک تولہ، نیلا تھوتھا مسفوف نصف تولہ۔ سب کو ملا کر یکجان کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ سب سے اول بچوں کے پھوڑے پھنسیوں کو برگ نیم کے نیم گرم جوشاندہ یا کاربالک صابن سے دھو کر ان پر چھلکے پپڑی وغیرہ جو بھی آلائش لگی ہوئی ہو اسے اچھی طرح صاف کر کے پھوڑے پھنسیوں کو خشک کر دیں۔ بعد میں ان کو روغن کاربالک سے چپڑ کر ان پر پتلا پتلا دھوڑا چھڑک دیں۔ یہ دھوڑا ان پھوڑے پھنسیوں پر چپک جاتا ہے۔ اور پھر ان پر مکھی وغیرہ نہیں بیٹھنے پاتی۔ اگر ضرورت محسوس کریں تو ایک مرتبہ پھر بھی کسی وقت شام کو روغن کاربالک لگا کر دھوڑا چھڑکا جاسکتا ہے دوسرے دن جن پھوڑے پھنسیوں میں سے مواد نہ آئے انھیں چھیڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ان پر اسی طرح روغن کاربالک لگا کر دھوڑا چھڑک دیں لیکن جن میں سے مواد آتا ہو انھیں پھر اسی طرح دھو کر صاف وخشک کر کے روغن کاربالک لگا کر دھوڑا چھڑک دیں۔ اس طرح اس کے صرف تین چار دن کے استعمال سے ہی مواد آنا بند ہو جاتا ہے۔ اور پھوڑے پھنسیاں بالکل خشک ہو کر ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

نوٹ:۔ اگر کسی وقت روغن کاربالک میسر نہ ہو تو صرف سرسوں کے تیل سے بھی کام لیا جاسکتا ہے

فوائد:۔ برسات میں بچوں کو عموماً سر یا ہاتھوں پر چھوتدار پھنسیاں نکل آتی ہیں یہ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں جن سے مواد بہتا رہتا ہے اور پھر یہ مواد جہاں جہاں لگتا ہے وہاں وہاں اور پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ اور اس طرح آگے آگے بڑھتی جاتی ہیں۔ کئی کئی ماہ بچے ان پھوڑے پھنسیوں سے تکلیف اٹھاتے رہتے ہیں۔ اسے عوام پاکا بھی کہتے ہیں اس کے لیے یہ دھوڑا نہایت سریع الاثر ثابت ہوا ہے۔ اس کے لگاتے ہی کھجلاہٹ مٹ جاتی ہے درد جاتا رہتا ہے۔ پیپ آنی بند ہو جاتی ہے۔ پانی نکلنا رک جاتا ہے۔ غرضیکہ اس کے استعمال کرتے ہی بچوں کو چین پڑ جاتا دو تین مرتبہ کے استعمال سے ہی پھوڑے پھنسیاں خشک ہونے لگتی ہیں۔ اور تین چار روز میں ہی بچے اس نامراد تکلیف سے چھٹکارا حاصل کر لیتے ہیں بچوں کے کان کے پیچھے جو زخم ہو جاتا ہے یعنی دراڑ پڑ جاتی ہے اس کے

دفعیہ کے لیے بھی نہایت زود اثر ہے۔ چھالوں کو دور کرنے کے لیے بھی بے نظیر ہے غرضیکہ یہ ایک عجیب الاثر دھوڑا ہے ایک بار کا تجربہ ہی آپ کو اس کا والہ وشیدا بنا دے گا۔

کرن تیل

اجزائے نسخہ:۔ آب برگ دھتورہ دس تولہ، آب برگ آک دس تولہ، سہانجنہ کی جڑ، تنہ کی چھال یا پتوں کا رس دس تولہ، لہسن مقشر ایک چھٹانک، اجوائن دیسی اڑھائی تولہ سونٹھ سوا تولہ، کافور سوا تولہ۔ تل کا تیل قائم شدہ ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری:۔ اول کسی قلعی کیے ہوئے برتن میں تینوں رسوں کو تیل میں ڈال کر پکائیں پھر کافور کو چھوڑ کر بقیہ تینوں ادویہ کو بھی کچھ کچل کر تیل میں ڈال دیں۔ جب تیل کا پاک ہو جائے یعنی سب پانی جل جائے تو تیل چھان لیں۔ اور کافور کو ڈال کر کسی تھالی وغیرہ سے ڈھک کر رکھ دیں۔ کافور حل ہو جائے گا۔ تیل کے ٹھنڈا ہونے پر کسی شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ درد کان میں اس کی نیم گرم دو چار بوندیں کان میں ڈال کر روئی لگا دیں۔ اگر کان میں پھنسی ہو، سوزش ہو، زخم ہو اور کان بجتا ہو تو بھی اسے نیم گرم کر کے کان میں دن میں دو مرتبہ ڈالیں، کان سے پیپ آتی ہو تو روئی کی پھریری سے کان کو صاف کریں۔ جب کان بالکل صاف ہو جائے تو اس کی دو چار بوندیں ویسے ہی ڈال دیں۔ اسی طرح صبح وشام کان کو خوب صاف کر کے اسے ڈالیں۔

فوائد:۔ یہ تیل اکثر امراضِ کان کے لیے نہایت مفید ثابت ہوا ہے درد کان کو فوراً دور کرتا ہے۔ کان سے پیپ آنے کو بہت جلد بند کر دیتا ہے کان بہنے کے پرانے سے پرانے مریض اس کی بدولت ٹھیک ہو جاتے ہیں کان میں سوزش ہو پھنسی ہو زخم ہو کان میں شائیں شائیں وغیرہ آوازیں آتی ہوں تو بھی بہت نافع رہتا ہے ہر مطب میں موجود رکھنے کے لائق ایک قابلِ قدر اکسیری تیل ہے۔

* * * *

کشتہ پنج سنگ

اس کو اول ترین پیش کرنے کا شرف جناب حکیم سید خورشید علی خان صاحب مرحوم حیدر آباد دکن کو حاصل ہے رموز الاطباء جلد اوّل میں آپ نے اس کا مختصر تذکرہ کیا ہے چونکہ تجربہ میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے اس لیے اسے ذیل میں تفصیلاً ہدیہ ناظرین کردیا ہے تاکہ ناظرین کرام اس سے پوری پوری طرح فیض اٹھا سکیں ۔

اجزائے نسخہ :۔ حجر الیہود، سنگ مقناطیس ہر دو ایک ایک چھٹانک، سنگ سرماہی، سنگ راسخ، ہر دو تین تین تولہ، سنگ لاجورد دو تولہ ۔

ترکیب تیاری :۔ پانچوں ادویہ کو کوٹ کر باریک سفوف بنالیں پھر ایک دن کامل گودہ گھیکوار کے ہمراہ کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بناکر دھوپ میں خشک کرلیں اور دو سکوروں میں لپیٹ کرکے دس سیر کنڈوں کی آنچ دیں آگ سرد ہونے پر سکوروں سے ٹکیوں کو نکال کر پھر پیس لیں اور بدستور ایک دن گودہ گھیکوار سے کھرل کرکے ٹکیاں بناکر خشک کرلیں اور پیشتر ازیں کے بموجب دس سیر اُپلوں کی آنچ میں پھونک دیں اس طرح کل پانچ آنچیں دیں بعدہٗ گودہ گھیکوار کی بجائے آبِ مولی سے کھرل کرکے پانچ آنچیں دیں یعنی کل دس مرتبہ آگ دیں بعدازاں پیس کر سنبھال کر رکھ لیں ۔

نوٹ :۔ صاحب نسخہ نے تو گودہ گھیکوار کی ہی دس آنچیں دینے کو لکھا ہے لیکن ہم نے اپنے تجربہ کی بنا پر اس میں تھوڑی سی تبدیلی کرلی ہے ۔ کہ جس سے یہ زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ دو سے چار رتی تک مولی کھار اور جوکھار چار چار رتی کے ہمراہ ملاکر دن میں دو تین مرتبہ ہمراہ گوکھشر آدی کواتھ یا آب نیم گرم دیں ۔

گوکھشر آدی کواتھ :۔ گوکھرو (خار خسک خورد) کُلتھ ہر ایک دو دو تولہ بیخ مہر پھوکہ ایک تولہ، سیندھا نمک نصف تولہ، سب کو جوکوب کرکے سوا سیر پانی میں مدھم مدھم آنچ پر جوشائیں ۔ جب پانچ چھٹانک پانی باقی رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور بقدر ایک ایک چھٹانک فی مرتبہ پلائیں ۔

فوائد :۔ گردہ و مثانہ کی پتھری اور ریت کو خارج کرنے کے لیے قوی الاثر ہے درد گردہ میں بھی مفید و مجرب ہے درد گردہ کی حالت میں دو دو گھنٹہ بعد دینا چاہیے عموماً دو تین خوراکوں کے استعمال سے درد قطعاً جاتا رہتا ہے ۔

واضح رہے کہ اس سے چھوٹی چھوٹی پتھریاں ہی خارج ہوتی ہیں جب پتھری بڑی ہو تو عملِ جراحی کے سوائے اور کوئی چارہ نہیں ہوتا ۔

کف سُول

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ نمک سیندھا، برگ مدار سبز، بھل کٹائی خرد خشک، اجوائن خراسانی سب کو ایک ایک چھٹانک لے کر کوٹ لیں ۔ اور پھر دو مٹی کے سکوروں میں بند کرکے پانچ سیر اُپلوں کی آگ دے دیں سرد ہونے پر دوا کو نکال کر پیس کر محفوظ رکھ لیں ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک سے ڈیڑھ رتی تک دن میں تین چار مرتبہ شہد یا شربت بنفشہ میں ملاکر چٹائیں ۔

فوائد :۔ اکثر ہر قسم کی کھانسی میں تر ہو یا خشک اس کے استعمال سے ضرور فائدہ ہوتا ہے ۔ سل و دق کی کھانسی کو چھوڑ کر باقی پرانی سے پرانی کھانسی بھی اس سے جاتی رہتی ہے اس کا استعمال دمہ کے دورہ میں بھی کم و بیش عموماً مفید ثابت ہوتا ہے بالکل غریبانہ نسخہ ہے لیکن فوائد میں بے نظیر ہے ۔

کف کرتّری رس

اجزائے نسخہ :۔ جاوتری، الائچی کلاں، بھل کنڈیاری (کٹائی خرد) کڑوا تمباکو (جو حقہ میں ڈال کر پیا جاتا ہے) کی انتردھوم راکھ (تمباکو کے ڈنٹھلوں کو لے کر کوزہ

گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر خاکستر کو نکال کر کام میں لائیں)۔ ہر ایک دو دو تولہ، پرانا بانس، جڑ پزنوا (بسکھپرا) ہر دو چار چار تولہ پنچانگ چرچٹہ دو سیر۔

ترکیب تیاری:۔ کسی صاف آہنی کڑاہی وغیرہ میں ایک سیر چرچٹہ کو لے کر اس کے اوپر بقیہ کی مذکورہ صدر چھ ادویہ ڈال دیں۔ اور پھر باقی کا ایک سیر چرچٹہ اوپر رکھ کر آگ لگا دیں۔ حتیٰ کہ تمام ادویہ جل کر بالکل راکھ ہو جائیں۔ کوئی کوئلہ نہ رہنے پائے۔ اس کے لیے کسی بانس کے ڈنڈے سے آگ کو ادھر سے اُدھر کرتے رہیں اگر اس قدر احتیاط کے باوجود کوئی دوا اچھی طرح جلنے نہ پائی ہو۔ تو تھوڑا سا مزید چرچٹہ ڈال کر اچھی طرح راکھ بنا لیں پھر سب کو خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ اب اس تیار شدہ دوا کا جس قدر وزن ہو اس وزن کا آٹھواں حصہ سہاگہ بریان اور سولھواں حصہ عمدہ کجلی ملا کر پھر ایک روز کامل زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے کسی بوتل میں ڈال کر مضبوط ڈاٹ لگا کر سنبھال رکھیں۔

وجہ تسمیہ:۔ جس طرح کرتنی (قینچی) کپڑے کو کاٹ ڈالتی ہے۔ ویسے ہی یہ رس کف (بلغم) کو کاٹ کاٹ کر باہر نکال دیتا ہے۔ اس لیے ہی اس کا نام کف کرتری رس قرار دیا گیا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک پان کے پتے میں یہ دوا بقدر دو رتی ڈال کر اسے آہستہ آہستہ چبا کر تمام رس اندر نگل لینا چاہیے۔ دن رات میں تین چار مرتبہ تک اسے بموجب ضرورت کسی وقت بھی استعمال کر سکتے ہیں، بچوں کو نصف رتی تک شہد میں ملا کر استعمال کرنا چاہیے۔

فوائد:۔ یہ نہایت اعلیٰ مخرج بلغم ہے۔ اس کے استعمال سے غلیظ و لیس دار بلغم رقیق ہو کر خارج ہو جاتا ہے۔ بلغم کے نکلنے میں تکلیف نہیں ہوتی۔ ذرا کھانسنے سے پکا ہوا بلغم نکل جاتا ہے۔ چنانچہ دمہ میں کھانستے کھانستے جب مریض بلغم نہ گرنے سے بے چین ہوتا ہے اس وقت اس کے استعمال کرنے سے بلغم کا اخراج ہو کر فوراً آرام آ جاتا ہے

دو تین خوراک کے استعمال سے ہی دمہ کا دورہ ختم ہو جاتا ہے۔ تین چار ہفتے روزانہ اسے استعمال کرنے سے دمہ کا دورہ کافی ایام کے لیے ہونا ہی بند ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں کھانسی بلغمی ہو یا خشک دونوں حالتوں میں یہ کارگر ثابت ہوتا ہے غرضیکہ نہایت آزمودہ نسخہ ہے اسے ضرور معمول مطب بنا کر دکھیوں کو آرام پہنچائیں۔

کنٹھ سُدھا

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ کانچھل نصف سیر کو جوکوب کر کے کسی قلعی دار برتن میں آٹھ سیر پانی میں جوشائیں جب ایک سیر پانی باقی رہ جائے تو اسے خوب مل کر چھان لیں اسے پھر ایک قلعی دار پتیلی میں مدھم مدھم آگ پر پکائیں۔ جب ایک پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اسے نیچے اتار کر ایک پونڈ والی صاف بوتل میں بھر لیں۔ اب اس میں چار اونس گلیسرین داخل کر دیں۔ پھر ست پودینہ دو ماشہ کو رکٹی فائیڈ سپرٹ دو تولہ میں حل کر کے ڈال دیں۔ اور شیشی کو ہلا کر سب گھول یکجان کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ روئی کی پھریری سے اسے گلے کے اندرون میں دو تین مرتبہ لگائیں۔

فوائد:۔ اس کے لگانے سے کوا گرنا، ورم حلق شدید و مزمن اور ورم لوزتین (گلے پڑنا) کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جب گلے کی خرابی کی وجہ سے کھانسی چین نہ لینے دیتی ہو تو اس کا استعمال نہایت کارگر ثابت ہوتا ہے۔

کوڑھ کی سو فیصدی آزمودہ دوا

اس دوا کے محقق ہلدوانی (اتر پردیش) میونسپلٹی کے ریٹائرڈ سیکریٹری راجندر پرشاد شری واستو ہیں آپ کا دعویٰ ہے کہ انھوں نے بے حسی کے کوڑھ کی ایک چمتکار دکھانے والی دوا ڈھونڈھ نکالی ہے۔ اور وہ اب تک عموماً سو فیصدی کامیاب ہوئی ہے دس سال سے زائد عرصہ میں آپ نے کتنے ہی کوڑھ کے مریضوں کو اس دوا کی بدولت

مکمل طور پر ٹھیک کر دیا ہے۔

اس دوا سے استعمال سے دس دن کے اندر کوڑھ کے بیمار کے ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا گلنا بند ہو جاتا ہے۔ اور زخم پوری طرح ٹھیک ہو کر تندرست اعضاء کی طرح ان میں حس کا احساس ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ دوا کے استعمال کے چوتھے دن سے ہی کوڑھ سے بے حس یعنی سن ہو گئی انگلیوں میں تکلیف محسوس ہونے کی طاقت لوٹ آتی ہے درد اور گرمی و سردی کا احساس ہونے لگتا ہے۔ دس دن کے بعد پھر دوا کا جسم پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

نسخہ ۱:۔ آٹھ تولہ چرچٹہ (ٹھپکنڈا) کے تازہ پتوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ایک سادہ سفید شفاف بوتل میں بھر لیے جائیں اور پھر اوپر سے سپرٹ ایتھرس سولہ اونس ڈال کر مضبوط ڈاٹ لگا کر بوتل کسی مضبوط جگہ پر رکھ دی جاتی ہے سات دن بعد دوا روئی کے ہلکے پھوہا سے چھان لی جاتی ہے اور اس طرح سے حاصل کیا ہوا ہرے رنگ کا سیال دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ اس کی فی خوراک تین ڈرام ہے ہر خوراک میں دو چند پانی ملا لیا جاتا ہے دن بھر میں تین خوراکیں دی جاتی ہیں دو نہار منہ اور ہلکے پیٹ متواتر دس دن تک استعمال کی جاتی ہے۔

شری واستو جی نے ابھار دار کوڑھ کی بھی بے حسی کے کوڑھ جیسی پر اثر دوا کھوج نکالی ہے اور اس کے بھی کامیاب تجربے کر لیے گئے ہیں۔

ابھار دار کوڑھ کی دواء

نسخہ:۔ پت پاپڑہ (شاہترہ) کے سبز پودوں کو اکھاڑ کر ان کی جڑوں کو کاٹ دیا جاتا ہے اور بقیہ تمام کو سایہ میں خشک کر لیا جاتا ہے۔ پھر ایک سفید صاف بوتل میں نصف اونس پت پاپڑہ کوٹ کر ڈال دیا جاتا ہے بعد ازاں اس میں پانچ اونس ریکٹی فائیڈ سپرٹ اور دس اونس پانی ملا کر مضبوط ڈاٹ لگا کر بوتل بحفاظت رکھ دی

جاتی ہے۔ تیسرے دن دوا روئی کے ہلکے پھوہا کے ذریعہ چھان لی جاتی ہے اس طرح پیلے رنگ کا حاصل کیا ہوا سیال بطور دوا کام میں لایا جاتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ اس کی فی مقدار خوراک چھ ڈرام ہے۔ دن میں چار خوراکیں دی جاتی ہیں۔ دوا نہار منہ اور ہلکے پیٹ دی جاتی ہے اس دوا کی چوتھی خوراک رات کو آٹھ نو بجے کے قریب کھانا کھانے سے پہلے دینی چاہیے دوا استعمال کرتے وقت دوا میں پانی یا اور کوئی چیز ملانی نہیں ہے۔

اس دوا کے چودہ دن متواتر استعمال کرنے کے بعد پھر پہلے والی ہی ہرے رنگ دوا آٹھ تا دس دن استعمال کی جاتی ہے۔

کھشداکاری وٹی

(سدھ بھیشج منی مالا)

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ اڑھائی سیر لیموں کے رس کو کسی صاف لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب آٹھواں حصہ باقی رہ جائے تو اسے نیچے اتار لیں اور اس میں ذیل کی ادویہ شامل کر دیں۔

سیندھا نمک مسفوف ایک سیر، گھی اڑھائی تولہ، سفوف چینی ساڑھے بارہ تولہ سونٹھ کالی مرچ، پیپل، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، سہاگہ بریان ہر ایک کا سفوف ساڑھے سات تولہ سفوف عاقرقرعا سوا گیارہ تولہ، سفوف ست لیموں ساڑھے بارہ تولہ اب خوب رگڑ کر یک جان کر دیں اور تین تین رتی کی گولیاں بنا کر خشک کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ بموجب ضرورت دو چار گولیاں دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں ان کے استعمال کے لیے کسی بدرقہ کی ضرورت نہیں ہے یہ اس قدر خوش ذائقہ و لذیذ گولیاں ہیں۔ کہ انھیں منہ میں رکھتے ہی منہ میں لعاب بھر آتا ہے بس اسی سے یہ گھل کر پیٹ میں پہنچ جاتی ہیں۔

فوائد:۔ یہ گولیاں نہایت ذائقہ دار اور لذیذ ہیں اس لیے انھیں جو ایک مرتبہ

استعمال کرلیتا ہے۔ وہی ان کا گرویدہ ہو جاتا ہے یہ ارچی (نفرت طعام) بدہضمی، کمیٔ ہاضمہ، پیٹ درد، ترش ڈکاریں آنا، نفخ، پیٹ میں گیس بننا وغیرہ تکالیف کے لیے نہایت مفید و مجرب ہیں۔

کیشر آدی وٹی

اجزائے نسخہ:۔ شدھ میٹھا تیلیا، جائفل ہر دو کا سفوف ایک ایک تولہ، جاوتری مسفوف چھ ماشہ، شدھ شلاجیت آفتابی چھ ماشہ، افیون، زعفران کشمیری ہر دو تین تین ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ ایک عمدہ اور پختہ نہ گھسنے والی کھرل میں شدھ میٹھا تیلیا سفوف کو خالص عرق گلاب کے ہمراہ خوب زوردار ہاتھوں سے نصف گھنٹہ کھرل کریں بعدازاں اس میں زعفران کاشمیری کو ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ ہر دو ادویہ یکجان ہو جائیں اب اس میں شلاجیت و افیون کو ملا کر کھرل کریں اور جب یہ تمام ادویہ بالکل ایک جان ہو جائیں تو پھر بقیہ ادویہ کو ملا کر ایک روز خالص عرق گلاب کے ہمراہ کھرل کر کے نصف رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح دوپہر اور رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے دیں۔

فوائد:۔ یہ گولیاں نزلہ و زکام کے دفعیہ کے لیے بہت ہی مفید و مجرب ہیں نزلہ چاہے حلق میں گرتا ہو یا ناک کے راستہ سے نکلتا ہو ہر حالت میں ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ زکام ہوتے ہی ان کے استعمال کرنے سے زکام رک جاتا ہے بہتے ہوئے زکام کو ایک دو یوم میں پختہ کر کے بند کر دیتی ہے۔ پرانے نزلہ میں بھی بڑا فائدہ کرتی ہے ایک ماہ متواتر استعمال کرنے سے یہ بالکل جاتا رہتا ہے۔

* * *

گلابی مرہم

اجزا و ترکیب و تیاری:۔ ویزے لین سفید دس تولہ، زنک آکسائڈ، سیندور، کافور بیل چندن ہر یک تولہ، رس کپور نصف تولہ، سب کو یکجا گھوٹ کر ایک جان کر کے کسی کشادہ منہ والی شیشی میں ڈال کر ڈھکن لگا کر رکھ دیں۔

ترکیب استعمال:۔ مقام ماؤف پر اسے بموجب ضرورت لگانا چاہیے۔

فوائد:۔ خارش، چھوت دار کھجلی، جلے ہوئے مقام اور بواسیر کے مسوں پر اسے لگانے سے درد اور جلن جاتی رہتی ہے۔ مریض کو تسکین حاصل ہوتی ہے۔ ایگزیما (چھاجن) کے لیے بھی یہ مرہم خاص کر بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کے لگاتے ہی درد جلن اور شدت خارش کو افاقہ ہو جاتا ہے مرض بڑھنے سے رک جاتا ہے اور کچھ دنوں تک لگاتار استعمال کرتے رہنے سے مرض سے بالکل چھٹکارا مل جاتا ہے۔ داد کے لیے بھی نہایت مفید ہے اس کے لگانے سے جلد بالکل صاف ہو جاتی ہے۔ آتشکی زخموں پر بھی اس کا لگانا بہت مفید ثابت ہو چکا ہے۔

گندھک درو

(کبریت سیّال)

اجزائے نسخہ:۔ گندھک آملہ سار ایک چھٹانک، چونا ان بجھا ایک چھٹانک پانی ایک سیر

ترکیب تیاری:۔ اول گندھک کو کوٹ کر پیس لیں پھر کسی مٹی کے مضبوط برتن میں اسے چونا ملا کر خوب پکائیں جب ابلتے ابلتے پانی کا رنگ نارنگی ہو جائے تو برتن کو نیچے اتار کر رکھ دیں۔ اور پانی کو نتھرنے دیں جب پانی نتھر کر بالکل صاف ہو جائے تو اسے چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس سے تر کی ہوئی روئی کی پھریری کو داد اور پھنسیوں وغیرہ پر دن میں دو تین مرتبہ لگائیں اور بدن کی خارش کی جگہ پر اسے خوب ملیں اور بعد

ازاں صابن لگاکر نہالیں۔ اندرونی طور پر اس کی پانچ سے دس بوندیں پانی میں ملاکر صبح وشام پئیں۔

فوائد :۔ تجربہ میں یہ سیال کئی امراض جلد کے لیے نہایت کارگر ثابت ہوا ہے چنانچہ یہ بہت جلد داد کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکتا ہے ہر قسم کی خارش کے دفعیہ کے لیے بھی یہ ایک لاثانی اور پر اثر چیز ہے چھوٹی چھوٹی پھنسیوں اور دانوں کو رفع دفع کرنے کے لیے یہ ایک عجیب تحفہ ہے۔ یہ اندرونی طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ یہ ہاضمہ کو بڑھاتا ہے اور فساد خون کو دور کرتا ہے۔

گنڈمالا وناشی رس

اجزاو ترکیب تیاری :۔ کشتہ مرجان، کشتہ سینگ بکری (بکری کے چھ سات سینگوں کو لے کر ہانڈی میں بند کر کے گج پٹ کی آنچ میں جلا ڈالیں) تخم پنواڑ مسفوف ہر سہ کو ہم وزن لے کر باہم کھرل کر کے یکجان کرلیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ بقدر ایک سے ڈیڑھ ماشہ تک صبح و شام عرق کاسنی یا پانی کے ہمراہ دیں۔

فوائد :۔ گنڈمالا (خنازیر) نئی ہوں ابھی چھوٹی چھوٹی ہوں اور ان میں مواد نہ پڑا ہو ان کے لیے اس کا استعمال اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگرچہ فائدہ آہستہ آہستہ ہوتا ہے لیکن لازمی ہوتا ہے اور آخر مرض کی بیخ بنیاد اکھڑ جاتی ہے۔ اگر اس کے ہمراہ ہی گنڈمالا وناشی لیپ بھی استعمال کرلیا جائے تو پھر کیا کہنا ہے۔

گنڈمالا وناشی لیپ

اجزاو ترکیب تیاری :۔ رائی، سرسوں، تل، تخم سہانجنہ، تخم گاجر، تخم سن، کلونجی کالی زیری، السی، تخم مولی، سب کو خوب باریک کوٹ پیس کر سفوف بنالیں

ترکیب استعمال :۔ روزانہ سفوف کو بول مادہ گاؤ میں ملاکر نیم گرم کر کے

گلٹیوں پر صبح وشام لیپ کرائیں۔

فوائد :۔ خنازیری گلٹیوں پر تحلیل کرنے کے لیے خصوصیت سے نہایت مفید ہے بد، کچھرالی اور کن پیڑے (گلسوئے) پر بھی اس لیپ کا استعمال مفید رہتا ہے۔

گودنتی مشرن

سورگ واسی ویدشری یادوجی ترکم جی آچاریہ بمبئی کے مجربات خصوصی میں سے ہے اور جب سے ہمیں یہ نسخہ ہاتھ لگا ہے۔ عموماً زیر استعمال رہتا ہے۔ اور نہایت کامیاب ثابت ہوا ہے۔

اجزا وترکیب تیاری :۔ کشتہ گودنتی آٹھ تولہ زہر مہرہ خطائی کشتی (سحیقہ زہر مہرہ خطائی) دو تولہ رَآدی رس ع دو تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو باہم ملاکر یکجان کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ ایک ایک ماشہ کی مقدار میں تین تین گھنٹہ کے وقفہ کے بعد تین چار مرتبہ آب سرد یا شہد کے ہمراہ دیں۔

فوائد :۔ عام طور پر جب کسی بھی قسم کے بخار میں درجہ حرارت زیادہ ہو، پیاس، قے گرمی، بے چینی، گھبراہٹ اور درد سر وغیرہ ہو تو اس کے استعمال سے درجہ حرارت کم ہوجاتا ہے اور دیگر علامات بھی بالکل کافور ہوجاتی ہیں یا ان کی شدت کم ہوجاتی ہے۔ کہ جس سے مریض کو بہت چین نصیب ہوتا ہے گرمیوں کے ایام میں بخار کے مریض کے لیے تو اس کا استعمال خصوصاً نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوتا ہے۔ ملیریا بخار میں بھی چڑھے ہوئے بخار کی حالت میں اس کا استعمال نہایت مؤثر ثابت ہوتا ہے روزانہ کثیر الاستعمال کی چیز ہے اس سے کوئی مطب خالی نہیں رہنا چاہیے۔

⁂

ع :۔ رس آدی رس کا نسخہ پیشتر ازیں درج کیا جاچکا ہے ملاحظہ فرمالیں۔

گودنتی مشرن (وشیش)

بٹید ناتھ بھون کلکتہ گودنتی مشرن کے نسخہ میں دیگر اور اجزاء کا اضافہ کر کے اسے گودنتی مشرن (وشیش) کے نام سے تیار کرتا ہے۔ اس تبدیلی و اضافہ سے واقعی اس کے اوصاف میں خاص بڑھوتری ہو جاتی ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ کشتہ گودنتی آٹھ تولہ، زہر مہرہ خطائی لیشٹی دو تولہ، رس آدی رس دو تولہ، شدھ میٹھا تیلیا مسفوف ایک تولہ سہاگہ بریان ایک تولہ۔

اول کسی عمدہ کھرل میں شدھ میٹھا تیلیا کو ہمراہ آب ایک گھنٹہ کھرل کریں پھر بقیہ جملہ ادویہ کو ملا کر ایک دن ہمراہ آب کھرل کر کے تین تین رتی کے قرص (ٹکیاں) بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک یا دو ٹکیاں دن میں دو تین بار گرم پانی یا دودھ کے ساتھ دیں۔

فوائد :۔ یہ سنتت، ستت، وکھم بخار، انفلوئنزا، ملیریا اور سپنات وغیرہ کسی بھی قسم کے بخار میں جب درجہ حرارت ۱۰۳ - ۱۰۴ یا ۱۰۵ ڈگری تک یا اس سے بھی زیادہ بڑھ جاتا ہے بے ہوش یا وہم ہونے لگتا ہے۔ بیمار بکواس کرنے لگتا ہے اور زندگی کو خطرہ ہو جاتا ہے تو ایسی حالت میں اس دوا کے استعمال سے درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے یہ ہر طرح سے بے ضرر اور آزمودہ دوا ہے۔

گولی پارہ

(عقد سیماب)

طبی دنیا میں پارہ کی گولی کو خاص شہرت حاصل ہے چنانچہ اسی لیے طبع اول میں پارہ کی گولی بنانے کی ایک خاص ترکیب ہدیہ ناظرین کی گئی تھی جو سورگ واسی سوامی ہری شرنڈانند جی وئیدامرتسر کی تصنیف کردہ مشہور کتاب "کوپی پکورس نرمانڈوگیان" سے اخذ کی گئی تھی۔ اگرچہ سوامی جی نے اس ترکیب سے گولی بنانے کا دعویٰ کیا ہے لیکن تجربہ کی کسوٹی پر یہ ترکیب کامیاب ثابت نہیں ہوئی ہے اس لیے اس دوسرے ایڈیشن میں یہ غیر آزمودہ ترکیب حذف کر دی گئی ہے۔ اور اس کے بجائے ذیل کی ایک دیگر آزمودہ ترکیب پیش خدمت کی گئی ہے اسے ہم نے خود بنا کر آزمایا ہے۔ بلا جھجک آزما سکتے ہیں۔ اس ترکیب سے پارہ کی گولی یقیناً منٹوں میں بآسانی بن جاتی ہے۔

ترکیب ذیل میں ملاحظہ فرمائیں :۔

پارہ ایک تولہ کڑاہی میں رکھیں۔ نیلا تھوتھا اور سیندھا نمک ہر دو کو ایک ایک تولہ لے کر باریک پیس کر پارہ کے اوپر ڈال دیں اور اس پر ایک پیالہ گلی یا کوئی کٹورہ اوندھا رکھیں اور نصف پاؤ پانی ڈالیں۔ اور پھر آہستہ سے پیالہ کو اٹھا لیں۔ پیالہ صرف اس واسطے رکھا جاتا ہے۔ کہ پانی ڈالتے وقت پارہ سے دوا علیحدہ نہ ہو جائے اب اس کڑاہی کو آنچ پر رکھ دیں جب تمام پانی جل جائے صرف نمی رہ جائے کڑاہی کو فوراً نیچے اتار لیں۔ اور صاف پانی ڈال ڈال کر چار چھ مرتبہ دھولیں۔ پارہ مانند مسکہ ہو جاتا ہے بعد ازاں پارہ کو انگلیوں سے اکٹھا کر کے گولی بنالیں۔ استعمال کی خاطر سوئی میں دھاگہ ڈال کر گولی کو بیندھ کر دھاگہ ڈال دیں۔ اس طرح کر لینے سے گولی کو دودھ میں لٹکانے میں سہولت رہتی ہے پھر اس کے کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں پانچ چھ گھنٹہ بعد گولی دھات جیسی سخت ہو جاتی ہے۔

ترکیب استعمال :۔ جتنا دودھ پینا مطلوب ہو اتنا دودھ لے کر اس میں اتنا ہی پانی ڈال دیں اور پارہ کی گولی کو دودھ میں لٹکا دیں مگر گولی تہہ میں نہ لگے۔ دودھ میں لٹکتی رہے۔ اب دودھ کو ابالیں جب جل جائے تو دودھ کو نیچے اتار لیں۔ گولی نکال کر پانی سے دھو کر رکھ لیں اور دودھ میں حسب منشا میٹھا ڈال کر پی لیں۔

فوائد :۔ اس کے استعمال سے منی بہت گاڑھی ہو جاتی ہے۔ اور منی کے زیادہ زائل ہو جانے سے جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے وہ سب جاتی رہتی ہے چنانچہ اس کے پندرہ بیس روز روزانہ استعمال سے کافی قوت باہ بڑھ جاتی ہے۔

اس گولی کا اثر چار چھ ماہ ہی رہتا ہے جتنا شروع میں یہ گولی اثر کرتی ہے پھر

بعد میں اتنا اثر نہیں کرتی۔ دراصل پارہ کو اس طرح ابالنے سے اس میں کچھ ایسی کیمیائی تبدیلی ہو جاتی ہے۔ کہ جس سے اس کے کچھ نہایت باریک ذرات گھل سکنے کے قابل ہو جاتے ہیں چنانچہ گولی کو دودھ میں ابالنے سے وہ اس میں مل جاتے ہیں کہ جس سے دودھ بخوبی ہضم ہوتا ہے۔ دیگر جسم کو برانگیختہ کرنے اور قوت و توانائی پیدا کرنے کا موجب ہوتے ہیں۔

یہ بات عام مشہور ہے کہ پارہ کی گولی اگر منہ میں رکھ کر جماع کیا جائے تو جب تک گولی منہ میں رہے گی انزال نہیں ہوگا۔ لیکن یہ ایک محض ڈھکوسلا ہے اس میں قطعاً کوئی حقیقت نہیں ہے۔

گیس ہر چورن

غذا کی گڑبڑ اور بد پرہیزی کرنے سے ہاضمہ میں فتور واقع ہو کر پیٹ میں گیس پیدا ہو جاتی ہے یہ مقعد کے راستہ خارج نہ ہو کر اوپر کی جانب جا کر دل اور دماغ پر برا اثر پیدا کرتی ہے۔ ریاح خارج ہونی بند ہو جاتی ہے۔ طبیعت گھبراتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ دل ڈوبتا جا رہا ہے۔ پاخانہ کھل کر نہیں آتا بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ نیند کم آتی ہے حوصلہ پست ہو جاتا ہے ہر وقت جسمانی اور دماغی تھکان محسوس ہوتی رہتی ہے۔ ایسی حالت میں یہ چورن بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس کا استعمال حرارت ہاضمہ کو بڑھا کر خرابی ہاضمہ کو درست کر دیتا ہے۔ جس سے کھائی ہوئی غذا عمدگی سے ہضم ہونے لگتی ہے۔ پاخانہ بافراغت آنے لگتا ہے گیس (ریاح) کو جلد سے جلد خارج کرتا ہے اور پیٹ میں نئی گیس پیدا ہونے کو روکتا ہے اس سے کھانا کھانے کے بعد ہونے والی بے چینی دور ہو جاتی ہے طبیعت ہشاش بشاش رہنے لگتی ہے۔ اور حوصلہ کی پستگی جاتی رہتی ہے۔ اس غرض کی بہت اعلیٰ اور آزمودہ دوا ہے۔ کئی بیماروں کو اس نے از سر نو زندگی عطا کی ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ سہاگہ بریان، رائی، ہلیلہ سیاہ[1] بریان برگ، مغز[2] کرنجہ، اجوائن دیسی، فلفل سیاہ

---

[1] ہلیلہ سیاہ یعنی کالی چھوٹی ہرڑ کو روغن ارنڈ میں توے پر رکھ کر تل لیں۔

[2] کرنجوہ کے بیجوں کو آگ پر سینک کر پھر توڑ کر اندر سے مغز نکال لیں۔

سونٹھ، سیندھا نمک، سیاہ نمک، نوشادر، ہر ایک کا سفوف ایک ایک چھٹانک کشتہ سنکھ، سوڈا بائی کارب، ہر دو ایک ایک چھٹانک، ہینگ بریان ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ اول کسی صاف و عمدہ کھرل میں ہینگ بریان کو خوب باریک پیس لیں اور پھر بقیہ جملہ ادویہ کو داخل کر کے یکجان کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ بقدر چار چار ماشہ دن میں تین مرتبہ کھانا کھانے سے پہلے ہمراہ نیم گرم پانی دیں۔

پرہیز:۔ ایسے مریضوں کو دوا کے دوران استعمال چاول، مٹر، آلو، گوبھی کھٹائی، املی، اچار اور تیل کی بنی ہوئی چیزیں نہیں کھانی چاہییں۔ گھی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز رکھنا چاہیے۔

نوٹ:۔ اس دوا کے دوران استعمال اگر دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد اگنی تنڈی وٹی[1] کی دو دو گولیاں ہمراہ نیم گرم پانی نگل لی جائیں تو سونے پر سہاگہ کا کام ہوتا ہے۔

لکشمنا ارشٹ

یہ سورگ واسی سوامی ہری شرنانند جی وید امرت سر کے مجربات میں سے ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے یہ یوگ (نسخہ) ایک تپسوی[2] بابا نے بتایا تھا یوگ بنانے کا موقع اولاً ۱۹۲۱ء میں ملا تھا میں نے جن بانجھ عورتوں کو استعمال کرایا اس کے استعمال سے پچاس فیصدی کے

---

[1] نسخہ اور مکمل واقفیت کے لیے آیورویدک فارماکوپیا ملاحظہ فرمائیں۔

[2] دراصل یہ نسخہ تو بھیشج رتناولی کا ہی ہے۔ اسی میں تپسوی بابا نے اپنے تجربات کی بنا پر کچھ ترمیم کر لی ہے جس کی وجہ سے اسے خاص اہمیت حاصل ہو گئی ہے۔ اہم سوال تو یہ ہے کہ لکشمنا کونسی بوٹی کا نام ہے؟ فی الحقیقت یہ طب آیوروید کی ایک متنازع بوٹی ہے۔ اور آج روز تک یہ طے نہیں کیا جا سکا کہ کس بوٹی کو لکشمنا قرار دیا جائے کئی لوگ سفید پھول والی کٹائی خرد کو لکشمنا قرار دیتے ہیں لیکن اس میں (باقی اگلے صفحہ پر)

اولاد ہوئی ۔ لیکن اگر مردوں میں بانجھ پن ہو تو اس میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے یا نہیں؟ اس کا مجھے علم نہیں تھا ۔ میں نے یہ یوگ اپنے تصنیف کردہ آسوو گیان میں شائع کردہ ویدوں سے التجا کی کہ یہ یوگ بنا کر اس کے فائدہ و نقصان سے ہمیں مطلع کریں ۔ اس چالیس سال کے عرصہ میں ایک درجن ویدا اس یوگ کو بنا کر وقت وقت پر ہمیں اطلاع دیتے رہے ہیں ان میں سے تین ویدوں نے لکھا ہے کہ یہ یوگ زنانہ بانجھ پن میں جتنا فائدہ کرتا ہے اس سے زیادہ مردوں کو فائدہ کرتا ہے ساٹھ سال کی عمر کو پہنچے مرد اس کے استعمال سے اولاد پیدا کرنے کے قابل ہوئے ایسا ان کے خطوط سے معلوم ہوا اب نسخہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں ۔

اجزا و ترکیب تیاری :۔ میور شکھا، شولنگی بیج اور مغز جیا پوتا ، ہر سہ کو ایک ایک سیر پانی لے کر سب کو کوٹ کر کے چوبیس سیر پانی میں جوشائیں جب چھ سیر پانی باقی رہ جائے تو اسے خوب مل کر چھان لیں پھر اس میں ذیل کی ادویہ کے نغدہ اور دیگر اشیاء کو داخل کر کے حسب طریق ارشٹ تیار کریں ۔

(حاشیہ بقیہ) وہ اوصاف نہیں پائے جاتے کہ جو لکشمنا بوٹی کے نام سے منسوب کیے جاتے ہیں چنانچہ آپ نے لکشمنا بوٹی کے بجائے میور شکھا، شولنگی بیج اور جیا پوتا کو ہم وزن مقدار میں ملا کر لکشمنا بوٹی کے وزن کے برابر نسخہ میں شامل کیا ہے اور اس سے یہ نسخہ بہت مفید ثابت ہوا ہے ۔

بھیشج رتناولی میں یہ نسخہ اس طرح لکھا ہے :۔

سوا چھ سیر لکشمنا کو لے کر چونسٹھ سیر پانی میں جوشائیں اور چہارم حصہ (سولہ سیر) پانی باقی رکھیں اسے مل کر چھان لیں گڑ ساڑھے بارہ سیر، دھائے کے پھول ایک سیر، ناگر موتھا، ملیٹھی، بلا (کھریٹی) پوست بیلہ، پوست بہیڑا، آملہ منقی ہلدی، دار ہلدی، سفید زیرہ، سفید چندن، سرخ چندن، اجمود، اجوائن، بیل گری ہر ایک کا سفوف اڑھائی اڑھائی تولہ ان کو مٹکا میں ڈال کر حسب دستور ارشٹ کر لیں ۔ یہ مستورات کے امراض کو رفع کر دیتا ہے ۔

(نوٹ) آسو و ارشٹ کی اصطلاح کے بموجب سولہ سیر پانی میں سوا چھ سیر گڑ شامل کرنا چاہیے چنانچہ اس نسخہ کی تحریر کے بموجب گڑ داخل کرنے سے گاڑھا گھول تیار ہوتا ہے اور اس سے عمدہ ارشٹ تیار نہیں ہو پاتا اس لیے ساڑھے بارہ سیر گڑ کی بجائے صرف سوا چھ سیر گڑ داخل کرنا چاہیے اس سے عمدہ ارشٹ تیار ہوتا ہے ۔

ناگر موتھا، ملیٹھی، پوست برڑ، پوست بہیڑا، آملہ، منقّٰی، ہلدی، دار ہلدی، سفید زیرہ، سفید چندن، سرخ چندن، اجمود، اجوائن ، بیلگری، ناگ کیسر ہر ایک کا سفوف اڑھائی اڑھائی تولہ ۔ ان کا نغدہ بنا کر جوشاندہ میں ملا دیں ۔ علاوہ کنٹرو (سرا بیج) تین ماشہ اور گڑ تین سیر ملائیں ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ دو تولہ ارشٹ میں دو چار تولہ پانی ملا کر دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد یا سویرے اور شام کے وقت کچھ کھا کر اوپر سے اسے استعمال کرنا چاہیے ۔ ایام ماہواری کے دنوں میں نہیں دینا چاہیے ۔

فوائد :۔ جب کسی بھی وجہ سے خصیتین الرحم (رحم کے خصیوں) میں کوئی نقص آجاتا ہے ۔ اور ان میں عورتوں کے انڈوں کا بننا بند ہو جاتا ہے یا کمزور انڈے بنتے ہیں تو بھی عورت بانجھ ہو جاتی ہے اسی طرح مردوں کے حیوانات منویہ زیادہ منی کے زائل کرنے کی وجہ سے جب کمزور ہو جاتے ہیں تو حمل ٹھہرانے کے ناقابل ہو جاتے ہیں ۔ عمر کی زیادتی غیر تندرستی اور آتشک وغیرہ امراض جن کا اولاد پیدا کرنے والی غدود پر برا اثر ہوتا ہے اور ان کی وجہ سے عورت یا مرد بانجھ پن میں مبتلا ہو جاتے ہیں ۔ انھیں اس ارشٹ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے ۔

کچھ حالتوں میں جن مستورات کا ماہواری خون بند یا کم ہو اسے بھی جاری کرنے میں یہ مدد دیتا ہے ۔

لیپ ہلدی

اجزا و ترکیب تیاری :۔ ایلوہ مرکی، گوگل، کندر گوند، عصارۂ ریوند، میدہ لکڑی (میدہ سک) سجی کھار، لودھ، ماجو پھل، پھٹکڑی، ہلدی، ہر ایک کا سفوف ایک ایک چھٹانک، سفوف آنبہ ہلدی پانچ چھٹانک سب کو ملا کر یکجان کر لیں ۔

ترکیب استعمال :۔ بقدر ضرورت سفوف کو لے کر گرم پانی میں ملا کر مقام ماؤف پر لیپ کر دیں اور اوپر روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں ۔ اس لیپ کو لگاتار اڑتالیس ۴۸ گھنٹہ

تک لگائے رکھنا چاہیے ۔ اس سے پہلے پٹی کو نہیں کھولنا چاہیے ۔ پھر اس کو ہٹا دیں اور اس جگہ کو باحتیاط صاف کر دیں ۔ اگر ضرورت ہو تو دوسرا لیپ کر دیں ۔ لیکن واضح رہے کہ اگر لیپ ہٹانے کے بعد وہاں کی جلد سرخ معلوم ہو تو دوسرا لیپ بارہ گھنٹہ بعد کرنا چاہیے اور اس دوران میں اس حصّہ کو کھلا رکھنا چاہیے ۔

فوائد :۔ لاٹھی وغیرہ کے لگنے سے یا کہیں سے گر پڑنے سے چوٹ آگئی ہو یا کوئی حصہ جسم کسی طرح دب گیا ہو تو اس کے درد اور ورم کو دور کرنے کے لیے یہ لیپ اپنی نظیر آپ ہے ایک دو یا تین لیپ کرنے سے چاہے کیسی ہی چوٹ آئی ہو آرام آجاتا ہے ۔ کئی ایک کو تو ایک لیپ سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے ۔ ولایتی پلاسٹر اس کے سامنے ہیچ ہیں اس سے شدت درد کو فوراً فائدہ ہوتا ہے ۔ جلد کے نیچے جمع شدہ خون جذب ہو جاتا ہے اور سوجن اتر جاتی ہے ۔

مانڑکیہ رس آدی گٹکا

یہ نسخہ گجراتی زبان کی مشہور کتاب " آیورویدنبندھ مالا " کا ہے ۔ تجربہ میں بہت مفید ثابت ہوا ہے ۔ اسی لیے قارئین کرام کے ہدیہ ناظرین کر دیا ہے تاکہ آپ بھی اسے بنا کر فائدہ اٹھا سکیں ۔

اجزائے نسخہ :۔ ہڑتال ورقیہ مصفے اسے بنایا ہوا مانڑکیہ رس (رس[1] مانڑکیہ) شنگرف مصفےٰ ، ابلوہ مصفےٰ ، پیپل ، کالا نمک ، سیندھا نمک ، اندر جو تلخ ، کوئل[2] کے بیج دو دو تولہ ، منسل مصفےٰ ، سہاگہ بریان ، جوکھار ، مرتکی ، سونٹھ ، مرچ سیاہ ، اجوائن ۔

---

[1] تفصیل کے لیے آیورویدک فارما کوپیا ملاحظہ فرمائیں ۔

[2] یہ ایک ہندی بوٹی ہے جس کی خوب صورت بیل ہوتی ہے یہ درختوں اور دیواروں پر چڑھی رہتی ہے مالابار اور بنگال میں گھروں اور باغات میں اکثر اس کی بیلیں لگی ہوئی ملتی ہیں اس کے پتے چھوٹے گول اور بیضہ نما ہوتے ہیں ہر سینک پر پتے دائیں بائیں بالمقابل ہوتے ہیں یعنی جوڑے جوڑے (باقی حاشیہ آگے)

عاقر قرحا ، بابڑنگ ایک ایک تولہ ، کیسر کاشمیری ، جائفل ، جاوتری ، الائچی خرد ، تیز پات ، عصارہ ریوند نصف نصف تولہ ۔

ترکیب تیاری :۔ کسی عمدہ اور صاف کھرل میں اول مانڑکیہ رس کو اس قدر کھرل کریں کہ وہ مانند میدہ ہو جائے ۔ پھر اس میں عصارہ ریوند کو ملا کر ہمراہ آب برگ پان کے ہمراہ دو تین گھنٹہ کھرل کریں پھر شنگرف مصفےٰ[1] ، منسل مصفےٰ اور کیسر کو شامل کر کے آب برگ پان کے ہمراہ دو تین گھنٹہ کھرل کریں پھر ابلوہ مصفےٰ کو باریک کر کے ڈال دیں اور کھرل کر کے ایک جان کر دیں بعد ازاں بقیہ ادویہ کے سفوف بموجب وزن شامل کر کے آب برگ پان کے ہمراہ تین یوم کھرل کر کے نصف نصف رتی کی گولیاں بنا لیں ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک ایک گولی دن میں دو تین مرتبہ پان کے رس میں گھس کر دیں ۔

فوائد :۔ یہ ننھی ننھی گولیاں بچوں کے لیے نہایت مفید رہتی ہیں ۔ چنانچہ کھانسی زکام بدہضمی ، پیٹ درد ، قبض اور اپھارہ کو نافع ہیں ۔ ان سے بچوں کا پیٹ صاف رہتا ہے ۔ جن بچوں کو بار بار زکام ہو جاتا ہے ناک بہتی رہتی ہے ان کے لیے بہت مفید ہیں ۔ ہوائی نالیوں میں اکٹھی ہوئی بلغم کو باہر نکال دیتی ہیں ۔ بچوں کے نمونیہ (ڈبہ اطفال) کے لیے بے خطا ہیں ۔ فوراً اپنا اثر دکھاتی ہیں ۔ سینکڑوں بچوں کی زندگیاں ان گولیوں نے

(بقیہ حاشیہ) ہوتے ہیں چنانچہ اکثر کل دو تین یا کسی کسی پہ چار جوڑے بھی ہوتے ہیں اور ہر ایک پتہ الگ ہوتا ہے پھول سفید اور نیلے دو قسم کے آتے ہیں اسے پھلیاں لگتی ہیں کہ جو ایک دو انچ لمبی اور چوتھائی انچ چوڑی اور چپٹی ہوتی ہیں ان کے اندر جو بیج ہوتے ہیں وہ سیاہ رنگ کے چپٹے اور چکنے ہوتے ہیں ۔ دواً اس کی جڑ اور بیج استعمال کیے جاتے ہیں بھاؤ ناوغیرہ کے لیے اس کا پنچانگ ہی کام میں لایا جاتا ہے ۔

[1] اسے سنسکرت میں گری کرنیکا ، اپرجتا ، وشنو کرانتا ، ہندی میں کوئل ، مرہٹی میں گوکرنی ، گجراتی میں گرنی اور بنگالی میں اپراجتا کہتے ہیں ۔

بچاتی ہیں۔

مُدھر آنتک وٹی موتی والی

اجزائے نسخہ:۔ موتی پشٹی[ع] (سحیقہ مروارید) ایک ماشہ، اصلی کستوری نیپالی دو ماشہ، اصلی زعفران تین ماشہ، سفوف جائفل چار ماشہ، سفوف جاوتری پانچ ماشہ، سفوف لونگ چھ ماشہ، برگ تلسی سبز سات ماشہ، کشتہ ابرک سیاہ آٹھ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ اول کسی صاف و عمدہ کھرل میں زعفران کو ہمراہ آب ادرک خوب کھرل کریں پھر برگ تلسی کو شامل کر کے آب ادرک کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ مانند ملائی ہو جائیں۔ بعد ازاں بقیہ جملہ ادویہ کو داخل کر کے آب ادرک کے ہمراہ تین چار گھنٹے کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ نصف سے دو گولی تک دن میں تین چار مرتبہ تین تین گھنٹے کے وقفہ کے بعد آب ادرک یا پانی کے ہمراہ دیں۔

فوائد:۔ یہ گولیاں میعادی بخار (ٹائیفائڈ فیور) کے لیے نہایت مفید و مجرب ہیں۔ ہر حالت میں کارگر ثابت ہوتی ہیں۔ اگر شروع سے ہی ان کا استعمال جاری کر دیا جائے تو مدھرا (میعادی بخار کے دانے) بروقت نکل آتے ہیں۔ اور وقت پر ڈھل جاتے ہیں آنتوں کے زہریلے مادے کا دفعیہ کرتی ہیں۔ آنتوں کو قوت عطا کرتی ہیں۔ مریض کو تسکین بخشتی ہیں۔ اور بخار عین میعاد پر دور ہو جاتا ہے۔ بدپرہیزی یا کسی غیر مناسب دوا کے استعمال کی بدولت جب دانے باہر نہیں نکلتے زہر کے اندر پھیلنے کی وجہ سے کئی عوارض ظہور پذیر ہو جاتے ہیں۔ تو ایسی حالت میں بھی یہ گولیاں جادو کی مانند فائدہ پہنچاتی ہیں۔ ان کے دینے سے

[ع] اصلی موتیوں کو لے کر کسی پختہ نہ گھسنے والی پتھر کے کھرل یا چینی کھرل میں گھوٹ کر سفوف بنا لیں اور پھر اصلی عرق گلاب کے ہمراہ زوردار ہاتھوں سے دو تین دن کھرل کر کے خشک کر لیں اور سنبھال کر رکھ لیں۔ بس یہی "موتی پشٹی" ہے یعنی بغیر آنچ کی موتی بھسم ہے۔

پھر دانے نکل آتے ہیں اور مریض کو سکون حاصل ہو جاتا ہے بگڑی ہوئی حالت سدھر جاتی ہے اور چند یوم میں ہی مریض بالکل روبصحت ہو جاتا ہے۔

مدھر آنتک وٹی سادہ

اجزائے نسخہ:۔ برگ تلسی سبز دو تولہ، اصلی ست گلو ایک تولہ، دھنیا تخم کاسنی، لونگ دانہ الائچی خرد، طباشیر ہر ایک کا سفوف چھ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ اول کسی عمدہ کھرل میں برگ تلسی کو رگڑ کر خوب باریک پیس لیں اور پھر آب برگ تلسی کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ اس کا کوئی رگ و ریشہ نظر نہ آئے اور مانند ملائی ہو جائے بعد ازاں بقیہ ادویہ کو داخل کر کے آب برگ تلسی کے ہمراہ دو تین گھنٹے کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں اور سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک تا دو گولی دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ عرق گاؤزبان یا پانی دیں فی خوراک پروال وٹی پشٹی سحیقہ مرجان دو رتی بھی ملا لینی چاہیے۔

فوائد:۔ اس کے اوصاف بالکل مذکورہ صدر مدھر آنتک وٹی موتی والی کے مطابق ہیں کم خرچ بالانشیں کی مثال حقیقتاً اس پر صادق آتی ہے۔ غرضیکہ یہ گولیاں مدھرا کے زہر کو باہر نکالنے کے لیے بہت مفید ہیں حاملہ عورتوں اور بچوں کے درجہ حرارت کو کم کرنے کے لیے بلاجھجک دی جا سکتی ہیں۔

مدھومیہہ سنہار رس

یوں تو مدھومیہہ (ذیابیطس) کے دفعیہ کے لیے کئی ادویہ کے آزمانے کا موقعہ ملا ہے۔ اور کامیابی بھی حاصل ہوئی ہے۔ لیکن مدھومیہہ سنہار رس کے استعمال سے جو چمتکاری اثر دیکھنے میں آیا ہے وہ اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ ذیابیطس کی ہر حالت میں یہ دوا رام بان کی طرح کام کرتی ہیں۔ بالکل خطا نہیں جانے پاتی۔ مریض کو کتنی ہی شکر کیوں نہ ہو۔ اور کتنا ہی مرض کیوں نہ بڑھا ہوا ہو یہ دوا ضرور کارگر ثابت ہوتی ہے واقعی یہ ایک لاثانی تحفہ ہے

یہ مبارک نسخہ سورگ واسی شری گوردھن شرما چھانگانی ناگ پور کے مجربات خصوصی میں سے ہے کہ جو آپ کو سجان گڑھ کے سوامی پتی جی مہاراج سے ملا تھا۔

اجزائے نسخہ :۔ جائفل، جاوتری، تخم الائچی خرد، کالی مرچ، لونگ ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، کافور دیسی، کشتہ ابرک سیاہ، چندراودے ہر سہ ایک ایک تولہ، دارچینی تخم دھتورہ سفید غیر مصفےٰ ہر دو کا سفوف اڑھائی اڑھائی تولہ، کشتہ فولاد، پارہ شنگرف برآوردہ، گندھک آملہ سار مصفےٰ، ہر سہ اڑھائی اڑھائی تولہ، افیون چودہ تولہ، خشخاش مسفوف چار تولہ، مغز تخم املی مسفوف دو تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ اول کسی صاف اور عمدہ کھرل میں پارہ و گندھک کی عمدہ کجلی تیار کریں پھر اس میں چندراودے کو ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ اس کی چمک بالکل معدوم ہو جائے پھر اس میں کشتہ ابرک سیاہ اور کشتہ فولاد کو ملا کر یکجان کر دیں۔ بعد ازاں افیون و کافور کو ملا کر آب برگ دھتورہ کے ہمراہ اتنا رگڑیں کہ دوا مانند لئی ہو جائے پھر بقیہ ادویہ کو داخل کر کے آب برگ دھتورہ کے ہمراہ چوبیس گھنٹے کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ دوا شروع کرنے سے پیشتر مریض کا کوئی ہلکا جلاب دے کر ایک دو دست ضرور کرا دینے چاہییں۔ اس کے بعد روزانہ صبح اور رات کو سوتے وقت صرف ایک ایک گولی نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کرنی چاہیے جب تک اس دوا کا استعمال جاری رہے تب تک روزانہ صبح و رات کو دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد "آروگیہ وردھنی رس" بقدر ایک ایک ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرتے رہنا چاہیے۔

آروگیہ وردھنی رس آیورویدک کی ایک نامزد دوا ہے تفصیل کے لیے آیورویدک فارماکوپیا ملاحظہ فرمائیں۔

* * *

مرہم بالچر

اجزا و ترکیب تیاری :۔ برادہ سینگ بکری، برادہ ہاتھی دانت، خشک جونک ہر سہ کو ہم وزن لے کر چار گنا روغن سرشف میں ملا کر مدھم مدھم آگ پر اس قدر پکائیں کہ سب ادویہ جل جائیں۔ بعد ازاں ان کو خوب گھوٹ کر یکجان کر لیں یہ ایک قسم کی مرہم تیار ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال :۔ روزانہ صبح و شام تھوڑی سی مرہم کو انگلی سے مقام ماؤف پر لگا کر خوب ملیں۔

فوائد :۔ ایک ایسے نباتی کرم ہوتے ہیں جو بالوں کی جڑوں کی گلٹیوں میں گھس جاتے ہیں اس سے ان گلٹیوں میں ایسا نقص پیدا کر دیتے ہیں کہ جس سے وہاں کے بال جھڑ جاتے ہیں اور دونی چونی کے برابر جگہ بالکل صاف ہو جاتی ہے۔ اور پھر وہاں بالوں کا نکلنا بند ہو جاتا ہے اسے بالچر (بال خورہ) کہتے ہیں اس مرہم کے لگانے سے کچھ دنوں میں ہی وہ تمام کرم مر جاتے ہیں اور بالوں کی جڑوں میں پھر بال پیدا ہونے کی طاقت عود کر آتی ہے۔ غرض یہ کہ سر، ڈاڑھی، مونچھ، ابرو وغیرہ جہاں کے بال جھڑ کر بالچر بن جاتا ہے وہ دور ہو جاتا ہے۔ اور بال پھر پہلی حالت جیسے اُگ آتے ہیں۔ نہایت مفید اور بہترین دوا ہے۔

مرہم سُرخ

اجزا و ترکیب تیاری :۔ ایک تولہ رال کو کسی کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں پھر اس میں سیندور ایک تولہ ملا لیں بعد ازاں اس میں روغن کنجد تھوڑا تھوڑا ملاتے جائیں۔ حتیٰ کہ نصف چھٹانک روغن جذب ہو جائے۔ پھر قدرے پانی ڈال کر رگڑیں۔ جب پانی اچھی طرح جذب ہو جائے تو پھر اور پانی ڈال کر رگڑیں اس طرح جتنا پانی اس میں جذب ہو سکے ڈالتے رہیں۔ آخر میں جب پانی ڈالیں گے، ہر گز

جذب نہ ہو گا اب اسے تھوڑا سا رگڑ کر پانی مذکور نکال دیں۔ اس طرح تین مرتبہ کریں بس مرہم تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ جب آگ سے یا گرم پانی وغیرہ سے جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو اس مرہم کا اسی وقت لیپ کر دینا چاہیے جب کچھ دیر بعد یہ جذب ہو جائے تو اور لگا دیں نرم کپڑا لپیٹ دیں۔ تو بھی اچھا ہے ایسے ہی تین چار بار لگاتے رہیں اگر چھالے پڑ گئے ہوں تو وہ بھی اس سے پھوٹ جاتے ہیں وگرنہ ان کو پھوڑ کر اسے لگائیں۔

فوائد:۔ اگرچہ یہ بہت آسانی سے تیار ہونے والا اور سستا مرہم ہے لیکن فوائد میں بیش قیمت مرہموں سے بھی فی الحقیقت سبقت رکھتا ہے اس کے لگانے سے فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔ یعنی درد اور جلن دور ہو جاتی ہے۔ اور زخم جلد بھر جاتے ہیں۔ جلد کا کوئی حصہ کتنا ہی کیوں نہ جل گیا ہو اس کا استعمال اپنا چمتکار ضرور دکھاتا ہے ایک بہترین دوا ہے

مرہم کاربنکل

اجزائے نسخہ:۔ بچھو (عقرب) برنگ سیاہ دو عدد، دانہ گندم دو تولہ، افیون تین ماشہ، سرسوں کا تیل دس تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ ایک صاف آہنی کڑاہی میں سب ادویہ کو ڈال کر مدھم آگ پر اس قدر پکائیں کہ بچھو وغیرہ جل کر سیاہ ہو جائیں۔ پھر سب کو آہنی ڈنڈا سے خوب رگڑ کر ایک جان کر کے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ زخم کو اچھی طرح صاف کر کے سب سے پہلے فاسد گوشت و مواد کو کاٹ کر علیحدہ کر دینا چاہیے۔ بعد ازاں اس زخم کو مرہم سے بھر دینا چاہیے اور اوپر سے روئی رکھ کر پٹی باندھ دینی چاہیے۔ پہلے دو چار روز دونوں وقت زخم کو صاف کر کے مرہم لگائیں پھر چوبیس گھنٹہ میں صرف ایک مرتبہ ہی لگائیں۔

فوائد:۔ کاربنکل (شب چراغ) کو بھرنے کے لیے یہ مرہم عجیب اثر رکھتا ہے۔ عموماً ایک ہفتہ میں ہی زخم بھر جاتا ہے۔ سب سے بڑا وصف اس مرہم میں یہ ہے کہ زخم کی

جگہ کا درد تو اس کے لگاتے ہی کافور ہو جاتا ہے جلن ٹیس جاتی رہتی ہے علاوہ بریں جلن پیدا کرنے والے بڑے بڑے بگڑے ہوئے پھوڑے جن کا جلد و گوشت گلتا چلا جاتا ہے اور بری طرح سے پھیلنے والے پھوڑے بھی اس مرہم کے لگانے سے بہت جلد ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ یہ ایک عجیب اور لاثانی تحفہ ہے۔ جو اسے آزمائے گا وہ اس مدعا کے دیگر نسخہ جات سے بے نیاز ہو جائے گا۔

مکردھوج وٹی

آج کل مکردھوج وٹی کے کئی نسخے مروج ہیں چنانچہ مختلف آیورویدک فارمیسیوں میں مختلف نسخہ جات کے بموجب یہ تیار کی جاتی ہے چنانچہ ذیل میں ہم اپنا ایک آزمودہ نسخہ پیش کرتے ہیں جو ہر لحاظ سے بہترین ثابت ہوا ہے۔

اجزائے نسخہ:۔ مکردھوج (چندراودے) چار تولہ دو ماشہ، جائفل، لونگ ہر دو کا سفوف ایک ایک تولہ، کچلہ مدبر مسفوف ایک تولہ، اصلی کیسر ایک تولہ، کشتہ سونا ایک ماشہ، اصلی کستوری ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ اول مکردھوج کو باریک پیس کر آب پان کے ہمراہ اس قدر کھرل کریں کہ اس کی چمک بالکل معدوم ہو جائے۔ پھر اس میں کیسر کو ملا کر اتنا کھرل کریں کہ اس کا کوئی رگ و ریشہ نظر نہ آئے۔ بعد ازاں بقیہ ادویہ کو ملا کر آب پان کے ہمراہ تین چار گھنٹہ تک کھرل کریں۔ پھر ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک سے دو گولی صبح و شام پاؤ سیر نیم گرم دودھ کے ہمراہ دیں۔

فوائد:۔ یہ گولیاں نظام ہضم کو درست کر کے کھائی ہوئی خوراک کو ہضم کرتی ہیں کہ جس سے نیا خون پیدا ہو کر چہرے پر سرخی دوڑ جاتی ہے۔ اور جسم میں پھرتی و چستی آتی ہے جسم مضبوط و توانا ہوتا ہے دل و دماغ کو قوت بخشتی ہیں۔ غلط کاریوں اور کثرت مباشرت وغیرہ کی وجہ سے منی کے ضائع ہو جانے سے جب قوت باہ جواب دے گئی ہو اور آلاتِ تناسل

ڈھیلے پڑ گئے ہوں تو ان کا استعمال نہایت کارگر رہتا ہے۔ ان سے نئے سرے سے جسم میں قوت وطاقت کی ایک لہر دوڑ جاتی ہے۔ صحبت کے بعد تھکاوٹ نزدیک پھٹکنے نہیں پاتی۔ اور آدمی تازہ دم رہتا ہے۔ ڈھلتی عمر میں قوت باہ کو بنائے رکھنے کے لیے یہ گولیاں خصوصاً بہت مفید رہتی ہیں بڑھاپے کے اضمحلال کو دور کر کے شباب کی امنگوں کو بیدار کرتی ہیں۔ غرضیکہ جسمانی قوت اور قوت باہ کو ہمیشہ بحال رکھنے کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔

مل تیل (سنکھیا کا تیل)

یہ سدھ بھیشج منتری مالا کا نسخہ ہے تجربہ میں مفید ثابت ہونے سے ناظرین کرام کے پیشِ خدمت کر دیا ہے۔

اجزا و ترکیب تیاری:۔ سفید سنکھیا، جاوتری، جائفل، لونگ، اجوائن دیسی اجوائن خراسانی، اجمود، تخم بھنگ ہر ایک تین تین تولہ، الکنگنی چھ تولہ، سب کو کوٹ کر جوکوب سفوف بنالیں پھر تین مرتبہ گل حکمت کی ہوئی ایک آتشی شیشی میں یہ سفوف بھر دیں۔ اور بعد میں ساڑھے سات تولہ روغن کنجد ڈال کر خوب ہلا دیں۔ بعدہٗ اس کے منہ کو لوہے کے باریک تاروں کے گچھے سے بند کر کے پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکال لیں۔

اس طرح نکالے گئے نصف پاؤ تیل میں کستوری تین رتی اور کیسر کاشمیری تین رتی کو کھرل میں پیس کر نصف تولہ ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں گھول کر ملا دیں اور مضبوط ڈاٹ لگا کر سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ گٹھیا وغیرہ کے مقام درد پر اس کی دس بوندیں روغن کنجد میں ملا کر مالش کریں۔ نیم کی ایک سینک کو تیل میں ڈال کر پان پر رگڑیں اور وہ پان دمہ کے مریض کو کھلا دیں۔

نامردی کے مریض کو ایک ایک بوند صبح وشام ملائی میں ڈال کر کھلائیں اور عضو مخصوص کے منہ کو چھوڑ کر اس کی مالش کریں۔

فوائد:۔ یہ تیل بہت تیز ہے اور اپنا اثر فوری دکھلاتا ہے چنانچہ جسم میں کہیں بھی ریحی درد ہو تو اس کی مالش کرنے سے بہت جلد سکون حاصل ہوتا ہے۔ دمہ کے مریض کو اس کے کھلانے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ دورہ اسی وقت رک جاتا ہے۔ نامردی کے مریضوں کو بھی اس سے شرطیہ فائدہ ہوتا ہے یہ ایک غایت درجہ مفید قابل آزمائش دوا ہے۔

ملیریا وٹی

اجزائے نسخہ:۔ پارہ مصفیٰ، گندھک آملہ سار مصفیٰ، ہڑتال ورقی مدبر، کشتہ سونا مکھی، بچھناگ مدبر مسفوف، مرچ سیاہ مسفوف ہر ایک ایک ماشہ، کونین سلفاس چھ ماشہ، مغز بیج کرنجوہ، بیج مرچ سرخ، ہر دو کا سفوف چھ چھ ماشہ، ہینگ بریان ڈیڑھ ماشہ، کافور ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ اول پارہ و گندھک کی عمدہ کجلی تیار کریں پھر اس میں ہڑتال ورقی مدبر کو ملا کر پیس ڈالیں اور ادرک کے رس سے اس قدر کھرل کریں کہ اس کے ذرات کی چمک معدوم ہو جائے۔ بعد ازاں بقیہ ادویات کو ملا کر ادرک کے رس کے ہمراہ ایک دن رگڑ کر تین تین رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ملیریا بخار کے آنے کے وقت سے پہلے ایک ایک گولی تین بار دو دو گھنٹے کے وقفہ سے ہمراہ پانی دیں۔

فوائد:۔ ملیریا موسمی) بخار کی اکسیر الاثر دوا ہے۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کا ملیریا بخار دور ہو جاتا ہے۔ اگرچہ اس میں کونین شامل ہے لیکن قلیل مقدار میں ہے اور اس قدر کم مقدار میں کونین ملیریا بخار کی نوبت کو روکنے کے لیے ہمیشہ ناکافی رہتی ہے لیکن جب اس کا مذکورہ صدر دیسی ادویات سے سنگم ہو جاتا ہے تو اس کا اثر چار پانچ گنا بڑھ جاتا ہے اور غضب کا فائدہ ہوتا ہے یہ فوری اثر کرنے والا ایک عجیب نسخہ ہے آزمانے کے بعد ہی آپ اس انمول رتن کی حقیقی قدر کر سکیں گے۔

مُوترل چورن

اجزا و ترکیب تیاری :۔ شورہ قلمی نصف پاؤ، پھٹکڑی جو اکھار ہر دو ایک ایک چھٹانک سب کو کوٹ لیں اور مٹی کی ایک ہانڈی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب تمام مرکب پگھل کر رقیق ہو جائے تب ہانڈی کو آگ سے نیچے اتار کر رکھ دیں اور پھر واکے ٹھنڈا ہونے پر اسے کرید کر ہانڈی سے نکال لیں۔ اور باریک پیس کر شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ تین سے چھ ماشہ تک دن میں دو تین مرتبہ کچے ناریل کے پانی یا سادہ پانی میں گھول کر دیں۔ بچوں کو تین چار رتی کی مقدار میں دیں فوری فائدہ کے لیے ہیضہ میں ایک ایک یا دو دو گھنٹہ کے وقفہ کے بعد دیں۔

فوائد :۔ یہ غایت درجہ عمدہ موترل (مدر بول) دوا ہے چنانچہ عسر البول (پیشاب کا مشکل اور تکلیف سے رک رک کر آنا) پتھری اور ہیضہ کے مریضوں کا جب اکثر پیشاب رک جاتا ہے۔ اور مریض کو بڑی بے چینی اور تکلیف ہوتی ہے۔ تو ایسی حالت میں اس کے استعمال سے پیشاب کھل کر ہوتا ہے۔ اور جلن اور درد وغیرہ عوارض کے دور ہو جانے سے مریض کو چین پڑ جاتا ہے۔ رکے ہوئے پیشاب کو کھولنے کے لیے بہت مفید و مجرب ہے۔ ایک دو خوراک کے لیتے ہی پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے۔

موتی منجن

اجزا و ترکیب تیاری :۔ سنگ جراحت مسفوف دس چھٹانک، لودھ پٹھانی مسفوف ایک پاؤ، کشتہ صدف سوختہ آب رسیدہ، پوست مولسری، بار ڈنگ، عاقر قرعا کا پھل مازو، نسپال (پوست انار) پھٹکڑی بریان، سمندر جھاگ، کباب چینی ہر ایک کا سفوف ایک ایک چھٹانک، نیلا تھوتھا بریان مسفوف ایک تولہ، دانہ الائچی خرد مسفوف چھ ماشہ، ست پودینہ مسفوف تین ماشہ۔ سب کو کسی صاف و عمدہ کھرل میں رگڑ کر

بالکل یکجان کر لیں۔

ترکیب استعمال :۔ صبح برش دندان یا داتن (مسواک) کی کوچی بنا کر اس پر اس منجن کو لگا کر دانتوں پر ملیں اور بعد میں پانی سے کلی کر کے منہ صاف کر لیں۔

فوائد :۔ نہایت عمدہ و خوشبودار منجن ہے۔ دانتوں کی میل کچیل کو دور کر کے ان کو موتیوں کی مانند صاف اور چمکدار رہتا ہے منہ کی گندگی کو دور کرتا ہے۔ دانتوں سے خون بہنے کو روکتا ہے۔ دانتوں میں ٹھنڈا پانی لگنے کو نافع ہے۔ دانتوں میں عموماً درد محسوس ہوتے رہنے کو رفع دفع کرتا ہے ہلتے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے مسوڑھوں کو قوت دیتا ہے۔ غرضیکہ دانتوں کی اکثر بیماریوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ اور انگریزی منجنوں سے بدرجہا بہتر ہے۔

نمکِ سلیمانی

نمک سلیمانی کے بے شمار نسخہ جات مروج ہیں ذیل میں ایک ایسا نسخہ ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے۔ جو بنانے میں آسان، کم قیمت اور بہترین اوصاف کا حامل ہے۔

اجزا و ترکیب تیاری :۔ زیرہ بھنا ہوا نو تولہ، کالا نمک، کالی مرچ، ست لیموں، ہر ایک ساڑھے چار تولہ، نوشادر اڑھائی تولہ، سیندھا نمک سوا تولہ، ہینگ بریان اور پیپر منٹ (ست پودینہ) ہر دو ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ۔

کسی صاف اور عمدہ کھرل میں پہلے پیپر منٹ کو باریک پیس لیں پھر ہینگ بریان کو ملا کر باریک رگڑ لیں بعد ازاں بقیہ جملہ دواؤں کے پارچہ بیز سفوف بموجب مقدار شامل کر دیں اور اچھی طرح ایک جان کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک سے تین ماشہ تک بعد از طعام پانی سے دیں

فوائد :۔ یہ بہت مزیدار راغب طعام اور عمدہ ہاضم ہے اس کے استعمال سے ہر قسم کی بدہضمی، نفرت طعام، درد شکم، نفخ، عظم طحال، خرابی جگر، باؤ گولہ وغیرہ امراض میں اعلیٰ درجہ کا فائدہ ہوتا ہے اور یہ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔

نیتر امرت سُرمہ

اجزاو ترکیب تیاری :۔ کسی صاف وعمدہ کھرل میں ایک پاؤ سرمہ سیاہ کو نیم کے پتوں کے رس کے ہمراہ دو دن خوب رگڑیں پھر اس میں سے ایک پاؤ مکشتہ ناف سنکھ آب لیموں والا کو ملا کر ایک روز گھوٹیں۔ بعد ازاں ایک چھٹانک کافور اور ایک تولہ ست پودینہ کو ملا کر بالکل یکجان کر دیں۔ بس سرمہ بالکل تیار ہے۔ شیشیوں میں بھر کر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ رات کو سوتے وقت سرمہ کی ایک یا دو سلائیاں دونوں آنکھوں میں ڈالیں۔

فوائد :۔ یہ ارزاں قیمت سرمہ روزانہ استعمال کے لیے نہایت مفید ہے اس کے لگاتار استعمال کرتے رہنے سے آنکھوں کا کوئی بھی مرض نہیں ہونے پاتا۔ اور آنکھوں کی روشنی قائم رہتی ہے۔ اس کے ڈالنے سے آنکھوں میں ٹھنڈ پڑ جاتی ہے۔ اور گندہ پانی خارج ہو جاتا ہے۔ کہ جس سے آنکھوں کو آرام ملتا ہے دیگر جو لوگ محض آنکھوں کو سیاہ کرنے کی خاطر ہی سرمہ ڈالتے ہیں ان کے لیے بھی یہ نہایت مطلب کی شے ہے۔ بیک کرشمہ دو کار کے مصداق اس سے آنکھیں بھی سیاہ ہو جاتی ہیں۔ اور امراض سے مبتلا ہونے سے بھی محفوظ رہتی ہیں۔

نیتر بندُو

اجزاو ترکیب تیاری :۔ کسی صاف بوتل وغیرہ میں چار تولہ صاف اور تازہ انار دانہ کو آٹھ اونس عرق گلاب میں شام کو ڈال کر رکھ دیں۔ صبح خوب مسل کر کسی صاف کپڑے میں سے چھان لیں پھر جس قدر عرق گلاب کم ہو جائے اسی قدر اور آمیز کر کے آٹھ اونس پورا کر لیں۔ اب اس میں پھٹکڑی بریاں چھ ماشہ، رسونت مصفیٰ چھ ماشہ افیون ایک ماشہ، کافور ایک ماشہ اور طوطیا بریان نصف ماشہ کو پیس کر ڈال دیں۔

اور دن میں دو تین مرتبہ خوب ہلا دیا کریں تین دن کے بعد فلٹر پیپر (تقطیری کاغذ) میں سے تقطیر کر کے شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :۔ اس کی دو تین بوندیں ڈراپر (آنکھ کی پچکاری) سے دن میں دو تین مرتبہ ڈالیں۔

فوائد :۔ یہ ایک بہت موثر دیسی نیتر بندو (آئی لوشن) ہے جو آشوب چشم کے لیے بہت مفید ہے۔ زنک لوشن وغیرہ سے بدرجہا بہتر ہے۔ اس کے ڈالنے سے آنکھوں کا درد، سرخی، کھجلی، پانی گرنا اور جلن وغیرہ دو تین دن میں دور ہو جاتی ہے بچوں، بوڑھوں اور جوانوں سب کے لیے یکساں مفید ہے۔

نین سُدھارا انجن

اجزاو ترکیب تیاری :۔ نوشادر، قلمی شورہ، سہاگہ بریان، انزروت، ہنسل ہر ایک تولہ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ، طوطیا سبز تین ماشہ، سب کو آب لیموں مقطر سے تین یوم زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ خشک ہونے پر پیس کر کپڑے سے چھان کر سنبھال کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :۔ دونوں وقت سلائی سے بطریق سرمہ پپوٹوں کے کناروں پر اچھی طرح لگانا چاہیے۔

فوائد :۔ یہ سلاق (رباسنھی) کے لیے نہایت مفید پایا گیا ہے۔ یہ آنکھوں کا ایک خاص مرض ہے اس میں آنکھوں کے پپوٹوں پر ایک خاص قسم کے جرم اپنا اڈہ لگا لیتے ہیں جس سے پپوٹوں کے کنارے موٹے اور لال سرخ ہو جاتے ہیں پھر چند روز بعد پلکوں کی جڑوں میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔ جن کے پھوٹنے سے زخم بن جاتے ہیں اور پلکیں گر جاتی ہیں اس انجن کے کچھ دنوں تک لگاتے رہنے سے وہ جرم مرنے لگ جاتے ہیں اور آہستہ آہستہ سرخی اور موٹاپن دور ہو کر پلکیں نئے سرے سے نکل آتی ہیں۔ پڑبال کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ لیکن پہلے بالوں کو اکھاڑ لینا ضروری ہے۔ دو تین مرتبہ سے زیادہ

بال اکھاڑنے کی ضرورت نہیں پڑتی ۔

وسوچیکا ہر وٹیکا

اجزائے نسخہ :- ہینگ بریان تین تولہ ، مغز گٹھلی آم ، چھلکا مرچ سرخ ہر ایک کا سفوف دو دو تولہ ، افیون ، شنگرف مصفےٰ ہر دو ایک ایک تولہ ، لونگ ، جائفل ، جاوتری سہاگہ بریان ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ ، ست پودینہ نصف تولہ ۔

ترکیب تیاری :- اول ایک صاف اور عمدہ کھرل میں شنگرف مصفیٰ کو ڈال کر ہمراہ آب لیموں اس قدر کھرل کریں کہ اس کی چمک بالکل معدوم ہوجائے پھر افیون کو ملا کر اتنا کھرل کریں کہ ہر دو ادویہ یکجان ہوجائیں ۔ پھر ہینگ بریان کو داخل کر کے یکجان کر دیں ۔ بعدہ ست پودینہ کے علاوہ بقیہ جملہ ادویہ شامل کر کے کامل چھ گھنٹہ تک آب لیموں سے خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں پھر ست پودینہ کو ملا کر آب لہسن کے ہمراہ کامل چھ گھنٹہ تک خوب کھرل کر کے نصف نصف رتی کی گولیاں بنالیں ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ہیضہ میں ایک تا دو گولی ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ کے بعد آب لونگ کے ایک ایک گھونٹ کے ہمراہ دیں جب مرض قابو میں آجائے تو مقدار خوراک کم کر دیں ۔ پیاس لگنے پر صرف آب لونگ ہی دیں قے اور اسہال کے لیے دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ پانی دیں ۔

آب لونگ :- سوا سیر پانی میں ایک تولہ جوکوب کردہ لونگ ڈال کر ابال لیں ۔ بعدازاں ٹھنڈا ہونے پر چھان کر رکھ لیں ۔ اور بوقت ضرورت ایک ایک گھونٹ پلائیں ۔

فوائد :- ہیضہ کی فی الواقع یہ نہایت اکسیری دوا ہے ۔ موت کے شکنجے میں گئے ۔ کئی مریض اس کی بدولت شفایاب کیے جا چکے ہیں ۔ دوا کیا ہے ایک معجزہ ہے ۔ اس کے استعمال کرتے ہی قے اور دست رک جاتے ہیں پیاس کم ہوجاتی ہے ۔ ہاتھ پاؤں کا اینٹھنا بند ہوجاتا ہے ۔ نبض کی حالت سنور جاتی ہے ۔ جسم گرم ہونا شروع ہوجاتا ہے

غرضیکہ اس کے استعمال کرتے ہی مایوسی شادمانی میں بدل جاتی ہے ۔ علاوہ بریں ہر قسم کی قے کو بند کرنے کے لیے بھی نہایت مفید ہے ۔ اسہال کو روکتی ہے امید نہیں کہ آپ کو اس جیسی سریع الاثر اور مفید دوا کے استعمال کرنے کا اتفاق ہوا ہو ۔ اگر واقعی نہیں ہوا تو اس کو بنا کر ضرور استعمال کریں ۔

واضح رہے کہ ہیضہ کے شروع ہوتے ہی اس کو فوراً استعمال نہیں کرانا چاہیے بلکہ جب کچھ قے اور دست کو پیٹ صاف ہوچکا ہو تو پھر اسے استعمال کرنے سے قطعاً نہیں چوکنا چاہیے ۔

وشم جورآری وٹی

یہ نسخہ سورگ واسی ڈاکٹر آسانند جی پنج رتن ایم ، بی ، ایس آیورویدآچاریہ کے مجربات خصوصی میں سے ہے جب آپ شری مد دیانند آیورویدک کالج لاہور کے وائس پرنسپل تھے ۔ تو بندہ کو چند ماہ آپ کے ہاں بطور اسسٹنٹ (معاون) کام کرنے کا فخر حاصل ہوا تھا ان دنوں ہی اول مرتبہ ان گولیوں کے تیار کرنے کا موقعہ نصیب ہوا ۔ اس کے بعد ان گولیوں کو اپنے ہاں کئی مرتبہ بنا چکا ہوں ۔ واقعی ملیریائی بخاروں کے لیے انتہائی درجہ کی زود اثر ہیں ۔ مشہور پیٹنٹ دوا آسینوفیل (ESANOFELE) کے بالکل ہم پلہ ہیں ۔

اجزا و ترکیب تیاری :- کٹکی ، چرائتہ ، شاہترہ (پت پاپڑہ) پوست بیت پرن (ستونا) ترائمان ، مغز تخم کرنجوہ ، کال میگھ ، ناگرموتھا ، گلو ، پنیر ڈوڈی (خجیرا) ہر ایک کو دس دس تولہ لے کر جوکوب کر لیں ۔ پھر کسی صاف و قلعی دار برتن میں بیس سیر پانی میں مدھم مدھم آگ پر جوشائیں جب اڑھائی سیر پانی باقی رہ جائے تو اسے خوب مل کر کپڑے سے چھان لیں اور پھر نہایت مدھم مدھم آگ پر اس قدر پکائیں کہ مانند لئی ہوجائے ۔

کسی صاف و عمدہ کھرل میں سنکھیا سفید تین ماشہ کو خوب باریک پیس لیں اب اس میں

کشتہ فولاد وعمدہ بچاس آتشہ نصف چھٹانک ڈال کر خوب ملا دیں پھر کونین ہائیڈرو کلورائیڈ ایک چھٹانک داخل کر کے یکجان کر دیں۔

اب کٹلی وغیرہ سے تیار کیے ہوئے مذکورہ صدر مرکب میں اس سنکھیا والے مرکب کو شامل کر کے اس قدر رگڑیں کہ دونوں مرکب ایک جان ہو جائیں۔ پھر تین تین رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ملیریائی بخاروں میں اولاً دو دو گولیاں تین تین گھنٹے کے وقفہ کے بعد دن میں چار مرتبہ ہمراہ پانی دیں۔ یعنی دن میں کل آٹھ گولیاں دینی ہیں۔ عموماً تین چار دن میں بخار آنا رک جاتا ہے۔ تاہم بعد میں چھ چھ گولیاں روزانہ مزید گیارہ دن تک دیں اس طرح پندرہ یوم تک ان کے استعمال کرنے کے بعد پھر روزانہ صرف دو دو گولیاں صبح پچیس یوم تک دیں۔ اس طرح کل چالیس یوم تک یہ گولیاں استعمال کرنی چاہییں۔

فوائد :۔ ہر قسم کے ملیریائی بخاروں کا قلع قمع کرنے کے لیے یہ گولیاں نہایت مفید اور زود اثر ہیں۔ تجربہ کی کسوٹی پر بارہا بے حد مفید ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کو استعمال کرنے کے بعد کبھی بھی ناکامی کا منہ دیکھنا نہیں پڑتا۔ عام ملیریا سے تو تین چار یوم میں ہی نجات مل جاتی ہے۔ لیکن بطریق مذکورہ صدر استعمال کرنے سے ضدی سے ضدی اور پرانے سے پرانا ملیریا بھی قطعاً نابود ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں کچھوے کی مانند پھیلی ہوئی تلی بالکل سمٹ جاتی ہے۔ ان گولیوں کی موجودگی میں کسی دوسری دوا کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ واقعی ان اکسیر الاثر گولیوں سے کوئی مطب خالی نہیں رہنا چاہیے۔

ہرا دھوڑا

اجزا و ترکیب تیاری :۔ ایک صاف وعمدہ کھرل میں تین ماشہ نیلا تھوتھا کو باریک پیس لیں۔ پھر اس میں ایک تولہ گندھک ڈنڈا کے سفوف کو ملا کر بالکل یکجان کر لیں۔ بعد ازاں بورک ایسڈ اور زنک آکسائڈ تین تین تولہ ملا کر

ایک جان کر دیں اور سنبھال کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :۔ سب سے پہلے ان پھوڑے پھنسیوں کو نیم کے پانی وغیرہ سے صاف کر کے بالکل خشک کر ڈالیں پھر ان کو تیل کاربالک سے چپڑ کر اسے دھوڑا دیں ان میں دو دفعہ دھوڑنا کافی ہے۔ ہر دفعہ تیل کاربالک سے چپڑ کر اسے دھوڑا کریں۔ پھوڑے پھنسیوں کے پانی سے بھیگنے کا کوئی ڈر نہیں ہے لیکن یہ واضح ہے کہ ان پھوڑے پھنسیوں کو صرف پہلی مرتبہ ہی برگ نیم کے پانی وغیرہ سے مل کر دھونا کافی ہے۔ ان کو پھر مل کر دھونے کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔ صرف دوا ہی لگاتے جائیں۔

نوٹ :۔ آٹھ اونس گرم کیے ہوئے تیل تل میں ایک اونس ایسڈ کاربالک ڈال کر رکھ دیں بس تیل کاربالک تیار ہے۔

فوائد :۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کو موسم برسات میں اکثر پھوڑے پھنسیاں اور پاکا نکل آیا کرتا ہے۔ ان کا غلیظ مواد جس جگہ لگتا ہے وہاں وہاں نئے نئے پھوڑے پھنسیاں نکل آتے ہیں خصوصاً سر اور چوتڑوں پر یہ تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ کئی کئی مہینے بچے ان پھوڑے پھنسیوں کی بدولت تکلیف اٹھاتے رہتے ہیں۔ چنانچہ لاگ سے پھیلنے والے ان ہی پھوڑے پھنسیوں کے لیے یہ دھوڑا حیرت انگیز طور پر مفید ثابت ہوا ہے اس کے دھوڑنے سے جلن اور درد دور ہو جاتا ہے۔ پاک اور پانی نکلنا بند ہو جاتا ہے روتے اور چلاتے بچوں کو چین پڑ جاتا ہے اور سکھ کی نیند سوتے ہیں۔

ہلد مدار

سورگ واسی کوی ونود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت جی شرما کے مجربات میں سے ہے۔ اور امرت دھارا فارمیسی کی پرانی فہرستوں میں اسی نام سے اسے مشتہر کر رکھا ہے

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ برگ مدار کو کوٹ کر پانی نچوڑ لیں اگر ایک سیر پانی ہو تو

اس میں دو تولہ ہلدی کا سفوف ملا کر دھیمی دھیمی آنچ پر پکائیں جب دوا گاڑھی ہو جائے تو اسے نیچے اتار لیں اور پھر نخودی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ دو دو گولیاں صبح و شام عرق مکو، عرق سونف یا عرق کاسنی کے ہمراہ دیں۔

فوائد :۔ جلودھر کے مریض کے پیٹ کے پانی کو خشک کرنے کے واسطے یہ گولیاں نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ اگرچہ بالکل سادہ اور سہل دوا ہے لیکن اپنے خاص اثر سے جلودھر کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ یہ دیگر ادویہ کے ہمراہ مددگار کے طور پر ضرور استعمال کرنی چاہیے

گھریلو جواہرات

اس باب میں برسوں کے تجربات کی بنا پر عام دستیاب ہونیوالی معمولی دواؤں سے چند امراض کے دفعیہ کرنے کے رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے ایسے گھریلو ٹوٹکے بتائے گئے ہیں جو تجربہ کی کسوٹی پر بارہا پرکھے جا چکے ہیں یہ چند پیسوں کی لاگت اور تھوڑی محنت کرنے سے باسانی تیار ہو سکتے ہیں۔ لیکن اکسیر کا حکم رکھتے ہیں

کوڑی دام سنہرا کام

اُورامرت

یہ ایک بہت انوکھا چٹکلہ ہے ممکن ہے آپ دوا کا نام پڑھ کر ہی ششش و پنج میں پڑجائیں اور اس کے استعمال کرنے کی ہمت ہی کھو بیٹھیں لیکن فی الحقیقت ایسی کوئی بات نہیں ہے تجربہ میں بالکل بے ضرر ثابت ہوا ہے۔ حقیقتاً بس (زہر) میں امرت بھرا پڑا ہے۔ اسے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے استعمال کریں۔ اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

تھوہر (سینڈھ) کا ڈنڈا ایک بالشت بھر لے کر چاقو سے اس کے اوپر کا کانٹے دار چھلکا چھیل ڈالیں۔ پھر پانی سے بھگو کر تر کیے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا اس پر اچھی طرح لپیٹ اور انگیٹھی میں سلگتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں رکھ کر بھونیں۔ لیکن تھوڑی تھوڑی دیر بعد پلٹتے جائیں۔ تاکہ جل نہ جائے۔ ایسا کرنے سے دس پندرہ منٹ میں ڈنڈا ملائم ہو جاتا ہے۔ اب اسے مروڑ کر نچوڑ ڈالیں۔ اس میں سے پانی جیسا صاف رس نکلتا ہے۔ دودھ کا نام ونشان بھی نہیں ہوتا۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ صرف صبح کے وقت یہ رس پانچ سے دس تولہ تک کی مقدار میں پلائیں۔

فوائد:۔ اگرچہ تھوہر کے دودھ کے دینے سے تیز جلاب ہوتے ہیں اور پانی کی طرح بہت پتلے دست آتے ہیں۔ لیکن اس کے پلانے سے ہرگز تیز جلاب نہیں ہوتے۔ بلکہ دن بھر میں صرف دو تین سیاہ رنگ کی ٹٹیاں آتی ہیں۔ شاید ہی کبھی پتلا دست ہوتا ہے۔ یہ جلودھر اور عظم جگر وطحال کے لیے اکسیر اعظم ہے۔ تین ہفتہ کے استعمال سے ہی مرض جاتا رہتا ہے پتھر کی طرح سخت پیٹ والوں کے بھی تمام سدے وغیرہ خارج ہو کر پیٹ ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے۔ اس کا استعمال کبھی بھی خطا نہیں جاتا۔

⁂

اُدمبر پتر سار[؎]

(عصارہ برگ گولر)

سورگ واسی مہا اپادھیائے کویراج گن ناتھ سین سرسوتی ایم۔ اے۔ ایل ایم ایس کلکتہ کے مجربات برگزیدہ میں سے ہے۔ کئی آیورویدک فارمیسیوں میں تیار کیا جاتا ہے۔ اور اکثر جہاندیدہ وئیدوں کے ہاں بکثرت مستعمل ہے ایک معمولی عام درختوں کے پتوں کے کرشمات دیکھ کر انگشت بدنداں ہونا پڑتا ہے۔

ادمبر (گولر) کے دس سیر صاف پکے اور تازہ پتوں کو لے کر پانی سے مل کر دو تین مرتبہ دھو ڈالیں اور پھر انہیں اوکھلی میں لکڑی کے موصل سے یا آہنی ہاون دستہ سے کوٹ کر کسی قلعی دار برتن میں ایک من پانی میں ڈال کر مدھم مدھم آگ پر پکائیں جب چہارم حصہ پانی باقی رہ جائے تو اسے مضبوط اور صاف کپڑے سے چھان لیں اور اس میں ایک چھٹانک سہاگہ بریان کے پارچہ بیز سفوف کو ملا کر دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ اور گولر کے ڈنڈے یا کسی لکڑی کے کڑچھے سے ہلاتے رہیں جب دوا ڈنڈے اور برتن سے چپکنے لگے تو برتن کو نیچے اتار کر سار (عصارہ) کو کسی قلعی دار تھال میں انڈیل دیں اور اس پر ململ کا باریک کپڑا باندھ کر دھوپ میں رکھ کر سکھا لیں۔ جب دوا اتنی گاڑھی ہو جائے کہ اس کی گولی بنائی جا سکے اور دبانے سے ہاتھ میں نہ چپکے۔ تو اسے کسی مرتبان وغیرہ میں ڈال کر رکھ لیں۔

یہ زیادہ نہ سکھا کر شہد کے مانند گاڑھا کر کے بھی رکھ لیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ یہ ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک کی مقدار میں دن میں تین چار مرتبہ آٹھ گنا پانی میں گھول کر پلایا جاتا ہے۔

[؎] عام فہم زبان میں اسے گولر سار (عصارہ گولر) کہتے ہیں۔

خارجی طور پر اس کا لوشن تیار کر کے کام میں لایا جاتا ہے اس کا لیپ بھی کیا جاتا ہے چنانچہ نکلتے ہوئے پھوڑوں یا کچے پھوڑوں پر اس کا تھوڑے سے گرم پانی میں گاڑھا گاڑھا گھول بناکر چندن کی طرح لیپ کر کے اوپر پان یا روئی رکھ کر باندھیں یا اسے چھ ماشہ لے کر ایک پاؤ گرم پانی میں گھول کر لوشن بنالیں۔ اور اس میں خوب صاف کپڑے کو بھگو کر مقام ورم پر رکھیں ۔ اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد اس کپڑے پہ لوشن کو ڈال کر کپڑے کو تر رکھیں خشک نہ ہونے دیں۔ اس سے سوجن بیٹھ جاتی ہے اور درد کم ہو جاتا ہے ۔

چاقو وغیرہ سے کٹ جانے، کچل جانے یا چھل جانے پر بھی اس لوشن میں صاف کپڑے کو بھگو کر مقام چوٹ پہ باندھنا چاہیے۔ اور اس لوشن سے برابر کپڑے کو بھگوتے رہنا چاہیے اس سے بہت جلد اور حیرت انگیز طور پہ آرام ملتا ہے اس سے بہتا خون فوراً بند ہو جاتا ہے درد جاتا رہتا ہے ۔ زخم بہت جلد بھر جاتا ہے ۔ عورتوں کی چھاتیوں پہ بچے کے سر وغیرہ کے لگنے سے جو سوجن (تھنیلہ) ہو جاتی ہے اس پہ بھی اس کا استعمال بہت مفید رہتا ہے ۔ قلاع (منہ آنا) زبان، حلق اور تالو کے درد، سوجن یا زخم میں اسے تین ماشہ لے کر ایک پاؤ گرم پانی میں گھول کر کچھ دیر تک غرارے کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ کان کے بہنے اور درد کرنے پر اس لوشن سے بذریعہ پچکاری کان کو صبح و شام دھونے سے جلد فائدہ ہوتا ہے ناک کے سب طرح کے گھاؤ، پرانے زکام اور نکسیر پھوٹنے میں اسے چھ ماشہ لے کر ایک پاؤ گرم پانی میں گھول کر ناک کو بذریعہ ڈوش یا پچکاری صبح و شام دھوئیں ۔ اس کے فائدہ ہوتا ہے سیلان الرحم ، اندام نہانی کی سوجن اور زخم کے لیے اسے چھ ماشہ لے کر نصف سیر پانی میں گھول کر بذریعہ ڈوش اندام نہانی کو دن رات میں دو بار دھوئیں ۔ سوزاک میں بھی اس لوشن کی پچکاری بہت کارگر رہتی ہے ۔ آشوب چشم میں پانی کے ہمراہ اس کا گاڑھا لیپ بنا کر آنکھوں کے گرداگرد لگانے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے ۔ اس کا لوشن بنا کر آنکھوں میں ڈالنے سے بھی آنکھ کے دکھنے کو بہت جلد آرام ہوتا ہے ۔

فوائد :۔ اسے معدہ کے زخم، امل پت (ترشئ معدہ) خونی بواسیر، کثرت حیض اور نکسیر میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے ۔ سب طرح کی چوٹ لگنے پر، کٹی یا کچلی ہوئی

جگہوں پر اور جسم میں کہیں بھی زخم ہو تو اس کے لوشن کے لگانے سے بہت جلد حیرت انگیز طور پہ آرام ملتا ہے ۔ تھنیلہ منہ آنا، زبان، حلق اور تالو کے درد، سوجن اور زخم کو دور کرنے کے لیے بہت مفید ہے ۔ درد کان اور کان بہنا کو بند کرتا ہے ناک کے سب طرح کے گھاؤ ، پرانے زخم اور نکسیر پھوٹنے میں مفید ہے ۔ سیلان الرحم ، اندام نہانی کی سوجن اور زخم کو دور کرنے کے لیے بہت فائدہ مند ہے ۔ سوزاک اور آشوب چشم کو نافع ہے ۔

کچھ اور بھی

گولر کے پتے خراب سے خراب زخموں کو بھرنے کے لیے غایت درجہ مفید و مجرب ثابت ہوئے ہیں ۔ غریبوں کے استعمال کے لیے تو حقیقی معنوں میں یہ ایک تحفہ نادرہ کار ہے شری پنڈت پدم نرائن آچاریہ ایم ۔ اے پروفیسر چھتیس گڑھ کالج رائے پور (مدھیہ پردیش) کی بیان کردہ ذیل کی حکایت سے یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہے ۔

کوئی چھ سال پہلے میرے گاؤں میں ایک بھر (جاتی کے مزدور) کے ہاتھ میں پھوڑا ہوا، اُچیت اوشدھ (مناسب دوا) نہ ہو سکنے کے وہ زہریلا گھاؤ (زخم) اتنا بڑھ گیا کہ انگوٹھے سے لے کر کوہنی تک کا پورا ہاتھ ہی سڑ گیا ۔ اس پرکار (طرح) نو دس مہینے بیت (گذر) جانے پر وہ بھر میرے یہاں کاشی میں آیا ڈاکٹروں نے کہا ہاتھ کاٹ دینا ہی ایک اپائے (ذریعہ) ہے دو ایک ویدوں نے کہا چار چھ مہینے علاج کرنے سے کچھ لابھ (فائدہ) ہوگا ۔ اصل میں وہ اسادھیہ (لاعلاج) ہو گیا ہے ۔ اس بھر کے زمیندار بھی غریب تھے اسے چھ مہینے تک اوشدھ (دوا) اور بھوجن دینے میں سمرتھ (لائق) نہ تھے ۔ تب میں نے اس بھر کو کہا کہ تم گولر کی پتی کو پیس کر پھوڑے پر لگاؤ اور پتی ہی پیس کر دونوں وقت شربت[؎] پیو ۔ گولر کے پھل کچے، پکے اور ترکاری بنا کر جیسے بنے کھاؤ ۔ یہی تمہیں اچھا کر دے گی بے سہارا تو تھا ہی اس نے میری

[؎] چار تولہ گولر کے پتوں کو صاف سل بٹا سے دو تولہ مصری اور بارہ تولہ پانی کے ہمراہ خوب پیس کر چھان لیں ۔ بس یہی شربت مطلوب ہے ۔

بات مان لی اور کوئی دو مہینے میں بالکل چنگا (تندرست) ہو گیا اب وہ اچھی طرح کام کرتا ہے یہ آشچریہ (تعجب) سب کی آنکھوں کے سامنے ہوا تب سے نہ جانے کتنے متر گولر کا پریوگ استعمال کر چکے ہیں خود میں بھی گولر سار کی اپ یوگتا (فائدہ مندی) سے کئی بار چکت (حیران) ہو چکا ہوں کوئی سات آٹھ دن سے مجھے دانت کا درد تھا کئی دوائیں کر چکا تھا پر لابھ نہیں ہوتا تھا۔ ایک دن رات کو گولر سار کی گٹھی پٹی دانتوں پر رکھ کر اوپر سے تھوڑا سینک دیا بس درد بند ہو گیا۔ ہماری ماتا جی کے ہلتے دانت اس گولر سار کے ایک دو بار داتون کے سمیہ (وقت) لگا دینے سے پھر سے مضبوط اور درڑھ (پائیدار) ہو گئے ہیں۔

(گولر گن وکاش)

ارک نسیہ

کسی چینی یا کانچ کے پیالے میں باسمتی چاول حسبِ ضرورت لے کر آک کے دودھ میں بھگو دیں دودھ اتنا ڈالیں کہ دو انگل اوپر تک آ جائے اب اسے گرد و غبار سے بچا کر سایہ میں خشک ہونے کے لیے رکھ دیں۔ جب تمام دودھ خشک ہو جائے تو پھر کسی عمدہ کھرل میں خوب باریک پیس کر کسی شیشی میں ڈال کر سنبھال کر رکھ دیں بس تیار ہے۔

نوٹ:۔ کئی چاولوں میں تین مرتبہ آک کے دودھ کو ڈال کر خشک کرتے ہیں یعنی جب پہلی مرتبہ کا ڈالا ہوا دودھ خشک ہو جاتا ہے تو پھر دوسری مرتبہ اتنا دودھ اور ڈال دیا جاتا ہے کہ چاولوں کے دو انگل اوپر تک آ جائے۔ اور پھر سایہ میں خشک کر لیا جاتا ہے۔ پھر اسی طرح تیسری مرتبہ آک کا دودھ ڈال کر خشک کر لیا جاتا ہے تین مرتبہ آک کا دودھ ڈال کر تیار کی

؎ چار انگل چوڑے کپڑے کی صاف دھجی کو لے کر اس کے دونوں طرف گولر سار کے گاڑھے گھول کو اچھی طرح لیپ دیں اب اس پٹی کو دوہرا کر دیں۔ اور پھر اس کو اس طرح رکھیں کہ اس کا نصف حصہ ہونٹ اور مسوڑھوں کے درمیان رہے درمیانی حصہ دانتوں پر اور آخری حصہ زبان اور مسوڑھوں کے درمیان رہے اس طرح پٹی کو منہ میں رکھنے سے جو پانی آئے اسے تھوک دینا چاہیے۔

ہوئی نسیہ (نسوار) ایک مرتبہ دودھ ڈال کر تیار کی ہوئی نسوار کی نسبت بہت تیز تیار ہوتی ہے۔ عموماً ہم تو ایک مرتبہ ہی دودھ ڈال کر اسے تیار کرتے ہیں اور کافی زود اثر ثابت ہوتی ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ضرورت کے وقت یہ بالکل تھوڑی سی یعنی رتی دو رتی بھر ہی چڑھانی چاہیے دھوپ میں بیٹھ کر سورج کی طرف منہ کر کے نسوار لینی زیادہ بہتر رہتی ہے جس طرف درد ہو اس کے مخالف جانب کے نتھنے میں نسوار لینی چاہیے مثلاً دائیں طرف کی داڑھ میں درد ہے۔ تو بائیں طرف نسوار لیں سارے سر کے درد، نزلہ و زکام، سرسام اور مرگی وغیرہ میں دونوں طرف نسوار لیں۔

اس کے چڑھانے کے دو تین منٹ بعد ہی چھینکیں آنی شروع ہو جاتی ہیں اس سے چھینکیں ذرا دیر سے آتی ہیں لیکن خوب آتی ہیں۔ بعض دفعہ تو چھینکوں کی جھڑی لگ جاتی ہے۔ اگر چھینکیں زیادہ آئیں اور بند کرنی ہوں تو مکھن، گھی یا بادام روغن کی نسوار لے لینی چاہیے۔ اگر نسوار کے بعد ناک میں جلن محسوس ہو تو بھی ایک دو بار مکھن، گھی یا روغن بادام کی نسوار لیں۔ جلن جاتی رہتی ہے ایسا عموماً نہیں ہوتا۔ صرف نازک مزاجوں کے ہی بعض دفعہ ہو جاتا ہے۔

فوائد:۔ یہ ایک حیرت انگیز اور جادو اثر نسوار ہے گو ظاہراً یہ ایک بالکل حقیر اور معمولی سی دوا ہے۔ لیکن زود اثری کی وجہ سے اسے خاص اہمیت حاصل ہے یہ آدھے سر کے درد، سارے سر کے درد، دردِ سر، نزلہ، درد داڑھ، بند شدہ نزلہ و زکام، سرسام اور مرگی وغیرہ کے لیے نہایت زود اثر نسوار ہے مدت سے تجربہ میں آ کر مانند اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔

اشوتھ رس

یہ ایک سنیاسی کا بتلایا ہوا چٹکلہ ہے۔ جو کہ ہر قسم کے جریان خون مثلاً خونی قے، خونی پیشاب، کثرت حیض، استحاضہ (ایام حیض کے سوا خون آنا) خون تھوکنا، خونی پیچش خونی بواسیر اور نکسیر کے خون کو حیرت انگیز طریقہ سے بہت جلد روک دیتا ہے کئی مایوس العلاج

مریض اس کی بدولت شفایاب ہو چکے ہیں ہر جگہ دستیاب ہونے والی بالکل مفت کی دوا ہے۔ بوقت ضرورت اس کا معجزہ ضرور ملاحظہ فرمائیں۔

اشوتھ (پیپل) کے تازہ پتے یا تازہ چھال لے کر ہاون دستہ میں خوب کوٹ کر رس نچوڑ لیں اور اسے ایک ایک ڈرام کی مقدار میں چار چار گھنٹہ کے وقفہ کے بعد دیں۔

ایوسنوفیلیا کی آزمودہ دوا

(ہلدی)

ایوسنوفل (EOSINOPHIL) خون کے سفید دانوں کی ایک قسم ہے ان کے بڑھ جانے کو ایوسنوفیلیا (EOSINOPHILIA) کہتے ہیں۔

اس کی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:۔

۱۔ کھانسی۔ اس کا دورہ پڑتا ہے عموماً رات کو زیادہ اٹھتی ہے۔

۲۔ کھانسی کے تیز دورہ کے آنے سے مریض فوراً اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے نیند نہیں آتی ہے۔

۳۔ چھاتی میں جکڑن محسوس ہوتی ہے۔

۴۔ STERNAL REGION (اسٹرنل ریجن) سینہ کا دائیں اور بائیں جانب کا وہ مقام کہ جس میں دونوں جانب کی اوپر کی سات سات پسلیاں جو سینہ کی ہڈی سے جڑی ہوئی رہتی ہیں پائی جاتی ہیں) میں درد ہوتا ہے۔

۵۔ بلغم.... چیپا اور کبھی کبھی پیپ جیسا نکلتا ہے۔

۶۔ پسینہ آتا ہے اور خصوصاً جب کھانسی کا دورہ اٹھتا ہے۔

۷۔ وزن گھٹ جاتا ہے کمیٔ ہاضمہ اور نفرت طعام کی شکایت رہتی ہے۔

یہ علامات تودق اور دمہ کے مریضوں میں بھی ملتی ہیں۔ اس لیے ایوسنوفیلیا کی پہچان میں دقت پیش ہوتی ہے۔ مگر خون کے سفید دانوں کے امتحان اور گنتی کرنے سے ایوسنوفیلیا کی تشخیص باسانی ہو جاتی ہے۔ اگر ایوسنوفل اور دیگر تمام اقسام کے سفید دانے بڑھے ہوئے ہوں اور نسبتاً ایوسنوفل زیادہ بڑھے ہوئے ہوں اور ساتھ ہی دمہ کی علامات بھی پائی جاتی ہوں تو یقیناً ایوسنوفیلیا ہے۔

ایسے مریض عموماً بطور دمہ کے مریضوں کے ہمارے پاس آتے ہیں اور اگرچہ ہم بھی ان کے دمہ کا ہی علاج کرتے ہیں۔ لیکن اس سے ان کا ایوسنوفیلیا بھی ٹھیک ہو جاتا ہے اور اسی وجہ سے ان کا دمہ بھی جاتا رہتا ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ عموماً دمہ کے نسخوں میں سنکھیا کی بھی آمیزش ہوتی ہے۔ اور سنکھیا ایوسنوفیلیا کے لیے نہایت کارگر ہے چنانچہ اس کے دفعیہ کے لیے طب ڈاکٹری میں بھی آرسنک (سنکھیا) بہت استعمال کیا جاتا ہے۔

آیوروید مہاودیالیہ جام نگر (مہاراشٹر) میں وسیع پیمانہ پر آزمائش کرنے کے بعد معلوم ہوا ہے۔ کہ ایوسنوفیلیا کے لیے نشا (ہلدی) کا استعمال بھی اکثر بہت مفید ثابت ہوتا ہے واضح رہے کہ اگر بلغمی دمہ ہو تو اس سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن خشک دمہ میں اس سے بالکل کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اس نکتہ کو مدنظر رکھ کر ہمیشہ اس کی آزمائش کرنی چاہیے۔ چنانچہ اس کا باریک سفوف چار پانچ ماشہ کی مقدار میں دن میں تین مرتبہ ہمراہ پانی دیا جاتا ہے کم مقدار میں دینے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ لگاتار دو اڑھائی ماہ تک دوا استعمال کرائی جاتی ہے۔ اس دوران میں ایوسنوفل کی تعداد طبعی حالت پر آجاتی ہے۔ اور مرض قطعاً جاتا رہتا ہے۔

پہلے ہفتہ میں ایوسنوفل کی تعداد چھ سات فی صد کم ہو جاتی ہے۔ اور مریض کو کچھ آرام محسوس ہوتا ہے۔ لیکن دوسرے ہفتہ میں ایوسنوفل کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ اور مرض کی علامات میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ مریض پہلے سے بھی زیادہ بے چینی محسوس کرتا ہے۔ لیکن اس سے گھبرانا نہیں چاہیے۔ یہ بڑھوتری صرف عارضی طور پر بطور رد الفعل ہوتی ہے۔ تیسرے ہفتہ میں ایوسنوفل کی تعداد پھر کم ہونے لگتی ہے۔ اور علامات میں بھی کمی ہونے لگتی ہے اور پھر بتدریج آرام آتا جاتا ہے۔

عام وئیدوں اور حکیموں کو اس مرض کا شافی علاج معلوم ہونا تو در کنار رہا اس مرض کی

جانکاری بھی نہیں ہے۔ اگر ہے بھی تو برائے نام۔ چنانچہ (اس لیے) علاج کے علاوہ بریں اس مرض کے متعلق بھی مختصراً ضروری واقفیت بہم پہنچادی گئی ہے تاکہ ناظرین کرام پوری پوری طرح سرفراز ہو سکیں۔

بجے سار چورن

یہ ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے کے لیے کمال درجہ کا مؤثر ثابت ہوا ہے جب نٹ اپنا کرتب دکھاتے ہوئے کئی بار چوک جاتے ہیں اور گر پڑتے ہیں اس سے ان کے ہاتھ پیر اور چھاتی کی ہڈیاں پسلیاں ٹوٹ جاتی ہیں تو وہ اس نسخہ کی بدولت ہی جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔ اس سے ٹوٹی ہوئی ہڈی جڑ جاتی ہے اور چوٹ کا درد تو بہت جلد جاتا رہتا ہے یہ نسخہ ایک بوڑھے نٹ کا ہی بتلایا ہوا ہے۔ اگرچہ بالکل معمولی دوا ہے۔ لیکن غضب کی پر اثر ہے۔

صرف بجے سار؎ کی لکڑی کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر رکھ لیں بس دوا تیار ہے۔ اس کی مقدار خوراک تین سے چھ ماشہ تک ہے۔ صبح و شام نیم گرم دودھ کے ہمراہ دیں۔

؎ بجے سار کے تیس چالیس فٹ اونچے درخت ہوتے ہیں یہ مدراس اور کیرل میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔ چھال خاکستری مائل رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر لمبائی کے رخ میں چیرے پڑے رہتے ہیں ایسے مرکب پتے (کمپونڈ لیف) آتے ہیں جو کہ پانچ چھ ہوتے ہیں یہ لمبے اور لہر دار کنارے کے ہوتے ہیں ابتدائے موسم سرما میں سفیدی مائل پیلے رنگ کے پھول آتے ہیں ڈیڑھ دو انچ کی لمبی پھلیاں لگتی ہیں کہ جن میں دو دو بیج ہوتے ہیں یہ ماہ پوہ اور ماگھ میں پک جاتی ہیں۔ اس سے لال رنگ کا گوند نکلتا ہے جسے انگریزی میں مالابار کائنو (MALABAR KINO) کہتے ہیں چونکہ مالابار (کیرل) میں اس کے جنگل بھرے پڑے ہیں اور وہاں سے یہ گوند بکثرت حاصل ہوتا ہے اس لیے یہ اسی کے نام پر ہی منسوب کر دیا گیا ہے کائنو (KINO) بھی کہتے ہیں۔ اس کی لکڑی کو پانی میں ڈالنے سے پانی پہلے پیلا اور بعد میں کالے رنگ کا ہو جاتا ہے۔۔۔۔ اسے سنسکرت میں بیجک کہتے ہیں بجے سار اس کا ہندی نام ہے اسے وجے سار بھی کہتے ہیں۔

اس کے استعمال سے کیسی ہی ہڈی ٹوٹ کر نہ جڑنے والی ہو۔ جڑ جاتی ہے اور چوٹ کے درد کو تو بہت جلد چین پڑ جاتا ہے۔ اسکی لکڑی کو پانی میں گھسکر چوٹ کی جگہ پر لیپ کرنے سے بھی درد چھٹ ہو جاتا ہے۔

بچھوّ کاٹے کی دوا

جمالگوٹہ کے دو دانوں کو لے کر ان کا چھلکا اتار کر اندر کا مغز نکال لیں۔ پھر سل بٹے پر پانی کی دو چار بوندوں کے ہمراہ خوب باریک رگڑ کر بچھو کاٹے کے مقام پر لیپ کر دیں بس پانچ دس منٹ کے اندر اندر ہی آرام آجاتا ہے۔ روتا چلاّتا مریض ہنسنے لگتا ہے بے حد قابلِ تعریف ٹوٹکہ ہے۔

پرتی شیائے وٹی

عمدہ پیلا مول کے سفوف کو کریلے کے رس کے ہمراہ مسلسل آٹھ دس گھنٹہ کھرل کر کے جنوب نخودی بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ دو دو گولیاں دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ آب نیم گرم دیں۔

فوائد :۔ یہ گولیاں شدید زکام میں بہت مفید رہتی ہیں عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ زکام کی شدت اور تکلیف کو کم کرنے کے لیے اگر فوراً کوئی تیز دوا دے دی جائے جیسا کہ عام طور پر آج کل اسپرین فی نے سی ٹین یا سلفا ڈرگز استعمال ہو رہے ہیں۔ تو اکثر دماغ میں مواد رک جاتا ہے جو بعد میں از حد تکلیف کا باعث بن جاتا ہے لیکن یہ گولیاں اس خامی سے قطعاً مبرا ہیں۔ اور زکام شروع ہوتے ہی بلا جھجک استعمال کرائی جا سکتی ہیں ہر طرح سے مفید اور مؤثر رہتی ہیں۔

* * *

پرمیہہ کی اکسیر دوا

(تال مکھانہ)

اس کا اکثر تجربہ کیا گیا ہے ۔ ہر جگہ بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے کثرت احتلام اور جریان کے لیے واقعی بڑا ہی زود اثر ہے ۔ مغلظ منی اور سرد ہونے سے احتلام و جریان کو بالکل بند کر دیتا ہے ۔

تال مکھانہ کو کوٹ کر سفوف بنالیں کثرت احتلام کے مریض کو اس کے دو سے چار ماشہ کے سفوف میں ہم وزن مقدار میں شکر ملا کر پانی سے دیں ۔ دن میں تین مرتبہ دیں دودھ کے ہمراہ بالکل نہ دیں ۔ علاوہ بریں چرپری ، ترش اور زیادہ گرم اشیاء کے استعمال کا بھی پرہیز رکھیں ۔ یہ دوا نیند آور بھی ہے ۔ اس لیے اس کے استعمال سے نیند اچھی طرح آنے سے خواب بھی آنے بند ہو جاتے ہیں ۔ کہ جس سے احتلام کے مریضوں کو بہت ہی فائدہ ہوتا ہے معمولی اور مفرد دوا ہے لیکن اپنے اثر میں بے نظیر ہے ۔

جریان اور رقت منی کے لیے اسے ہمراہ دودھ دیں بہت مفید و مؤثر ہے ۔

پرواہیکار پوچورن

بوتلوں اور شیشیوں کو بند کرنے کے کارک (ڈاٹ) نئے ہوں یا پرانے ان کو کسی صاف ہانڈی میں بھر کر جلا ڈالیں ۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو مضبوط ڈھکن سے بند کر دیں ۔ سیاہ رنگ کی راکھ تیار ہو جاتی ہے دھیان رہے کہ سفید رنگ کی راکھ درکار نہیں ہے ۔ ایک سیر کارک سے اندازاً نو تولہ راکھ حاصل ہوتی ہے ۔ اسے بکر شیشی میں ڈال کر سنبھال کر رکھ لیں ۔

اگر پرانے کارک لیں تو صاف ستھرے لیں ۔ ادویہ سے گندے ہوئے کارک نہ لیں یا دھو کر صاف کر لیں ۔ کارخانہ داروں سے کارک کے نئے ٹکڑے بھی دستیاب کیے جا سکتے

ہیں یہ سب سے بہتر اور سستے رہتے ہیں ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال : ۔ دو سے تین رتی تک دن میں تین مرتبہ ہمراہ دہی دیں ۔

فوائد : ۔ یہ اسہال و پیچش کی ہر حالت میں چاہے خون آتا ہو یا آنوں ، نہایت مجرب و مفید ہے ۔ پہلے ہی دن فائدہ معلوم ہوتا ہے پاس آس میں بدل جاتی ہے کثرت حیض میں بھی فوری موثر ثابت ہوتا ہے واقعی قابل ستائش چٹکلہ ہے ۔

پلاش پتر

شری وِدیا پادھیائے دیوی شرن گرگ ایڈیٹر دھنونتری بجے گڑھ (علی گڑھ) کے مجربات خصوصی میں سے ہے یہ نسخہ ان استریوں کے لیے جنھیں بار بار گربھ اور (اسقاط) ہو جاتا ہو نہایت کارگر ہے ۔ یہ نسخہ جو بالکل معمولی نوعیت کا ہے ۔ اب تک بیسیوں استریوں پر استعمال کیا جا چکا ہے جن استریوں کو دس دس مرتبہ گربھ سراو ہو چکا تھا ۔ وہ بھی اس کے استعمال سے با اولاد ہو چکی ہیں ایسا کوئی موقعہ نہیں آیا جہاں یہ نسخہ بموجب دستور استعمال کیا گیا ہو اور کامیابی نہ ہوئی ہو ۔

قرار حمل کا پتہ لگتے ہی اس گولی کا استعمال شروع کر دینا چاہیے اور جب تک بچہ نہ ہو اسے ہر روز استعمال کرنا چاہیے چنانچہ حمل کے پہلے ماہ میں پلاش (ڈھاک) کا ایک ہرا اور صاف پتر (پتہ) لینا چاہیے چنانچہ اس کے باریک ٹکڑے کر کے پاؤ بھر یا نصف سیر شیر گاؤ میں ڈال دیں ۔ اور دودھ کے برابر پانی ملا کر آگ پر رکھ دیں جب صرف دودھ باقی رہ جائے تو چھان کر مصری ڈال کر پلا دینا چاہیے ۔

پہلے مہینے میں ایک پتہ ، دوسرے مہینے میں دو تیسرے مہینے میں تین اسی طرح ہر ماہ ایک ایک پتہ بڑھاتے ہوئے نویں مہینے میں نو پتے مذکورہ صدر طریق سے استعمال کرائیں ۔ دودھ کی مقدار پر کوئی پابندی نہیں ہے ۔ پاؤ آدھ سیر جتنا چاہیں دے سکتے ہیں ، البتہ دودھ گائے کا ہونا ضروری ہے ۔

تلخ منجن

فی زمانہ کونین کے نام سے کون ناواقف ہے؟ ملیریائی بخاروں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے اور اسی کے لیے عموماً مستعمل ہے۔ لیکن ہم نے اس کا ایک دیگر ہی عجیب و غریب تجربہ کیا ہے۔ چنانچہ اسے بے شمار مریضوں پر بطور منجن استعمال کر کے آزمایا ہے واقعی امراض دنداں اور مسوڑھوں کے لیے نہایت کامیاب اور عجیب الاثر ثابت ہوئی ہے اس کا منجن پائیوریا (ماسخورہ) کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ پیپ و خون جانا دور ہو جاتا ہے بدبو آنی بند ہو جاتی ہے دانت اور مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں پانی لگنے نہیں پاتا دانتوں کی جھنجھناہٹ جاتی رہتی ہے۔ مسوڑھوں کا پلپلا پن دور ہو جاتا ہے۔ مسوڑھوں کے ورم اور درد کے لیے مفید ہے اگرچہ یہ ایک بیش قیمت راز ہے لیکن بغرض استفادہ عام بلا بخل پیش کر دیا ہے۔ جو استعمال کرے گا داد دے گا۔

بازار سے کونین سلفاس پوڈر (سفوف کونین سلفیٹ) لے لیں۔ یہی بس تیار ہوا ہوا تلخ منجن ہے۔

اگرچہ کونین ذائقہ میں نہایت تلخ (تلخ) ہوتی ہے لیکن تاہم اسے استعمال کرنے سے قطعاً نہیں ڈرنا چاہیے۔ بطور منجن استعمال کرنے سے اس کی خاص کڑواہٹ معلوم نہیں پڑتی بس صبح اس کی ایک چٹکی لے کر دانتوں اور مسوڑھوں پر انگلی سے خوب مل ڈالیں۔ اور منہ ڈھیلا چھوڑ کر رال نیچے گراتے جائیں بعد کو پانی سے خوب کلی کر ڈالیں۔

جادو کی چٹکی

ہم اپنی لاعلمی کی وجہ سے جن چیزوں کو ناکارہ سمجھ کر پاؤں تلے روند ڈالتے ہیں ان میں بھی قدرت نے اس قدر اثر بھر رکھا ہے جس کا کوئی ٹھکانا نہیں ذیل کی دوا بھی اسی زمرہ میں ہے لیکن اس قدر مؤثر ہے کہ آپ اسے استعمال میں لا کر حیران رہ جائیں گے اور پکار اٹھیں گے کہ دوا ہے یا جادو؟

کھمبی کی نسوار کو لے کر بوقت ضرورت ایک چٹکی بھر آبلہ دہن پر چھڑک دیں بلکہ اوپر مل بھی دیں دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔

منہ آنے کی غضب کی دوا ہے اس کے چھڑکتے ہی ٹھنڈ پڑ جاتی ہے درد و بے چینی جاتی رہتی ہے لار بہنی بند ہو جاتی ہے۔

چائنا فروٹ

یہ ایک پھل ہے کہ جو چین میں پیدا ہوتا ہے اسی لیے اسے چائنا فروٹ (چین کا پھل) کہتے ہیں۔ یہ بیر کی شکل کا ہوتا ہے۔ رنگون اور ہانگ کانگ سے کلکتہ اور بمبئی میں عام آتا ہے۔ وہاں کے کریانہ کے بیوپاریوں کے یہاں بہت مل جاتا ہے یہ خونی بواسیر کے لیے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ دو پھلوں کو لے کر ایک پاؤ بھر پانی میں رات کو بھگو دیں پانی میں بھگونے سے یہ پھل خوب پھول جاتے ہیں صبح ان پھولے ہوئے پھلوں کو اسی پانی میں مسل ڈالیں اور حسبِ ذائقہ مصری ملا کر پلا ڈالیں اسی طرح صبح سویرے دو بھگوئے ہوئے پھلوں کو مصری ملا کر شام کو پلا دیں۔

فوائد:۔ اس کا استعمال خون آنے کو روکتا ہے بھوک کو تیز کرتا ہے اور قبض کو دور کر کے مسوں کو سکیڑ دیتا ہے۔ اس کی دو تین خوراکوں کے لیتے ہی خون آنا بالکل بند ہو جاتا ہے۔ لیکن اسے دو ہفتہ تک متواتر استعمال کرنا بہتر رہتا ہے۔ غرضیکہ خونی بواسیر کے لیے یہ نہایت مفید و مجرب ہے۔ بنگال اور بہار میں اس کے استعمال کو خاص ناموری حاصل ہے۔

چنبل کی عجیب دوا

(ڈنڈا تھوہر کا دودھ)

چنبل بڑا ضدی اور مشکل العلاج مرض ہے ایسے مریض دیکھنے میں آئے ہیں کہ جنھیں

بیس بیس سال سے یہ مرض لگا ہوا تھا۔ انھوں نے علاج کرلنے میں کوتاہی بھی نہیں کی لیکن یہ نہیں گیا۔ ذیل میں ایک ایسا نسخہ بیان کیا جاتا ہے کہ جس پر ہینگ لگے نہ پھٹکڑی رنگ آئے چوکھا۔ بغیر کوئی پیسہ خرچ کیے اس سے مریض شرطیہ راضی ہوجاتا ہے۔

جہاں پر چنبل ہو وہاں سیہنڈ (اسے ڈنڈا تھوہر بھی کہتے ہیں اس کے پودے کی ڈالیاں ڈنڈے کی شکل میں پھیلی رہتی ہیں اس کے ڈنڈے کو توڑنے سے دودھ پھوٹ نکلتا ہے) کا دودھ چپڑ دیں۔ دودھ کے لگانے سے وہ جگہ اس طرح ابھر اٹھتی ہے کہ جس طرح آٹے میں خمیر ڈال کر رکھ دیں تو وہ پھول اٹھتا ہے دراصل جب تھوہر کا دودھ اس جگہ لگا دیا جاتا ہے تو اس جگہ میں چنبل کے جو کیڑے گھسے ہوئے ہوتے ہیں وہ دودھ کی خوشبو پاکر اس دودھ میں آ لگتے ہیں اور اس طرح سے وہاں زخم بن جاتا ہے جب زخم ہوجائے تو دودھ نہ لگائیں بلکہ زخم کو صاف کرکے کڑاہی کا جلا ہوا گھی اس پر چپڑ دیں دوسرے یا تیسرے دن وہ زخم بالکل ٹھیک ہوجاتا ہے جب وہ زخم ٹھیک ہوجائے تو پھر جہاں جہاں چنبل کے نشان دکھائی دیں وہاں پر بھی وہ دودھ لگا دیں اس طرح لگاتار پندرہ بیس یوم کرتے رہنے سے پرانی سے پرانی چنبل جڑ سے جاتی رہتی ہے اس علاج سے بیسیوں مریض راضی ہوچکے ہیں۔ اس سے بڑھیا دوا ملنی مشکل ہے۔

چمتکاری جڑی

یہ ایک معمولی جڑی ہے لیکن اسے چمتکاری جڑی کہنے میں کوئی انکار نہیں درد دانت کو تسکین دینے کے لیے یہ واقعی چمتکار دکھا دیتی ہے اگرچہ یہ اس تکلیف کے لیے قطعاً غیر معروف ہے لیکن کمال درجہ کا فائدہ کرتی ہے جڑی کا حقیقی نام ہے کلنجن؎ (خولنجان) جسے کئی بھول سے پان کی

؎ کلنجن کے متعلق بہت غلط فہمی پائی جاتی ہے عموماً مفردات کی کتب میں اسے پان کی جڑی بتلایا گیا ہے چنانچہ حکیم محمد کبیرالدین صاحب کتاب الادویہ حصہ دوم (طبع چہارم) میں تحریر فرماتے ہیں:-

"خولنجان (کلنجن) پان کی جڑ ہے جس کی رنگت باہر سے سرخی مائل اور اندر سے سفید زردی مائل ہوتی ہے"۔

خزائن الادویہ کے مصنف جناب علامہ مولوی محمد نجم الغنی صاحب بھی اس کی ماہیت کے متعلق (باقی آگے)

جڑ بھی کہتے ہیں۔

اسے باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے رکھ لیں اور دن میں دو تین مرتبہ دانتوں پر خوب ملیں

(بقیہ حاشیہ) کوئی ذاتی رائے قائم نہ کرکے پان کی جڑ کے چکر میں ہی آ کر رہ گئے جناب حکیم مظفر حسین صاحب نے کتاب المفردات (طبع سوم) میں فرمایا ہے "خولنجان پان کے پرانے درخت کی جڑ ہے"۔ غرضیکہ بیسیوں کتابوں میں اسی طرح لکھی پر مکھی ماردی گئی ہے۔ حقیقتاً پان کی جڑ کی خولنجان سے کوئی بھی مشابہت نہیں ہے۔

پان کی بیل ہوتی ہے لیکن کلنجن پودا چھ سات فٹ اونچا ہوتا ہے۔ تنا نے کی مانند پتے دار ہوتا ہے پتے ایک سے دو فٹ لمبے اور چار سے چھ انچ چوڑے، سرسی برچھی نما اور نوکدار ہوتے ہیں بالائی جانب چکنی اور ہری ہوتی ہے زیریں جانب ہلکے رنگ کی روئیں دار ہوتی ہے پھول موسم گرما میں آتے ہیں جو چھوٹے چھوٹے اور سبزی مائل سفید رنگ کے ہوتے ہیں مانند لیموں گول پھل آتے ہیں۔ جو زردی مائل سرخ رنگ کے ہوتے ہیں ان کے اندر چھوٹے چھوٹے تکونے، چکنے، چپٹے اور ہلکے بھورے رنگ کے خوشبودار بیج ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ آلو کی طرح گانٹھ دار اور خوشبودار ہوتی ہے۔ یہ باہر سے سرخی مائل اور اندر سے سفید زردی مائل ہوتی ہے اس کے خشک کیے ہوئے ایک دو انچ لمبے اور انگوٹھے کے برابر موٹے ٹکڑے ہی بازار میں کلنجن کے نام سے بکتے ہیں۔

اس کا لاطینی نام "ایلپینا گلنگا" (ALPINIA GALANGA) ہے ہندی اور بنگالی میں کُلنجن، مرہٹی اور گجراتی میں کُلنجن کہتے ہیں۔ خولنجان عربی نام ہے۔

شریمان پنڈت وشوانا تھ جی دویدی شاستری آیوروید شترآچاریہ، ساہتیہ النکار بی۔ اے سابق پرنسپل للت ہری آیورویدک کالج پیلی بھیت (یو۔ پی) نے بھاو پرکاش نگھنٹو کی جو ہندی ٹیکا کی ہے اس کے تیسرے ایڈیشن میں مہا بھری وچا (کلنجن) کے بیان میں لکھا ہے

"کلنجن کے متعلق بہت بڑی غلط فہمی پائی جاتی ہے کیونکہ بہت سے وید لوگ پان کی جڑ کو ہی کلنجن کہتے ہیں لیکن یہ بات ایسی نہیں ہے اس کی شکل یوں ہے اس کی بیل انگور کی بیل کی طرح پھیلتی ہے پتے پان کی طرح ہوتے ہیں جڑ گانٹھ دار لال رنگ کی اور خوشبودار ہوتی ہے حقیقت میں یہی بیل کلنجن کی ہے"۔

غرضیکہ آپ بھی ایک غلط فہمی کا ازالہ کرتے ہوئے خود ہی ایک دوسری غلط فہمی کا شکار ہوگئے ہیں درحقیقت کلنجن نہ تو پان کی جڑ ہے اور نہ کلنجن کی کوئی دوسری بیل ہوتی ہے بلکہ پیشتر ازیں جیسا بتلایا گیا ہے کلنجن ایک پودا کی جڑ کا نام ہے۔

تقریباً آدھ گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے کلی کر لیا کریں دو دن میں درد بالکل غائب ہو جاتا ہے جب کوئی دانت یا داڑھ معمولی ہلتی ہو اور اس کے ساتھ درد بھی ہو مسوڑھے متورم ہوں بادی کی وجہ سے درد ہو کھانا جاتے وقت درد معلوم ہوتا ہو ٹھنڈا پانی لگتا ہو تو اس کا استعمال بہت ہی مفید رہتا ہے

چھردی ریووٹی

کپور کچری کے پارچہ بیز سفوف کو آب چندن یا عرق گلاب سے تین گھنٹہ کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔

مقدارِ خوراک و ترکیب استعمال:۔ دو دو گولیاں ہمراہ پانی یا عرق پودینہ دیں۔ تین چار خوراکیں دی جا سکتی ہیں اگر اس کے ہمراہ میور پنکھ بھسم دو رتی اور زہر مہرہ پشٹی دو رتی دی جائے تو واقعی اس کے اوصاف کو چار چاند لگ جاتے ہیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کی قے کے بند کرنے کے لیے یہ نہایت مفید و مجرب دوا ہے صفراوی قے کے بند کرنے کے لیے تو یہ خصوصاً بہت زیادہ مفید ہے۔

چیچک کی لاثانی دوا

(جنگلی کیلے کے بیج)

مرض چیچک سے محفوظ رہنے کے لیے آج کل عموماً چیچک کا ٹیکہ لگوایا جاتا ہے لیکن تجربہ سے ثابت ہو گیا ہے کہ اس غرض کے لیے جنگلی کیلے ھ کے بیجوں کا استعمال بھی اکسیر کا کام کرتا ہے۔ بلکہ فی الحقیقت ان کو چیچک کے ٹیکہ پر فوقیت حاصل ہے چونکہ چیچک کے ٹیکے کی بدولت تو صرف چیچک نکلنے نہیں پاتی۔ چیچک نکل آنے کے بعد تو اس کا استعمال ہی ممنوع ہے لیکن اس کے استعمال سے

ھ جنگلی کیلا بھی عام باغ کے کیلا ہی کی ایک قسم ہے گودا میں یہ بہت ہوتا ہے چٹا گانگ (بنگلہ دیش) کے جنگلوں میں بھی اس کے درخت بہتات سے پائے جاتے ہیں وہاں کے جنگلی ہاتھی اس کے درختوں کو ہی کھا کر اپنی زندگی گذارتے ہیں۔ اس کے تنوں میں رس بالکل معمولی ہوتا ہے بلکہ یہ مانند لکڑی کے ہی ہوتے ہیں اس کے پھل پکنے پر عموماً (باقی آگے)

نہ صرف چیچک نکلنے ہی نہیں پاتی بلکہ جو مریض اس کے چنگل میں پھنس چکے ہیں۔ وہ بھی ان کے استعمال سے پرماتما کی کرپا سے قطعاً رو بصحت ہو جاتے ہیں۔ گوا کے ڈاکٹروں نے ان بیجوں کو کافی استعمال کیا ہے۔ اور نتیجہ بہت اعلیٰ رہا ہے آرتھر روڈ میونسپل ہاسپٹل بمبئی میں ہزاروں مریضوں پر ان کی آزمائش کی جا چکی ہے یہ طریقہ علاج بہت کامیاب رہا ہے۔ گذشتہ چالیس سال سے بمبئی کے جیو دیا منڈل کی جانب سے لاکھوں لوگوں کو یہ دوائی دی گئی ہے اور لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچا ہے۔ بمبئی جیو دیا منڈل 1169 اشراف بازار بمبئی ۲ کی جانب سے محض پرچار کی خاطر یہ بیج مہیا بھی کیے جاتے ہیں۔

چیچک سے محفوظ رہنے کے لیے ان کو ذیل تعداد کے بموجب استعمال کرانا چاہیے۔

ایک سال سے چھوٹے بچے کو	ایک عدد
ایک سال سے پانچ سال تک کو	دو عدد
دس سال تک کو	تین عدد
پندرہ سال تک کو	چار عدد
اس سے زیادہ عمر والے کو	آٹھ عدد

ان کو ہمیشہ اس تعداد کے مطابق دینا چاہیے اس سے زیادہ تعداد میں نہیں دینا چاہیے۔

ان بیجوں کو پیس کر کپڑ چھان کر لینے سے جو سفید سفوف نکلتا ہے اسے ہی دودھ کے

(باقی حاشیہ) کھانے کے کام نہیں آتے البتہ کچے پھل بطور ترکاری پکائے جاتے ہیں۔ ان پھلوں کے اندر سے بیج نکلتے ہیں یہ سیاہ رنگ کے بیج نخود سیاہ کے برابر ہوتے ہیں تازہ بیجوں پر مانند ملائی کچھ ملائم چیچپا سا گوند ہوتا ہے۔ پرندے پکے ہوئے کیلوں کو توڑ کر ان کے اندر سے بیجوں کو نکال کر بڑے چاؤ سے کھاتے ہیں۔ یہی بیج جہاں تہاں گرتے ہیں وہیں موسم برسات میں ان سے نئے ننھے پودے پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

بیجوں کی نوک سفید ہوتی ہے ان کو توڑنے سے اندر سے دودھ کے مانند بالکل سفید سفوف نکلتا ہے یہ بیج دو چار سال تک بگڑتے نہیں ہیں ویسے کے ویسے ہی رہتے ہیں۔

ساتھ دینا ہے سفوف کا ذائقہ قدرے کسیلا ہوتا ہے کڑواہٹ نام کی بھی نہیں ہے اس لیے ہر کسی کو ہمراہ دودھ بآسانی دے سکتے ہیں۔ شہد کے ہمراہ چٹا بھی سکتے ہیں دن میں صرف ایک خوراک دینی ہے چیچک سے محفوظ رہنے کے لیے اس کا دو دن کا استعمال عموماً کافی رہتا ہے لیکن اگر بماری بہت زیادہ پھیل رہی ہو تو تین سے سات دن تک استعمال کرا سکتے ہیں اس سے زیادہ قطعاً استعمال نہیں کرانا چاہیے۔

آٹھ عدد بیجوں کو پیس کر کپڑ چھان کرنے سے تقریباً ۱ گرین (۵ رتی) سفید رنگ کا سفوف نکلتا ہے۔ چنانچہ چیچک سے محفوظ رہنے کے لیے اس سفوف کی فی مقدار خوراک ذیل میں مندرج ہے۔

ایک سال سے چھوٹے بچے کو	۱/۴ ۱ گرین
ایک سے پانچ سال تک کو	۱/۴ ۲ گرین
دس سال تک کو	۳/۴ ۳ گرین
پندرہ سال تک کو	۵ گرین
اس سے زیادہ عمر والے کو۔	۱۰ گرین

دن میں صرف ایک مرتبہ دودھ یا شہد کے ہمراہ دینا چاہیے۔

گوا کے سرگباشی ڈاکٹر براس ڈی آسا کی آزمائش ہے۔ کہ اگر سال میں ایک دفعہ ان بیجوں کا سفید سفوف شہد کے ہمراہ استعمال کر لیا جائے تو پھر ایک سال تک چیچک کی بیماری لاگو نہیں ہوتی۔ سرگباشی شری شنکر داجی پدے شاستری کے تصنیف کردہ گرنتھ "آریہ بھشک" میں بھی یہی بتلایا گیا ہے۔

اگر چیچک نکل آئی ہو تو اس سے چھٹکارا پانے کے لیے ان کو متذکرہ بالا مقدار کے بموجب دن میں دو تین مرتبہ ہمراہ دودھ دیں حالت دیکھ کر تین سے سات دن تک دیں ان کے استعمال سے دانے ڈھل جاتے ہیں اور خشک ہو جاتے ہیں۔

اس دوا کے دوران استعمال میں کوئی دوسری دوا نہیں دینی چاہیے مریض کو ہلکا بھوجن دیں۔ تازہ ہوا لگنے دیں۔ ہلکی چادر اوڑھائیں۔ چائے، کافی وغیرہ پینے کو نہ دیں اور گرم خوراک

گوشت وغیرہ قطعاً نہ دیں۔

جنگلی کیلے کے بیجوں کا استعمال چیچک کے روکنے اور نکل آنے پر آرام کرنے کے لیے حقیقی معنوں میں امرت کا کام کرتا ہے۔

یہ بیج چیچک کے لیے کس قدر مفید و موثر ہیں۔ اس امر کی حقیقت کی تہہ تک پہنچنے کے لیے ذیل کی دو آپ بیتیاں ملاحظہ فرمائیے۔

جنگلی کیلے کے بیجوں کا استعمال میں نے اپنے گھر میں کیا ہے میرا دوسرا لڑکا جیتیندر سات سال کا تھا (اس وقت ۴۴ سال کا ہے) اس وقت اسے اندازہ بھی نہیں ہو سکتا کہ اسے کبھی اتنے زور کی چیچک نکلی تھی۔

چیچک میں کسی قسم کی دوا نہ دینی چاہیے ایسی بات گھر میں مانی جاتی تھی خاص کر میری پوجیہ ماتا جی کے من میں یہ بات گھر کر بیٹھی تھی۔ میں دوا کی بات کروں کہ وہ مجھ پر جھلا اٹھیں نتیجہ؟ مرض بڑھتا ہی گیا اکیس دن تک دکھی دل سے لاچاری سے دیکھتا رہا۔ بچے کی جسم کی حالت ناقابلِ بیان تھی۔ پیپ پیدا ہو چکی تھی اور جسم سے بہت زیادہ بدبو آتی تھی۔ کوئی بچے کے پاس پھٹک بھی نہ سکتا تھا۔ بائیسویں دن چراغ زندگی کے بجھنے کی تیاری ہے ایسا سب کو لگا۔ گھی کا دیا (چراغ) جلا کر بچے کے چاروں طرف بیٹھ گئے۔ اب تو مجھ سے نہ رہا گیا دھمکا کر سب کو باہر نکال دیا۔ ماتا جی کو کہا۔ اب تو تم سب کی امید غائب ہو چکی ہے پھر مجھے ہی کچھ کوشش کرنے دو۔

جنگلی کیلے کے بیج میں نے پہلے ہی لا کر رکھ چھوڑے تھے گھر میں دوسرے بچوں کو ایک بار بیج بھی دیے تھے۔ اس سے اوروں کو چیچک کے نکلنے کا مجھے شک بھی نہ تھا اور سچ مچ ہی دوسرے کسی بچے کو یہ مرض ہوا بھی نہیں۔

بیج کو پیس کر سفوف بنا کر شہد میں ملا کر دینا شروع کیا دن میں چھ بار دینا تھا جہاں پہلے ایسا لگتا تھا کہ گھنٹہ دو گھنٹہ میں کھیل پورا ہو جائے گا اب ایسا معلوم ہوا کہ بچے کو کچھ شانتی مل رہی ہے۔ اپنے آپ تو وہ کچھ کھا پی سکے ایسی حالت میں تھا ہی نہیں۔ شہد میں ملایا ہوا بیج کا سفوف زبان پر تھوڑا تھوڑا ٹپکا دینا اور تھوڑی تھوڑی دیر میں ایک دو چمچ پانی دینا

جاری رکھا۔

دوسرے دن ہی پچاس فیصدی فائدہ نظر آیا۔

تین تین بیج کا سفوف دن میں چھ بار ایسا کل سات دن دیا تھا۔ لڑکا بالکل اچھا چنگا ہو گیا۔

آنکھوں کی بڑی فکر تھی دونوں آنکھوں کے اندر پھوڑے ہو گئے تھے یہ بڑا شک تھا کہ بچہ بچے گا تو بھی آنکھوں کی روشنی دوبارہ لوٹے گی یا نہیں۔ مرض کی حالت میں تو آنکھوں سے دکھائی دینا بالکل بند ہو گیا تھا۔ لیکن جنگلی کیلے کے بیجوں کی وجہ سے اسے پھر نظر مل گئی آج کل اس کا جسم بہت ہی تندرست ہے اور آنکھیں بھی تیز ہیں کسی قسم کا کوئی بگاڑ نہیں۔

(سچتر آیور وید کلکتہ ۔ بابت ماہ جنوری ۱۹۶۴ء)

شری سرگباشی بابو ہری داس جی وئید راج مصنف چکتسار چندر اودے نے جنگلی کیلے کے متعلق اپنا تجربہ یوں قلم بند کیا ہے۔

"ہم نے کیلے کے بیج منگوا کر اپنے بچوں کو کھلائے اس سال چیچک نہیں نکلی اگرچہ نگر میں اتنا زور تھا کہ جمنا میں نہانے والوں سے بچوں کی لاشیں ٹکراتی تھیں جس سال ہمارے پاس کیلے کے بیج نہیں رہے۔ ہم نے بوجہ لاپرواہی کلکتہ سے نہیں منگوائے اس سال ہمارے بچوں کو چیچک نہیں نکلی۔ بہت ایسے بچوں کو ماتا نکلنے پر بیجوں کا سفوف کھلایا جن کا جسم سوج گیا تھا ان کے بچنے کی کوئی امید نہیں تھی۔ وہ رو بصحت ہو گئے اپنے بچوں کو ماتا بھر جانے پر کیلے کے بیجوں کا سفوف کھلایا تو ماتا ڈھل گئی۔ اور خشک ہو گئی حقیقتاً کیلے کے بیجوں کا سفوف ماتا کو روکنے اور نکل آنے پر آرام کرنے کے لیے امرت ہے"۔

(دھنونتری بجے گڑھ۔ گپت سدھ پریوگ انک)

چیچک اور خسرہ کی ایک دیگر اکسیر بوٹی

(ملیٹھی)

ملیٹھی عام مشہور دوا ہے کھانسی اور زکام میں بکثرت استعمال کی جاتی ہے قبض کشائی کے لیے

بھی مستعمل ہے ان اوصاف کے علاوہ بریں اس میں ایک دیگر غضب کا اثر پایا جاتا ہے اگرچہ اس سے بہت کم لوگ آگاہ ہیں چنانچہ صرف اس کے استعمال سے چیچک اور خسرہ کے علاج میں بہت کامیابی حاصل کی جا چکی ہے دو دو گھنٹہ کے وقفہ کے بعد اس کے سفوف کی دو سے چار خوراکوں کے دینے سے ہی خطرناک بخار بھی ایک ہی دن میں بس میں ہو جاتا ہے۔ اور کوئی نقصان نہیں ہوتا جبکہ کوئی بھی دیگر دافع بخار دوا چیچک کے بخار کو ہٹا نہیں سکتی البتہ پسینہ لا کر بخار کو ضرور کم کر دیتی ہے لیکن بخار پھر بڑھ جاتا ہے مگر ملیٹھی کا استعمال بخار کو قابو میں کرتا ہوا تمام مرض کو بس میں کر کے مرض کو اکھاڑ پھینکتا ہے صرف اس کے استعمال سے سینکڑوں چیچک کے مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ اس کی زود اثری کی آپ بھی ضرور آزمائش کریں۔

اس کے سفوف کو گھی یا تیل میں پکا کر لگانے سے اس کے پھوڑوں کو بھی سکھا دیتا ہے۔

دمہ کی اکسیر الاثر بوٹی

(سوم کلپ)

اس بوٹی کا لاطینی نام ایفڈرا ولگیرس (EPHEDRA VULGARiS) ہے یہ بوٹی بھارت میں کشمیر ضلع کانگڑہ اور رام پور بشہر (ہماچل پردیش) میں بکثرت استعمال ہوتی ہے۔ پاکستان میں بھی پارہ چنار ضلع ہزارہ اور کوئٹہ کے علاقہ میں بکثرت ملتی ہے دمہ کے دفعیہ کے لیے یہ بالکل اکسیر الاثر دوا ہے اور تمام دنیا کے ڈاکٹر اس کا الکلائیڈ (جوہر موثرہ) ایفڈرین (·EPHEDERiNE) کو دمہ کے لیے استعمال کرتے ہیں چنانچہ اس کے ہائیڈرو کلورائڈ یعنی ایفڈرین ہائیڈرو کلورائڈ (EPHEDRiNE HYDROCHL RiDE) کی ننھی ننھی سفید ٹکیاں بازار میں عام ملتی ہیں ان کا استعمال بھی بہت مروج ہے لیکن واضح رہے کہ کلینیکل (کلینکی) آزمائشوں اور مشاہدات سے یہ قطعاً ثابت ہو چکا ہے کہ مسلم سوم کلپ اپنے میں پائے جانے والے خالص الکلائیڈ ایفڈرین کی نسبت زیادہ مؤثر ہے ایفڈرین سے بلڈ پریشر (خون کا دباؤ) بڑھ جاتا ہے اور دیگر ناگوار ضمنی اثرات پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً قلب جوالی (قلب کے

قریب کا حصہ) میں درد ہونا، دل دھڑکنا، درد سر، قبض اور بے خوابی وغیرہ حالانکہ مسلّم سوم کلپ سے ان ضمنی اثرات سے کوئی بھی نہیں ہوتا۔ اس لیے یہ طویل عرصہ تک بلا کسی خوف و خطر استعمال کی جا سکتی ہے جس سے مریض کو یقیناً آرام اور تسکین ملتا ہے۔

ایفڈرین کے استعمال سے تو صرف دمہ کا دورہ ہی وقتی طور پر ملتوی ہوتا ہے یعنی یہ صرف دورہ مرض میں ہی کامیاب ہے لیکن سوم کلپ کے سفوف و خیسا ندہ کے استعمال سے نہ صرف دمہ کا دورہ ہی فوری رفع دفع ہو جاتا ہے بلکہ اس کے تین چار ماہ کے متواتر استعمال سے پھر اکثر دمہ کا دورہ ہونے ہی نہیں پاتا یا بہت ہی وقفہ کے بعد معمولی ہوتا ہے علاوہ بریں استعمال کنندہ ایفڈرین کی مضرتوں سے بھی بالکل محفوظ رہتا ہے۔ چنانچہ اس کا کپڑچھان سفوف چار رتی سے ایک ماشہ کی مقدار میں دن میں دو تین مرتبہ صبح شام اور رات کو سوتے وقت ہمراہ آب نیم گرم شہد یا کسی دیگر مناسب بدرقہ استعمال کرانے سے دمہ کو ازحد فائدہ ہوتا ہے بوقتِ دورہ اسے دو ماشہ کی مقدار میں دینے سے فوراً افاقہ ہوتا ہے۔ اگر مزید ضرورت محسوس ہو تو ایک گھنٹہ کے وقفہ کے بعد ایک دیگر خوراک بھی دی جا سکتی ہے اس سے نہ صرف تنگی تنفس دور ہو کر دورہ ہی رک جاتا ہے بلکہ مریض کی بے چینی بھی کافور ہو جاتی ہے اور ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپتا ہوا مریض سکھ کی نیند سو جاتا ہے۔

دمہ کی ایک دیگر آزمودہ بوٹی

(دُودھی)

دودھی مشہور بوٹی ہے چونکہ اس کے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے اس لیے اسے دودھی کہتے ہیں یہ دو قسم کی ہوتی ہے دودھی خرد اور دودھی کلاں۔ دودھی؎ خرد دمہ کے لیے نہایت مفید و مؤثر ثابت ہوئی ہے یہ اگرچہ پاؤں کے نیچے روندی جانے والی بالکل حقیر سی بوٹی ہے لیکن

؎ یہ سدا بہار مفروش بوٹی ہے اس کی شاخیں بہت ہوتی ہیں جو سوت کی طرح باریک و ملائم چار سے بارہ انچ تک لمبی ہوتی ہیں شاخیں جڑ سے نکل کر زمین پر چاروں طرف پھیلی رہتی ہیں یہ کچھ کچھ لال رنگ کی (باقی حاشیہ آگے)

تاہم دمہ کے اکثر مریضوں کو اپنا چمتکار دکھا دیتی ہے۔ دمہ کے دورہ کو ختم کرنے کے لیے خصوصاً مفید و مجرب ہے چنانچہ کئی دفعہ جب بہت مشہور دوائیں بھی جواب دے دیتی ہیں ایسی مایوس کن حالت میں بھی یہ بوٹی عموماً اپنا کام کر جاتی ہے یہی نہیں اس کے کچھ دن کے استعمال سے دمہ کا دورہ ہونے ہی نہیں پاتا یا بہت وقفہ کے بعد معمولی سا ہوتا ہے ایک سادھو مہاتما کا بتلایا ہوا نسخہ ہے بیسیوں مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ گرم کیا ہوا دودھ جب بالکل ٹھنڈا ہو جائے تو اس میں اچھی طرح دھو کر مٹی وغیرہ سے صاف کی ہوئی ایک تولہ بوٹی کو کوٹ پیس کر ملا دیں۔ اور مریض کو کھلا دیں۔ دودھ میں کسی قسم کا کوئی بھی میٹھا نہیں ملانا ہے۔ اس طرح دن میں دو مرتبہ دیں۔

تازہ بوٹی کا رس نکال لیں اور ایک چمچ چائے کے برابر لے کر دن میں دو تین مرتبہ دیں

دُودھلا

جن عورتوں کی چھاتیوں میں سے دودھ کم نکلتا ہے ان کو اپنے ننھے بچوں کو پالنے میں بہت پریشانی پیش آتی ہے۔ ایسی ہی عورتوں کے دودھ کو زیادہ کرنے کے لیے یہ ایک سندھی ماتا کا بتلایا ہوا تیر بہدف چٹکلہ ہے۔ اس کے صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے ہی دودھ کا فوارہ بہہ نکلتا ہے۔

(پچھلے صفحہ کا حاشیہ) اور روئیں دار ہوتی ہیں یہ تخم خشخاش کے مانند دانوں سے بھری رہتی ہے اسی لیے اسے ہزار دانی بھی بولتے ہیں۔ پتے بیضوی چھوٹے چھوٹے سرخ سبزی مائل اور بالمقابل ہوتے ہیں اس کی ڈنڈی وغیرہ کو توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔

اگر اس کی کوئی شاخ توڑ لی جائے اور اس کے توڑے گئے سرے کو آب سطح سے چھوا جائے تو وہاں اس کے ارد گرد تیرتی تمام چیزیں یعنی تنکے و مٹی کے ذرات وغیرہ اس سے دور بھاگ جاتے ہیں غرضیکہ اس کے ارد گرد کی پانی کی سطح بالکل صاف ہو جاتی ہے اس بوٹی کی یہ ایک خاص پہچان ہے۔

ایک چھٹانک سینٹھا (سرکنڈہ) کی جڑوں کو کوٹ کر نصف سیر پانی میں جوشائیں جب نصف پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اسے چھان کر صبح و شام پلائیں۔

رس کریلا

کریلا کا رس بلڈ شوگر (خون میں شکر ہونا) کے دفعیہ کے لیے ایک نعمت مترقبہ ہے۔ یہ نہایت سادہ اور بالکل برائے نام قیمت کا چٹکلہ بہت مفید ثابت ہوا ہے بلا تامل استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔ یہ حقیقتاً گودڑ کا لال ہے۔ اگرچہ بالکل معمولی چیز ہے لیکن ذیابطیس کو زائل کرنے کے وصف سے مالا مال ہے۔

تازہ کریلوں کا رس نکال کر نصف سے ایک اونس (سوا تولہ سے اڑھائی تولہ تک) کی مقدار میں روزانہ صبح نہار منہ پلا دیا کریں۔

ماہ ڈیڑھ ماہ استعمال سے مرض لازمی طور پر جاتا رہتا ہے بشرطیکہ مرض بہت زیادہ دنوں کا نہ ہو۔ غذا میں احتیاط رکھنی لازم و ملزوم ہے۔ خون کا امتحان کرا کر بلڈ شوگر کی مقدار کے متعلق بخوبی تسلی کی جا سکتی ہے۔

جام نگر کے مرکزی تحقیقی ادارہ میں ڈاکٹر بھٹ اور ڈاکٹر وسنا نے کریلا کے رس کو استعمال کرنے کے بعد بلڈ شوگر کے لیے بہت مفید پایا ہے۔

برٹش میڈیکل جنرل میں شائع ایک رپورٹ کے بموجب برمنگھم کے کچھ ڈاکٹروں نے بھی کریلا کے رس کو استعمال کرنے کے بعد یہ قرار دیا ہے کہ اس کے استعمال سے خون میں شکر کی مقدار اہم طور پر کم ہو جاتی ہے۔

ترکاری کی صورت میں کریلا سالم بھرواں کھایا جاتا ہے یا اس کی کتنیلیوں کو تیل میں بھون کر کھاتے ہیں اس طرح استعمال کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے لیکن اس کے رس کا استعمال بہت زیادہ فائدہ مند ہے۔

دیگر:۔ بیل کے ساتھ پک کر خوب زرد پڑ گئے کریلوں کو لے کر ان کے بیج نکال کر سایہ میں سکھا لیں پھر ان کو پیس کر کپڑچھان کر لیں بقدر تین ماشہ صبح نہار منہ اور تین ماشہ

شام کو کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ کے بعد تازہ پانی سے دیں تین ماہ استعمال کرنے سے مرض ذیابطیس لازمی طور پر ٹھیک ہو جاتا ہے بہت آزمودہ ہے۔

رکت پردر پر چورن

پرانے اونی کپڑے یا اون کو کسی صاف ہانڈی میں ڈال کر جلا ڈالیں۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو سرپوش سے ڈھک دیں۔ سیاہ رنگ کی راکھ تیار ہو جاتی ہے۔ واضح رہے کہ سفید رنگ کی راکھ مطلوب نہیں ہے بس اس سیاہ رنگ کی راکھ کو پیس کر شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ ایک سے تین ماشہ تک دن میں دو مرتبہ ٹھنڈے پانی سے دیں۔

فوائد:۔ اس کے استعمال سے نہایت خطرناک کثرت حیض بھی دور ہو جاتا ہے مایوس کن حالات میں بھی یہ اپنے معجزہ نما اثر سے شفایابی کا جام پلاتا ہے۔ واقعی نہایت اکسیر الاثر چٹکلہ ہے۔

رکت چورن

ذیل کا چٹکلہ شری راج وئید پنڈت کشوری دت جی شاستری کان پور سابق ایڈیٹر وئید سمیلن پتریکا کا بہت آزمودہ ہے اس کا اظہار آپ نے پچیسویں اکھل بھارتیہ آیورویدسمیلن احمد آباد میں کیا تھا۔

مستورات کو زچگی کی حالت میں مکان کے صاف ستھرے نہ ہونے گندگی اور دایہ کے غلیظ ہاتھوں کی چھوت وغیرہ سے پرسوت کا بخار ہو جاتا ہے بخار نہایت شدت کا ہوتا ہے شدت پیاس ہذیان اور غنودگی وغیرہ عوارضات اٹھ کھڑے ہوتے ہیں مستورات کا اس مرض سے بچنا مشکل ہو جاتا ہے۔ لیکن ایسی حالت میں بھی یہ دوا اپنا چمتکار دکھائے بنا نہیں رہتی اگرچہ بالکل معمولی چیز ہے۔

صرف کاٹھیل کا چھلکا باریک پیس کر کپڑچھان کر کے رکھ لیں۔ یہ سفوف لال رنگ کا تیار

ہوتا ہے بس یہی رکت چورن (لال سفوف) ہے۔

اس کی مقدار خوراک تین چار ماشہ ہے۔ شدت بخار میں اس کی ایک خوراک کھانڈ کے شربت کے ہمراہ مریضہ کو دے دیں۔ پہلی خوراک ہی جادو کا کام کرتی ہے۔ دوا دیتے ہی پیاس اور ہذیان وغیرہ سب عوارضات ہٹ جاتے ہیں بخار کم ہونے لگتا ہے۔ اسے دو تین خوراک سے زیادہ نہیں دینا چاہیے۔

کچھ اور بھی

پہاڑ میں بھی میدان کی طرح پرسوت بخار کا زیادہ زور دیکھا گیا ہے ایک پہاڑی وئید کو ایک بوٹی معلوم تھی وہ تین بار اسے دیتا اور سنپات کی حالت کو پہنچی مریضہ کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔ اس کے پاس دور دور سے مریض آتے تھے۔ سوامی سات دن وئید کے پاس رہے لیکن وہ دوا بتانے کے لیے تیار نہ تھا وئید کے پاس گیروا رنگ کا کوئی چورن تھا۔ اس کا دل تو نہیں پسیجا لیکن اس کی استری بھلی نکلی اس نے اس گیروا رنگ کے چھلکے کو دے دیا۔ جس کا پہچاننا سوامی جی کے لیے مشکل نہ تھا۔ اس چورن کو انھوں نے ملا کر دیکھا معلوم ہوا صورت، رنگ، ذائقہ سب میں کاپھل کے چھلکے جیسا ہے۔ پہاڑوں میں کاپھل کے درخت بہت ہوتے ہیں اس کے سفوف کی چار پانچ ماشہ کی ایک خوراک وہ دیتا تھا۔ جس سے پیاس مٹ جاتی اور بخار گھٹ جاتا۔ سوامی جی کو اس نسخہ کو آزمانے کا پورا موقعہ کبھی نہیں ملا۔ کیونکہ ویسی خطرناک مریضہ کو دیکھنے کا موقعہ نہیں ملا۔

(گھمکڑ سوامی)

رکت نسیہ

بالکل معمولی سی چیز ہے اور تیار کرنے میں کوئی خاص جھنجھٹ نہیں کرنا پڑتا۔ لیکن پھر بھی فوائد کے لحاظ سے غایت درجہ فوری اثر ہے۔ وئیدوں کے یہاں عموماً یہی نسیہ (نسوار) مروج ہے۔

کاپھل کی چھال کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے کسی شیشی میں ڈال کر سنبھال کر رکھ لیں۔ بس تیار ہے۔

جب بوجہ نزلہ و زکام بلغمی مواد کے دماغ میں جمع ہو جانے سے سر بھاری ہو جاتا ہے اور شدت درد کی شکایت ہوتی ہے۔ تو اسے چٹکی بھر دونوں نتھنوں میں سونگھانے سے ذرا ہی دیر میں چھینکیں آنی شروع ہو جاتی ہیں اور تمام بلغمی مواد کے خارج ہو جانے سے سر ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے۔ علاوہ بریں بے ہوش مریض کے ناک میں اس کو زور سے پھونکنے سے تھوڑی ہی دیر میں چھینکوں کے آنے سے مریض ہوش میں آجاتا ہے یہ واقعی نہایت زود اثر نسوار ہے۔

سکھ جنائی

جب بچہ کے پیدا ہونے میں دیر ہو رہی ہو تو ایسی حالت میں استعمال کرنے کے لیے ایلوپیتھی میں کئی نہایت زود اثر ادویہ ہیں چنانچہ کتنی ہی کمزور عورت کیوں نہ ہو اگر اس کے رحم کا منہ پوری طرح کھل گیا ہو تو پٹیواٹرین؎ (PITUITRIN) انجکشن کے استعمال سے عموماً تیس منٹ کے اندر بچہ پیدا ہو جاتا ہے لیکن آیورویدک یا یونانی کی ایسی کوئی خاص زود اثر دوا نامور نہیں ہے۔ کئی ادویہ کی آزمائش کی گئی لیکن کامیابی نہ ملی۔ ایسے نازک موقعہ پر فوراً علاج نہ ہو سکنے سے زچہ اور بچہ دونوں کی زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھنے کا خطرہ ہوتا ہے اس لیے تجربہ میں وقت بھی ضائع نہیں کیا جا سکتا۔

ایسے نازک وقت میں فوری چمتکار دکھانے والا ایک ٹوٹکہ شری مان وئید جی بی پنت شاستری آیوروید آچاریہ کو ایک تجربہ کار روائی سے ہاتھ لگا ہے قریب قریب بیس بائیس عورتوں پر استعمال کیا جا چکا ہے۔ اور ہر مرتبہ برابر کامیابی حاصل ہوئی ہے وہ بیش قیمت ٹوٹکہ ناظرین کے پیش خدمت ہے تاکہ آپ بھی اسے استعمال کر کے کسی ابلا کو اس عظیم

؎ اسے عموماً پیچوٹرین بھی کہتے ہیں یہ غدہ نخامیہ (پٹیواٹری گلینڈ (Pituatory Gland) کے پچھلے حصہ کا ایکسٹریکٹ (آبی خلاصہ) ہوتا ہے۔

مصیبت سے چھٹکارا دلا سکیں۔

جب پیدائش ولادت کے وقت رحم کا منہ کھل گیا ہو تو اسے استعمال کرنا چاہیے اس سے قبل نہیں۔ بچہ دانی کے منہ کے کھل جانے کے بعد گندہ بدبودار پانی نکلنے لگتا ہے اور بچہ کا سر نظر آنے لگتا ہے۔ اس وقت سہاگہ بریان تین ماشہ کی مقدار میں جوشاندہ برگ بانس نصف پاؤ (نصف چھٹانک بانس کے پتوں کو نصف سیر پانی میں جوشائیں جب نصف پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اسے مل کر چھان لیں) کے ہمراہ کھلا دیں۔ پچیس تیس منٹ کے اندر بچہ باہر نکل آتا ہے۔ کبھی کبھی دو تین خوراکیں بھی دینی پڑتی ہیں۔ نصف گھنٹہ کے بعد ہی دوسری خوراک استعمال کرنی چاہیے۔

سِل کی اکسیر الاثر بوٹی

(جدیدہ رودنتی)

رودنتی مشہور بوٹی ہے کہ جس کا پودا چنے کے پودے کے مشابہ ہوتا ہے اور اس میں چنے کے پتوں کی طرح کے پتے آتے ہیں لیکن جدیدہ رودنتی اس سے بالکل مختلف ایک دیگر بوٹی ہے اس کی پندرہ اٹھارہ فٹ اونچی جھاڑیاں ہوتی ہیں۔ اور بیضا نما گول پھل آتے ہیں یہی پھل دوًا استعمال کیے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر کرشن مورتی صاحب نے ناناوتی اسپتال بمبئی میں وسیع تجربات و مشاہدات کے بعد یہ انکشاف کیا ہے کہ جدیدہ رودنتی سل کے مریضوں کا شافی علاج ہے۔ اس کے چار ماہ تک متواتر استعمال کرنے سے سل کے مریضوں کا بخار جاتا رہتا ہے۔ بلغم کا اخراج ختم ہو جاتا ہے۔ بھوک چمک اٹھتی ہے۔ وزن خاصا بڑھ جاتا ہے۔ پھیپھڑوں کے اندر کے زخم قطعاً بھر جاتے ہیں اور ایکسرے لینے پر بھی ان زخموں کے نشانات بالکل دکھائی نہیں دیتے ان کی عام جسمانی صحت بہت اچھی ہو جاتی ہے۔ اور وہ اپنے اندر تر و تازگی اور چستی و پھرتی محسوس کرتے ہیں۔

اس کے پھلوں کا سفوف چھ چھ رتی کی مقدار میں دن میں چار مرتبہ ہمراہ دودھ یا پانی

استعمال کیا جاتا ہے تفصیل کے لیے رسالہ جدیدہ رودنتی منگوا کر ملاحظہ فرمائیں کہ جس میں اس بوٹی کے متعلق مکمل اور مستند واقفیت منکشف کی گئی ہے۔

غسولِ بیسن

سر میں چکنائی پیدا کرنے والے غدودوں کی رطوبت جب اعتدال سے زیادہ پیدا ہوتی ہے تو وہ رطوبت سر کی جلد پر باریک جھلی کی صورت میں جم جاتی ہے۔ بعد میں وہ جھڑنے لگتی ہے۔ اسے ہی بفا یا بھوسی کہتے ہیں اس کے دفعیہ کے لیے تین چار تولے بیسن کو پانی میں گھول کر خوب سر پہ ملیں اور پھر سر دھو ڈالیں۔ ہفتہ میں تین چار مرتبہ اس سے سر دھونا نہایت مفید و مجرب ہے سر دھونے کے بعد کوئی دل پسند روغن لگا سکتے ہیں۔

کرامتِ تلسی

کئی مرتبہ بچہ کے پیدا ہوتے وقت عورت کی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں تیمارداروں کے ہوش و حواس بھی بجا نہیں رہتے اور وہ لیڈی ڈاکٹر کی طرف دیوانہ وار دوڑتے ہیں اور جہاں لیڈی ڈاکٹر یا طبی امداد میسر نہ آ سکے وہاں تو بچہ جننے والی اور اس کے لواحقین اپنی تمام امیدوں سے مایوس ہو جاتے ہیں۔ ایسی ہیبت ناک حالت میں تلسی کے بیس پچیس پتوں کو لے کر تین چھٹانک پانی میں ابالیں۔ جب آدھ پاؤ پانی باقی رہ جائے تو خوب اچھی طرح مسل کر چھان لیں۔ اور نیم گرم پلا دیں۔ بس پندرہ بیس منٹ کے اندر اندر بچہ پیدا ہو جائے گا مردہ بچہ بھی اس کے استعمال سے بہت جلد خارج ہو جاتا ہے۔

جناب شفاء الملک دلبر حسن خان بھٹی مرحوم کا بارہا آزمودہ اور مجرب نسخہ ہے واقعی طبا کی اہم ضرورت کو پورا کرنے کے لیے بے نظیر چٹکلہ ہے۔

کرشمات ایک پوتھیہ لہسن

لہسن بہت مشہور کند ہے یہ دو اقسام کا ہوتا ہے (۱) عام لہسن جس کی ایک گانٹھ میں کئی کئی

پوتھیاں ہوتی ہیں۔ (۲) چھوٹی پیاز کے مانند جس میں صرف ایک ہی پوتھی ہوتی ہے۔ اسے ایک پوتھیہ لہسن کہتے ہیں۔

عام لہسن بطور مصالحہ بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اور عموماً وئیدا ور حکماء دوا بھی اسے استعمال کرتے ہیں لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ایک پوتھیہ لہسن عام لہسن سے زیادہ مؤثر اور سریع الاثر ہے۔ حقیقتاً "یہ لہسن کا بادشاہ" ہے۔ اس کا کند عموماً پیاز کے درمیانہ کند کے برابر ہوتا ہے۔ اس کے پتے عام لہسن جیسے ہی ہوتے ہیں بو بھی لہسن جیسی ہوتی ہے مگر اس قدر تیز نہیں ہوتی۔

اتر پردیش میں کئی جگہ مل جاتا ہے اگرچہ کم ملتا ہے۔ ڈیرہ دون میں کچھ زیادہ ملتا ہے اور یہ زیادہ بہتر قسم کا ثابت ہوتا ہے۔

اس کا استعمال امراض وات مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ، وجع المفاصل، عرق النساء اور درد کمر کے لیے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

اگرچہ فائدہ آہستہ آہستہ ہوتا ہے لیکن فائدہ یقینی ہوتا ہے اس کا استعمال عام جسمانی حالت کو بھی نہایت عمدہ طور پر سدھار دیتا ہے جسم میں طاقت اور چستی و پھرتی آجاتی ہے قوتِ ہاضمہ بڑھ جاتی ہے موسم سرما کے استعمال کے لیے یہ ایک قابل ستائش تحفہ ہے۔

اسے چھ ماشہ سے ایک تولہ کی مقدار میں لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور پھر باری باری سے ایک ایک ٹکڑا نگل جائیں بعد میں اوپر سے نیم گرم دودھ پی لیں۔ ذیل کی ترکیب سے تو بہت نفاست سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ایک چھٹانک ایک پوتھیہ لہسن کو باریک کاٹ کر بیس تولہ گائے کے دودھ میں ملا کر مدھم مدھم آگ پر پکا کر کھویا بنا لیں۔ اب اس میں طبیعت کے موافق چینی ملا کر پانچ لڈو بنا لیں اور کانچ کے مرتبان میں محفوظ رکھ لیں۔ نصف یا ایک لڈو بموجب حالت مریض و مرض روزانہ صبح نہار منہ دودھ کے ہمراہ استعمال کرنا چاہیے۔ اس طرح اس کا چالیس یوم کا استعمال کافی رہتا ہے۔

ھدایات:۔ اس کا استعمال سردیوں میں ہی موزوں رہتا ہے صفراوی مزاج والوں کو

اسے استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ تیل، لال مرچ اور گڑ کا استعمال ممنوع ہے

لاکھشا چورن

آیورویدشاستر کا مجرب ٹوٹکہ ہے۔ وئیدوں کے ہاں عموماً مستعمل ہے۔

پیپل کی خالص لاکھ کو کوٹ کر کپڑ چھان کر کے رکھ لیں۔

اسے دو دو ماشہ کی مقدار میں صبح و شام شربت انار، شربت انجبار یا آب برگ بانس ور شہد میں ملا کر چٹائیں شیر بز کے ساتھ بھی دے سکتے ہیں۔

جب سل کے مریض کے منہ کے راستہ خون آنے لگتا ہے۔ تو اس کا استعمال بہت مؤثر رہتا ہے ویسے جب کسی دیگر وجہ سے بھی منہ کے راستے خون نکلتا ہو تو اس کا استعمال فوری مؤثر رہتا ہے علاوہ بریں نکسیر، کثرت حیض، خونی بواسیر اور خونی اسہال کے خون کو بند کرنے کے لیے بھی مفید و مجرب ہے یہ ایک کوڑیوں کے مول کی نہایت آزمودہ دوا ہے۔

لون جل

درد شقیقہ (آدھا سیسی یعنی آدھے سر کا درد) کا یہ ایک نہایت پر اثر ٹوٹکہ ہے پچاس فیصدی مریضوں کو اس سے پہلے ہی دن فائدہ ہو جاتا ہے۔ لگاتار تین چار روز کے استعمال سے دیرینہ سے دیرینہ مریض بھی عموماً شفایاب ہو جاتے ہیں نہایت معمول مطب ہے بوقت ضرورت اس حقیر دوا کی ضرور آزمائش کریں۔

ایک ماشہ سیندھا نمک کو ایک تولہ پانی میں گھول لیں اور سے آئی ڈراپر (آنکھ میں دوا ڈالنے کی پچکاری) میں بھر کر درد شقیقہ کے مریض کے سر کو پیچھے کی جانب جھکا کر درد کے مخالف جانب (جس طرف درد ہو اس کے دوسری طرف) کے نتھنے میں زور سے پچکاری لگا دیں اس طرح یہ سب پانی پچکاری کے ذریعہ ناک میں چڑھا دیں اور دو تین منٹ تک مریض کے سر کو ویسے ہی پیچھے کی جانب جھکا رہنے دیں بعد کو بے شک سیدھا ہو جائے۔

پچکاری ہمیشہ سورج چڑھنے سے پہلے پہلے کریں ورگرنہ یقیناً فائدہ ہونے کی امید نہ رکھیں۔

لیپ بواسیر

یہ ٹوٹکہ خوب آزمایا ہے نہایت کارآمد ثابت ہوا ہے۔ افیون وغیرہ کی آمیزش سے تیار شدہ مرہموں کی نسبت بھی یہ زیادہ تسکین دہ ثابت ہوتا ہے۔ اس کے لگاتے ہی درد سے تڑپتے مریض کو ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔ اور لگاتار استعمال سے مسے سکڑ جاتے ہیں دن میں دو تین مرتبہ بواسیر کے مسوں پر لگائیں۔

سیسہ کا دستہ بنا کر مکھن کو کھرل میں ڈال کر اس سے خوب رگڑیں جب مکھن بالکل سیاہ رنگ کا ہو جائے تو کسی برتن میں ڈال کر محفوظ رکھ لیں۔

مسوں کے درد، جلن اور سوزش کے واسطے بے حد مفید ہے۔

مدھر چورن

بالکل معمولی اور آسان دوا ہے۔ لیکن کثرت حیض (بے وقت خون آنا حیض کا، وقت پر مقدار سے بہت زیادہ خون آنا، اور کئی دن لگاتار آتے رہنا) کے دفعیہ کے لیے غضب کا اثر رکھتی ہے خون کا فوارہ کیوں نہ جاری ہو اس کے دیتے ہی رک جاتا ہے۔ جب چاروں طرف مایوسی ہی نظر آتی ہو تو ایسے آڑے وقت میں بھی یہ دوا اپنا جادو بھرا اثر دکھا کر حیرت میں ڈال دیتی ہے۔

ملیٹھی کا کپڑ چھان سفوف تین ماشہ سوناگیرو[۴] کا سفوف ایک ماشہ، دونوں کو ملا لیں۔

---

[۴] گیرو دو اقسام کا ہوتا ہے۔

۱۔ پاشان گیٹرک یعنی پاشان گیرو (پتھر یلا گیرو) یا مطلقاً گیرو۔ یہ سونا گیرو سے سخت روکھا اور تانبے جیسے پھیکے لال رنگ کا ہوتا ہے۔

۲۔ سورن گیٹرک (سورن گیرو یا سونا گیرو) یہ چکنا چکیلا، بہت ملائم اور گہرے لال رنگ کا ہوتا ہے دوا استعمال کے لیے سونا گیرو کو ہمیشہ ترجیح دی جاتی ہے۔

یہ دوا کی ایک خوراک ہے دن بھر میں ایسی تین خوراکیں چار چار گھنٹہ کے وقفہ کے بعد چاولوں کے دھوون کے ہمراہ دیں۔ عموماً تین خوراکوں کے دینے سے ہی یعنی بارہ گھنٹہ میں خون کا بہنا بند ہو جاتا ہے۔ احتیاطاً دوا ایک ہفتہ تک استعمال کرائی چاہیے بطور خوراک صرف دودھ اور چاول دیں۔

معجزہ شرپنکھا (سرپھوکہ)

سرپھوکہ آیورویدکی ایک مشہور بوٹی ہے کہ جو امراض تلی و جگر کے لیے بکثرت استعمال کی جاتی ہے لیکن اس میں ایک دیگر معجزہ نما وصف بھی پایا جاتا ہے۔ کہ جس سے اکثر ویدو حکماء بالکل ناآشنا ہیں چنانچہ یہ بوٹی چوٹ کے درد میں جادو جیسا کام کرتی ہے۔ اس کے تازہ پتوں کو بکری کے دودھ میں پیس کر مقام چوٹ پر لیپ کر دینے سے چند گھنٹوں میں ہی چوٹ کے درد سے تڑپتا مریض بھلا چنگا ہو جاتا ہے۔ چوٹ کے کئی مریضوں پر اس کی آزمائش کی جا چکی ہے ہر مرتبہ عجیب طور پر مفید پایا گیا ہے۔

ملیریا بخار کی بے نظیر دوا

(سفید پھول کی ہُل ہُل)

ملیریا بخار کی یہ ایک آزمودہ دوا ہے پھر بالکل سہل اور ایک دمڑی کا بھی خرچ نہیں جنگل سے اکھاڑ کر بوٹی لے آئیں اور استعمال کر لیں بوٹی بھی کوئی نایاب نہیں موسم میں بکثرت ادھر ادھر لہرا رہی ہوتی ہے۔ غریب سے غریب آدمی بھی فیض اٹھا سکتا ہے صرف جانکاری چاہیے۔ معمولی چیز خیال کر کے ٹھکرا نہ دیں یہ گودڑ میں چھپا ایک لال ہے جوہری کو ہی اس کی پہچان ہے آزما کر اس گوہر نایاب کی قدر کریں۔

سفید پھول[۵] کی ہُل ہُل کے پنچانگ کو کوٹ کر رس نکال لیں اور چھان لیں اسے چھ چھ ماشہ کی

---

[۵] ہُل ہُل دو اقسام کی ہوتی ہے ایک قسم کے پودے کو سفید رنگ کے پھول (باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

مقدار میں دن میں تین مرتبہ دیں ۔

ہر قسم کے ملیریا بخار کو روکنے کے لیے یہ دوائی نہایت مفید ثابت ہوئی ہے اس سے نہ صرف نیا ملیریا بخار ہی رک جاتا ہے بلکہ بار بار لوٹ کر آنے والا ہٹیلا ملیریا بخار بھی جاتا رہتا ہے اور پھر لوٹنے کا نام نہیں لیتا ۔ چڑھے ہوئے بخار کی حالت میں بھی بلا کھٹکے دے سکتے ہیں کوئی بندش نہیں ہے ۔ صرف تین چار دن کے استعمال سے ہی مریض بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے ۔

یہ نہ بھولیں کہ روزانہ مریض کا پیٹ صاف رکھیں ۔ بالکل زود ہضم ہلکی خوراک اور پھلوں کا رس دیں ۔

میور پنکھ بھسم

یوگ رتناکر وغیرہ کئی آیورویدک گرنتھوں میں اس کا بیان ملتا ہے واقعی مفید ہے کئی دفعہ اس کے معجزہ نما اثر کی آزمائش کی جا چکی ہے ۔

مور کی پونچھ کے پنکھوں (پروں) کو دیا سلائی یا گھی کی بتی سے جلا کر بھسم کر لیں پھر باریک رگڑ کر سنبھال کر رکھ لیں ۔

نوٹ :۔ ۱۔ مور کی پونچھ کے چندوا میں زیادہ اوصاف پائے جاتے ہیں اگر صرف اس حصہ کی بھسم بنائی جائے تو زیادہ موثر رہتی ہے ۔

۲۔ کئی ان کو کتر کر سمپٹ میں بند کر کے پٹ دے کر بھسم بنا لیتے ہیں ۔

ایک سے دو رتی تک دو تین مرتبہ شہد میں ملا کر چٹائیں ۔

اس کے استعمال سے قے اور ہچکی بہت جلد بند ہو جاتی ہے بکثرت مستعمل ہے ۔

(بقیہ حاشیہ) آتے ہیں اور دوسری قسم کے پودے کو زرد رنگ کے پھول آتے ہیں یہاں سفید رنگ کے پھول کی ٹہنی مطلوب ہے تفصیل کے لیے آیورویدک فارما کوپیا کا لغاتچہ عقاقیر ملاحظہ فرمائیں ۔

ناروا کی آزمودہ دوا

(ریش برگد)

یہ بمبئی کے سینٹ جارج ہاسپٹل کے سابق سرجن ڈاکٹر این ڈی بھاجے کر کا نہایت آزمودہ نسخہ ہے آپ نے سات سالوں میں دو سو مریضوں پر اس کی آزمائش کی ہے ۔ آپ کی رپورٹ ہے کہ ان مریضوں میں سے صرف چھ مریضوں کو دوسری مرتبہ دوا دینے کی ضرورت پیش آئی اور پندرہ مریضوں کو اس سے فائدہ ہی نہیں ہوا غرضیکہ بقیہ تمام مریضوں پر یہ دوا مؤثر ثابت ہوئی مریض دو تین ہفتوں میں ٹھیک ہو گئے ۔ کچھ مریض کہ جن کی ہسٹری معلوم ہے ۔ انھیں اس کے بعد پانچ سال تک (آج تک) یہ مرض پھر لاحق نہیں ہوا ۔ ڈاکٹر صاحب کا کہنا ہے کہ ان میں اس علاج سے قوت مدافعت مرض (امیونیٹی (IMMUNITY) پیدا ہو جاتی ہے ۔

وہ بے نظیر ٹوٹکہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں ۔

بڑ کی نہایت ملائم جٹا (ریش برگد) کا کلک (لگدی) دو تولہ اور گڑ دو تولہ کو باہم ملا لیں ، یہ ایک پوری خوراک ہے چھ سے بارہ سال کے بچوں کو نصف خوراک دیں ایسی ایک ایک خوراک صبح نہار منہ دیں ۔ دوا روزانہ تازہ تیار کر کے دیں ۔ دوا لینے کے نصف گھنٹہ بعد پیٹ میں گرمی محسوس ہوتی ہے ۔ اس وقت میٹھی چھاچھ تین چار چھٹانک دیں ۔ تین گھنٹے بعد ہلکا بھوجن دیں ۔ (شام تین سے پانچ بجے کے درمیان) کو مریض روزانہ دستور کے مطابق دودھ یا چائے لے سکتا ہے ۔ رات کا بھوجن روزانہ کے مطابق دیں ۔ کافی ، گوشت ، انڈا اور شہد کا استعمال ممنوع ہے زخم پر کوئی جراثیم کش دوا استعمال نہ کریں ۔ صرف اسپرٹ یا ابالے ہوئے پانی سے زخم کو صاف کر کے جراثیم سے پاک وصاف جاذب روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں اس طرح دس سے پندرہ دن دوا دیں عموماً مریض اس عرصہ میں ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں ۔ کسی کسی مریض کو پھر دس دن دوا دینی پڑتی ہے ۔ لیکن دوسری دفعہ دوا کے شروع کرنے سے پہلے دو ہفتہ کا ناغہ ضرور کر لینا چاہیے ۔

اس علاج سے پہلے دو تین دن میں کوئی تبدیلی دکھائی نہیں دیتی لیکن چوتھے دن لازمی طور پر بخار آتا ہے۔ جو کبھی کبھی ۱۰۲ درجہ فارن ہیٹ تک جاتا ہے۔ مقامی درد بڑھ جاتا ہے اور رطوبت بھی زیادہ آنے لگتی ہے۔ جس میں پیپ شامل ہوتی ہے۔ یہ بڑھوتری تین دن تک رہتی ہے پھر اس زیادتی میں کمی ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ اور ساتویں دن علاج شروع کرنے سے پہلے کی حالت پیدا ہو جاتی ہے نویں دن سے بڑی تیزی سے صحت یابی کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں مثلاً

۱۔ ناسور سے رطوبت اور پیپ کم نکلتی ہے اور زخم آہستہ آہستہ سوکھنے لگتا ہے۔

۲۔ ناسور کے کنارے کی سخت سوجن ملائم ہونے لگتی ہے اور زخم بھرنے پر آنے لگتا ہے۔

۳۔ مقامی درد اور کھنچاؤ کم ہونے لگتا ہے۔

۴۔ مقامی سوجن تیزی سے بیٹھنے لگتی ہے۔

کئی بیمار نارو اکو کھینچنے کی کوشش کرتے ہیں کہ جس سے وہ ٹوٹ جاتا ہے ایسا ہونے سے وہ کیڑا اندر گھس جاتا ہے اور شدید علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسی حالت میں بھی اس علاج سے فائدہ ہوتا ہے۔

کئی بیماروں میں بیرونی زخم ہوتا ہی نہیں ہے۔ صرف جلد کے نیچے دو سے آٹھ انچ کے پھیلاؤ میں کئی کیڑے محسوس ہوتے ہیں۔ دس دن دوا کے استعمال کرنے سے کیڑوں کی حرکت کے ہونے کا احساس جاتا رہتا ہے پندرہ دن بعد تو کیڑا بالکل ہاتھ نہیں لگتا۔ ان میں بیشتر ازیں تحریر کردہ علامات کی زیادتی نہیں ہونے پاتی۔

ہچکی بند

ہچکی معمولی مرض ہے لیکن کئی دفعہ یہ ایسی شدید صورت اختیار کر لیتی ہے کہ بند ہونے میں ہی نہیں آتی۔ چنانچہ ایسی حالت میں ہلدی کے سفوف کو تین چار ماشہ کی مقدار میں چلم میں

رکھ کر تمباکو کی طرح دو چار دم لگانے سے شدید سے شدید ہچکی جو کسی دیگر دوا سے بند نہ ہوتی ہو عموماً فوراً بند ہو جاتی ہے۔ فوری تسکین کی بہترین دوا ہے۔ کئی مرتبہ اس کے معجزہ نما اثر کی آزمائش کی جا چکی ہے۔

یرقان کی جادو اثر دوا

(لال اندرائن)

لال اندرائن؎ کے تخم یرقان کے دفعیہ کے لیے نہایت عجیب الاثر ہیں۔ بارہا آزمائش کی

؎ لال اندرائن کا سنسکرت نام مہاکال ہے اس کا لاطینی نام ٹرائی کوسینتھس پامیٹا (Trichosonthes Palamata) ہے جناب ڈاکٹر غلام جیلانی شمس الاطباء صاحب نے مخزن الادویہ ڈاکٹری جلد دوم میں حنظل کا جو سنسکرت نام مہاکال پھل لکھا ہے یہ قطعاً غلط ہے حنظل کا سنسکرت نام اندرائن یا اندروارونی ہے۔ مہاکال پھل تو حقیقتاً صرف لال اندرائن کو کہتے ہیں۔

اس کی پیدائش بھارت کے عموماً تمام آبی خطوں کے جنگلوں میں ہوتی ہے پہاڑوں کی ترائی کے جنگلوں میں بھی اس کی بیلیں پائی جاتی ہیں یہ بیلیں درختوں پر پھیلی ہوئی بارہ مہینے دیکھنے میں آتی ہیں۔ اس کی جڑیں بہت گہرائی تک پھیلتی چلی جاتی ہیں ہر جڑ ایک کے نیچے ایک کر کے کئی گانٹھیں بناتی ہوئی بڑھتی جاتی ہے۔ عموماً نصف سے تین انچ کے فاصلہ پر گانٹھ ہوتی ہے۔ پتے دو سے آٹھ انچ تک لمبے اور دو سے چھ انچ تک چوڑے ہوتے ہیں یہ شونگی کے پتوں، مانند سہ گوشہ یا پانچ گوشہ ہوتے ہیں یہ قدرے روئیں دار اور کھردرے ہوتے ہیں پھول سفید ہوتا ہے پھل چھوٹی نارنگی کی جسامت کے برابر گول ہوتے ہیں۔ لیکن نیچے کی طرف نوکدار ہوتے ہیں۔ ان پر قدرے نارنجی رنگ کی آٹھ دس کھڑی دھاریاں ایسی ہوتی ہیں جیسی عموماً خربوزے پر ہوتی ہیں کسی کسی پر یہ دھاریاں نہیں بھی ہوتی ہیں۔ کسی کسی بیل کے پھل چت کبرے بھی ہوتے ہیں خام حالت میں یہ پھل قدرے سیاہی مائل ہرے رنگ کے اور چکنے ہوتے ہیں۔ لیکن پکنے پر نہایت سرخ رنگ کے پسندیدہ دکھائی پڑتے ہیں اور ان کے اندر کا گودا جو خام حالت میں ہرا ہوتا ہے وہ پھل پکنے پر پیلا ہو جاتا ہے۔ اور اس کے گودے

(باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

جا چکی ہے یہ دوا ہے کہ جادو، اس کا فیصلہ آپ ہی تجربہ کے بعد کریں۔

دو تخموں کو توڑ کر ان کے دونوں مغزوں کو نکال لیں اور انھیں پیس کر آلو بخارا یا تازہ پانی کے ہمراہ کھلا دیں۔ اس طرح ایک ہفتہ تک روزانہ صبح دو دو تخموں کے مغز استعمال کرائیں۔ . . . . . .

یرقان کی عجیب و غریب جادو اثر دوا ہے۔ ایک ہفتہ میں ہی مرض قطعاً غائب ہو جاتا ہے۔

(بقیہ حاشیہ) اندر جو تخموں پر گودا چڑھا ہوا ہوتا ہے وہ ہرے رنگ کا یا بھورا سا ہوتا ہے اور لیسدار ہوتا ہے یا اتنا تلخ ہوتا ہے کہ کونین کی کڑواہٹ کو بھی مات کرتا ہے۔ تخم چپٹے ہوتے ہیں۔ دہرہ دون (یو۔ پی) کے علاقہ میں اس بیل کو کنجن بیل کہتے ہیں اس کے پھل کو کنجن پھل کہتے ہیں۔

مخفی جواہرات

حصّہ اول

امرت دھارا فارمیسی ڈھرہ دون۔ بئید ناتھ آیوروید ک بھون کلکتہ۔ پنجاب آیورویدک فارمیسی امرتسر کے کئی سربستہ راز کسی نہ کسی طرح حاصل کر کے اس باب میں ھدیۂ ناظرین کر دیئے گئے ھیں نیز ٹیکسلا آیورویدک فارمیسی چند دیسی کی مخصوص ادویات کے نسخہ جات بھی خلوص نیت سے پیش نذر کر دیئے گئے ھیں

امرت دھارا فارمیسی دھرہ دون

بلپور وٹی

یہ دوائی بھی عجیب ہے اس کی بڑی صفت جسمانی زہروں کو ماند کرنا ہے ۔ چاہے اندر سے پیدا ہوئے ہوں یا باہر سے داخل ہوئے ہوں ۔ جیسے آتشک ، سوزاک ، بواسیر ، بھگندر ، خنازیر ، جذام ، ناسور ، پلیگ ، ہیضہ ، سانپ ، بھڑ ، بچھو ، کتا وغیرہ کے کاٹنے کا یا ڈنگ کا زہر یا افیون ، دھتورہ وغیرہ کا زہر ، نیز دائمی درد ، بدہضمی ، پیٹ درد ، اپھارہ ، درد گردہ ، بخار ، جریان ، پرمیہہ ، نامردی ، گھی دودھ کا ہضم نہ ہونا ، مرگی ، بھلبھری ، چھیپ ، سنگرہنی ، وائی گولہ ، ضعف جگر ، ضعف دل ، لقوہ ، گنٹھیا ، گاؤٹ ، درد پسلی ، نمونیہ ، دمہ ، کھانسی ، پرانا بخار ، دق اور سل کو نافع ہے ۔ نشوں کی عادت جاتی رہتی ہے ۔ اور بادی بلغمی امراض سب کو مفید ہے ۔

اجزا و ترکیب تیاری :- گلو ، پت پاپڑا ، چرائتہ ، سونف اور نیم کی چھال کا اندرونی حصہ ہر ایک دو سیر ۔ جو چیز ہری (تر و تازہ) ملے اس کو دو چند ڈالیں ۔ سب کو کوٹ کر آٹھ گنا پانی میں بارہ گھنٹہ کے لیے بھگو رکھیں ۔ پھر اسے آگ پر پکائیں جب اس کا قوام گاڑھا ہو جائے تو پھر نیچے اتار لیں اور اس میں ذیل کی ادویہ ڈال دیں ۔

سفوف پوست ریٹھا دو سیر ، کشتہ چاندی پانچ تولہ ، سقمونیا ولایتی پچیس تولہ ، کشتہ قلعی ایک پاؤ ، گیرو سفوف دس تولہ ۔

ان سب کو خوب یکجان کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں ۔

یہ دوائی بھی پنڈت جی کے عجائبات میں سے ہے اس کی بڑی خوبی جسمانی زہروں کو دور

کرنا ہے چاہے وہ اندر سے پیدا ہوئے ہوں یا باہر سے داخل ہو کر یعنی زہریلے امراض یا زہریلی اشیائ کے کھانے یا زہر دار جانداروں کے کاٹنے سے جسم میں کئی طرح کے فساد پیدا ہو گئے ہوں ۔

خوراک اس کی ایک ایک گولی صبح و شام ہے ۔ یا دو گولی ایک وقت بھی کھا سکتے ہیں جو سہولت ہو ۔ عام طور پر ہر بیماری میں ترپھلہ پانی میں بھگو کر اس پانی میں شہد ملا کر یا صرف شہد سے دے سکتے ہیں خاص خاص امراض کے انوپان تفصیل سے نیچے دیے گئے ہیں ۔ بچوں کی خوراک ⅛ گولی سے ½ گولی بہ لحاظ عمر ہے ۔

کمزوری ہاضمہ و بدہضمی کو دور کر کے معدہ و آنتوں کو طاقت دینے کے واسطے ایک ایک گولی صبح و شام عرق سونف سے کھلایا کریں ۔ دودھ گھی ہضم نہ ہوتا ہو تو شہد و رس ادرک سے کھلا دیں ۔

کرم شکم کے واسطے :- دو دو گولی صبح و شام دہی کے مٹھے کے ساتھ دیں جس میں ایک ماشہ کمیلا ملایا ہو ۔

درد پیٹ ، اپھارہ ، گڑگڑاہٹ کے واسطے :- بوقت ضرورت دو دو گولی گرم پانی سے دو تین مرتبہ کھلا سکتے ہیں ۔ پانی میں اگر تین قطرہ امرت دھارا ڈالی جاوے تو سونے پر سہاگہ ہے ۔

درد گردہ کے واسطے :- عرق سونف ۵ تولہ میں سوڈا بائی کارب (میٹھا سوڈا) تین ماشہ ملا کر اس کے ساتھ دو گولی کھلا دیں ۔

درد رحم اور وائی گولہ :- میں اسی طرح چار گولی کھلا دیں ۔

بواسیر کے واسطے :- ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو باسی پانی سے کھلا دیا کریں خونی ہو تو دہی کے مٹھے کے ساتھ کھلا دیں ۔

آتشک اور آتشک کی خرابیاں دور کرنے کے واسطے :- دو گولی صبح اور دو گولی شام کو عرق نیم یا تازہ پانی سے کھلا دیں ۔

سوزاک و قرحہ میں ایک ایک گولی دودھ بکری کے ساتھ کھلایا کریں ۔

خنازیر (ہجیران ۔ کنٹھ مالا) دو گولی صبح دو گولی شام کو گھی کے ساتھ یا شہد

وگھی کے ساتھ کھلا دیں۔ گولی کو سرکہ کے ساتھ گھس کر لگایا بھی کریں۔ چاہے بند ہو یا بہتی ہوں۔

ناسور، چنبل، داد، بھگندر، کھجلی، سفید داغ میں دو گولی صبح و شام عرق نیم سے کھلانا چاہیے اور حسبِ ضرورت پانی میں گھس کر لیپ بھی کرنا چاہیے۔

جریان، احتلام، زیادتی پیشاب کے واسطے :۔ ایک ایک گولی صبح و شام عرق گلو سے کھلایا کریں۔

جریان الرحم و لیکوریا کے واسطے :۔ ایک ایک گولی صبح و شام آملہ کے پانی سے دیں (چھ ماشہ آملہ پانی میں بھگو کر مل چھان لیا کریں)

زہریلے بخار، طاعون وغیرہ میں دو گولی تین یا چار مرتبہ عرق بانسہ یا عرق نیم سے کھلا دیں اور چند گولیاں گھس کر لیپ کر کے اوپر سے سینک دیں۔

ضعف دماغ، ضعف باہ، اعضا کا ڈھیلا پن، ضعف اعصاب، ضعف بدن، کمی خون :۔ میں دو دو گولی صبح و شام مکھن یا ایک دو تولہ ملائی میں رکھ کر نگل جایا کریں۔

نزلہ زکام، بلغمی کھانسی، بلغمی دمہ، گٹھیا، فالج، لقوہ کے واسطے :۔ دو دو گولی شہد اور آب ادرک سے چاٹا کریں اور اگر یہ خشک ہوں تو ملائی میں رکھ کر کھائیں اور گولی کو پانی میں گھس کر نسوار لینے سے چھینکیں بھی آتی ہیں۔

ضعف جگر، یرقان، سفیدی خون اور تلی کے واسطے :۔ ایک ایک گولی عرق کاسنی یا بکری گائے کے دودھ کی چھاچھ کے ساتھ یا شربت انار کے ساتھ کھلایا کریں۔

درد پسلی کے واسطے :۔ حسب ضرورت دو گولی سونف اور اجوائن کے کاڑھے کے ساتھ دیں۔

تیئہ یا چوتھیہ بخار کے واسطے :۔ روزانہ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ عرق چرائتہ دیں اور بخار کی باری کے دن دو دو گولی دو گھنٹے کے وقفہ سے بخار کے وقت سے پہلے دو مرتبہ دیں۔

زیادتی حیض کے واسطے :۔ آملہ کے پانی سے دو دو گولیاں کھلا دیں یا دودھ آہنی تاب سے یعنی دودھ جس میں لوہا سرخ کر کے پانچ سات بار بجھایا ہو۔

کمی حیض کے واسطے :۔ بھارنگی چھ ماشہ یا سونف ایک تولہ کے کاڑھے کے ساتھ دیں۔

زہریلے جانداروں کے کاٹنے پر :۔ دو گولی گھی سے، گھی نہ ملے تو پانی سے کھلا دیں اور اس کو گھس کر ڈنک پر لگا دیں۔

سانپ کے کاٹے پر :۔ دس گولیاں گھی سے کھلا دیں ویسے نہ کھائی جاویں تو پانی میں رگڑ کر منہ میں ڈال دیں۔ اور ایک ایک گھنٹہ کے بعد ایسا ہی کریں جب نیم کے پتے منہ میں ڈالنے سے کڑوے معلوم ہوں تو پلانا بند کر دیں۔

حقہ، افیون، بھنگ، شراب وغیرہ کی عادت چھڑانے کے واسطے :۔ عادت کو روزانہ تھوڑا تھوڑا کم کرتے جائیں اور کم کرنے سے جب کوئی تکلیف محسوس ہو تو دو گولی مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھا لیا کریں۔ دن میں دو تین چار مرتبہ کھلا سکتے ہیں۔

سر درد دائمی کے واسطے :۔ ایک ایک گولی صبح و شام اطریفل زمانی ایک تولہ کے ساتھ کھلا دیں۔ نہ ملے تو ترپھلا کے پانی سے دیں۔

آدھا سیسی کے واسطے :۔ بھی اسی طرح کھلا دیں اور تھوڑی سی گولی گھس کر نسوار بھی لیا کریں۔

سر گھومنے کے واسطے :۔ ایک ایک گولی شربت صندل میں عرق سونف ملا کر اس کے ساتھ کھلایا کریں۔

ہیسٹریا، مرگی، بے ہوشی میں :۔ ذرا سی گھس کر نسوار لینے سے ہوش آتی ہے اور من کی اداسی دور ہو جاتی ہے۔ بیماری کو دور کرنے کے واسطے ہمراہ سکنجبین دیا کریں۔

ہر مرض میں مناسب پرہیزی کرنا چاہیے۔ خاص کر بھاری اشیاء تیل کی اشیاء سرخ مرچ اچھی نہیں ہیں۔

⁂ ⁂ ⁂

Facebook | کتب خانہ طبیب

حیات افزاء

دل کی دھڑکن کے واسطے یہ دوائی اکسیر ہے۔ اور خاص طور پر مقوی جگر ہے۔ اسی واسطے کمی خون و خون کا پتلا ہونا، ورم، جگر، سفیدی خون کو دور کرکے چہرہ سرخ کرتی ہے۔ یرقان (کاملا) پانڈو کو جلدی دور کرتی ہے۔ خون کی خرابی کو دور کرنے کے واسطے بھی بے نظیر ہے۔

اجزا و ترکیب استعمال:۔ برادہ لال چندن، برادہ سفید صندل، کچور، ملیٹھی، نیم کے پتے مہندی کے پتے، مجیٹھ، گیرو، ہرمچی، ببول کے پھول ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ کشتہ مرجان ایک تولہ، جملہ ادویہ کو ملا کر یکجان کریں۔

یہ دوائی دل کی دھڑکن، خرابی جگر و گرمی کی قے، اسقاط حمل، پردر[۵۱]، لیوکوریا[۵۲]، یرقان وسفیدی خون، بچوں کی کھانسی، بخار، دودھ پھینکنا اور پھوڑا و پھنسی کو نافع ہے۔

خوراک:۔ اس کی چار رتی ہے۔ ضرورت پر ایک ماشہ بھی دی جاسکتی ہے صبح و شام دو بار دن میں دیں۔ صرف پانی سے دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اگر مندرجہ ذیل انوپان سے دیں تو بہتر ہے۔

عرق گلاب، عرق گاؤزبان، دودھ میٹھا کر اس کا پانی، شربت نیلوفر، مربائے آملہ، مربائے سیب۔

ایک سال تک کے بچوں کی خوراک ½ رتی اور اس کے بعد ایک رتی ہے گائے کے دودھ یا عرق گلاب سے دیں۔

پرہیز:۔ گرم اشیاء، تیل کی اشیاء گرم مصالحہ ولال مرچ، کھاری اور بھاری اشیاء سے پرہیز کریں۔ ملائی مکھن دودھ سبزیاں پھل، مربہ جات، گاجر، بہی، سیب آملہ، پیٹھہ وغیرہ مفید ہیں۔

---

[۵۱] کثرت حیض

[۵۲] سیلان الرحم

ملاحظہ

سفوف صندل جناب حکیم مولوی نورالدین صاحب قادیانی کا مشہور و معروف نسخہ ہے۔ چنانچہ حیات افزا کے نسخہ میں مندرجہ صرف پہلی نو ادویہ یعنی برادہ لال چندن، برادہ سفید صندل، کچور ملیٹھی، نیم کے پتے، مہندی کے پتے، مجیٹھ، گیرو اور ہرمچی کو ہم وزن لے کر سفوف بنالیا جائے تو **سفوف صندل** تیار ہو جاتا ہے۔

یہ بچوں کو ایک ایک رتی اور بڑوں کو ایک ایک ماشہ دن میں تین چار مرتبہ دیا جاتا ہے یہ بہترین مصفی خون ہے۔ چنانچہ خون کے جوش اور خون کی خرابی کی وجہ سے نکلنے والے پھوڑے پھنسیوں کے لیے بے حد مفید و مؤثر ہے۔ خصوصاً چھوٹے بچوں کے سر پر پھوڑے نکلتے رہتے ہوں یعنی پاکا ہو تو بھی اس کا استعمال بے خطار رہتا ہے اسے شربت عناب یا عرق عشبہ عرق منڈی اور عرق شاہترہ وغیرہ سے دیں۔

جن عورتوں کے بچے عموماً پھوڑے پھنسیوں میں مبتلا رہتے ہوں۔ یا پھوڑے پھنسیوں سے خراب حال ہو کر مر جاتے ہیں تو ان عورتوں کو ایام حمل میں اس دوا کی ایک ایک خوراک صبح و شام دیتے رہنے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے واقعی لاجواب دوا ہے۔

جن عورتوں کے حمل گر جاتا ہے اگر ان ایام حمل میں اس کا استعمال جاری رکھا جائے تو اسقاط حمل سے بالکل محفوظ رہتی ہیں۔

یہ معمولی سا نسخہ ہے لیکن رام بان کا کام کرتا ہے۔

دوائی بواسیر نمبر ۳

خونی بواسیر کے لیے بے حد مفید ہے بادی بواسیر میں بھی نافع ہے۔

اجزا و ترکیب تیاری:۔ ایلوا رسوت مصفیٰ، نمولی نیم بمعہ چھلکا، کالی ہرڑ، پوست ریٹھا۔ ہر ایک ایک چھٹانک، گوگل مصفےٰ، سہاگہ بریان، گیرو، ہر نصف نصف چھٹانک سب کو نصف سیر مولی کے پانی کے ہمراہ کھرل کرکے اڑھائی اڑھائی رتی کی گولیاں

بنا لیں۔

یہ دوائی بواسیر، خونی و بادی دونوں کے واسطے اکسیر ہے ایک گولی صبح اور ایک شام کو باسی پانی سے کھلایا کریں۔ کھانے کے ساتھ گھی کا استعمال کچھ زیادہ رکھیں اکثر ۱۴ دن میں آرام آجاتا ہے اگر پورا آرام نہ ہو تو دو ہفتہ ٹھہر کر پھر دو ہفتہ کھالیا کریں۔

پرہیز:- سرخ مرچ، اچار، سرکہ وغیرہ سے پرہیز کریں۔

سِفلاری

آتشک نو ما دین کو پندرہ دن میں آرام کرتی ہے درجہ اول کو اکسیر اور درجہ دوم میں بھی مفید ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری:- شنگرف، دار چکنا، رس کپور اور نیلا تھوتھا کو برابر وزن میں لے کر شراب برانڈی میں تین دن کھرل کرکے پتلی ٹکیہ بنا کر ایک پیالہ میں رکھ کر دوسرا پیالہ اوپر اوندھا جوڑ کر چکنی مٹی سے بند کرکے آنچ پر رکھیں اوپر کے پیالے کو گیلے ٹھنڈے کپڑے سے تر رکھنا چاہیے۔ جو جوہر اڑے وہ اتار لیں ایک بار کامیابی نہیں ہوتی تو بار بار بھی اڑانا پڑتا ہے۔

جوہر مذکورہ بالا دانہ الائچی خرد، مرچ سیاہ، سقمونیا، عصارہ ریوند، تمام کو ایک ایک تولہ لے کر تین دن تک صرف پانی میں اور پھر تین دن تک رس جل نیم یا رس منڈھی یا رس پت پاپڑہ یا رس نیم میں کھرل کرکے ڈیڑھ ڈیڑھ رتی کی گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال:- یہ دوائی آتشک کے واسطے اکسیر ہے مرض شروع ہوتے ہی اگر ۱۶ دن کھلا دی جائے تو بلا منہ آئے یا تکلیف ہوئے ہمیشہ کا خطرہ دور ہو جاتا ہے دیر ہو گئی ہو تو مہینہ بھر کھلا دیں۔

اگر دوسرا درجہ شروع ہو جائے تو صفائی خون کے واسطے ...... وغیرہ کھلانا ہوگا۔

مقدار خوراک:- ایک گولی صبح ایک شام مکھن میں لپیٹ کر کھاویں اور ساتھ جتنا

مکھن کھا سکیں کھاویں اور بھی دن میں کھانے کے ساتھ مکھن کھاویں اگر گیہوں یا چنا دونوں کو ملا کر بیسنی روٹی مکھن یا گھی سے بلا نمک کھاویں تو بہت جلد آرام آجاتا ہے۔ کم از کم شروع کے سات دن تو ایسا ہی کریں۔ میٹھے کو دل چاہے تو شہد کھا سکتے ہیں۔ پھر بھی سادہ غذا بغیر مرچ اچار چٹنی وغیرہ کے زیادہ گھی مکھن سے کھائیں۔

سوماوتی

یہ دوائی عورتوں کے لیے آبِ حیات ہے۔ کثرت حیض یا حیض کے بغیر خون کا آتے رہنا اس سے جاتا رہتا ہے۔ ساتھ ہی سفید یا زرد یا کچے لہو کی قسم سے پانی جانا (جریان الرحم۔ سوم روگ) بھی بہت جلد دور ہوتا ہے۔ اور ایک عجیب خوبی یہ ہے کہ عورت بوڑھی بھی جوان ہونے لگتی ہے۔ کیونکہ کثرت اولاد یا بُری عادات یا بڑھاپے سے ہوا ڈھیلا پن دور ہو جاتا ہے۔

اجزاء ترکیب تیاری:- مازو، گوند ڈھاک، تخم اسپند (حرمل) لاکھ پیپل، دکھنی سپاری ہر ایک کا سفوف دس تولہ، کیکر کی خام پھلی، مغز گٹھلی آم ہر ایک کا سفوف پانچ تولہ، کشتہ پوست بیضہ مرغ، کشتہ مرجان ہر ایک پانچ تولہ، کشتہ کوڑی زرد اڑھائی تولہ، رب برگ برگد دس تولہ۔ سب ادویہ کو یکجا کر ہمراہ آب ایک دن کھرل کرکے تین تین رتی کی گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال و مقدار خوراک:- خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ آب آملہ (خشک آملہ چھ ماشہ لے کر رات کو تھوڑے پانی میں بھگو کر ذرا مل کر چھان لیں) مصری یا شہد سے میٹھا کرکے اس سے گولی کھاویں اور ایسے ہی صبح آملہ بھگو کر شام کو دوائی کھائیں .... لال مرچ، زیادہ تیل، گرم اشیاء سے پرہیز کریں۔

شوتھ آری

ہر قسم کی سوجن جو جسم پر ہوتی ہے۔ چاہے جگر، گردہ یا دل کسی خرابی سے ہو سب

اور روگ جیسے جلودھر، کفودر، کٹھودر دور ہوں جگر یا تلی کی زیادہ خرابی ہو تو صبح "شودھک" اور رات کو "شوتھ آری" دیں۔

اجزائے نسخہ :۔ پارہ مصفےٰ ایک تولہ، گندھک آملہ سار مصفےٰ دو تولہ، کشتہ فولاد تین تولہ، کشتہ منڈور چار تولہ، مغز تخم جمالگوٹہ مدبر ایک تولہ، سونٹھ، مرچ پیپل ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ اول پارہ و گندھک کی عمدہ کجلی تیار کریں۔ پھر کسی صاف و عمدہ کھرل میں مغز تخم جمال گوٹہ کو باریک کر کے مکو کے رس کی سات بھاؤنا دیں پھر بسکھپرا (اٹ سٹ) کے رس کی سات بھاؤنا دیں۔ اور پھر درخت ارجن کے چھال کے جوشاندہ کی سات بھاؤنا دے کر ڈیڑھ ڈیڑھ رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام کو عرق مکو یا عرق سونف سے استعمال کرنی چاہیے۔

اس سے دو تین دست روزانہ ہونے چاہیں اگر ایک گولی سے نہ ہوں تو دو دو گولی خوراک کر دیں۔ غذا میں گھی مکھن چھوڑ دیں۔ چھاچھ استعمال کر سکتے ہیں۔ لال مرچ تیل کی چیزیں، بھاری غذا بند کر دیں۔ اَن چوپڑی گیہوں کی روٹی شہد سے کھا سکتے ہیں یا گائے کے دودھ سے کھائیں۔

نوٹ :۔ جلودھر، سوّا القینیہ وغیرہ کے علاج میں کبھی اور اور دوائیاں بھی ساتھ دینی ہوتی ہیں اس صورت میں دو بار دینے کے بجائے ایک ہی بار دو گولی دی جاتی ہیں دوسرے وقت دوسری دوائی دینی ہوتی ہے۔

شودھک

یہ گولیاں جسم کو ہر قسم کے مواد سے شدھ (پاک) کرتی ہیں۔ خاص طور پر معدہ، انتڑیاں جگر، تلی اور رحم کی صفائی ہو کر ان کی امراض دور ہوتی ہیں۔ خون پیدا ہوتا ہے اور طبیعت بشاش رہنے لگتی ہے۔ بڑھا ہوا جگر اور بڑھی ہوئی تلی اس طرح سے اپنی حالت میں آجاتے ہیں کہ جیسا کسی نے اوزار سے اپریشن کر دیا ہو۔ جگر کی سختی دور ہو کر ہاتھ، پاؤں اور ٹانگوں وغیرہ کی سوجن زردی و سفیدی رنگت، نیا یا پرانا جگری بخار، منہ سے لار یا السیدار بلغم کا جانا بھوک کی کمی، ہاضمہ کی کمی، پیٹ کا بڑھاؤ، کھٹے ڈکار آنا وغیرہ امراض جاتی رہتی ہیں۔ پاخانہ کھل کر آتا ہے۔ پیشاب بھی کھُلتا ہے۔ درد مثانہ جاتا ہے۔ اگر اور روگ جیسے جلودر، کٹھودر کفودر ہوں تو ان گولیوں کے ساتھ "شوتھ آری" کا بھی استعمال کریں۔ یہ گولیاں رحم کو بھی صاف کرتی ہیں۔ کمی حیض، درد حیض، بندش حیض کی وجہ سے ہیسٹریا کا ہونا، درد کمر وغیرہ دور ہوتے ہیں۔ رحم قابلِ اولاد ہوتا ہے۔ بالکل حیض بند ہو تو آہستہ آہستہ کھلتا ہے۔ یہ گولیاں بچوں کو جلاب دینے کے واسطے برتنی چاہییں۔ اندرونی کوئی بھی ورم ہو اس کو دینا چاہیے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ مرکب جلابہ نمک چوبیس تولہ، سقمونیا ولایتی، ایلوا مصفےٰ عصارہ ریوند، تخم اندرائن (حنظل) مصطگی رومی ہر ایک دس تولہ، سونٹھ، کشتہ منڈور (خبث الحدید) چترلون، مرکی، ہینگ بریان، افسنتین، ہر ایک پانچ تولہ، سب کو پیس کر مولی کے پانی میں تین دن کھرل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنالیں۔

ملاحظہ

مرکب جُلّا با نمک :۔ جلابا (جلاپا) عمدہ مسفوف بیس تولہ، سیندھا نمک مسفوف چار تولہ، دونوں کو کسی صاف و عمدہ کھرل میں ڈال کر ایک دن کھرل کر کے رکھ لیں بس یہی مرکب جلابا نمک ہے۔

چترلون :۔ نوشادر، شورہ قلمی، سیندھا نمک اور سہاگہ ہر ایک کو دو دو تولہ لے کر کوٹ لیں اور سب کو ایک سیر پانی میں گھول دیں۔ پھر کپڑے سے چھان کر کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب سب پانی بالکل خشک ہو جائے۔ اور دوا پھولنے لگے تو نیچے اتار لیں۔ اب اس کو نکال کر پیس لیں۔ یہ پیلے رنگ کا سفوف تیار ہو جاتا ہے بس یہی چترلون مطلوب ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۔ ایک سے تین گولی رجتنے سے صبح کھل کر پاخانہ آجاوے) رات کو سوتے وقت ہمراہ گرم دودھ یا گرم پانی یا جوشاندہ سونف دیں۔

جگر اور تلی کے امراض دور ہوتے ہیں۔ یرقان، کمی خون، سفیدی خون، جگر کی بخار، سوجن، بدہضمی، ہبس ڈکار، بڑھی ہوئی تلی، قبض دائمی، حیض کی کمی اور خرابی رحم امراض میں اکیلی یا دوسری ادویہ کے ساتھ دی جاتی ہے۔

دیر ہضم، بھاری اشیاء، تیل یا گھی سے تلی ہوئی اشیاء سے پرہیز کر کے سادہ غذا کھانی چاہیے۔

گھن بیجا

رسالہ "مخصوصہ مردمان" میں لکھا ہے۔

یہ دوائی ویریہ (منی) کو صاف کرتی ہے گاڑھا کرتی ہے، جریان، سرعت، احتلام رقت کو دور کرتی ہے۔ تھوڑے خیال سے رقت کا بہنا۔ پیشاب میں آگے پیچھے تار یا قطرے کا آنا۔ منی کا پتلا پن اور جلدی گرنا، اس سے دور ہو کر منی گاڑھی قابلِ اولاد ہوتی ہے جن کو بوقت انزال لذت کم آتی ہو وہ بھی اس کو استعمال کریں۔ اخراج اس طریقہ سے ہوتا ہے کہ لذت بہت بڑھ جاتی ہے۔ ذکاوتِ حس بھی اس سے جاتی رہتی ہے۔ جب مثانہ یا خزانہ منی میں گرمی ہو چکا ہے سوزاک کی وجہ سے ہوئی ہو اس سے دور ہو کر منی قابلِ اولاد ہو جاتی ہے۔ سوزاک کے بعد جب دھات و پیپ ملی سی بہتی رہتی ہے یا پیشاب کے وقت قطرہ یا گاد سا جاتا ہے وہ اس سے دور ہو جاتا ہے۔ پرانا سوزاک و قرحہ بھی دور ہوتا ہے دل و دماغ کی گرمی بھی اس سے دور ہوتی ہے دل خوش دماغ روشن ہوتا ہے۔ عورتوں کو جو سفید یا زرد رطوبت آتی ہے یا احتلام کا احساس ہوتا ہے وہ بھی جاتی رہتی ہے کثرت حیض کو دور کرتا ہے نیز عورت کے اندام کے ڈھیلا پن اور کشادگی دور ہوتی ہے۔ گرمی سے ذیابیطس یا زیادتی پیشاب ہو وہ جاتی رہتی ہے۔ پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا موقوف ہوتا ہے۔ گرمی سے مرد یا عورت کو نکسیر ہو منہ یا پیشاب وغیرہ کے راستہ خون آتا ہو تو بھی آرام آتا ہے قبض اس سے نہیں ہوتی

بلکہ آہستہ آہستہ قبض کھلتی ہے ضعف باہ کے گرم مزاج جو گرم تھوڑی بھی دوائی نہیں برداشت کرتے ان کو یہی دوائی فائدہ کرتی ہے۔ گرم نزلہ زکام کو نافع ہے۔

سات خاص اجزاء: ۔ گھن بیجا کی تیاری کے لیے سب سے پہلے ذیل کے سات اجزاء کا تیار کر لینا ضروری ہے۔

۱۔ برہمی، پوست ہلیلہ زرد، گوکھرو، بھوپلی ہر چہار ایک ایک پاؤ، شیشم کے تازے پتے نصف پاؤ، تمام ادویہ کو کوٹ کر آٹھ گنا پانی میں جوشائیں۔ جب آٹھواں حصہ پانی باقی رہ جائے۔ تو اسے خوب مل کر چھان لیں۔ اور پھر مدھم مدھم آگ پر پکائیں۔ جب مانند ماوا قوام ہو جائے تو نیچے اتار لیں۔ دھیان رکھیں جلنے نہ پائے پھر دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں اندازاً یہ رُبّ ایک پاؤ تیار ہوتا ہے۔

۲۔ کیکر کی تازہ ادھ پکی پھلیاں ڈیڑھ سیر لے کر ان کو ہاون دستہ میں خوب کوٹ ڈالیں پھر کسی صاف قلعی دار برتن میں آٹھ گنا پانی میں چوبیس گھنٹہ کے لیے بھگو دیں اس دوران میں گاہ بگاہ دونوں ہاتھوں سے خوب مل دیا کریں پھر کسی کپڑے سے خوب زور دار ہاتھوں سے مل کر چھان لیں۔ بعد ازاں مدھم مدھم آگ پر پکا کر غلیظ القوام کر لیں۔ یہ بھی اندازاً ایک پاؤ تیار ہوتا ہے۔

یہ رُبِّ اصلی اقاقیا ہے۔ بازار میں جو عموماً ٹکیوں کی شکل کا اقاقیا ملتا ہے وہ بالکل غیر خالص ہوتا ہے۔ کیکر کے پتوں وغیرہ کو جلا کر حاصل کی ہوئی راکھ پانی سے گوندھ کر ٹکیاں بنا کر لوگوں کے گلے مڑھ دی جاتی ہیں۔ ایسے دوا سازوں کی کالی کرتوتوں سے پرماتما بچائے۔

۳۔ بڑ کے ایسے پتے کہ جو درخت پر ہی زرد پڑ گئے ہوں تین سیر لیں اوّل ان کو پانی سے دو چار مرتبہ مل کر خوب دھو ڈالیں۔ پھر آٹھ گنا پانی میں تین دن بھگو رکھیں۔ بعد میں ان کو اوٹا کو بطریق معروف رب تیار کر لیں جو تخمیناً ایک پاؤ تیار ہوتا ہے۔

۴۔ ایک چھٹانک سیسہ مدبر کو کڑاہی میں ڈال کر کوئلوں کی تیز آنچ پر رکھیں اور پھر شورہ قلمی کی چٹکی دے کر درخت پیپل کے ڈنڈا سے ہلاتے جائیں۔ جب سیسہ کی خوب

ٹیالے رنگ کی راکھ ہو جائے ۔ تو اسے آب گھیکوار سے کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں اور انھیں دو پیالوں میں بند کر کے چار سیر اپلوں کی آگ میں پھونک دیں ۔ اس طرح آب گھیکوار سے کھرل کر کے سات پٹ دیں ۔ پھر آب برگ کیکر سے کھرل کر کے تین پٹ دیں بعد ازاں آبِ گلِ کیلا کی ایک پٹ دیں بس یہ پیلے رنگ کا عمدہ کشتہ سیسہ تیار ہے ۔

۵ ۔ سنگ یشب دو تولہ ، سنگجراحت دو تولہ ، مروارید کے ٹکڑے یا چھلکا یا مروارید ناسفتہ دو تولہ ، تینوں ادویہ کو باریک پیس کر دو دن عرق گلاب سے کھرل کریں ۔ پھر دو دن کنول یا نیلوفر کے رس یا خیسانده سے کھرل کریں بعد ازاں دو دن گل گاؤزبان کے خیسانده یا جوشانده سے کھرل کر کے ٹکیاں بنا کر سکھا لیں ۔ بعدۂ انھیں دو پیالوں میں بند کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دے دیں بس ہر سہ کا مرکب کشتہ تیار ہے ۔

۶ ۔ گودنتی ایک چھٹانک ، بہروزہ تر نصف چھٹانک ، بکری کا دودھ ایک پاؤ ہر سہ کو دو مٹی کے سکوروں میں سمپٹ کر کے پندرہ بیس سیر اپلوں کی آگ میں پھونک دیں پھر سب کو نکال کر پیس کر رکھ لیں ۔

۷ ۔ چاندی کے ورق یا چورہ ایک تولہ ، سونے کے ورق یا چورہ چھ ماشہ باریک برادہ فولاد چار تولہ ، پوست بیضہ مرغ جس کی جھلی دور کی جا چکی ہو دو تولہ ، پارہ مصفّٰی ایک تولہ ۔

جملہ ادویہ کو کسی صاف و پختہ کھرل میں یکجا کر لیں پھر شیر مدار تھوڑا تھوڑا ڈال کر پندرہ دن کھرل کرتے جائیں بعد ازاں گھیکوار کا پتہ لے کر چاقو سے چیر کر رکھ دیں اس سے جو پتلا رس نکلے اس میں دو دن کھرل کر کے پھر ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں ۔ بعد ازاں ان ٹکیوں کو چھتری والی دودھک یا کانٹے والی پھن دار تھوہر کی آدھ سیر لگدی میں رکھ کر کپر وٹی کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ میں پھونک دیں ۔ اور پیس کر رکھ لیں ۔

اس قدر ادویہ کے تیار ہو جانے کے بعد گھن بیجا کو ذیل کے نسخہ کے موجب تیار کر لیں ۔

اجزائے نسخہ :۔ برہمی وغیرہ کا رُبّ نمبر ۱ ایک پاؤ ، کیکر کی پھلی رب نمبر ۲ ایک پاؤ ، رُبِّ برگ بڑ نمبر ۳ ایک پاؤ ، کشتہ سیسہ نمبر ۴ ایک چھٹانک ، کشتہ سنگ یشب مرکب نمبر ۵ ایک چھٹانک کشتہ گودنتی مرکب نمبر ۶ ایک چھٹانک ۔ چاندی وغیرہ کا مرکب کشتہ نمبر ۷ ایک چھٹانک مغز تخم املی

ست گلو ، طباشیر نقرہ ، دانہ الائچی خرد ہر ایک کا پارچہ بیز سفوف ایک ایک چھٹانک ، کشتہ قلعی ، کشتہ مرجان ، کشتہ کوڑی زرد ہر ایک ایک چھٹانک ۔

ترکیب تیاری :۔ نمبر ۱ ، نمبر ۲ اور نمبر ۳ ہر سہ رُبّ کو تھوڑے سے نیم گرم پانی میں ڈال کر گھول لیں بعد میں اس گھول کے اندر بقیہ جملہ ادویہ کو آمیز کر دیں بعد ازاں اسے پانچ چھ گھنٹہ کھرل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنا لیں ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ خوراک اس کی ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ دودھ وغیرہ صبح و شام ایک ایک گولی بھی کھا سکتے ہیں ۔ اس دوائی کو صبح خالی پیٹ کھا دیں دوپہر کو دو تین بجے اور پھر شام کو بھی غذا سے اول کھا دیں تو بہتر ہے ۔ یہ دوائی دودھ بکری ، مکھن ، ملائی ، شربت ، پیڑا ، سردائی بادام و مغز کھیرا ، خربوزہ ، میٹھا دہی وغیرہ ٹھنڈی اشیاء سے دینی بہتر رہتی ہے ۔ گرم نزلہ زکام کے واسطے عرق گاؤزبان سے یا شربت خشخاش وغیرہ سے دیں ۔ زیادتی پیشاب کے واسطے عرق گلو سے دیں خون آنے کے واسطے شربت خشخاش بہتر ہے ، یا شربت انجبار سے دیں ۔ گولی اگر ست اسبغول میں رکھ کر دودھ بکری یا گاؤ سے نگلی جائے تو گرمی کے امراض کے واسطے بہت پر اثر ہو جاتی ہے جریان الرحم کثرت طمث میں آملہ کے پانی سے دیں (یعنی آملہ ۶ ماشہ پانی میں بھگو کر) بکری یا گاؤ کے دودھ سے (رسالہ امراض مخصوصہ مرداں)

پرچہ ترکیب استعمال :۔ منی کا پتلا پن نہ صرف پیدائش اولاد میں رکاوٹ بن سکتا ہے بلکہ احتلام ، رقت ، سرعت انزال وغیرہ خرابیاں بھی اس کے ساتھ ہو جاتی ہیں مذکورہ بالا خرابی کے رفع کر ۔ ؛ کے واسطے ہی یہ دوائی خاص طور پر مفید ہے ۔ اس کے دور ہونے پر دیگر کمزوریاں زر احتلام سرعت وغیرہ خود بخود جاتی رہتی ہیں ۔

خوراک :۔ ایک ایک گولی ہمراہ دودھ بکری یا مکھن ، ملائی ، شربت ، پیڑا یا ماوا سردائی بادام یا شربت خشخاش بوقت صبح و تیسرے پہر اور شام استعمال کرنا چاہیے ۔

* * * *

مرٹنکن

(اکسیر سنگرہنی)

خاص طور پر سنگرہنی کے واسطے ہے۔ پرانی سے پرانی سنگرہنی بھی اس سے چودہ دن کے اندر اندر دور ہو جاتی ہے۔

اجزا و ترکیب تیاری:۔ چار سیر عمدہ رسونت لیں چونکہ اس میں مٹی کنکر ہوتے ہیں اس واسطے اس کو صاف پانی میں آہستہ آہستہ گھول دیں۔ اور صاف پانی نتھار لیں دو تین بار اور پانی ڈال کر گھول کر صاف پانی لے لیں اور نیچے کی گاد کو پھینک دیں پھر اس کو کڑاہی میں ڈال کر اس کا گھن (رُبّ) بنائیں اتنا گاڑھا نہ کریں کہ رسونت کے جل جانے سے اس کا اثر کم ہو جائے۔ گاڑھا ہونے پر اسے نیچے اتار لیں اور اس میں سفوف دانہ الائچی بتیس تولہ، سفوف مرچ سیاہ بتیس تولہ اور سفوف سہاگہ صرف آٹھ ماشہ ملا دیں اور پھر دو چار دن دھوپ میں رکھ کر ہلاتے رہیں جب گولی بننے کے قابل ہو جائے تب اس کی ساڑھے چار چار رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ مرٹنکن سنگرہنی جیسے موذی مرض کو سات دن میں دور کرتی ہے مگر دوائی احتیاطاً ۱۴ دن کھلائی جاتی ہے۔ پرہیز پورا کرنا چاہیے جیسا کہ نیچے لکھا جاتا ہے۔

دوائی کی خوراک بڑے آدمی کے واسطے ساڑھے چار ماشہ روز ہے جس کی آٹھ گولیاں بنا دی گئی ہیں بچوں کو چار گولی یا کم دینی چاہییں۔ گائے کے دہی کا مٹھا (دہی توڑ کر گاڑھی چھاچھ) بنا کر اس میں قدرے کالی مرچ، زیرہ سفید اور نمک ملا کر اس مٹھے کے ساتھ ایک ایک گولی کر کے کھائیں ایک وقت ہی دوائی کھائی جاتی ہے مگر چاہیں تو چار گولی صبح اور چار گولی دوپہر کو کھا سکتے ہیں یہ مٹھا ہی سب کچھ خوراک ہے اس کے علاوہ نہ کوئی چیز کھائی جاوے نہ پی جاوے۔ بھوک پیاس میں مٹھا ہی لینا کافی ہے۔ تیسرے[لہ] دن چاول بھی کھانے شروع کر دیں اور تھوڑے تھوڑے بڑھا دیں۔

(حاشیہ اگلے صفحہ پر)

نو دن تک یہی خوراک رہے گی دسویں دن ایسا کریں کہ جب مٹھا چاول کھا رہے ہوں تو درمیان میں ایک[لہ] لقمہ گیہوں کی روٹی کا مٹھے میں اچھی طرح بھگو کر کھائیں۔ رات کو کھانے کے ساتھ دو لقمے ایسے ہی ہر کھانے میں ایک لقمہ بڑھاتے جاویں۔ چاول کم ہوتے جاویں گے حتیٰ کہ تقریباً بارہ دن میں چاول کی جگہ سب روٹی ہو جائے گی۔ یا اگر چاول روزانہ خوراک میں رکھنے ہیں تو کچھ چاول اور کچھ روٹی ہو جائے۔ دوائی چودہ دن میں ختم ہو جائے گی۔ مگر پرہیز اسی طرح ایک ہفتہ اور رہے گا اس کے بعد روٹی کے ساتھ دال بھاجیاں بھی شروع کر کے اپنی معمولی خوراک پر آ جائیں۔ ایشور نے چاہا تو سنگرہنی نیست و نابود ہو جائے گی۔

ملاحظہ

۱۔ نوے فی صدی مریضوں کو ایک کورس سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔ لیکن جو بہت طویل عرصہ کے بیمار ہوتے ہیں ان کو ایک ماہ یا چالیس دن کے بعد ایک اور کورس کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

۲۔ شری پنڈت جی نے تحریر فرمایا تھا کہ اس نسخہ کو میں برابر چالیس سال سے استعمال کر رہا ہوں اور ہمیشہ ہی مفید پایا ہے۔ ایسے مریض جو دس بارہ سال سے بیمار تھے اور ایلو پیتھک ہومیو پیتھک اور دیسی علاج کر کے بھی مکمل صحت یاب نہ ہو سکے تھے۔ وہ سب پربھو کی کرپا سے کبھی پہلے اور کبھی دوسرے کورس کے لینے پر صحت یاب ہو گئے۔ یہ نسخہ ایک بہت پرانے دیہاتی حکیم سے ملا تھا یہ مرض سنگرہنی کا مخصوص معالج تھا۔

(حاشیہ پچھلے صفحہ کا) [لہ] تیسرے دن فائدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے اگر فائدہ نہ ہو تو دو چار دن اور اسی طرح کھائیں اور اس کے بعد دہی کے مٹھے کے ساتھ ایک دو گراس چاول بھی کھانا شروع کر دیں

(حاشیہ صفحہ ہذا) [لہ] صبح ایک لقمہ، رات کو دو لقمے اگلے دن صبح تین لقمے اور رات کو چار لقمے اس طرح ایک ایک لقمہ ہر کھانے میں بڑھاتے جانا ہے (مؤلف)

بَیِدُ ناتھ آیُورویدبَھون کلکتہ

اگنی مکھ چورن

اجزاء وترکیب تیاری :۔ سیندھا نمک پندرہ تولہ، زیرہ سفید بھنا ہوا دس تولہ سونٹھ کالا نمک، مرچ سیاہ، ست لیموں ہر ایک پانچ تولہ، ست پودینہ (پیپر منٹ) ڈیڑھ ماشہ

اول کسی صاف وعمدہ کھرل میں ست پودینہ کو باریک پیس لیں اور پھر اس میں بقیہ جملہ ادویہ کے پارچہ بیز سفوف بموجب مقدار آمیز کر دیں بعدہٗ خوب رگڑ کر یکجان کر کے سنبھال کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال :۔ صبح وشام کھانا کھانے کے بعد دو سے چار ماشہ تک ہمراہ آب دیں یا بغیر پانی کے بھی تھوڑا تھوڑا چٹکی سے منہ میں ڈال کر کھایا جا سکتا ہے۔

فوائد :۔ یہ چورن بہت لذیذ اور ہاضم ہے اس کے استعمال سے کھٹی ڈکاریں آنا، جی متلانا یا منہ میں پانی بھر آنا، بھوک نہ لگنا، نفرت طعام، پیٹ درد، کمی ہاضمہ وغیرہ شکایات رفع دفع ہو جاتی ہیں، خوراک کو اچھی طرح ہضم کر کے بھوک کو بڑھاتا ہے اور عمدہ راغب طعام ہے۔ خاص کر پیٹ کی ہوا (گیس) کا جلد دفعیہ کرتا ہے۔

سپت گن تیل

اجزاء وترکیب تیاری :۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ منقٰی ہر ایک ایک چھٹانک برگ نیم سبز، برگ سنبھالو سبز ہر دو تین تین چھٹانک، سب کو کوٹ کر کسی قلعی دار

پتیلا وغیرہ میں ساڑھے چار سیر پانی کے ہمراہ اس قدر پکائیں کہ چہارم حصہ پانی باقی رہ جائے۔ پھر اسے خوب مل کر چھان لیں۔ اب اس میں روغن کنجد قائم شدہ ایک سیر، موم دیسی، گندہ بہروزہ، سلارس (میعہ سائلہ) رال اور گوگل ہر ایک چار چار تولہ ڈال کر مدھم مدھم آگ پر پکائیں۔ پکتے پکتے جب تیل کا کھر پاک ہو جائے یعنی تیل بقیہ ادویہ کے کلک (نغدہ) سے الگ ہو جائے تو برتن کو چولہے سے نیچے اتار لیں۔ اور گرم گرم ہی کپڑے سے چھان لیں۔ بعد ازاں اس معمولی گرم تیل میں ایک چھٹانک کافور پیس کر ڈال دیں۔ اور ہلا کر ملا دیں۔ جب یہ تیل ٹھنڈا ہو جائے تو پھر اس میں روغن تاربین، یوکے لپٹس آئل (تیل نیل گری) اور آئل کیجو پٹ ہر سہ ایک ایک اونس ڈال کر بوتلوں میں بھر کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :۔ دانت کا درد (درد عصبی) جس جگہ پر ہو وہاں دھیرے دھیرے تک تیل کی مالش کر کے گرم ہاتھ سے سینک کر فلالین یا ارنڈ کا پتہ باندھنا چاہیے۔ زخم کو نیم کے پتوں کو ڈال کر ابالے ہوئے پانی سے اچھی طرح دھو کر پھر تیل لگانا چاہیے کان کے درد یا بہنے پر تیل کو گرم کر کے کان میں ڈال کر کچھ وقت تک لیٹے رہنا چاہیے سوجن کی جگہ پر کچھ دیر تک اس کی مالش کر کے پھر خشک سینک دینا چاہیے۔

فوائد :۔ درگھٹنا (حادثہ) کہہ کر نہیں آتی اس سے محفوظ رہنے کے لیے یہ تیل ہر گھر میں رہنا چاہیے۔ آگ سے جلنا، چوٹ یا موچ، دالیہ کا درد (درد ریحی) کان کا درد یا بہنا پھوڑا پھنسی سوجن اور پسلی کا درد۔ ان سات تکلیفوں کو دور کرتا ہے۔ اور وقت پر بہت کام آتا ہے۔

نوٹ :۔ ۱۔ اس میں مذکورہ صدر سات اوصاف ہونے سے ہی اسے سپت گن تیل کا نام دیا گیا ہے۔

۲۔ ترکیب استعمال کے متعلق زیادہ مفصل واقفیت حاصل کرنے کے لیے پنچ گن تیل کا بیان ملاحظہ فرمائیں۔

۳۔ یہ نسخہ بالکل وہی ہے کہ جو سورگ واسی ویدشری یادوجی ترکم جی اچاریہ بمبئی نے

اپنی مشہور کتاب سدھ یوگ سنگرہ میں پنچ گن تیل کے نام سے درج کیا ہے۔

سُندری کلپ

اجزا و ترکیب تیاری :- اشوک چھال سوا چھ سیر۔ لودھ پٹھانی تین سیر دس تولہ ہر دو کو جوکوب کر کے چونسٹھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب سولہ سیر پانی باقی رہ جائے تو خوب مل کر چھان اب اس میں چینی سوا چھ سیر اور گڑ تین سیر گھول کر مٹکے میں ڈال دیں بعد ازاں مندرجہ ادویہ کو ملا کر حسب طریق ارشٹ تیار کر لیں۔

دھائے کے کوٹے ہوئے پھول ایک سیر کچلا ہوا مویز (منقیٰ) سوا سیر، زیرہ سفید، ناگر موتھا، سونٹھ، دارہلدی، نیلوفر، پوست ہرڑ، پوست بہیڑا، آملہ منقیٰ، مغز تخم آم، ناگ کیسر، بیخ اڑوسہ، برادہ صندل سفید، رسونت، پتنگ، پوست کھیر، بیل گری، پھول سنبل (یا موچرس) کھرینٹی، بھلانوہ مصفےٰ، اننت مول، پھول گرطھل، دارچینی، الائچی کلاں، لونگ ہر ایک کا سفوف ایک ایک چھٹانک۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- سوا تولہ سے اڑھائی تولہ (چار ڈرام سے ایک اونس) تک ہم وزن پانی ملا کر صبح و شام بعد از طعام پلائیں۔

فوائد :- یہ مستورات کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ ان کے کمزور اور ناتواں جسم کو مضبوط و توانا اور سندر (حسین) بناتی ہے۔ اس سے زیادتی حیض، سیلان رحم، دقتِ حیض، ورم رحم، ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں کی جلن، پیٹ درد، سر کا بھاری پن اور کمیِ خون وغیرہ عوارض دور ہو جاتے ہیں۔ اور نئی زندگی حاصل ہوتی ہے۔

شواس کلپ

اجزا و ترکیب تیاری :- رس سیندور ایک تولہ سفوف سوم کلپ ایک پاؤ۔ اول رس سیندور کو کسی صاف و عمدہ کھرل میں ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ اس کی چمک بالکل معدوم ہو جائے۔ پھر سفوف سوم کلپ کو ملا کر ایک دو گھنٹہ خوب زور دار ہاتھوں سے

کھرل کر کے تین تین رتی کے قرص (ٹیبلٹ) بنا لیں اگر ٹیبلٹس (اقراص) تیار نہ کرائی جا سکیں تو اسے بطور سفوف بھی بآسانی استعمال کرا سکتے ہیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- پوری عمر والے مریض کے لیے اس کی ایک مرتبہ کی خوراک ایک سے دو ٹیبلٹ ہے۔ تین سال سے کم عمر والے بچوں کو نصف ٹیبلٹ اور اس کے اوپر کی عمر والے بچوں کو ایک ٹیبلٹ دی جانی چاہیے۔ دمہ کے دورہ کے وقت چھ گھنٹہ کے وقفہ سے دوا کھلانی چاہیے۔ جب دورہ نہ رہے تب صبح و شام دو مرتبہ دوا کھلانی کافی مناسب ہے۔ دوا تازہ پانی کے ہمراہ یا شہد میں ملا کر کھانی چاہیے۔

فوائد :- یہ دمہ کی بہت عمدہ دوا ہے۔ اس دوا کو کچھ دن تک برابر استعمال کرنے سے مرض دمہ میں دائمی فائدہ ہوتا ہے۔

جب مرض دمہ کا دورہ ہو تو مکمل آرام کرنا بہت ضروری ہے۔ بطور خوراک کے زود ہضم اور طاقت دینے والی غذا دینی چاہیے۔ شام کا کھانا سورج ڈوبنے سے قبل کھا لینا چاہیے۔

مدھو میہاری یوگ

اجزا و ترکیب تیاری :- شلاجیت مصفےٰ خشک چوبیس تولہ، برگ گڑمار، سایہ میں خشک کیے ہوئے نیم کے پتے، مغز تخم جامن ہر سہ کا سفوف بارہ بارہ تولہ، کشتہ ترد ھاتا چار تولہ، کشتہ سونا ایک تولہ۔

کسی صاف و عمدہ کھرل میں اول شلاجیت مصفےٰ کو باریک کوٹ لیں پھر اس میں بقیہ جملہ ادویہ کو ملا کر آب برگ گولر، آب گلو اور جوشاندہ وجے سار کی ایک ایک بھاؤنا دیں بعد میں تین تین رتی کے قرص (ٹیبلٹ) بنا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو دو قرص صبح و شام سفوف گٹھلی جامن ایک ماشہ یا سفوف گولر پھل ایک ماشہ اور تازہ گلو یا برگ بیل کا رس نصف تولہ ملا کر

لینے چاہییں۔

فوائد: ۔ مدھومیہہ (ذیابیطس) کے سب عوارض کو دور کر کے مرض کے رفع کرنے میں یہ فوراً اثر دکھاتا ہے۔

مند اگنی سنہار

اجزائے نسخہ: ۔ بھلانوہ بے کلاہ، گھی، شہد، روغن ارنڈ، ہر پندرہ پندرہ تولہ، شنگرف رومی پانچ تولہ، لونگ، جاوتری، جائفل، سونٹھ، پنج امرت[ھ] پرپٹی ہر ایک کا سفوف پانچ پانچ تولہ۔

ترکیب تیاری: ۔ اول بھلانوہ کو باریک کوٹ لیں پھر ایک لوہے کی کڑاہی میں نصف وزن بھلانوہ کی تہہ لگا کر اس کے اوپر شنگرف کے ٹکڑوں کو جما کر رکھ دیں اور بقیہ نصف وزن بھلانوہ کو شنگرف کے ٹکڑوں کے اوپر اس طرح جما دیں کہ جس سے وہ مکمل طور پر ڈھک جائیں بعد میں گھی شہد اور روغن ارنڈ کو کڑاہی میں ڈال دیں اور اسے چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلا دیں۔ اور دوا کو پکنے دیں۔ عموماً دوا کے پکتے پکتے ہی کڑاہی میں خود بخود آگ لگ جایا کرتی ہے۔ جب کڑاہی میں آگ لگ جائے تو چولھے میں آگ جلانا بند کر دیں اگر کڑاہی کے اندر آگ نہ لگے تو جلتی لکڑی سے اس میں آگ لگا دیں۔ اور چولھے کے نیچے آگ دینی بند کر دیں۔ آگ سے بھلانوہ و روغنیات بالکل جل جاتے ہیں جب آگ خود بخود بجھ جائے اور کڑاہی کے اندر کا مرکب بالکل ٹھنڈا ہو جائے تو احتیاط سے شنگرف کے ٹکڑے نکال لیں اور ان کو صاف کر کے کسی صاف و عمدہ کھرل میں ڈال کر ایک دن خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کر ڈالیں بعد ازاں دیگر ادویہ شامل کر کے ہمراہ آب ایک دن کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۔ ایک یا دو گولی صبح و شام دونوں وقت شہد میں ملا کر دیں یا

[ھ] آیوروید کا مشہور نسخہ ہے۔ تفصیل کے لیے آیورویدک فارماکوپیا ملاحظہ فرمائیں۔

دہی کو چار تہہ کے کپڑے میں باندھ کر کھونٹی پر لٹکا کر پانی نکال دیں اس دہی کے ہمراہ دیں

فوائد: ۔ اس کو باپرہیز استعمال کرنے سے کمی ہاضمہ کی وجہ سے پیدا ہونے والے دیگر عوارض کا جلد دفعیہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جب بوجہ کمی ہاضمہ کھائی ہوئی غذا ٹھیک طور پر ہضم نہیں ہو پاتی۔ چھاتی اور گلے میں جلن رہتی ہے۔ ترش اور ریاحی ڈکاریں آتی ہیں جی متلاتا ہے۔ بھوجن کر لینے کے بعد سستی آتی ہے پیٹ میں ہوا بھری رہتی ہے۔ جسم میں مناسب مقدار میں خون تیار نہ ہونے سے مریض کمزور ہوتا جاتا ہے اور اکثر اسہال، سنگرہنی اور پیچش کی شکایت بنی رہتی ہے۔ تو ایسی حالت میں اس کے استعمال سے چمتکاری فائدہ ہوتا ہے۔ غذا عمدہ طور پر جلد ہضم ہونے لگتی ہے۔ بھوک خوب کھل کر لگتی ہے۔ اور جسم میں نیا خون بننے لگتا ہے۔ کہ جس سے کمی ہاضمہ کی وجہ سے لاحق ہوئے تمام عوارض رفع دفع ہو جاتے ہیں اور کمزوری جسم کی جاتی رہتی ہے غرضیکہ اس کے استعمال سے کمی ہاضمہ آنو اور سنگرہنی میں حیرت انگیز طور پر بہترین فائدہ ہوتا ہے۔

ضروری ہدایات: ۔ دوا کھانے سے دو چار دن ہی بعد بھوک بہت لگنے لگتی ہے۔ لیکن زیادہ کھا لینے سے بہت نقصان ہوتا ہے۔ اس لیے کھانے میں پوری احتیاط رکھنی چاہیے۔ ہلکا اور مقوی بھوجن کرنا چاہیے۔ گرم مصالحہ، گڑ، تیل، لال مرچ، چینی گھی اور گوشت استعمال نہ کرنا چاہیے۔ بھوسی ملا آٹا، پرانے چاول، ہرے ساگ، انار، سنگترہ اور پپیتہ وغیرہ کا کھانا بہت فائدہ مند ہے شام کو جلد ہی کھا لینا چاہیے جتنی بھوک ہو اس سے کچھ کم ہی کھانا مناسب ہے۔

پنجاب آیورویدک فارمیسی امرتسر

آفتھل مین

اجزائے نسخہ :۔ سہاگہ بریان، نوشادر، شورہ قلمی، نیلا تھوتھا، پھٹکڑی سفید، افیون ہر ایک دو ماشہ، رسوت مصفیٰ، مصری ہر ایک دو تولہ، عرق گلاب ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری :۔ جملہ ادویہ کو عرق گلاب میں گھول کر چھان لیں اور پھر مدھم مدھم آگ پر پکا کر اسے گاڑھا کر لیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو اسے نیچے اتار کر رکھ لیں اور شیشیوں میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال :۔ بہت ذرا سی دوائی سلائی یا سرمچو کی نوک پر لگا کر اس سلائی کو آنکھ کے ڈھیلے پر پھیر دینا چاہیے۔ دوا ذرا لگتی ہے اس سے کبھی ڈرنا نہیں چاہیے دونوں وقت دوا ڈالنے سے ایک دو دن میں ہی فائدہ ہوتا ہے۔

فوائد :۔ پرانی آنکھ کی بیٹھی ہوئی لال آنکھ دکھنے آنا، گکرے یا روہے پانی آنا، دھند، جالا اور آنکھ کے دیگر ایسے عوارض جو کافی عرصہ سے چلے آ رہے ہوں ان تمام میں بہت ہی فائدہ مند ہے آنکھ کی لعابدار جھلی کی سوجن میں تو یہ چمتکاری فائدہ دکھاتا ہے۔

نوٹ :۔ یہ بطور لوشن بھی تیار کر کے استعمال کیا جا سکتا ہے چنانچہ جملہ ادویہ کو عرق گلاب میں پوری طرح حل کر کے شیشے یا تام چینی کے قیف میں کپڑا یا روئی رکھ کر چھان لیں لوشن کے تحفظ (سڑنے اور بگڑنے سے محفوظ رکھنے کے لیے) کی خاطر اس میں دو اونس گلیسرین ملا لینی چاہیے۔

اس کے دو دو قطرے بذریعہ ڈراپر صبح اور شام کو آنکھ میں ٹپکائیں (مصنف)

ڈائی سینٹرول

اجزا و ترکیب تیاری :۔ پوست ہلیلہ زرد، سونف، پوست خشخاش، سونٹھ، ناسپال ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ۔ تالیس پتر[۵۴] (برمی) مسفوف ایک چھٹانک۔ ان سب ادویہ کو کسی صاف کڑاہی میں ڈال کر مدھم مدھم آگ پر ادھ بھنا کر لیں۔ یعنی تب تک سینکیں جب سونف وغیرہ کی بھینی بھینی خوشبو آنے لگے بعد ازاں کڑاہی میں سے دوا کو نکال کر اس میں سونچل نمک مسفوف نصف تولہ ملا کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ بقدر نو نو ماشہ دن میں دو یا تین مرتبہ تکر (مٹھا) یا پانی سے دیں۔

---

[۵۴] بازار میں تالیس پتر کے نام سے دو اقسام کے پتر (پتے) دستیاب ہوتے ہیں ایک وہ قسم کہ جس کے پتے ایک سے ڈیڑھ انچ لمبے، نوکیلے اور انچ کا دسواں حصہ چوڑے ہوتے ہیں ان کا نچلا حصہ کھردرا اور بالائی حصہ گہرا ہرا اور چمکدار ہوتا ہے غرضیکہ ان پتوں کی شکل آملے کے پتوں سے کچھ ملتی جلتی ہے فرق اتنا ہوتا ہے کہ آملے کے پتے باریک ہوتے ہیں لیکن یہ ان سے زیادہ چوڑے اور لمبے ہوتے ہیں یہ پتے پنجاب کے پنساریوں کے ہاں برمی کے نام سے بھی یاد کیے جاتے ہیں۔ دوسری قسم کے وہ پتے ہیں جو نصف سے ڈیڑھ انچ لمبے بیضہ نما اور موٹے ہوتے ہیں ان کا بالائی حصہ سیاہی مائل سبز اور چمکدار ہوتا ہے اور زیریں حصہ نارنجی رنگ کا نظر آتا ہے۔ تالیس پتر کے نام سے مذکورہ دونوں اقسام کے پتے مستعمل ہیں۔

وید حضرات کے ہاں عموماً قسم اول کا استعمال مروج ہے اور یونانی حکماء کے ہاں عموماً قسم دوم استعمال کی جاتی ہے۔ اس نسخہ کے لیے صرف قسم اول ہی مطلوب ہے۔

تالیس پتر کا عربی نام زرنب ہے۔ محیط اعظم وغیرہ میں آیورویدی کی مشہور بوٹی برہمی کا جو عربی نام زرنب لکھا ہے۔ وہ بالکل غلط ہے ایسا معلوم پڑتا ہے۔ کہ چونکہ زرنب (تالیس پتر) قسم اول کو برمی بھی کہتے ہیں۔ اس لیے برمی کو برہمی سمجھ کر زرنب کو برہمی کا مترادف لکھ دیا ہے۔ حالانکہ دونوں مختلف بوٹیاں ہیں۔ اور حقیقتاً زرنب صرف تالیس پتر کا ہی عربی نام ہے۔

فوائد:۔ پیچش نئی ہو یا پرانی ہو یہ دوا سب میں ضرور ہی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے آنوں، مروڑ، خون آنا، مروڑ کے ساتھ کانچ نکلنا وغیرہ تکالیف کو جلد فائدہ پہنچاتی ہے پرانے سے پرانے مریضوں کو بھی اس کے استعمال سے مایوس نہیں ہونا پڑتا کانچ نکلنے کی بھی یہ ایک مایہ ناز دوا ہے۔

مشورہ:۔ جس مریض کو پیچش یا مروڑ ہو رہے ہوں اسے شروع میں کوئی بھی دوا دینے سے قبل روغن بیدانجیر (ارنڈی کا تیل) سے ضرور جلاب کرا دینا چاہیے اس سے آنتوں میں جو سدہ وغیرہ ہوتا ہے وہ نکل جاتا ہے اور مریض کو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ پرانے پیچش کے مریضوں کو روزانہ رات کو سوتے وقت کیسٹر آئل دے کر پھر دن میں یہ دوا دینی چاہیے۔

غذا:۔ بطور خوراک صرف دہی کو ترجیح دینی چاہیے۔ اس میں نمک یا کالی مرچ شامل کی جائے یا بورا۔ دہی چاول بھی دے سکتے ہیں۔

رنالکولین

اجزاء و ترکیب تیاری:۔ تخم گندنا، بوزیدان، مغز اخروٹ، بیج ہالون، برگ ہالون، کلنجن، ثعلب مصری، رائی، سونف، تخم اٹنگن، مغز خربوزہ، دار چینی، فلفل دراز، تخم سویا سونٹھ، تخم پھکنڈا کے چاول جملہ ادویہ کے سفوف دو دو تولہ کشتہ سنگ یہود ایک تولہ، سب کو ملا کر یکجان کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک:۔ بقدر نو نو ماشہ صبح و شام۔

ترکیب استعمال:۔ گائے یا بکری کے تازہ یعنی بغیر پکائے ہوئے نصف پاؤ دودھ میں ڈیڑھ پاؤ پانی ملا کر اس کے ساتھ (دودھ کی لسی کے ہمراہ) استعمال کرائیں موسم سرما میں صرف سرد پانی سے بھی دے سکتے ہیں دونوں وقت دیں۔

فوائد:۔ پتھری کے نکالنے کے لیے یہ دوا چمتکاری فائدہ دکھاتی ہے دو چار خوراک کے لیتے ہی نئی پتھری باریک گھل کر نکلنے لگتی ہے پرانی سے پرانی پتھری بھی اس کے کچھ دن کے استعمال سے گھل کر نکل جاتی ہے۔ البتہ اوکسے لیٹ آف لائم کی قسم کی پتھری پر اس دوا کا

کوئی اثر نہیں ہوتا۔ درد گردہ تو اکثر ایک دو خوراک کے استعمال سے بند ہو جاتا ہے ورم گردہ میں بھی یہ دوا اچھا فائدہ کرتی ہے۔ پیشاب کی مقدار جب گھٹ جاتی ہے تو اس کے استعمال سے وہ ٹھیک مقدار میں آجاتی ہے۔ کبھی کبھی تو درد جگر میں بھی اس کے دینے سے درد بند ہو جاتا ہے۔

مے مو

اجزا و ترکیب تیاری:۔ اصلی طباشیر، کشتہ زہر مہرہ، دانہ الائچی خرد نارجیل دریائی مغز تخم کنول گٹہ مغز دھنیا، ملیٹھی، تلسی کی منجری، جملہ اشیاء کے باریک سفوف ہم وزن مقدار میں لے کر یکجان کر کے سنبھال لیں۔

مقدار خوراک:۔ بڑوں کے لیے دو ماشہ بچوں کے لیے ایک ماشہ

ترکیب استعمال:۔ بچوں کے لیے دوا کی ایک چٹکی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھ لیں اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے یا شہادت انگشت (داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس کی انگلی) کے اندرونی جانب کے صرف بالائی حصہ کو پانی سے معمولی تر کر کے اس پر دوا کو چپکا لیں اور پھر اس انگوٹھے یا انگلی سے بچے کے تالو میں کوے کو اوپر کی جانب دبا دیں ایسا کرنے پر کچھ دوا تالو سے چپک جاتی ہے۔ باقی بچی ہوئی دوا پانی میں گھول کر بچے کو پلا دیں۔ صبح و شام دونوں وقت ایسا کریں اس طرح ایک دو دن کرنے کے بعد پھر بچے کو دوا صرف عرق گاؤزبان یا پانی میں گھول کر صبح و شام ایک دو دن پلاتے رہیں بڑوں کو بھی جن کو خشک کھانسی ہو اور جن کا کوا بڑھا ہوا ہو انھیں بھی اس دوا سے کوا پر اوپر اٹھانا یا دبانا چاہیے۔ جن کے ٹانسلز یعنی گلے بڑھے ہوئے ہوں۔ انھیں اس کو شربت شہتوت ایک تولہ یا شہد میں ملا کر صبح و شام چٹانا چاہیے۔ بڑھی ہوئی بیماری کی حالت میں تین تین گھنٹہ بعد دیں۔

فوائد:۔ جب بچوں کے دانت نکلنے والے ہوتے ہیں تو اکثر بچوں کے گلے و تالو میں کچھ سوجن آجاتی ہے۔ اور تالو کا کوا اس وقت بڑھ جاتا ہے۔ یعنی لٹک جاتا ہے اس سے

بچے کے ہاضمہ میں ایک خاص قسم کا فتور پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے اسے ہرے پیلے رنگ کے پتلے پتلے پھٹکی دار یا لیس دار دست آنے لگتے ہیں اور بچے کو پیاس زیادہ لگتی ہے آنکھیں اندر دھنس جاتی ہیں کان کی لَو پتلی پڑ جاتی ہے بچہ دن رات سر مار کر روتا رہتا ہے بچہ سوکھتا جاتا ہے گردن پتلی پڑ جاتی ہے۔ ہلکا ہلکا بخار بنا رہتا ہے۔ سر میں تالو والی جگہ پر گڑھا پڑ جاتا ہے ایسی حالت (تالو کنٹک) میں بچے کے تالو کے کوّا کو انگلی یا انگوٹھے پر اس دوا کو لگا کر دو چار مرتبہ اٹھا دینے سے اور اسی دوا کو دن میں دو تین مرتبہ کھلانے سے جلدی حیرت انگیز فائدہ ہوتا دیکھا جاتا ہے۔ عموماً دو تین دن میں بچے راضی ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بڑھے ہوئے ٹانسلز یعنی گلے پڑنا میں بھی اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں جن کو لیٹتے وقت خشک کھانسی اٹھتی ہے۔ یا ہمیشہ خشک کھانسی کا ٹھسکا اٹھتا رہتا ہے ان کے لیے بھی اس کا استعمال بہت مفید ہے۔

ٹیکسلا آیورویدک فارمیسی۔ چنڈ وسی

آدرش طلاء

اجزا و ترکیب تیاری :۔ روغن مالکنگنی مرکب چھ اونس، کاڈ یور آئل (روغن مچھلی) روغن قرنفل، روغن دارچینی ہر ایک تین تین اونس، روغن جمالگوٹہ ایک اونس۔ سب کو ایک بوتل میں ڈال کر ملا کر رکھ لیں۔

روغن مالکنگنی مرکب :۔ مالکنگنی ایک سیر، گھونگچی سفید، پوست کنیر سرخ یا سفید سونٹھ، اسگندھ، ستاور، کچلہ، عاقرقرحا ہر ایک نصف پاؤ، میٹھا تیلیا ایک چھٹانک جملہ ادویہ کو باریک کوٹ لیں اور پھر سب کو سولہ سیر پانی میں جوشائیں جب چار سیر پانی باقی رہ جائے تو اسے نیچے اتار کر خوب زوردار ہاتھوں سے مل کر چھان لیں۔ اب اس میں ایک سیر تِل تیل مورچھت (قائم کردہ) اور دس تولہ شیر مدار ڈال کر آگ پر چڑھا دیں اور اس میں بیر بہوٹی اور خراطین دس دس تولہ کوٹ کر ڈال دیں اور پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے پانی بالکل جل جائے تو اسے چھان کر سنبھال کر رکھ لیں۔ بس یہی روغن مالکنگنی مرکب آدرش طلاء کی تیاری کے لیے مطلوب ہے۔

ترکیب استعمال :۔ رات کو سونے سے پہلے اس خوش رنگ و خوشبودار تیل کی شکل کے طلاء کو انگلی سے لگا کر عضو مخصوص (اندری کی پشت پر اور دائیں بائیں) آہستہ آہستہ ملیں پانچ چھ منٹ میں جس قدر بھی تیل بذریعہ مالش جذب ہو سکے خرچ کر دیں۔ عموماً آٹھ دس بوندیں کافی رہتی ہیں۔ عضو کے منہ (حشفہ) اور سیون پر دوائی نہیں ملنی چاہیے کیونکہ یہ دونوں جگہ نرم ہوتی ہیں پھر اس کے اوپر پان ارنڈ یا بڑ وغیرہ کا پتہ (بالکل خشک ہو یعنی پانی بالکل نہ لگا ہو) لپیٹ کر نرم دھاگے سے باندھ دیں۔ اور بعد ازاں لنگوٹ

جانگھیا دھوتی وغیرہ باندھ لیں۔ تاکہ پٹی گر نہ جائے۔ اگر کسی وجہ سے پان کا پتہ وغیرہ نہ باندھ سکیں تو بھی کوئی حرج نہیں صرف فائدہ دیر بعد ہوگا۔ بعد ازاں صبح سویرے پتہ کھول دیں۔ اور ہر رات کو اسی طرح لگا لیا کریں۔ تین سے چھ ہفتہ کے اندر تمام نقائص دور ہو جاتے ہیں۔

اگرچہ اس تیل کے لگانے سے آبلہ وغیرہ کے پڑنے کا کوئی اندیشہ نہیں ہے، تاہم بھی اگر کبھی دانے نکل آئیں تو اس کا لگانا چھوڑ دیں۔ اور دانوں کی جگہ پر ہر روز دن میں ایک دو مرتبہ گھی جلا کر یا روغن چنبیلی لگا دیا کریں۔ جب پھنسی بالکل ٹھیک ہو جائے تو پھر اس کا استعمال شروع کر دیں۔

فوائد: ۔ جلق، عمل خلافِ فطرت اور کثرتِ مباشرت وغیرہ عاداتِ بد سے عضو کی پوری نشو و نما نہ ہو سکنے کی وجہ سے اس میں جو مقامی نقائص پیدا ہو جاتے ہیں یعنی عضو مخصوص کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں، عضو میں ڈھیلا پن ٹیڑھا پن آ جاتا ہے۔ اندری پتلی ہو جاتی ہے۔ نیلی رگیں ابھر آتی ہیں۔ ان سب شکایتوں کو دور کرنے کے لیے یہ خوش رنگ اور خوشبو دار طلاء یقینی طور پر نہایت مفید مجرب اور بہترین ثابت ہوا ہے چنانچہ اس کے استعمال سے عضو کی باریک باریک رگوں میں پورے طور پر بیداری پیدا ہو جاتی ہے رگوں کی فاسد رطوبت جذب ہو جاتی ہے۔ پٹھوں میں تازہ قوت نمودار ہو آتی ہے۔ خون کا دورہ تیز ہو جانے کی وجہ سے عضو کا نظام تغذیہ درست ہو جاتا ہے۔ کہ جس سے اس کی پورے طور پر نشو و نما ہونے لگتی ہے ٹیڑھا پن اور پتلا پن بہت کچھ کم ہو جاتا ہے۔ کوتاہی اور لاغری رفع ہو جاتی ہے اس پر طرّہ یہ کہ بالکل بے ضرر ہے۔ نہ آبلہ پڑتا ہے نہ دانے ہوتے ہیں اور نہ زخم ہوتے ہیں غرضیکہ یہ ایک بے نظیر و لاجواب تحفہ ہے۔ سینکڑوں مایوس العلاج مریض اس کے استعمال سے شفایاب ہو چکے ہیں۔ ایک مرتبہ جو استعمال کر لیتا ہے وہ اس کا بے حد مداح ہو جاتا ہے۔

* * *

اگنی کمار چورن

اجزا و ترکیب تیاری: ۔ نمک سیاہ بیس تولہ، نمک سیندھا دس تولہ، گندھک آملہ سار مصفّٰی، نوشادر ہر ایک بارہ تولہ، سونٹھ، فلفل دراز اور فلفل گرد ہر ایک چھ تولہ، لونگ، دارچینی، اجوائن دیسی، دانہ الائچی کلاں۔ ہر ایک دو تولہ، ست لیموں ایک چھٹانک، ست پودینہ تین ماشہ، تمام ادویہ کے سفوف بموجب وزن لے کر باہم ملا لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۔ کھانا کھانے کے بعد دن میں تین چار مرتبہ چار رتی سے ایک ماشہ تک ذرا ذرا کر کے چاٹ لیا کریں۔ یا ہمراہ نیم گرم پانی پھانک لیا کریں۔

فوائد: ۔ یہ خوشبودار نہایت خوش ذائقہ چورن جملہ شکایات ہاضمہ کے لیے ایک بے بہا تحفہ ہے معدہ کو طاقت دیتا ہے دردِ شکم کو فوراً رفع کرتا ہے۔ بدہضمی نفخ شکم، کمی اشتہا، ترش ڈکار کا آنا، سینہ کی جلن پیٹ کی گڑگڑاہٹ، منہ کا بدمزہ ہونا پانی بہنا، قے و متلی وغیرہ کو دور کرنے میں حکمی تاثیر رکھتا ہے۔ ریل اور جہاز کے سفر میں جی متلانے کے لیے کئی بار کا آزمودہ ہے دائمی قبض و بواسیر کو مفید ہے ایک بار جو بھی اس چورن کو استعمال کر لیتا ہے وہ اس کا گرویدہ ہو جاتا ہے چورن کیا ہے آبِ حیات ہے۔

بواسیری

اجزائے نسخہ: ۔ رسوت مصفّٰی ایک پاؤ، گوگل مصفّٰی نصف پاؤ، مغز، تخم نیم پوست بندق ہندی ہر دو کا سفوف نصف نصف پاؤ، گندھک آملہ سار مصفّٰی مسفوف ڈیڑھ چھٹانک مغز تخم بکائن، چاکسو مقشر ہر دو کا سفوف ایک ایک چھٹانک سرمہ سیاہ مدبر ایک چھٹانک ایلوا مصفّٰی سہاگہ بریان ہر ایک تین تولہ نو ماشہ۔

ترکیب تیاری: ۔ اول کسی صاف و عمدہ کھرل میں گندھک آملہ سار کے پارچہ بیز

سفوف کو ڈال کر ہمراہ آب مولی اس قدر کھرل کریں کہ اس کے ذرات کی چمک بالکل معدوم ہو جائے پھر اس میں سرمہ سیاہ کو آمیز کر کے یکجان کر دیں۔ بعدازاں رسونت، گوگل اور ایلوہ کو کوٹ کر شامل کر دیں اور ہمراہ آب مولی اتنا کھرل کریں کہ تمام ادویہ ایک جان ہو جائیں بعدہٗ بقیہ جملہ ادویہ کو داخل کر کے کامل ایک روز آب مُولی کے ہمراہ کھرل کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ دو دو گولیاں صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ نگل لیا کریں۔

فوائد :۔ اس کا استعمال ہر قسم کی بواسیر کو، خونی ہو یا بادی، نئی ہو یا پرانی کو بیخ و بن سے اکھاڑ دینے کے لیے بے خطا اور مجرب ہے۔ پہلے ہی روز اپنا اثر دکھاتی ہے خون کو فوراً بند کر دیتی ہے ہر روز اجابت بافراغت لاتی ہے۔ مسّوں کی جلن اور درد تکلیف کو تسکین دیتی ہے سوجن کو دور کرتی ہے۔ غرضیکہ ایک بار کی آزمائش سے ہی آپ اس کے حیرت انگیز اوصاف کے قائل ہو جائیں گے

بواسیر کے علاوہ بھگندر کی بھی آزمودہ دوا ہے۔ قابض زیادہ گرم مصالحے، دال، مرچ اور ترش اشیاء سے پرہیز رکھیں۔ مٹھا، سبز ترکاریاں اور پھل خوب کھائیں اور سیر کریں۔ صبح سویرے اٹھ کر پاخانہ جانے سے پیشتر ایک گلاس پانی پینا بہت مفید ہے۔

چندر کانت گولیاں

اجزائے نسخہ :۔ خالص شدہ شلاجیت آفتابی پندرہ تولہ۔ ست پھلی ببول خام (اصلی اقاقیا) مغز تخم کونچ، مغز تخم املی، ہر سہ کا سفوف دس دس تولہ، ست برگ برگد، اجوائن خراسانی ہر دو کا سفوف ایک ایک چھٹانک، کشتہ تر دھاتا پوست خشخاش والا دس تولہ، تال مکھانہ مسفوف ایک چھٹانک، کشتہ فولاد پچاس آتشہ، کافور ہر دو ایک ایک چھٹانک، تخم دھتورہ مصفّٰے مسفوف سوا تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ کسی صاف و عمدہ کھرل میں اول تخم دھتورہ مصفّٰے کو ہمراہ آب نصف گھنٹہ

کھرل کریں پھر کافور کو ملا کر اس قدر رگڑیں کہ مانند لئی ہو جائے پھر شدہ شلاجیت اور اصلی اقاقیا کو بالترتیب الگ الگ ڈال کر ہمراہ آب اس قدر کھرل کریں کہ تمام مرکب یکجان ہو جائے بعدازاں بقیہ ادویہ کو داخل کر کے ہمراہ آب ایک دن کھرل کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے سنبھال کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ احتلام کے مریض دو گولیاں صبح خالی پیٹ دودھ کے ساتھ استعمال کریں اور دو گولیاں رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے صرف ایک دو گھونٹ کے ہمراہ استعمال کریں۔

جریان، جریان مذی اور ذکاوتِ حس کے مریض دو گولیاں صبح خالی پیٹ اور دو گولیاں شام کو چار پانچ بجے کے قریب دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد :۔ جریان و احتلام کے دفعیہ کے لیے یہ گولیاں بالکل اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔ جو رطوبت بے موقعہ خارج ہو کر نقصان پہنچاتی ہے۔ اس کے بہنے کو روکتی ہیں اور تناسلی اعضاء کی غیر طبعی ذکاوتِ حس یعنی جھوٹی شہوت کو زائل کرتی ہیں۔ پانی کی طرح کے رقیق مادہ کو دہی کی مانند گاڑھا بنا کر قوت امساکیہ کو بڑھاتی ہیں۔ کہ جس سے کمزور و ناتواں مریض بھی قابلِ جماع ہو جاتے ہیں۔ ویرج کی تمام خرابیوں کو دور کر کے قابلِ اولاد بناتی ہیں۔ کمی منی کے باعث پیدا ہونے والی تمام شکایات یعنی سر کا چکرانا، دائمی سر درد، سر کا بھاری پن آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانا، دائمی نزلہ و زکام اور کمی یادداشت کا نام مٹا دیتی ہیں۔ معدہ و جگر و آنتوں اور گردوں کو بالخاصہ تقویت پہنچاتی ہیں۔ چنانچہ بھوک خوب لگتی ہے کھایا پیا بخوبی ہضم ہو کر جزو بدن بنتا ہے۔ خون صالح زیادہ مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ اور لاغری و کمزوری دور ہو جاتی ہے کثرت پیشاب اور پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا موقوف ہو جاتا ہے علاوہ بریں دل و دماغ کو تقویت دے کر طبیعت میں فرحت و خوشی پیدا کرتی ہیں دماغ روشن ہو جاتا ہے۔ دماغی کوفت اور جسمانی تکان نزدیک پھٹکنے نہیں پاتی۔ یہ انمول دوا اپنی قسم کی واحد دوا ہے اور فوری اثر دکھاتی ہے سینکڑوں مریض اس کی بدولت صحت یابی کا جام پی کر عیش و آرام کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس کا استعمال جوانی، صحت اور حسن کا بیمہ ہے۔

سرمہ نورانی

اجزائے نسخہ:۔ سرمہ سیاہ مدبر آب ترپھلا والا دس تولہ، کشتہ جست برگ نیم والا، کشتہ سنکھ لیموں والا۔ ہر ایک اڑھائی تولہ۔ سمندر جھاگ، چاکسو مقشر، تخم سرس سیاہ، سیندھا نمک، نوشادر، قلمی شورہ، ایسڈ بورک، ممیری کی جڑ، پھٹکڑی بریان ہر ایک ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا، زنگار، افیون ہر ایک چھ ماشہ۔ کافور ایک تولہ، ست پودینہ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ اول کسی صاف و نا گھسنے والی کھرل میں سرمہ سیاہ مدبر کو خالص عرق گلاب کے ہمراہ دو روز خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ پھر کافور و ست پودینہ کے بغیر بقیہ ادویہ کو داخل کر کے ایک دن خوب کھرل کریں بعد ازاں کافور و ست پودینہ کو ملا کر یکجان کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ اسے چاندی جست یا نیم وغیرہ کی کسی صاف سلائی (سرمچو) سے آنکھوں میں لگائیں۔ چنانچہ آنکھوں کی تمام بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے روزانہ رات کو سوتے وقت اس کی ایک ایک سلائی لگائیں۔ آنکھیں سرخ رہتی ہوں گدلی رہتی ہوں، خارش ہوتی ہو دھند ہو، ضعفِ بصارت ہو تو روزانہ رات کو سوتے وقت ایک ایک سلائی لگائیں۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو دو وقت ڈال سکتے ہیں پھر اسے صبح بھی کسی وقت لگانا چاہیے۔ لیکن لگا کر دس منٹ تک آنکھیں بند رکھیں۔ جالا اور ناخونہ کے لیے سلائی کے سر کو ذرا لعاب دہن سے تر کر کے اور اس سرمہ سے آلودہ کر کے مقامِ مرض پر روزانہ صبح و شام لگائیں۔ ککروں کے لیے صبح و شام کو سوتے وقت سلائی سے لگائیں اگر آنکھ کے چھپر کو اٹھا کر ککروں کے اوپر اس کا دھوڑا روزانہ صرف ایک مرتبہ ڈالا جائے تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

فوائد:۔ اسے آنکھوں میں ڈالتے ہی گندہ پانی بہہ کر آنکھیں برف کی طرح ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔ اس کے روزانہ استعمال سے دھند، جالا، غبار، ضعف بصارت، کم دکھائی دینا، ککرے، خارش چشم اور پانی بہنا وغیرہ شکایات چند یوم میں دور ہو جاتی ہیں۔ لیکن پھولا اور موتیا بند کے لیے مفید نہیں ہے۔ تندرستی کی حالت میں اس سرمہ کا استعمال کرنا آنکھوں کی صحت کا بیمہ کرا لینا ہے۔ اس کے روزانہ استعمال سے آنکھوں میں ایک نیا حسن، ایک نئی چمک اور ایک نئی دلفریبی پیدا ہو جاتی ہے لکھنے پڑھنے کا کام کرنے والوں کے لیے یہ ایک بہترین سرمہ ہے۔

شیت پت کٹھار

اجزا و ترکیب تیاری:۔ سفوف چھوٹی چندن اور کشتہ صدف مروارید اصلی کو ہم وزن ملا کر خوب یکجان کر کے سنبھال کر رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ دو دو رتی کی مقدار میں دن میں تین مرتبہ ہمراہ پانی دیں۔

فوائد:۔ شیت پت یعنی پتی اچھلنا کی یہ ایک بہت مفید و مؤثر دوا ہے۔ سینکڑوں مریض اس کی بدولت شفایابی حاصل کر چکے ہیں عموماً وید اور حکیم اسے فسادِ خون کا مرض قرار دے کر اس میں مصفّیٔ خون ادویہ استعمال کراتے ہیں۔ لیکن اکثر کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ حقیقتاً یہ فسادِ خون کا مرض نہیں ہے۔ بلکہ اس میں جسم کے اندر جوہر ہسٹامین پیدا ہو جاتا ہے۔ جو پتی اچھال دیتا ہے۔ اس دوا کے استعمال سے ہسٹامین کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ اور مرض جاتا رہتا ہے۔ جب چھپاکی نکلی ہوئی ہو تو اس کے استعمال سے جلن اور شدت خارش جاتی رہتی ہے۔ اور چکتے غائب ہو جاتے ہیں۔ آٹھ دس روز متواتر استعمال کرنے سے پھر پتی اچھلنے ہی نہیں پاتی۔

واضح رہے کہ نئے مرض کے لیے تو یہ واحد نسخہ ہی فوری کارگر ثابت ہوتا ہے۔ لیکن اگر مرض بہت پرانا اور ہٹیلا ہو تو اس کے ہمراہ ہی[ھ] ہرڈراکھنڈ بھی ماہ ڈیڑھ ماہ متواتر بقدر چھ چھ ماشہ دن میں تین مرتبہ ہمراہ پانی کھلانا چاہیے شیت پت کٹھار رس تو صرف آٹھ دس روز ہی کھلانا کافی رہتا ہے۔

قبض کشا گولیاں ۱۰۰/-

اجزائے نسخہ:۔ ریوند عصارہ، ایلوہ مصفّٰے، ہردو دس دس تولہ۔ سہاگہ بریان، فلفل سیاہ ہردو کا سفوف ایک ایک چھٹانک۔

ترکیب تیاری:۔ کسی صاف وعمدہ کھرل میں اول ریوند عصارہ کو باریک پیس کر ہمراہ آب اس قدر کھرل کریں کہ مانند لئی ہو جائے۔ پھر ایلوہ کے سفوف کو شامل کر کے ایک جان کر دیں۔ بعد میں بقیہ ہر دو ادویہ آمیز کر کے دو تین گھنٹہ کھرل کریں۔ اور پھر اڑھائی اڑھائی رتی کی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ ایک گولی رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ یا پانی کے ہمراہ نگل لینے سے صبح خوب کھل کر اجابت ہو جاتی ہے۔ سخت پیٹ والوں کے لیے دو گولیاں کھانی چاہییں۔

فوائد:۔ قبض کے دفعیہ کے لیے یہ گولیاں اکسیر الاثر اور بےضرر ہیں یہ عارضی ودائمی قبض اور دیگر امراض جو قبض کا لازمی نتیجہ ہوتے ہیں۔ اور ان مریضوں کے لیے جن کے علاج میں یومیہ قبض کشائی رکھنا مقصود ہو نہایت مفید ومجرب

(حاشیہ صفحہ ہذا) ھ ہرڈراکھنڈ آیورویدک کا ایک مشہور نسخہ ہے۔ تفصیل کے لیے آیورویدک فارماکوپیا ملاحظہ فرمائیں۔

ہیں۔

ان کے استعمال سے نہ متلی نہ قے اور نہ گھبراہٹ دبے جبنی کا ڈر اور نہ کسی قسم کے درد وپیچش کا خوف، گویا عام طور پر قبض کو دور کرنے والی دواؤں میں جو نقائص ہوا کرتے ہیں۔ یہ ان تمام سے پاک ہیں غرضیکہ نہایت ہی بےضرر ولاجواب گولیاں ہیں۔

* * *

حصہ دوم

مخفی جواہرات

اس باب میں امرت دھارا کے اصل اور صحیح نسخہ پر مفصلاً روشنی ڈالی گئی ہے علاوہ بریں کئی مختلف مخفی، پیٹنٹ اور معمول مطب نسخہ جات کا انکشاف کیا گیا ہے

اَمْرِتْ دھَارَا کے نُسْخَہ پر اِیکْ نَظَرْ

اصل اور صحیح نسخہ

یہ مشہور و معروف دوا آیورویدک کے درخشاں ستارے سورگ واسی کوی ونود وئید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت جی شرما کی اختراع ہے ۔ اسے نہ صرف بھارت و پاکستان میں ہی ناموری حاصل ہے ۔ بلکہ اس کی شہرت کا ڈنکہ غیر ممالک تک بھی پہنچ چکا ہے ۔ اس کے نام سے کیا پڑھا اور کیا ان پڑھا ۔ کیا شہری اور کیا دیہاتی کیا امیر اور کیا غریب اکثر ہر کوئی واقف ہے ۔

اس دوا کی شہرت اور ناموری کی بدولت ہر وئید و حکیم عرصہ سے اس کے اصل نسخہ کے معلوم کرنے کا متلاشی رہا ہے ۔ چنانچہ مختلف طبی رسالہ جات اور مجربات کی بیسیوں کتابوں میں امرت دھارا کے کئی نسخہ جات بیان کیے جا چکے ہیں ہر کوئی اپنے نسخہ کو ہی اصلی امرت دھارا کا نسخہ قرار دیتا ہے لیکن امرت دھارا ایک ہے اور پیش کیے جانے والے نسخہ جات بیسیوں ہیں یہ دیکھ کر ششدر رہ جانا لازمی ہے ۔

ناظرین کرام کی واقفیت میں اضافہ کی خاطر ذیل میں امرت دھارا کے نام سے منکشف کیے گئے چار مختلف خاص الخاص نسخہ جات بطور مشتے از خروارے پیش کیے جاتے ہیں تاکہ اب جب کہ امرت دھارا کے اصل اور صحیح نسخہ کا راز حقیقتاً ہی طشت از بام ہو چکا ہے آپ اس امر کا اندازہ تو لگا سکیں ۔ کہ کیسے کیسے معزز حضرات اس کے نسخہ کے متعلق بے پر کی اڑاتے رہے ہیں اور بالکل بے بنیاد طور پر اصل نسخہ کے معلوم ہونے کا دم بھرتے رہے ہیں ۔

۱۔ طبیہ کالج لاہور کے سابق پرنسپل جناب حکیم محمد حسن صاحب قریشی اپنی مشہور تصنیف طبی

فارماکوپیا کے لوح اسرار والے حصّہ میں تحریر فرماتے ہیں۔

امرت دھارا

پنڈت ٹھاکر دت صاحب شرما وید کی مشہور عالم دوا ہے۔ پنڈت صاحب نے اس دوا کی بدولت لاکھوں روپے کمائے ہیں۔ اور ہندوستان میں اس کو بکثرت مروج کیا ہے۔ ہندوستان کا شاید ہی کوئی علاقہ ہوگا جہاں امرت دھارا نہ استعمال کی جاتی ہو فی الواقعہ یہ اپنے حیرت انگیز صفات کی وجہ سے ایک عجیب چیز ہے۔

نسخوں کی تلاش کرنے والے اصحاب عرصہ سے امرت دھارا کے نسخہ کے خواہشمند رہے بعض تو اس شوق میں پنڈت صاحب کے پاس آتے رہے۔ بعض نے اعلان بھی کر دیا کہ ان کو یہ نسخہ پنڈت جی کی عنایت سے مل گیا ہے بعض نے تحریر کیا کہ انھوں نے پنڈت صاحب کو شراب پلا کر یہ نسخہ حاصل کر لیا ہے۔

آل انڈیا آیور ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے جلسوں میں بھی کئی مرتبہ اس کے نسخہ کا مطالبہ ہوا مگر پنڈت صاحب نے اظہار مناسب نہ سمجھا۔ پبلک کی اس خواہش کو دیکھتے ہوئے ہم **امرت دھارا کا صحیح نسخہ** درج کیے دیتے ہیں اگرچہ یہ نسخہ ہمیں پنڈت صاحب سے نہیں ملا تاہم ایک معتبر ذریعہ سے حاصل ہوا ہے۔

اجزا و ترکیب:۔ کافور، ست پودینہ، ست اجوائن ہر ایک ایک تولہ۔ کاربالک ایسڈ نصف تولہ۔ نوشادر محلول ایک تولہ۔

نوٹ:۔ نوشادر محلول اس طرح کریں کہ اشنغار (کھار) پاؤ سیر لے کر چار سیر چونا آب نہ رسیدہ مٹی کے ایک برتن میں اس کے نیچے اوپر بچھا دیں اور اپلہ صحرائی کی گج پٹ کی آگ دیں (گج پٹ کی آگ یعنی ایک ہاتھ چوڑا اور ایک ہاتھ گہرا گڑھا کھود کر اپلے صحرائی سے پر کر کے آگ دیں) سرد ہونے پر اشنخار کو نکال کر چونا سے صاف کریں اور مساوی الوزن اس کے نوشادر ملا کر سحق کریں۔ اور دس سیر صحرائی اپلوں کی آگ دیں۔ بعدہٗ چینی کے برتن میں رکھ کر شبنم میں رکھیں۔ دو تین روز میں محلول ہو جائے گا اس محلول کو مقطر کر کے

نسخہ میں استعمال کریں۔

مندرجہ بالا ادویہ سب کو شیشی میں ڈالیں۔ امرت دھارا تیار ہو جائے گا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال:۔ اگر کسی جگہ درد ہو تو پانچ سات قطرے قدرے مل دیں آرام ہو جائے گا۔ اگر کسی زہریلے جانور نے کاٹا ہو تو بھی پانچ سات قطرے لگا دیں اگر درد معدہ، درد جگر ہو تو تین چار قطرے تھوڑے پانی یا بتاشہ میں ڈال کر کھا لیں۔ اگر ہیضہ ہو تو دن میں کئی مرتبہ پانچ پانچ قطرے دیں۔ طاعون میں پانچ پانچ قطرے کھلائیں اور لگائیں اور بہت سے امراض میں فائدہ مند ہے۔ جہاں ضرورت دیکھیں برتیں۔

افعال و منافع:۔ ہاضم مخدر اور دافع سمیت ہے۔ تمام اقسام درد، طاعون ہیضہ، امراض معدہ، ہر قسم کے دردوں میں لگانے اور کھلانے میں نافع ہے۔ زہریلے جانوروں کے کاٹے کو مفید ہے۔

۲۔ جناب حکیم عبدالمجید عتیقی صاحب مؤلف جامع العاقیر لاہور رقمطراز ہیں:۔

" امرت دھارا چند اجزا کا وضع کردہ ایک نام ہے اس کے نام کی خصوصیات اب نہ موضوعِ بحث ہیں اور نہ اس کے اجزاء۔ بلکہ میں صرف اس کے متعلق لکھنا چاہتا ہوں کہ امرت دھارا کا اصل اور صحیح نسخہ کون سا ہے؟ اور اسے نظر عام پر لانے کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جہاں تک اس نسخہ کے تجارتی پہلو کا تعلق ہے اس کے موجد کو اس کے تمام حقوق حاصل ہیں لیکن اس نسخہ کا وہ پہلو جسے طبِ یونانی سے نسبت ہے اس کے اعتبار سے ہر شخص کو اس نسخہ کا جاننا اور اس کے ذریعے خلقِ خدا کی خدمت کرنے کا حق پہنچتا ہے اس بنا پر ہمارے وہ دوست مستحقِ مبارکباد ہیں جنھوں نے اس نسخہ کی تحقیق کے لیے زبان و قلم کو حرکت دی ہے۔

غالباً یہ کہنا تحصیل حاصل ہوگا کہ نسخہ مذکورہ پنڈت جی کی ایجاد ہے یا کسی سنیاسی کا عطیہ۔ بلاشبہ درجنوں ایسے مرکبات ہیں جو شہرت دوام کا رتبہ رکھتے ہیں لیکن وہ پوشیدہ راز

بنے ہوئے ہیں۔ زیرِ عنوان نسخہ بھی انھیں میں سے ایک ہے۔ چند سال ہوئے یہ نسخہ مجھے برادرم مرحوم کے شاگرد کی جانب سے اسرار الاطباء میں شائع کرنے کے لیے وصول ہوا تھا۔ نسخہ رموزِ عبارت میں تھا اور نسخہ نگار کی جانب سے یہ تقاضا بھی تھا کہ اسے انھیں الفاظ میں شائع کیا جائے میں نے ایسا ہی کیا۔ گو اس سلسلے میں مجھے احباب کے ناگفتہ بہ الفاظ سے بھی مخاطب ہونا پڑا۔ برادرم مرحوم کی قلمی بیاض میں یہ نسخہ کئی بار میری نظر سے گزر چکا تھا لیکن مجھے کبھی اس کا خیال تک نہ تھا کہ یہ نسخہ کسی زمانہ میں ایسی اہمیت کر جائے گا کہ عوام و خواص اس کے متلاشی ہوں گے۔ ورنہ آج سے بہت پہلے میں اس راز کو افشا کرنے کے لیے کوتاہی نہ کرتا۔ اب کے یہ معمّہ ایک بحث کی صورت اختیار کر رہا ہے۔ نسخہ کی اشاعت ناگزیر خیال کی گئی۔ لہٰذا ناظرینِ آبِ حیات کی ضیافتِ طبع کے لیے حاضر کر رہا ہوں۔ نسخہ کی صحت کے سلسلے میں کچھ روایات بھی ہیں جن کا تذکرہ بعض طبائع کے نزدیک ضروری ہو۔ لیکن میں انھیں لکھنا تضیع اوقات سمجھتا ہوں۔ اور صرف اس پر اکتفا کرتا ہوں کہ یہ وہی نسخہ ہے جو "امرت دھارا" کے نام سے آج مارکیٹ میں ممتاز حیثیت حاصل کر چکا ہے۔ اور یہی برادرم محترم کے مطب میں "اکسیرِ کامل" کے نام سے بڑی اہمیّت رکھتا تھا۔

(اسرار الاطباء جلد سوم میں یہ نسخہ صفحہ ۲۱۸ پر حسبِ ذیل الفاظ میں درج ہے:۔

۱۔ کشتم زنگی ۲۔ آوازہ بندق ۳۔ قلبِ عاشق ۴۔ پودا اصلی خشک ۵۔ ٹنکچر کوکن فرفر ۶۔ الیڈراک بچپن ۷۔ ضعف نار اصلی ۸۔ شراب امروزہ

اب اس رموزِ عبارت کا حل ملاحظہ ہو:۔

دوا ۱ء کشتم زنگی کے جزوِ اوّل کو معکوس فرمائیے، مشک حاصل ہوگا۔ زنگی کے ایزاد سے اس میں مضری کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور "برعکس نہند نام کافور" کے مصداق وہ مشک زنگی سے بھی "مراد کافور" ہے۔

دوسری دوا "آوازہ بندق" ہے۔ بندوق چلنے کی آواز کو دھک سے تعبیر کرتے ہیں اور بندوق کو انگریزی میں "گن" کہتے ہیں اور اگر "گن" اور "دھک" (اس کی آواز کو) ملا دیا جائے تو مطلوبہ دوا "گندھک" حاصل ہو جاتی ہے۔

۳۔ "قلبِ عاشق" کی سیمابی صفت یعنی اس نسخہ کی تیسری دوا سیماب کو چھپایا گیا ہے انھی دو چیزوں کو کجلی کی شکل میں امرت دھارا میں شامل کیا جاتا ہے۔ دوائے تہ نشین بھی ہے۔ امرت دھارا کو ہلا کر استعمال کرنے کا جو مشورہ دیا جاتا ہے اس کی وجہ بھی یہی ہے کہ یہ تہ نشین جزو حل ہو جائے۔

۴۔ ست پودینہ اصلی ہے۔

۵۔ ٹنکچر کوکن فرفر سے مراد ٹنکچر کیمفر کو ہے۔

۶۔ "الیڈراک بچپن" لفظ راک کا معکوس کرنے سے کار اور بچپن کا مترادف لفظ بالک دونوں ملا کر لکھے جائیں۔ تو الیڈ کار بالک دوا اس مرکب کا چھٹا جزو ہے۔

۷۔ ضعف نار اصلی ضعف کو زعف اور لفظ نار کو معکوس کر کے ران اس کے ساتھ شامل فرمائیے دوا کا نام زعفران نکلتا ہے۔

۸۔ شراب امروزہ۔ امروزہ کے لیے اردو میں لفظ آج استعمال ہوتا ہے اور شراب انگریزی میں وائن کہلاتی ہے۔ دونوں کو باہم ملا کر پڑھیے تو اس دوا کا آٹھواں جزو اجوائن معرضِ شہود میں آتا ہے۔

ترکیب:۔ سب سے اول ۱ء ، ۲ء ۳ء یعنی گندھک اور پارہ کی کجلی تیار کر لیں۔ پھر باقی ماندہ تمام ادویہ کو ایک محفوظ شیشی میں ڈال کر کجلی مذکور اس میں ڈال دیں اور شیشی کو دھوپ میں رکھ دیں نہایت خوش رنگ سیال کی شکل میں دوا تیار ہو جائے گی اسے مفرداً اور مختلف بدرقہ جات کے ہمراہ استعمال فرمائیے۔

(آبِ حیات بابت ماہ اپریل ۱۹۳۸ء)

سورگ واسی پنڈت شری حکیم کرشن کنور دت شرما جی نے آبِ حیات بابت ماہ جولائی ۱۹۳۸ء کے پرچہ میں مذکورہ صدر نسخہ کے متعلق تحریر فرمایا تھا۔

" بالمشافہ ملاقات میں صاحبِ نسخہ جناب حکیم عبدالمجید عتیقی صاحب نے مجھے یقین دلایا تھا کہ ایک ہی نسخہ تھا جسے تین اصحاب نے مختلف ناموں سے مشتہر کیا تھا۔ پنڈت ٹھاکر دت صاحب نے "امرت دھارا" کے نام سے حکیم فیروز الدین صاحب مرحوم نے "اکسیر الامراض"

کے نام سے اور حکیم عبدالعزیز صاحب کامل مرحوم نے "اکسیر کامل" کے نام سے ۔ یہ تینوں حضرات آپس میں گہرے دوست تھے ۔ اور ان میں سے ایک صاحب جناب حکیم عبدالعزیز صاحب کامل میرے سگے بھائی تھے ۔ اس لیے اصل اور صحیح نسخہ مجھے معلوم نہیں تو اور کس کو معلوم ہے ؟

اب آپ اس امر کا اندازہ تو لگائیں کہ کس عظیم بھروسہ سے یہ نسخہ پیش کیا گیا ہے ، کیا کوئی اس پر ایمان نہ لانے کی جراءت کر سکتا ہے ۔

۲ ۔ جناب حکیم مظفر حسین صاحب اعوان ، کتاب المرکبات معہ علاج الامراض طبع دوم میں تحریر فرماتے ہیں ۔

امرت دھارا

پنڈت ٹھاکر دت شرما ویدنے اس نسخہ کی بدولت لاکھوں روپے کمائے اور اس کامیابی کی وجہ سے امرت دھارا لوشن ، ٹکیاں اور صابن بھی تیار کیے لیکن ان چیزوں کو دیسی مقبولیت حاصل نہ ہو سکی یہی دوا کم از کم بیس مختلف ناموں سے پاکستان اور ہندوستان میں بک رہی ہے ۔ یہ مخدر ، مسکن ، دافع تعفن ، قابض ، کاسر ریاح ، دافع تشنج اور دافع بخار دوا ہے ۔ ہر قسم کے درد ، عصبی درد ، زخم اور معمولی زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے مقام پر لگانے یا ملنے سے فائدہ ہوتا ہے ۔ دردِ شکم ، بدہضمی ، ہیضہ ، اسہال و پیچش معرقہ بخار طاعون وغیرہ میں داخلاً دی جاتی ہے ۔ یہ بالکل گپ ہے ۔ کہ اس میں نوشادر ، محلول ، روغن الائچی یا روغن لوبان شامل کیا جاتا ہے جیسا کہ دیگر کتابوں میں درج ہے ۔ پنڈت جی وسیع پیمانہ پر امرت دھارا تیار کرتے ہیں اور اس کے اجزا کافی مقدار میں اپنے گودام میں رکھتے تھے چنانچہ جن لوگوں کو امرت دھارا فارمیسی الاٹ کی گئی ان کو یہی اجزاء ہاتھ آئے جو ہم لکھ رہے ہیں ۔ نوشادر محلول وغیرہ کا نام و نشان نہ تھا ۔

نسخہ :۔ کافور دو تولہ ، ست پودینہ ، ست اجوائن ، کاربالک ایسڈ ، روغن تارپین (اعلیٰ قسم) ہر ایک ایک تولہ ۔

خوراک :۔ دو تا پانچ قطرے بتاشہ یا کھانڈ پر ڈال کر دن میں دو تین مرتبہ کھائیں

یادداشت :۔ دن رات میں بارہ یا چودہ بوند سے زیادہ نہ دیں ، سوزشی امراض دمہ ذیابیطس ، بواسیر ، رعشہ ، قبض ، داد ، چنبل ، گنج ، خناق ، کثرت حیض میں اس دوا کے داخلی یا خارجی استعمال سے چنداں فائدہ نہیں ہوتا زہریلے سانپ یا دیوانے کتے کے کاٹے کے علاج میں صرف اس دوا پر انحصار رکھنا غلطی ہے ۔

۴ ۔ جناب حکیم غلام محی الدین چغتائی صاحب ایڈیٹر رسالہ الحکیم لاہور بیاض فیروزی میں لکھتے ہیں :۔

امرت دھارا نسخہ :۔ کافور دو تولہ ، ست پودینہ ، ست اجوائن ہر ایک ایک تولہ کاربالک ایسڈ چار تولہ ، ٹنکچر کلوروفارم کمپونڈ ۶ ماشہ سب ادویہ کو شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں جب سب بالکل حل ہو جائیں تو ٹنکچر کلوروفارم کمپونڈ ملا دیں بس تیار ہے ۔

فوائد :۔ یہ مخدر ، مسکن ، دافع تعفن ، قابض ، کاسر ریاح ، دافع تشنج و بخار اور ہر قسم کے درد ، عصبی درد ، زخم اور معمولی زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے مقام پر لگانے یا ملنے سے فائدہ ہوتا ہے ۔ دردِ شکم ، بدہضمی ، ہیضہ ، اسہال ، پیچش ، طاعون وغیرہ میں دی جاتی ہے

ترکیب استعمال :۔ بوقت ضرورت ۲ تا ۵ قطرے بتاشہ یا کھانڈ میں ڈال کر دیں ۔

نوٹ :۔ امرت دھارا کا نسخہ پنڈت ٹھاکر دت صاحب نے حکیم صاحب مرحوم سے اس زمانہ میں حاصل کیا تھا جب کہ وہ حکیم صاحب سے تعلیم حاصل کیا کرتے تھے ۔

ملاحظہ :۔ اس نسخہ میں کاربالک ایسڈ کی مقدار چار تولہ بہت ہی زیادہ ہے میرے قیاس کے بموجب سہواً یہ مقدار چار ماشہ کی بجائے چار تولہ لکھ دی گئی ہے ۔

۲ ۔ حکیم صاحب سے مراد جناب حکیم محمد فیروز الدین صاحب مرحوم سے ہے جناب حکیم عبدالمجید عتیقی صاحب نے بھی امرت دھارا کے نسخہ کے سلسلہ میں آپ کا تذکرہ کیا ہے ۔

ناظرین کرام :۔ جناب حکیم عبدالمجید صاحب اور جناب حکیم غلام محی الدین صاحب چغتائی کے بیان ملاحظہ فرمانے کے بعد آپ بلا جھجک یہ رائے قائم کر سکتے ہیں کہ دونوں اصحاب کے

بیان میں عظیم اختلاف ہے کسی لحاظ سے بھی ان میں کوئی یکسانیت نہیں ہے۔ اس صورتِ حال میں کس کو صحیح مانا جائے؟ دراصل یہ سب بے پَر کی اڑائی ہوئی باتیں ہیں۔

قصہ کوتاہ اس قسم کے نسخہ جات بیسیوں مصنفین اپنی اپنی تصنیفات میں بیان کر چکے ہیں۔ ان سب کا حوالہ دینے کے لیے تو ایک الگ کتاب لکھنے کی ضرورت ہے جس سے کچھ حاصل نہیں۔

اس نسخہ کے معلوم کرنے کے لیے لوگوں نے بیسیوں پاپڑ بیلے ہیں۔ مختلف آیورویدک سمیلنوں اور طبی کانفرنسوں میں دیسی طب کی فلاح و بہبودی کا واسطہ دے کر نسخہ کے بتلانے کا مطالبہ کیا گیا۔ غرضیکہ اس نسخہ کے معلوم کرنے کے لیے لوگوں نے بیسیوں پاپڑ بیلے لیکن پنڈت جی کے دربار میں قطعاً کوئی شنوائی نہ ہوئی۔

تقسیم ملک کے بعد بھارت گورنمنٹ نے ادویہ کے متعلق ڈرگز ایکٹ نافذ کیا ہے کہ جس کے مطابق آیورویدک اور یونانی مرکبات کی ساخت میں کوئی بھی ایلوپیتھک جزو نہیں ملایا جا سکتا۔ اگر کوئی ایلوپیتھک جزو شامل کیا جائے تو پھر زیر تحت ڈرگز ایکٹ مینوفیکچرنگ لائسنس حاصل کرنا ضروری ہے۔ اور پیکنگ پر دوا کے مکمل اجزاء معہ اوزان مندرج کرنے بھی لازمی ہیں۔ خالص انگریزی دوا کی صورت میں بھی نسخہ کے تمام اجزاء کو معہ اوزان درج کرنا ضروری ہے۔ بس اس مینوفیکچرنگ لائسنس کے ماتحت پنڈت جی کو نسخہ کے اجزاء کو معہ اوزان درج کرنے کے لیے مجبور ہونا پڑا۔ واضح رہے کہ امرت دھارا کے سب اجزاء ایلوپیتھک ادویہ کی فہرست میں آتے ہیں وہ نسخہ جو پنڈت جی انتہائی رازداری سے تیار کرتے تھے اور جس کے منکشف کرنے کے لیے وہ کبھی بھی رضامند نہ ہوئے تھے وہی نسخہ آپ کو اس قانون کے تحت لاچار و ناچار طشت از بام کرنا پڑا۔ مرتا کیا نہ کرتا اگر نسخہ کا انکشاف نہ کرتے تو دوا کی تجارت کرنے سے ہاتھ دھونے پڑتے۔ اس لیے بے بس ہو کر آپ کو اس پوشیدہ راز کا بھانڈا پھوڑنا ہی پڑا۔ اب امرت دھارا کی ہر شیشی کے خول پر یہ نسخہ انگریزی میں اس ڈھنگ سے درج رہتا ہے۔ کہ کوئی جانکار ہی اسے سمجھ پاتا ہے عام آدمی کے پلے کچھ نہیں پڑتا۔

اب امرت دھارا کا اصل اور صحیح نسخہ ملاحظہ فرمائیں اور اگر چاہیں تو خود تیار کر لیں۔ لیکن واضح رہے کہ امرت دھارا ایک پیٹنٹ لفظ ہے اور کسی دوا کا نام امرت دھارا نہیں رکھا جا سکتا۔ خواہ آپ نے وہ دوا پنڈت جی کے نسخہ کے عین بموجب ہی کیوں نہ تیار کی ہوئی ہو۔

نسخہ

کیمفر کافور	۱۰۰ گرام
تھالی مول (ست اجوائن)	۵۶ گرام
منتھول (ست پودینہ)	۱۳ گرام
آئل یوکلپٹس (روغن یوکلپٹس)	۲۹ ملی لٹر
لائکوار امونیا فارٹس	۱ ملی لٹر
آئرن اکسائڈ (کلر یعنی رنگ)	۱ گرام

تمام ادویہ کو ایک بوتل میں ڈال کر رکھ دیں۔ سب دوا تیل یا پانی کی طرح سیال ہو جائے گی۔

ملاحظہ: ۔ اب آپ غور کریں کہ اس وقت تک امرت دھارا کے نام سے جن بیسیوں مجربات کا ڈھنڈورا پیٹا جاتا رہا ہے ان کی حقیقت کیا ہے؟ وہ محض قیاسیات ہی قیاسیات تھے۔ حقائق سے کوئی تعلق نہ تھا۔ پارہ و گندھک کی کجلی ست لوبان، جوہر نوشادر، محلول نوشادر، زعفران، ایسڈ کاربالک اور روغن الائچی وغیرہ اوٹ پٹانگ اجزاء بتلا کر صرف قیاسیات کے گھوڑے دوڑائے جاتے رہے ہیں۔

حقیقتاً کافور، ست اجوائن، ست پودینہ ہی اس دوا کے اہم جزو ہیں۔ صرف ان کو ملا کر تیار کی ہوئی دوا اصل امرت دھارا کے اوصاف سے کسی لحاظ سے بھی کم تر نہیں ہوتی۔ چنانچہ ست اجوائن اور ست پودینہ کے ہم وزن کافور کو ملا کر تیار کی ہوئی دوائی اکسیر الاثر ثابت ہوتی ہے۔

امرت دھارا کی شیشی میں جو چیز تہہ نشیں ہو جاتی ہے وہ آئرن اکسائڈ (لوہے کا

زنگ) ہے اسی لیے امرت دھارا کی شیشی کو ہلا کر استعمال کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اس سے صرف دوا کا رنگ لال ہو جاتا ہے۔ ورنہ اس سے دوا کے اوصاف پر کوئی اثر نہیں ہوتا یہ تو صرف ایک تجارتی راز کی بات ہے۔

مقدار خوراک :۔ خوراک اس کی تین بوند سے آٹھ بوند ہے بچوں کو ½ بوند سے ایک بوند تک دیں۔ دن میں دو چار بار دے سکتے ہیں۔

ترکیب استعمال :۔ چینی، مصری یا بتاشہ پر ڈال کر کھائیں یا گرم پانی یا تازہ پانی دودھ یا عرق سونف یا چائے یا شہد یا آب ادرک وغیرہ میں ڈال کر پی جائیں۔

بیرونی درد پھوڑا پھنسی، زخم، گھاؤ، چوٹ، زہردار ڈنک، جلدی امراض میں اس کو لگانا چاہیے۔ سارے جسم میں خارش ہو تو مکھن ملا کر ملیں۔ داد وغیرہ میں گھی یا روغن تارپین میں ملا کر لگائیں۔

فوائد :۔ یہ ایک گوہر نایاب ہے۔ اور کئی امراض کے لیے واقعی اکسیر الاثر ہے لیکن یہ تمام امراض کا علاج ہے یہ امر مبالغہ آمیزی کی انتہا ہے۔ اور محض لاف زنی اور بعید از دانش مندی ہے۔ البتہ واقعی چند امراض کے لیے یہ ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی لاثانی دوا ہے۔ چنانچہ قے، دست، جی متلانا، ہیضہ، بد ہضمی، پیٹ درد، کمی خواہش غذا، اپھارہ اور درد معدہ کے دفعیہ کے لیے اس کا اندرونی استعمال اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ علاوہ بریں درد سر، درد دانت دواڑھ، درد گوش، درد چھاتی، بواسیر کے مسوں کا درد اور جوڑوں وغیرہ کا کہیں بھی درد ہو اس کی بیرونی مالش سے فی الفور تسکین ملتی ہے بھڑ اور بچھو وغیرہ کے ڈنک پر اسے لگانے سے درد دور ہوتا ہے۔

پرنگر تیل

آروگیہ رتنا کر اوشدھالیہ جموں کی مشہور و معروف دوا ہے۔ چنانچہ گٹھیا، نقرس، درد اعصاب، درد کان، درد دانت، بھڑ بچھو کے کاٹے کا درد جسم کے کسی بھی اعضاء کے درد پر صرف تونبہ سے لگایا جاتا ہے۔ روتا ہوا مریض ہنسنے لگتا ہے۔

دوا کیا ہے ایک جادو ہے جسم کے کسی بھی اعضاء میں کیسا ہی درد کیوں نہ ہو صرف اس کے لگتے ہی درد چھو منتر ہو جاتا ہے۔ ہم نے خود اسے بنا کر آزمایا ہے۔ واقعی ایک حیرت انگیز دوا ہے۔ اور ہر مطب میں تیار رکھنے کے قابل ایک تحفہ نایاب ہے عرصہ ہوا ہمیں اپنے پرم متر شری ڈبیدالیس داسو دیو جی جموں کی وساطت سے یہ پوشیدہ راز حاصل ہوا تھا۔ آخر اب یہ امانت آپ کے پیش خدمت کر کے اپنے اخلاقی و فنی فرض سے سبکدوشی حاصل کرتا ہوں۔ یقین واثق ہے کہ ناظرین اس سے ضرور فیض اٹھائیں گے۔

نسخہ :۔ میتھی لیٹڈ سپرٹ چوبیس اونس، ست اجوائن ایک تولہ، ست پودینہ ایک تولہ، ایتھر چار ڈرام، سپرٹ آف ٹرپن ٹائن (تارپین کا تیل) دو اونس، کافور اڑھائی تولہ۔ یوکلپٹس آئل ایک اونس، ونٹر گرین آئل ڈیڑھ اونس، کلوروفارم ایک اونس۔

میتھی لیٹڈ سپرٹ کے سوائے بقیہ جملہ ادویہ کو کسی شیشی میں ملا کر یکجان کر لیں بعد ازاں سپرٹ ملا دیں اور شیشی کا منہ خوب سخت کارک لگا کر بند کر دیں۔

ترکیب استعمال :۔ ذیل میں بالکل وہی پرچہ ترکیب استعمال درج کیا جاتا ہے کہ جو اوشدھالیہ کی جانب سے دوا کی شیشی کے ہمراہ مہیا کیا جاتا ہے اس سے ناظرین کو اس کے استعمال کرنے میں بہت سہولت رہے گی۔

۱۔ **دانت درد :۔** اگر کیڑا لگنے کی وجہ سے ہو اور دانت میں سوراخ ہو گیا ہو تو تیل کو روئی کے تونبہ کے ساتھ لگا کر مسوڑھے کے گرد اچھی طرح مل دو اور تونبہ کو سوراخ میں دبا کر بھر دو اور تھوک باہر پھینک دو۔ اگر درد بغیر کیڑے کے ہو تو بھی طریقہ مذکور کی طرح تونبہ کو مسوڑھے کے گرد مل کر اور اس کو مسوڑھے پر رکھ کر تھوک باہر گرا دو۔

۲۔ **مسوڑھے کے درد اور سوزش میں** تیل کو مسوڑھے کے اردگرد ایک منٹ ملنا چاہیے اگر سوزش زیادہ ہو تو دن میں چار دفعہ لگانا چاہیے۔ اگر فوری فائدہ چاہتے ہو تو نشتر سے مسوڑھوں کا تھوڑا سا خون نکال کر لگاؤ۔

۳۔ **دانت میں پانی لگنے پر** دن میں دو دفعہ دانتوں اور مسوڑھوں پر لگاؤ۔

۴۔ **گلے پڑنے** ۔ گلے میں گلٹی پھولی ہو، اولی ہو، تھوک نگلنے یا پانی پینے میں

درد معلوم ہوتا ہو یا خناق ہو تو دن میں تین بار تونبہ سے لگا کر تھوک دیں ۔

۵۔ درد سر۔ روئی کے تونبہ سے پیشانی پر دو منٹ لگا دیں ۔

۶۔ **کان درد و بہرہ پن، کان سے ریم نکلنا** :۔ کان میں چھ قطرے صبح اور چھ قطرے شام کو ڈال کر ایک منٹ کے بعد روئی سے بند کر دو ۔

۷۔ **درد چشم، سرخی چشم، سوزش چشم** :۔ آنکھوں کو بند کر کے پلکوں پر دن میں تین دفعہ لگاؤ ۔

۸۔ **بدن کے کسی حصہ میں** درد ہو یا خارش یا جلن ہو تو تونبہ سے ۵ منٹ دن میں تین دفعہ لگائیں ۔

۹۔ **پھنسی، پھوڑا، مہاسے اور حرق النار** یعنی آگ سے جلنے پر بطریق مندرجہ ۱۸ استعمال کریں ۔

۱۰۔ **چوٹ سے خون نکلنے پر اور درد پر** :۔ ہر چہار گھنٹے بعد دن میں دو دو منٹ لگا دیں ۔

۱۱۔ **داد چنبل پر** :۔ ایک ہفتہ تک دن میں تین دفعہ پانچ پانچ منٹ روئی سے لگا دیں ۔

۱۲۔ **ناسور، بھگندر پر** :۔ بطریق مندرجہ ۱۱ کی طرح لگا دیں ۔

۱۳۔ **وجع المفاصل، ورم، خلع العظم یعنی ہڈی کا بیجا ہونا** :۔ لنٹ؎ یا روئی کو تیل سے تر کر کے درد کی جگہ پر رکھیں اور اوپر سے روئی رکھ کر پٹی باندھ دیویں ۔

۱۴۔ **بچھو، بھڑ، بھڑ سیاہ (ڈیموں) مچھر، کھٹمل، پسو، وغیرہ زہریلے جانوروں** کے کاٹے پر تونبے سے پانچ منٹ کاٹی جگہ پر لگائیں ۔

؎ روئیں دار نرم کپڑا جو زخموں کی مرہم پٹی میں استعمال ہوتا ہے ۔

خاص ہدایت :۔ بچھو کاٹی ہوئی جگہ سے تھوڑا سا خون نکال کر لگانے سے یا جلد میں پچکاری کرنے سے فوری فائدہ ہوتا ہے ۔

۱۵۔ **عرق النساء** :۔ (رینگن دات) :۔ ہر ہفتہ میں دو دفعہ جلدی پچکاری کرنے سے فائدہ ہوتا ہے ۔

۱۶۔ **ذات الریہ (نمونیا) درد گردہ پر** :۔ لنٹ یا روئی کو تیل میں تر کر کے شب و روز میں تین دفعہ پٹی باندھیں ۔ گردوں کے درد میں آگے پیچھے دونوں طرف باندھیں ۔

۱۷۔ **درد حیض و سوزش اندام نہانی پر** :۔ روئی کے تونبہ کو تیل سے تر کر کے اندام نہانی میں رکھیں ۔ اور ناف کے نیچے پیٹ پر لنٹ یا روئی تر کر کے پٹی باندھیں ۔

خاص ہدایت :۔ سوزش اندام نہانی یا رحم کے حمل کو قبول نہ کرنے کی وجہ سے جن عورتوں کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو ایام حیض کے تین دنوں میں روئی کے تونبہ کو تیل سے تر کر کے ہر روز رات کو ایک گھنٹہ تک اندام نہانی میں رکھا کریں اس سے رحم میں حمل کو قبول کرنے کی طاقت آجاوے گی ۔

۱۸۔ **ورم اعضاء و تشنج** یعنی جسم کے کسی حصہ پر سوزش ہو جانا یا اس کا اکڑ جانا دن میں چار دفعہ پانچ پانچ منٹ تک ملیں ۔

۱۹۔ **گنٹھیا، گاؤٹ (نقرس) وغیرہ دردوں پر** :۔ دو ہفتہ تک دن میں تین دفعہ مالش کریں ۔

۲۰۔ **ریح المثانہ، اپنڈی سائیٹس، اقیاس البول، طاعون** کنپھڑے، خنازیر، بواسیر، تقطیر البول، سوزش حشفہ، آتشک، روئی کے تونبہ کو تیل سے تر کر کے دن میں چار دفعہ لگائیں اور باندھیں ۔

ہدایات مندرجہ ذیل کو مد نظر رکھیں

۱۔ تیل کو ٹھنڈی جگہ پر رکھنا چاہیے ۔

۲۔ تیل نکال کر شیشی کو فوراً اچھی طرح بند کر دو۔ شیشی کا منہ کھلا رہنے پر یا کاک ڈھیلا ہونے پر تیل اڑ جایا کرتا ہے۔

۳۔ گلے میں، اندام نہانی میں، کان میں، آتشک، بواسیر، سوزش حشفہ، گھاؤ چوٹ سے چھلی ہوئی اور آگ سے جلی ہوئی جگہ پر لگانے میں اور جلدی پچکاری کرنے میں دو تین منٹ تک تھوڑی تھوڑی جلن رہتی ہے اس سے کسی قسم کا خوف نہ کریں بعد میں ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔

۴۔ اگر گلے میں تیل لگاتے وقت کچھ اندر پیٹ میں چلا جائے تو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

۵۔ جلدی پچکاری میں تیل کی مقدار ¼ ڈرام یعنی ۱۵ بوند ہے۔ جلدی پچکاری ہائپوڈرمک سرنج سے کرنی چاہیے۔

خارشتینہ

خارشتینہ کرشنا فارمیسی ٹوہانہ کے نگراں و سرپرست اور رسالہ آب حیات کے ایڈیٹر شریمان پنڈت کرشن کنور دت شرما کی مایہ ناز دوا تھی اس قدر بے خطا اور لاجواب کہ کرشنا فارمیسی کے لٹریچر میں اسے گارنٹی کی دواؤں میں مشتہر کیا گیا تھا۔ اور دیگر گارنٹی کی دواؤں کی طرح اس کی ناکامی کی صورت میں بھی پوری قیمت واپس کر دی جاتی تھی۔ ذیل میں اس قابل قدر دوا کا نسخہ ملاحظہ فرمائیے۔

اجزائے نسخہ :۔ بارود گولے والا، سندھور، گندھک آملہ سار ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ گندھک آملہ سار کو خوب باریک پیس لیں، بارود گولے والا تو باریک شدہ ہی ملتا ہے۔ سندھور بھی بالکل مہین ہوتا ہے۔ اگر ان کو پیسنا بھی ہو تو علیحدہ علیحدہ پیس لیں۔ بس پھر ان تینوں ادویہ کو نہایت احتیاط سے باہم ملا لیں لیکن واضح رہے کہ بارود ملانے کے بعد رگڑنے، پیسنے کی غلطی قطعاً نہ کریں

وگرنہ جان مصیبت میں پڑ جائے گی۔

ترکیب استعمال :۔ بقدر ضرورت دوا کو لے کر بارہ گنا دہی یا مکھن میں ملا کر خارش کے مقام پر مالش کریں رات کو مل کر سو جائیں صبح کو نہا لیں

فوائد :۔ تر خارش اور خارش سے بہنے والے زخموں کے لیے نادر دوا ہے ایک ہی رات میں حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔

دَدُّری

یوں تو آپ نے داد کی بیسیوں دوائیاں استعمال کی ہوں گی لیکن یہ اپنے ڈھنگ کی بالکل نرالی دوا ہے یہ سیال صورت میں ہے اور لگاتے ہی چمڑے کے اندر دھنس جاتی ہے اور داد کے تمام کیڑوں کو بالکل ختم کر دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس سے اس قدر جلد فائدہ ہوتا ہے کہ استعمال کرنے والا حیران رہ جاتا ہے خارش کو پہلے ہی دن آرام آ جاتا ہے۔ اس میں ایک بڑا وصف یہ ہے کہ اس سے کپڑے پر داغ بالکل نہیں لگتا۔ لیکن لگتی بہت ہے اگرچہ بعد میں چین پڑ جاتا ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ ایک بوتل میں پانچ اونس میتھی لیٹڈ سپرٹ میں دو اونس ایسڈ سیلی سیلک ڈال کر خوب ہلائیں بس دوا تیار ہے۔

نوٹ :۔ اگر سیال کے بجائے مرہم تیار کرنا چاہیں تو میتھی لیٹڈ سپرٹ کے بجائے اسی قدر سفید ویسلین لے کر ہر دو کو ملا لیں۔ سفید رنگ کا مرہم تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ داد کی جگہ پر دن میں دو مرتبہ روئی کی پھریری سے اسے لگائیں

نوٹ :۔ واضح رہے کہ داد کی جگہ پر صابن نہیں لگانا چاہیے۔

درد ناشک چورن

بازار میں ہمیں ڈاکٹروں، ویدوں اور حکیموں کے ہاں درد سر وغیرہ کو فوری دور کرنے والی بے شمار ادویہ دستیاب ہوتی ہیں۔ وہ اکثر ذیل کے نسخہ کے اجزاء سے ہی مرتب ہوتی

ہیں البتہ اجزاء کے اوزان کے تناسب میں ضرور فرق ہوتا ہے ۔ یہ تمام مشہور عام ڈاکٹری ادویہ میں ایسی کوئی زود اثر دوا نہ تو آیوروید میں ہے اور نہ ہی طب یونانی میں .... یہی وجہ ہے کہ اکثر تمام وئید اور حکیم اس دوا کو استعمال کرتے ہیں معمولی وئیدوں حکیموں و عطاروں وغیرہ کا تو کہنا ہی کیا۔ بڑے بڑے نامی و گرامی اور انگریزی ادویہ کے نام سے ہی ناک بھوں چڑھانے والے دیسی معالجین بھی اسے کسی نہ کسی ڈھنگ سے ضرور استعمال کرتے ہیں صرف مطب میں استعمال ہی نہیں کرتے بلکہ مختلف ناموں سے اس چیز کو پیٹنٹ کرا کر اپنی آمدن کا ایک خاص ذریعہ بھی بنائے ہوئے ہیں بہر حال اب نسخہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں ۔

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ اسپرین ایک چھٹانک ۔ فی نے سی ٹین تین تولہ، کیفین سٹراس دو تولہ ، بس ہر سہ ادویہ کو خوب باہم رگڑ کر رکھ لیں ۔ اگر رنگ تبدیل کرنا مقصود ہو تو اس نسخہ میں دو تین ماشہ گیرو کا اضافہ کر دیں ۔

مقدار خوراک :۔ اڑھائی رتی سے ایک ماشہ فی مرتبہ ہے ۔ عام طور پر پانچ رتی کی خوراک میں استعمال کیا جاتا ہے ۔ مرض کی شدت ہو تو ایک ماشہ دیا جاتا ہے ملیریا بخار کے درجہ حرارت کو کم کرنے کے لیے اسے صرف دو اڑھائی رتی کی مقدار میں دیں ۔

ترکیب استعمال :۔ عام طور پر اسے تازہ پانی سے ہی پھانک لینا کافی ہے لیکن اگر یہ چائے ، شیر گرم دودھ یا نیم گرم پانی کے ہمراہ لیا جائے تو اس کا اثر جلد ظہور پذیر ہوتا ہے ۔

درد سر تو عموماً ایک خوراک کھاتے ہی غائب ہو جاتا ہے دیگر دردوں میں چار چھ گھنٹے کے وقفہ کے بعد بموجب شدت درد اسے دن میں تین چار مرتبہ استعمال کرنا چاہیے ۔

فوائد :۔ سر سے لے کر پاؤں تک جسم کے کسی حصہ میں چاہے کسی وجہ سے بھی درد کیوں نہ ہو غرضیکہ کام کاج ، محنت ، رنج و غم ، نیند نہ آنا ، سردی ، گرمی اور زکام وغیرہ کسی بھی وجہ سے درد سر ہو ۔ درد شقیقہ ہو ، جوڑوں کا درد ہو ، کمر کا درد ہو ، ران کا درد ہو ، چھاتی میں درد ہو ، دانت ، داڑھ یا کان میں درد ہو ۔ آنکھ میں درد ہو ، گلے میں درد ہو ، عورت کو

ماہواری آنے کے وقت کا درد ہو یا چوٹ کا درد ہو اس کی ایک خوراک کھاتے ہی پانچ دس منٹ میں ہی عموماً درد دور ہو جاتا ہے ۔ دوا کیا ہے ایک چھو منتر ہے دوا کھانے کی دیر ہے کہ درد غائب ہو جاتا ہے ۔ درد سے کیسا ہی تڑپتا مریض کیوں نہ ہو پانچ دس منٹ میں ہنسنے لگتا ہے ۔

اوس میں سونے سے ، ٹھنڈی ہوا لگنے سے ، سردی سے یا سرد گرم ہو جانے سے کیسا ہی سارا جسم کیوں نہ جکڑ گیا ہو اس کی ایک خوراک کھاتے ہی منٹوں میں بیمار اچھا بھلا ہو جاتا ہے یہی نہیں ملیریا وغیرہ بخاروں میں اسے دینے سے پسینہ آ کر بخار فوراً کم ہو جاتا ہے ۔ اور مریض سکھ کا سانس لینے لگتا ہے ۔ پھر اس میں بڑا وصف یہ ہے کہ اس کے اجزاء کو ایسی ترکیب سے مرتب کیا گیا ہے کہ اس کے استعمال سے دل پر کسی قسم کا کوئی بُرا اثر نہیں ہوتا ۔

دنتی

دیسی طب میں درد دانت کی کئی زود اثر ادویہ ضرور ہیں لیکن ہمیں یہ تسلیم کرنے میں قطعاً کوئی عار نہیں کہ اس زُمرہ میں انگریزی ادویہ سبقت رکھتی ہیں ۔ چنانچہ اس قسم کی ادویہ میں سے ذیل کا نسخہ ہمارے تجربہ میں بالکل جادو اثر ثابت ہوا ہے ۔ اور اسی نام سے ہم نے عرصہ سے اسے مشتہر کر رکھا ہے ۔

اجزاء و ترکیب تیاری :۔ کلورل ہائیڈریٹ ، کیمفر (کافور) الیسڈ کاربالک کریازوٹ ٹنکچر آیوڈین ، جملہ ادویہ کو ہم وزن مقدار میں لے کر ایک شیشی میں ڈال کر رکھ دیں جب جملہ ادویہ ایک جان ہو جائیں تو کام میں لائیں ۔

ترکیب استعمال :۔ اگر داڑھ یا دانت کرم خوردہ ہو اور سوراخ کشادہ ہو تو سب سے پہلے بوسیدہ دانت کے سوراخ کو صاف کر ڈالیں یعنی اس میں جو بھی چیز پھنسی ہوئی ہو اسے روئی کی پھریری وغیرہ کی مدد سے نکال ڈالیں ۔ اگر سوراخ باریک ہو تو پھر اسے صاف کرنے کا سوال ہی نہیں پھر روئی کی ذرا سی پھریری کو دوا سے تر کر کے

سوراخ کے اندر خوب دبا کر بھر دیں سوراخ کے اندر دوا سے آلودہ پھریری کو ٹھیک طور پر بھرنے میں بھی درد کی۔ شفایابی کا کافی راز پنہاں ہے۔ اس سے محتاط ہو کر روئی بھریں اگر سوراخ نہ ہو تو مقام درد اور سوزش پر روئی کی پھریری کو تر کر کے ملیں واضح رہے کہ اس دوا کے لگانے سے کافی رال نکلتی ہے اس لیے منہ نیچا کر کے سب رال نکل جانے دیں

فوائد:۔ مقامی درد کو تسکین دینے کے لیے وقتی ایک بہترین سائینٹفک دوا ہے۔ چنانچہ اس کے استعمال سے ہر قسم کے دانت اور مسوڑھے کا درد چاہے عصبی حس کے بڑھ جانے سے ہو یا مسوڑھوں کی سوزش سے ہو یا عقل کی داڑھ نکلنے سے ہو یا دانت کے کرم خوردہ ہونے سے ہو اس سے دو چار منٹ کے اندر اندر بند ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ اس سے بڑھی ہوئی حس کم ہو جاتی ہے۔ پھولا ہوا مسوڑھا بیٹھ جاتا ہے۔ دانت یا داڑھ میں لگا ہوا کیڑا مر جاتا ہے۔ علاوہ ازیں غلیظ رطوبت نکل جانے سے درد کو فوراً چین پڑ جاتا ہے نہایت بھروسہ کی چیز ہے۔

رفیق بدن

چشمہ صحت دواخانہ موچی دروازہ لاہور (مغربی پاکستان) کی مشہور پیٹنٹ دوا ہے جو اپنے لاثانی فوائد کی وجہ سے بہت مقبول عام ہے۔ طبع اوّل میں اس کا جو نسخہ درج ہے وہ قابل تصیح ہے۔ اب ذیل میں کامل اور صحیح نسخہ پیش خدمت ہے۔ یہ نسخہ ہمیں جناب حکیم طلحہ ابراہیم ہمیدانی صاحب ۵۶ ای ایم۔ ایم۔ روڈ کھڈک بمبئی ۹ کی شفقت سے دستیاب ہوا ہے۔ اس لیے ہم آپ کے نہایت شکر گذار ہیں۔ آپ نے کبھی یہ نسخہ چشمہ صحت دواخانہ کی جانب سے شائع شدہ ٹریکٹ "الحیات جاوید اور قوت باہ" سے اخذ کیا تھا۔

اجزائے نسخہ:۔ بہمن سرخ و سفید ہر ایک آٹھ تولہ، خولنجان، جفت بلوط، عاقر قرحا ہر ایک یک تولہ، شاہدانہ دو تولہ، کندر، مایہ شتر اعرابی ہر ایک تین تولہ۔ ثعلب، اقاقیہ جوز بوا (جائفل) تخم شبت (سویا) وسعد (ناگرموتھا) ہر ایک پانچ تولہ۔ افیون دو تولہ

ارگٹ آف رائی تین رتی، کشتہ خبث الحدید سات تولہ۔ کشتہ عقیق تین تولہ۔ کشتہ سمہ دھاتا دو تولہ۔ کشتہ قلعی پانچ تولہ۔ کشتہ طلاء ڈیڑھ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ شہد بارہ چھٹانک۔ مصری یا قند سفید بارہ چھٹانک۔ ترنجبین ایک سیر

ترکیب تیاری:۔ اول ترنجبین کو پانی میں حل کر کے چھان لیں پھر اس پانی میں شہد وقند سفید شریک کر کے قوام بنائیں۔ بعد ازاں بقیہ سب ادویہ کا سفوف شامل کر کے معجون بنالیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال:۔ بقدر تین سے چھ ماشہ تک صبح وشام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ معدہ کو قوت دیتا، بھوک خوب لگاتا اور قبض کی عادت کو دور کرتا ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور دل، دماغ جگر کو بھی قوت بخشتا ہے مادہ تولید پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے اور نطفہ کو قابل اولاد بناتا ہے۔ جریان واحتلام اور عورتوں کی سفید رطوبت کے اخراج کو روکتا ہے۔

یہ ضروری نہیں کہ بیماری کی حالت میں ہی اس کا استعمال کیا جائے بلکہ تندرست مرد، عورتیں، بچے اور بوڑھے ہر عمر اور ہر موسم میں اس کا استعمال کر کے اپنے جسم کو نہایت مضبوط اور طاقت ور بنا سکتے ہیں۔

سپلین مکسچر

دیسی طب میں بڑھی ہوئی تلی کے لیے یوں تو بیسیوں مجرب وآزمودہ ادویہ ہیں لیکن جس قدر یہ انگریزی ادویہ کا مکسچر (سیال مرکب) جلد زود اثر اور بے مثال ثابت ہوا ہے اس کی نظیر ملنی بھی مشکل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کئی نامور آیورویدک فارمیسیاں اور یونانی دواخانے بھی اس مکسچر کو مختلف دیسی ناموں مثلاً تلی کی دوا، دوائی طحال، عرق طحال وغیرہ سے مشتہر کر کے فروخت کر رہے ہیں۔ چنانچہ اس کے بے نظیر فوائد کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ بیش قیمت نسخہ پیش کیا جا رہا ہے۔ صرف ملاحظہ فرمانے پر ہی اکتفا نہ کریں۔ بلکہ بنا کر خلق خد

فیض پہنچائیں۔ اور اپنی ناموری میں اضافہ کریں یہ دوا طب ایلو پیتھک میں فوز سلفاس مکسچر کے نام سے مشہور عام ہے۔

اجزائے نسخہ:۔

کونین سلفاس	ا ڈرام
فیرائی سلفاس	٢ ڈرام
میگنیشیا سلفاس	٣ اونس
ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ	۴ ڈرام
پانی تا	٢۴ اونس

ترکیب تیاری:۔ بطریق معروف جملہ ادویہ کو باہم ملالیں۔

مقدار خوراک:۔ جملہ ادویہ کی چوبیس خوراک بنالیں کہ جو بارہ یوم کے لیے کافی ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ اگر بیمار مضبوط جسم اور سخت طبیعت کا ہو تو صبح معمولی ناشتہ کر لینے کے نصف گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں اور شام کو تین چار بجے دوسری خوراک دیں۔ اگر بیمار کمزور ہو تو دونوں وقت صبح و شام کھانا کھانے کے نصف نصف گھنٹہ بعد ایک ایک خوراک دیں۔

پرہیز:۔ چنے، چنے کی دال، ماش کی دال، ہر قسم کی تیل کی چیزیں، اچار، گوشت، ثقیل و دیر ہضم اشیاء۔

غذا:۔ دودھ، گھی، مکھن، چاول، پھلکا، روٹی، تازہ دہی، سبزیاں، ترکاریاں پھل، وغیرہ مرغن و زود ہضم اشیاء۔

فوائد:۔ یہ تلی کی نہایت ہی آزمودہ، اکسیر الاثر دوا ہے۔ تمام ڈاکٹر صاحبان اور انگریزی ہسپتالوں میں تلی کے علاج کے لیے یہی نسخہ مستعمل ہے۔ ڈاکٹروں کی دیکھا دیکھی اور اس کی زود اثری سے قائل ہو کر اب عموماً دیسی معالجین بھی اسے بکثرت استعمال کرنے لگے ہیں۔ عموماً نئی تلی ڈیڑھ دو ہفتہ میں اور پرانی تلی تین چار ہفتہ میں ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے تلی کی وجہ سے ہونے والا بخار، قبض، بھوک نہ لگنا

کمی خون، ٹانگوں کا بوجھل معلوم ہونا اور دکھنا، معمولی چلنے پر ہی سانس چڑھ جانا اور بے حد کمزوری وغیرہ شکایات بالکل دور ہو جاتی ہیں دوا سے ہر روز ایک یا دو یا تین کالے دست آیا کرتے ہیں کہ جس سے تلی کٹ کٹ کر نکل جاتی ہے۔ بھوک اس قدر بڑھتی ہے کہ جو خوراک کھاؤ ہضم ہو جاتی ہے۔ اور خوراک جزو بدن بن کر جسم میں تر و تازہ خون پیدا کرتی ہے۔ کہ جس سے جسم میں چستی پھرتی کی ایک لہر دوڑ جاتی ہے۔ اور اس بدن کی جو بوجہ تلی ہڈیوں کا پنجرہ جاتا ہے۔ کایا ہی پلٹ جاتی ہے۔

نوٹ:۔ اس دوا کے استعمال کے دوران میں عمدہ غذا مثلاً گھی دودھ وغیرہ کا استعمال ضروری ہے۔ غذا کو جزو بدن بنانا اس کا کام ہے۔ مرغن غذا کے بغیر جسم میں گرمی و خشکی بڑھ جاتی ہے۔ اور پورا فائدہ قطعاً نہیں ہوتا۔ اس لیے مکمل فائدہ کے لیے غذا کا پورا پورا خیال رکھیں۔

کرنی

ٹیکسلا آیورویدک فارمیسی کی مشہور دوا ہے۔ نسخہ حاضر خدمت ہے ملاحظہ فرمائیں

اجزا و ترکیب تیاری:۔ گلیسرین بارہ اونس، ایسڈ کاربالک دو اونس، ٹنکچر بیلاڈونا دو اونس، پلینوکین (پروکین ہائیڈروکلورائیڈ) ٢۵ گرام۔ جملہ ادویہ کو ایک بوتل میں ڈال کر باہم ملالیں۔

ترکیب استعمال:۔ اگر کان کے اندر میل ہو تو سب سے پہلے ہائیڈروجن پراکسائڈ (جھاگ پیدا کرنے والی دوا) یا روئی کی پھریری سے کان کو اچھی طرح صاف کریں اگر میل نہ ہو تو پھر صاف کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ بعد ازاں دوا کی پانچ سات بوندیں چمچ میں نیم گرم کر کے (چمچ کے نیچے ایک دیا سلائی روشن کریں دوا قدرے گرم ہو جائے گی) کان میں ڈال دیں اور پھر روئی کا پھایا لگا دیں۔ خیال رہے کہ کہیں دوا اس قدر گرم نہ ڈالیں کہ کان ہی جلا ڈالیں۔ دوا صرف اس قدر گرم ہو کہ جسے جلد برداشت کر سکے۔

اگر درد کی شکایات ہوں تو گرم پانی سے بھری ہوئی ربڑ کی بوتل سے سینک کریں اگر ربڑ کی بوتل دستیاب نہ ہو تو کان کو کسی کپڑے سے ڈھانپ کر اوپر سے گرم کی ہوئی ریت کی پوٹلی سے سینک دیں ۔ اگر کان میں سوزش ہو تو نمک کی پوٹلی سے سینک کرنا سب سے بہتر رہتا ہے ۔ اگر کان میں بوجہ سوزش یا پھوڑا پھنسی کے درد ہو تو اسے دن میں دو تین مرتبہ ڈالیں ۔

فوائد :۔ درد کان کسی بھی وجہ سے ہو چاہے کان میں میل ہو یا جھلی کی سوزش ہو چاہے پھوڑا پھنسی ہو ۔ اس کے دور کرنے کے لیے یہ ایک طلسمی دوا ہے ۔ اس کے کان میں ڈالتے ہی کسی قسم کا بھی کتنا ہی سخت درد کیوں نہ ہو ۔ پانچ سات منٹ کے اندر اندر بند ہو جاتا ہے ۔ غرضیکہ درد سے تڑپتے مریض کو اس سے فوراً تسکین ملتی ہے یہ ایک نہایت آزمودہ تحفہ نایاب ہے ۔

کمار کلیان گھٹی

دھنونتری کاریالیہ ، بجے گڑھ (علی گڑھ) کی مشہور پیٹنٹ دوا ہے بازاری گھٹیوں اور گرائپ مکسچروں سے ہر لحاظ سے اعلیٰ و برتر ہے ۔ یہ ایک تجارتی راز ہے جو خدمت میں پیش ہے ۔

اجزا و ترکیب تیاری :۔ سونف ، بائے بڑنگ ، مغز املتاس ، ہلیلہ سیاہ ، مرچ ، زیرہ سفید ، اجوائن ، گل گلاب ، پلاس پاپڑہ (تخم ڈھاک) منقیٰ ، عناب ، سہاگہ ، سونچل نمک مکو ہر ایک کا جو کوب سفوف ڈیڑھ ڈیڑھ چھٹانک ۔ گڑ ایک پاؤ ۔

جملہ ادویہ کو سولہ سیر پانی میں چوبیس گھنٹے بھگو رکھیں ۔ بعد ازاں عرق کشید کرنے کے بھبکے کے ذریعہ آٹھ سیر عرق کشید کر لیں ۔ بھبکے کی جس نلی میں سے ہو کر عرق گرتا ہے اس کے منہ میں ایک تولہ اصلی کیسر پوٹلی میں باندھ کر لٹکا دیں تاکہ عرق کی جو گرم گرم بوندیں گریں وہ اس پوٹلی پر ٹپکتی ہوئی گریں ۔

اب کسی صاف تام چینی یا قلعی دار برتن میں اس آٹھ سیر عرق میں ایک پاؤ بجھا ہوا چونا

ڈال کر خوب ہلا کر چھوڑ دیں اور چوبیس گھنٹے کے بعد عرق کو نتھار لیں ۔ اور سات سیر چینی ڈال کر بدستور شربت تیار کر لیں ۔ اس شربت کو دو دن رکھا رہنے دیں ۔ اور پھر کپڑے میں سے چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھ لیں ۔ بس گھٹی تیار ہے ۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :۔ جو بچہ ماں کا دودھ پیتا ہو اسے پانچ بوند سے دس بوند تک ماں کے دودھ میں ملا کر صبح و شام دونوں وقت پلائیں جو بچے ماں کا دودھ نہیں پیتے انھیں دس بوند سے بیس بوند تک نیم گرم پانی میں ملا کر پلائیں یا شہد کی طرح چٹائیں ۔ صبح شام اور رات کو تین مرتبہ دیں ۔

فوائد :۔ اس کے استعمال کرنے والے بچے کبھی بیمار نہیں ہوتے بلکہ مضبوط و توانا ہو جاتے ہیں یہ بچوں کو طاقت ور بنانے کی بڑی اعلیٰ دوا ہے ۔ بیمار بچے کے لیے تو سنجیونی ہے ۔ اس کے استعمال سے بچوں کے تمام امراض مثلاً بخار ، ہرے پیلے دست بدہضمی ، درد شکم ، اپھارہ ، کرہائے شکم ، پاخانہ صاف نہ ہونا ۔ سردی ، بلغم ، کھانسی پسلی چلنا ، دودھ گرانا ، سوتے میں چونک پڑنا ، دانت نکلنے کے وقت کی تکالیف وغیرہ امراض دور ہو جاتے ہیں ۔ جسم میں موٹا تازہ اور طاقت ور ہو جاتا ہے پینے میں میٹھی ہونے سے بچے بآسانی خوشی سے استعمال کرتے ہیں ۔

گوروکل کانگڑی چائے

یہ گوروکل کانگڑی فارمیسی ہردوار کی مشہور و معروف دیسی چائے ہے ۔ بہترین اوصاف کی بدولت بہت مقبول عام ہے ۔ اور اس کی خوب نکاسی ہوتی ہے ۔ اب تو تقریباً تمام آیورویدک فارمیسیوں نے مختلف ناموں سے اسے تیار کرنا شروع کر دیا ہے ۔ لیکن حقیقتاً اسے مروج کرنے کا سہرا گوروکل کانگڑی فارمیسی ہردوار کو ہی ہے ۔ طبع اول میں اس چائے کا جو نسخہ درج ہے وہ قابل تصحیح ہے ۔ ذیل کا نسخہ بالکل اصل اور صحیح ہے ۔

بلا (کھرینٹی) آٹھ تولہ ، برہمی وٹی پانچ تولہ ، سایہ میں خشک کیے ہوئے تلسی پتر ،

اٹھارہ تولہ۔ تیز پات چھ تولہ۔ دارچینی ایک تولہ۔ سونف پانچ تولہ، چندن لال چودہ تولہ۔ الائچی بڑی پانچ تولہ، گندھک بالا ایک تولہ۔ ملیٹھی پانچ تولہ۔ آگیا گھاس سات تولہ۔ گل بنفشہ ایک تولہ۔ گورکھ پان پندرہ تولہ۔ اسگندھ دو تولہ۔ کالی مرچ چھ ماشہ سونٹھ تین تولہ سب کو جوکوب کرکے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک پاؤ پانی میں دو تولہ یا ایک چھوٹا بچمچ چائے ڈال کر جوشائیں جب دو تین جوش آجائیں تو چھان کر حسب ضرورت دودھ اور چینی ملا کر چائے کی طرح پئیں۔

فوائد :۔ یہ بوٹیوں سے بنی ہوئی دیسی چائے بلا نشہ ہے۔ صحت کے لیے فائدہ مند ہے کھانسی زکام، انفلوئنزا بدہضمی اور تھکاوٹ وغیرہ کو دور کرتی ہے۔

مدھو وریچک چورن

یعنی

سفوف شیریں ملیّن

یہ قبض کشا سفوف نہایت ہی مجرب ہے مختلف آیورویدک فارمیسیوں میں مختلف ناموں سے تیار ہو کر فروخت کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ کسی کے ہاں سوادشٹ وریچن چورن نام سے فروخت ہوتا ہے۔ تو کسی کے ہاں مدھر وریچن کے نام سے تو کسی کے ہاں سوادشٹ وریچن کے نام سے بکتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ تمام انگریزی دوا فروشوں کے ہاں بھی یہ چیز پلوگلیسر ہائزی کمپونڈ (PULOG LYCYR RHIZA CO) کے نام سے فروخت ہوتی ہے۔ انگریزی ادویہ تیار کرنے والی اکثر مشہور کمپنیاں کیا ولایتی اور کیا ہندوستانی تمام اسے تیار کرتے ہیں ڈاکٹروں کے ہاں اس کی کافی مانگ ہے یہ برٹش فارما کوپیا اور انڈین فارما کوپیا میں داخل ہے۔ حقیقتاً اس مجرب نسخہ کے اختراع کرنے کا سہرا اوّل ڈاکٹروں کو ہی ہے۔ لیکن چونکہ یہ بالکل خالص دیسی ادویہ سے مرکب ہے اس لیے اب

تقریباً تمام آیورویدک فارمیسیوں میں بھی تیار ہوتا ہے آپ بھی اسے تیار کرکے اپنے مطب میں رکھیں اور فیض اٹھائیں۔ نسخہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

اجزا و ترکیب تیاری :۔ ملیٹھی مسفوف ایک چھٹانک، برگ سنا مسفوف ایک چھٹانک سونف مسفوف نصف چھٹانک۔ گندھک آملہ سار مصفّٰے؎ مسفوف نصف چھٹانک چینی مسفوف تین چھٹانک۔ سب کو باہم ملا کر یکجان کر لیں اور کسی بوتل میں ڈال کر اچھی طرح کاک لگا کر رکھیں۔

مقدار خوراک :۔ چار سے آٹھ ماشہ تک۔

ترکیب استعمال :۔ رات کو سوتے وقت ہمراہ دودھ یا پانی دیں۔

فوائد :۔ یہ ایک بے ضرر قبض کشا سفوف ہے۔ رات کو کھا کر سو جانے سے صبح اجابت بافراغت ہو جاتی ہے۔ اس سے کوئی مروڑ وغیرہ پیدا نہیں ہوتی۔ حاملہ مستورات کو بھی اسے بلا جھجک استعمال کرا سکتے ہیں بواسیر میں عام قبض کشا دوائیں اکثر نقصان دہ رہتی ہیں۔ لیکن یہ دوا اس غرض کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے۔ علاوہ ازیں اس سے مسوں کی جلن بھی دور ہو جاتی ہے۔ احتلام وجریان کے مریضوں کو بھی کھلاتے ہیں تاکہ اجابت نرم ہو

* * *

Facebook | کتب خانہ طبیب

؎ سبلائمڈ سلفر (SUBLIMED SULPHUR)

ضمیمہ علاج الامراض

اس کتاب میں جن امراض کے مجربات درج میں ان تمام امراض کے مشہور نام اولاً بہ ترتیب حروف تہجی لکھ کر پھر بریکٹ میں طبی نام تحریر کر دیے گئے ہیں۔ اور پھر ہر مرض کے متعلق جس قدر مجربات اس کتاب میں لکھے ہیں وہ سب اس مرض کے تحت میں ردیف وار درج کر دیے گئے ہیں تاکہ بآسانی معلوم ہو سکے کہ کس مرض میں کون کون سے مجربات استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

علاوہ بریں ہر نسخہ کا نمبر صفحہ بھی درج کر دیا گیا ہے۔

نام مرض ودوا	نمبر صفحہ
آتشک (آبلہ فرنگ)	
لکمدوگ آتنگ وٹی	۱۳۶
چندرکلا گھرت	۳۱
رکت شودھک سال	۹۷
رکت شودھک وٹی	۱۴۷
رکت مرہم	۵۴
سفلاری	۲۵۴
سفلین	۱۴۹
فرنگ کٹھار	۴۱
گلابی مرہم	۱۷۹
آدھا سیسی (درد شقیقہ)	
ارک نسیہ	۲۳
کرپورنسیہ	۱۹۸
لون جل	۳۳۹
آنتوں کے کیڑے (دیدان امعاء)	
کرمی گھن وٹی	۷۰
آنکھ کی بیماریاں (امراض چشم)	
آفتمل مین	۲۷۰
اومبر پتر سار	۲۰۹
بھیم سینی انجن	۴۷
پھلیکا درد	۲۸
پھلیکا درد	۹۱
تھرامرت	۱۳۵
سرمہ نورانی	۲۸۰
نیترامرت سرمہ	۲۰۰
نیتر بندو	۶۰
نیتر بندو	۴۴
نیتر بندو	۲۰۰
مین سدھار انجن	۲۰۱
ھڈانگ	۴۳
اپھارہ (نفخ شکم)	
اجیرن گھن چورن	۶۳
ارک پشپ آدی چورن	۲۴
اگنی تنڈی چورن	۱۱۸
اگنی کمار چورن	۲۷۷
اگنی مکھ چورن	۲۶۴
اگنی وردھک وٹی	۱۱۹

نام مرض ودوا	نمبر صفحہ
پاچن چورن	۲۷
گیس ہر چورن	۱۸۴
نمک سلیمانی	۱۹۹
انفلوئنزا	
دیسی چائے	۵۱
کف کیتو رس	۸۰
ایگزیما (چھاجن)	
رکت شودھک سالسا	۹۷
رکت مرہم	۵۴
گمک رندرس	۷۱
گلابی مرہم	۱۷۹
ایوسنوفیلیا	
شواس روگ آتنک وٹی	۱۶۰
ایوسنوفیلیا کی آزمودہ دوا	۲۱۴
بالوں کی بیماریاں	
اندرلپت ناشن تیل	۲۵
بال صفا پوڈر	۱۴۳
کیش کانتی تیل	۵۷
مرہم بال چر	۱۹۳
ہم آنشو تیل	۴۴
بانجھ پن (عقر)	
پتردا وٹی	۱۳۱
لکشمنا ارشٹ	۱۸۵
بچوں کی بیماریاں (امراض اطفال)	
بال ارک رس	۲۶
بال جیبرکا تھ (بچوں کی گھٹی)	۴۶
بال شوش آتنک وٹی	۱۴۳
بال کلیان رس	۱۴۴
بال گھٹی	
پھولو پھلو	۱۲۵
چونے کا پانی	۱۰۵
حیات افزا	۲۵۴
رس پیپری	۱۴۳
سفید مرہم	۱۵۴
سہاگہ بریاں	۸۵
کرشن دھڑا	۱۶۹
کمار کلیان گھٹی	۳۴۹
ماگیہ رس آدی گٹکا	۱۸۸
سے مو	۲۷۳
سرادھڑا	۱۰۳
بچھو کا ڈنک مارنا (نیش عقرب)	
بچھو کاٹے کی پچکاری دوا	۱۰۳
بچھو کاٹے کی دوا	۲۱۶
بچھو کی دوا	۱۲۷
بچھو کاٹے کا ساحرانہ علاج	۱۰۳
مور پنکھ کی چلم	۱۰۹
بخار (حمّی)	
السٹونیہ	
پانڈو سودن وٹی	۹۶
پیلوڈرین	۹۳
جورامرت ترل سار	۳۹
صدناشک چورن	۲۹۹
رس آدی وٹی	۱۴۳
سنجیونی وٹی	۴۸
سن شمنی وٹی	۵۵
طلسم تیشہ نمہ	۱۰۷
کریچ آدی چورن	۵۵

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
کرنج آدی وٹی	۵۹
گودنتی بھسم	۸۷
گودنتی مشرن	۱۸۱
مدھرانتک وٹی موتی والی	۱۹۰
مدھرانتک وٹی سادہ	۱۹۱
مدھولشٹی آدی کواتھ	۵۸
مل سپیشل کا بھسم	
ملیریا بخار کی بے نظیر دوا	۲۲۱
ملیریا سہنار	۶۲
ملیریا وٹی	۹۷
نرگنڈی رس	۱۱۰
وشم جور آدی وٹی	۲۰۳
وشم جور آتنک بندھ	۱۱۰
بد ہضمی (سوء ہضم)	
اجیرن گھن چورن	۶۴
ارک پشپ آدی وٹی	۲۴
اگنی تنڈی چورن	۱۱۸
اگنی کمار چورن	۲۴۷
اگنی مکھ چورن	۲۶۴
اگنی وردھک وٹی	۱۱۹
پاچن وٹی	۷
پاچن چورن	۱۷
پاچن لون	۸۱
جمبیر لون وٹی	۱۳۷
سفوف کبد نوشادری	۱۲۹
سنجیونی وٹی	۷۸
سنیوگ عرق	۶۹
سوادشٹ پاچک چورن	۱۵۷
〃 دشٹ پاچک وٹی	۱۵۷
شودھک	۲۵۶

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
کھنشا کاری وٹی	۱۷۷
گیس ہر چورن	۱۸۴
منداگنی سنہار	۲۶۱
نمک سلیمانی	۱۹۹
وش سنگھٹی وٹی	۶۱
بواسیر	
ادمبر تیز سار	۲۰۹
ارشنگ یوگ	۱۱۵
ارش گھن مرہم	۱۴۷
ارشو گھن وٹی	۲۳
ارشو گھنی وٹی	۶۴
ارشو گھن دوا	۱۱۷
ارشو ویدنا آتنک	۲۴
ارشو ہر رغن	۴۵
بواسیری	۲۷
چانٹا فروٹ	۲۲۱
ہوائی بواسیر ۲	۲۵۳
رسانجن وٹی	۵۳
سفید مرہم	۱۵۲
گلابی مرہم	۱۷۹
لیپ بواسیر	۲۴۰
بھوسی (لبفاء)	
غسول بیسن	۲۳۷
پتھری گردہ و مثانہ (سنگ گردہ و مثانہ)	
رینا کولین	۲۷۲
سنگ ریزہ	۱۵۹
کشتہ پنچ سنگ	۱۴۲
گوکھشر آدی کواتھ	
موترل چورن	۱۹۸

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
پتی اچھلنا (چھپاکی)	
شیت پت کنٹھک	۲۸۱
پرسوت کی بیماریاں (امراض زچہ)	
رکت چورن	۲۲۳
سوبھاگیہ وٹی	۱۵۸
پرمیہہ (احتلام و جریان)	
پرمیہہ آتنک وٹی	۱۳۳
پرمیہہ کی اکسیر دوا	۲۱۸
پرمیہہ گھن چورت	۶۶
پروال پشٹی	
پوشٹک چورن	۳۰
چندر کانت گولیاں	۲۷۸
رجت وردم	
رفیق بدن	۳۰۲
سن شمنی وٹی	۱۵۵
گھن بیجا	۲۵۸
موصلی آدی چورن	۶۰
پھلبہری (برص)	
تورک آدی تیل	
غوثر ہر لیپ	۳۷
پھوڑے پھنسیاں (دمامیل)	
ادمبر تیز سار	۲۹
پوٹاشیم پرمیگنیٹ	
پھوڑے کا مرہم	۹۲
حیات افزا	۲۵۲
رکت شودھک وٹی	۱۴۷
سفوف مندل	
سفید مرہم	۱۵۲
کالا مرہم	۱۲۳

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
کرشن دھوڑا	۱۶۹
گندھک ورد	۱۷۹
مرہم کاربنکل	۱۹۴
نیلا مرہم	۶۱
ہرا دھوڑا	۲۰۴
پیٹ درد (درد شکم)	
اجیرن گھن چورن	۶۴
ارک پشپ آدی وٹی	۲۴
اگنی تنڈی چورن	۱۱۸
اگنی کمار چورن، اگنی مکھ چورن	۲۴۷ ۲۶۴
اگنی وردھک وٹی	۱۱۹
پاچن چورن	۴۷
شول ہر یوگ	۸۹
نمک سلیمانی	۱۹۹
پیچش (زحیر)	
ادمبر تیز سار	۲۰۹
پرواہیکا ہر چورن	۲۱۸
ڈائی سینٹول	۲۷۱
ڈسنٹری پاؤڈر	۷۹
شت پشپ آدی چورن	۳۶
پیشاب کا تکلیف سے آنا (عسر البول)	
موترل چورن	۱۹۸
تلی کا بڑھ جانا (عظم الطحال)	
ادرامرت	۲۰۸
سپلین مکسچر	۳۰۳
شودھک	۲۵۶
وشم جوارآدی وٹی	۲۰۳

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
تھنیلہ (ورم پستان)	
ادمبر پتر سار	۲۰۹
ملائمہ پستان یا تھنیلہ	۲۳۰
جریان خون	
اشونتو رس	۲۱۳
پروال پشٹی	
رسائن وٹی	۵۳
رکت آرگل رس	۱۲۹
گھن بیج	۲۵۸
لاکھشا چورن	۲۳۹
جل جانا (احراق)	
اتسیہ آدی لیپ	۲۲
پنچ گن تیل	۹۱
سپت گن تیل	۲۶۳
سفید مرہم	۱۵۲
گلابی مرہم	۱۲۹
مرہم سرخ	۱۹۳
جلندھر (جلودر)	
ادرامرت	۲۰۸
پانڈو سودن	۹۶
شوتھ آری	۲۵۵
شودھک	۲۵۹
بلد مدار	۲۰۵
چمبل (اپرس)	
چمبل کی عجیب دوا	۲۲۱
رکت مرہم	۵۴
روغن خارش	۱۴۸
چوٹ لگنا (ضربہ وسقطہ)	
بنگ سار چورن	۲۱۶

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
پنچ گن تیل	۹۱
پنچ گن تیل	۳۹
سپت گن تیل	۲۶۳
ٹنکچر آیوڈین	۹۴
لیپ ہلدی	۸۳
معجزہ شرپنکھا (سرپھوکہ)	۲۴۱
چھیپ (بہق)	
سدھم ہر لیپ	۱۳۸
چیچک	
چیچک اور خسرہ کی ایک دیگ	
اکسیر بوٹی	۲۲۱
چیچک کی لاثانی دوا	۲۲۲
حلق کی بیماریاں	
کنٹھ پی یوش	۵۶
حمل کا گر جانا (اسقاط حمل)	
پاشان پتر	۲۱۹
پترداوٹی	۱۳۱
حیض کی زیادتی (کثرتِ حیض)	
ادمبر پتر سار	۲۰۹
حیات افزا	۲۵۲
رکت آرگل رس	۱۲۹
پردرابیکلپو چورن	۲۱۸
رکت پردر پو چورن	۲۲۳
سندری کلپ	
سوما وٹی	۲۵۵
گھن بیجا	۲۵۵
مدھر چورن	۲۴۰

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
خارش (حکہ)	
خارش تینہ	۲۹۸
رکت مرہم	۵۴
رکت شودھک سالسا	۶۷
رکت شودھک وٹی	۱۴۷
روغن خارش	۱۴۸
طلسم خارش	۲۰۸
کھجلی کی دوا	۹۳
گلابی مرہم	۱۲۹
گندھک درو	۱۲۹
مک سندرس	۷۱
گندھک گھرت	
خون تھوکنا (نفث الدم)	
رکت آرگل رس	۱۳۶
لاکھشا چورن	۲۳۹
داد	
اپرنش گھن کٹھار رس	۱۱۴
توک روگ آتنک وٹی	۱۳۶
داد کی دوا	۹۴
ددرو گھنی وٹی	
ددرو دھاون مل ہر	
ددری	۲۹۹
رکت مرہم	۵۴
روغن خارش	۱۴۸
گلابی مرہم	۱۲۹
گندھک درو	۱۲۹
دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں	
بجر دنت منجن	۲۳۶

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
نکت منجن	۲۳۰
چنگاری جڑی	۲۳۳
دنت دوش ہر منجن	۱۳۹
دنت دھاون چورن	۳۹
دنتی	۳۰۱
کالا کمبھر	۸۳
کرپور نسیہ	۱۶۸
لونگ تیل	۹۱
موئی منجن	۱۹۸
درد سر (صداع)	
ارک نسیہ	۲۱۴
امرت چورن	۱۲۰
پردھمن نسیہ	۶۵
پین بام	۹۰
دردناشک چورن	۲۹۹
رکت نسیہ	۲۳۳
شکھو کیٹ نسیہ	۶۹
کارا کمبھر	۸۳
کرپور نسیہ	۱۴۸
گودنتی بھسم	۸۷
لونگ تیل	۹۱
وش مشٹی وٹی	۹۰
ہم آنشو تیل	۳۴
درد کان (وجع الاذن)	
پنچ گن تیل	۹۱
سپت گن تیل	۳۳
کرپور نسیہ	۱۶۸
کرن بندو	۳۷
کرن بندو	۹۰

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
کرن تیل	۱۴۱
کرنی	۳۰۵
درد کمر (اَلَم قطن)	
اندرائن وٹی	۱۳۲
کرشمات ایک پوٹیہ بھسم	۲۳۷
وش مشٹی وٹی	۶۰
دست (اسہال)	
پرواہیکار پوچورن	۲۱۸
سنجیونی وٹی	۷۸
گرہنی یوگ	۳۹
منداگنی سنہار	۲۶۸
دل کی پھڑکن و دھڑکن (اختلاج القلب)	
پروال پشٹی	
حیات افرا	۲۵۲
رجت وورم	
دماغی کمزوری (ضعف دماغ)	
براہمی وٹی	۳۹
برہمی وٹی	۱۳۰
پروال پشٹی	
رجت وورم	
ہیم انشو تیل	۴۴
دمہ (ضیق النفس)	
ٹوک روگ آنتک وٹی	۱۳۶
دمہ کی اکسیر الاثر بوٹی	۲۲۹
دمہ کی ایک دیگر اکسیر بوٹی	۲۳۰
دیسی چائے	۵۱
سوم امرت	۱۵۹
شواس کپھ روگ آنتک وٹی	۱۶۰

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
شواس کلپ	۲۶۶
کالی	۱۶۳
گرویرآدی یوگ	۳۸
گرویر یوگ	۹۳
کف سول	۱۴۳
کف کرتری رس	۱۴۳
مدھوپشٹی آدی کواتھ	۵۸
نل تیل	۱۳۶
نل تیل	
دودھ کی کمی	
دودھلا	۲۳۱
ذیابطیس	
ادمبر پتر سار	۲۰۹
رس کریلا	۲۳۳
مدھو میہاری یوگ	۲۲۷
مدھو میہہ سنہار رس	۱۹۱
مرہم کاربنکل	۱۹۴
سیتی جل	
زخم (گھاؤ)	
ادمبر پتر سار	۲۰۹
پنچگن تیل	۹۱
پنچگن تیل	۱۲۹
پوٹاشیم پرمینگنیٹ	
پھوڑے کا مرہم	۹۲
سپت گن تیل	۳۴
ٹنکچر آیوڈین	۹۳
کالا مرہم	۱۹۳
کوڑھک آدی لیپ	۳۹

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
زکام و نزلہ	
ارک نسیہ	۲۱۲
پرتی شیائے وٹی	۲۴۷
جوشاندہ زکام	۲۴۸
دیسی چائے	۵۱
رکت نسیہ	۲۳۴
کرپور نسیہ	۱۶۸
کیشرآدی وٹی	۱۷۸
گوروکل کانگڑی چائے	۳۰۷
مدھوپشٹی آدی کواتھ	۵۸
سانپ کا ڈسنا	
سنجیونی وٹی	۷۸
لال دوا	۹۴
سر چکرانا (سدر)	
سنیوگ عرق	۶۹
رجت وورم	
سرعت انزال	
چندرکانت گولیاں	۲۷۸
پوشٹک چورن	۳۰
پرمیہ آنتک وٹی	۱۳۳
پرمیہ گھن چورن	۶۶
گمن بیجا	۲۵۸
موصلی آدی چورن	
سفید پانی آنا (سیلان الرحم)	
ادمبر پتر سار	۲۰۹
پردر رتی	۱۳۲
پروال پشٹی	
حیات افزاء	۲۵۲
رفیق بدن	۳۰۲

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
سندری کلپ	
سن شمنی وٹی	۲۵۵
سوہاوتی	۲۵۵
گودنتی بھسم	۸۷
گمن بیجا	۲۵۸
سِل	
سِل کی اکسیر الاثر بوٹی	۲۳۶
سنگرہنی	
مرتعن	۲۲۹
گرہنی یوگ	۳۹
منداگنی سنہار	۲۶۸
سوزاک	
ادمبر پتر سار	۲۰۹
اوشنٹرادات گمنی وٹی	۶۵
تروکرم تیل	۳۵
کنکول آدی چورن	۵۷
سوجن (آماس)	
شوتھ آری	۲۵۵
شودھک	۲۵۶
پانڈوسودن وٹی	۹۲
شب چراغ (کاربنکل)	
مرہم کاربنکل	۱۹۴
فسادِ خون	
حیات افزاء	۲۵۲
رسائن وٹی	۵۳
رکت شودھک سالسا	۶۷
رکت شودھک وٹی	۱۴۴
گندھک گرت۔ مکے ندرس	۷۱

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
قبض :-	
امیری جلاب	۱۲۱
تردوست اولیہ	۴۸
ریچک چورن	۴۸
سفوف مبارک	۱۵۰
سکھ ورچن وٹی	۵۲
سکھ ورچنی وٹی	۱۵۴
دیگر سکھ ورچنی وٹی	۱۵۵
شت پتریہ آدی چورن	۳۵
شٹ سکار چورن	۸۰
شٹ سکار چورن	۳۶
شودھک	۲۵۹
قبض کشا گولیاں ۱۰۰	۲۸۲
مدھر وریچک	۵۸
مدھر وریچک چورن	۳۸
مدھر وریچن چورن	۲۳۰
قلت حیض و بندش حیض (قلۃ الطمث واحتباس الطمث)	
پتر داوٹی	۱۳۱
رتو سرامک وٹی	۱۴۲
رجہ پرسادنی وٹی	۵۲
رجہ پرورتنی وٹی	۸۵
رجہ پرورتنی وٹی	
سندری کلپ	
شودھک	۲۵۹
مشریہ آدی کواتھ	۵۹
قے، متلی، ابکائیاں	
اگنی کمار چورن	۲۰۷
جھدوی رلو وٹی	۲۲۳

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
رس آدی وٹی	۴۳
سنیوگ عرق	۴۹
سیاہ پنکھ بھسم	۲۴۴
کالی کھانسی (شہقہ)	
سوم امرت	۱۵۹
کالی	۱۶۳
کان بہنا (سیلان اُذن)	
پنچ گن تیل	۲۹
پنچ گن تیل	۹۱
سپت گن تیل	۲۶۴
کان بہنا کی دوا	۱۹۶
کرن تیل	۶۱
کمی خون (فقر الدم)	
پانڈو سودن وٹی	۹۶
حیات افزا	۲۵۲
سن شنگی وٹی	۱۵۵
شودھک	۲۵۹
کاسیس	
کنٹھ مالا (خنازیر)	
گنڈ مالا وناشنی رس	۱۸۰
گنڈ مالا ناشنی لیپہ	۱۸۰
کوڑھ (جذام)	
ابھار دار کوڑھ کی دوا	۱۷۶
کوڑھ کی سو فیصدی آزمودہ دوا	۱۷۵
کھانسی (سعال)	
جوشاندہ زکام	۱۳۸
دیسی چائے	۵۱
سوم امرت	۱۵۹

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
کاس وٹی	۱۶۲
کالی	۱۶۳
کرپور آدی وٹی	۱۴۸
کرویا آدی یوگ	۳۸
کرویر یوگ	۸۳
کف سول	۱۶۳
کف کرتری رس	۱۶۳
کنٹھ شدھا	۱۷۵
لونگ آدی وٹی	۸۲
گوروکل کانگڑی چائے	۳۰۷
مدھو پشٹی آدی کواتھ	۵۸
مے مو	۲۷۳
گٹھیا (وجع المفاصل)	
اندرائن وٹی	۱۲۳
پربگر تیل	۲۹۳
پنچ گن تیل	۲۹
پنچگن تیل	۹۱
پین بام	۹۰
سپت گن تیل	۶۴
شٹ سکار چورن	۸۰
کرشمات ایک پوتھیہ لہسن	۲۳۷
تل تیل	۱۹۶
تل تیل	
وش مشٹی وٹی	۹۱
گلے کی بیماریاں (امراض حلق)	
کنٹھ پی یوش	۵۶
کنٹھ شدھا	۷۵
مدھو پشٹی آدی کواتھ	۵۸
مے مو	۲۷۳

نام مرض و دوا	نمبر صفحہ
گیس پیدا ہونا	
اگنی مکھ چورن	۲۲۳
گیس ہر چورن	۱۸۴
مختلف امراض	
(ایسی کثیر الفوائد ادویہ جو ایک ایک دوائی کئی کئی امراض میں کام آتی ہے ا-	
امرت چورن	۱۴۰
امرت دھارا	۲۸۵
بلپور وٹی	۲۴۸
پربگر تیل	۲۰۴
مرگی (صرع)	
ارک نسیہ	۲۱۲
اپسمار گھن چورن	۶۳
پردھمن نسیہ	۶۵
شنکھ کیٹ نسیہ	۶۹
کرپور نسیہ	۱۶۸
مشکل سے بچہ پیدا ہونا (عسر ولادت)	
سکھ جنائی	۲۳۵
کرامت تمسی	۲۳۷
منہ آنا (قلاع)	
ادمبر پتر سار	۲۰۹
بہکی - جادو کی چٹکی	۱۲۸-۲۳۰
شت پتریہ آدی چورن	۳۵
غرغرہ جوشش دہن سیمابی	۱۲۰
کرپور آدی وٹی	۳۷
ناروا (عرق مدنی)	
ناروا کی آزمودہ دوا	۲۴۳

کویراج جگن ناتھ وئید واچسپتی کی دیگر مایہ ناز کتب

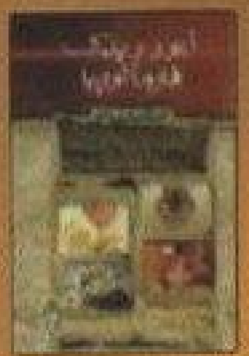

آیورویدک فارماکوپیا

عہد حاضرہ کی ویدک کے موضوع پر بہترین تصنیف جس میں ایورویدک کے تمام مشہور گرنتھوں کے چیدہ چیدہ نسخہ جات اور جدید تحقیقات شامل ہیں جن کی بدولت لاکھوں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں اور ہزاروں وئید اپنے مطب کو کامیابی سے چلا رہے ہیں۔ کشتہ جات کے ایسے ایسے طریقے بیان کیے گئے ہیں جن کی قدر و قیمت کا اندازہ تجربہ کے بعد ہی لگایا جا سکتا ہے۔ یہ بے نظیر کتاب آیورویدک پر مشتمل پوری لائبریری کا کام دینے والی کتاب ہے۔ اُردو زبان میں آج تک اس پائے کی کوئی کتاب شائع نہیں ہوئی۔

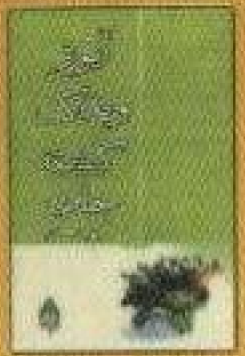

آیورویدک کشتہ جات

فن کشتہ سازی کے متعلق تمام ضروری اور مفید معلومات ☆ کشتہ جات کی تیاری کے لیے انتہائی اہم ہدایات ☆ کیمیا گری کی تاریخ اور حقیقت ☆ کشتہ جات سونا، چاندی، تانبہ، توتیا، فولاد، مرجان، زمرد، عقیق وغیرہ وغیرہ کے متعلق تفصیلی ہدایات۔

آیورویدک جڑی بوٹیاں (رنگین باتصویر)

بے شمار جڑی بوٹیاں جن کو ہم اپنی لاعلمی کی وجہ سے پاؤں تلے روند ڈالتے ہیں۔ وہ قدرت کے شفا خانے ہیں جن میں ہر مرض کا علاج موجود ہے۔ اس لاجواب کتاب میں ایسی ہی جڑی بوٹیوں کی تشریح بالکل انوکھے انداز میں بیان کی گئی ہے۔ آیورویدک کے علاوہ یونانی اور ایلوپیتھی علاج بھی درج ہے اور کیمیائی تجزیہ بھی۔ مختلف اداروں نے لاکھوں روپے خرچ کر کے ان بوٹیوں پر جو ریسرچ کی ہے وہ سب اس کتاب میں ملے گی۔ اجمود، اجوائن، ارجن، دھنیا، املتاس، چھوٹی چندن، زعفران وغیرہ وغیرہ کے بارے میں مفصل اور جامع مضامین اس کتاب میں شامل ہیں۔

دیگر کتب: رسالہ سلاجیت ☆ رسالہ ترکٹہ ☆ رسالہ ترپھلہ ☆ رسالہ کچلہ ☆ رسالہ بسکھپرا وغیرہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی
رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون: 042-7232788
042-8414546 E-mail: idarasulemani@yahoo.com

نام مرض ودوا	نمبر صفحہ	نام مرض ودوا	نمبر صفحہ
ناسور وبھگندر		وش مشٹی وٹی	۶۶
رسانجن وٹی	۵۳	ہیضہ	
کایا کلپ وٹی	۱۲۶	پوٹاشیم پرمینگنیٹ	
نامردی (ضعف باہ)		پین بام	۹۴
آمد سش طلاء	۲۷۵	رس آدی رس	۱۴۳
دھوج بھنگ تیل	۵۰	سنجیونی وٹی	۷۸
گولی پارہ	۱۸۲	سنیوگ عرق	۶۹
مکردھوج وٹی	۱۹۵	کالاکسیر	۸۳
نل تیل	۱۹۶	موترل چھدن	۱۹۸
نل تیل		دسوچیکا ہردیکا	۲۰۲
وش مشٹی وٹی	۶۱	یرقان	
ہچکی (فواق)		پانڈو سودن وٹی	۹۶
رس آدی وٹی		حیات افزا	۲۵۲
میور پنکھ بھسم	۲۲۲	خیسانده یرقان	۱۳۰
ہچکی بند		سنعد یرقان	۱۰۶
ہسٹیریا (اختناق الرحم)		شودھک	۲۵۶
اپ تنتر کاری وٹی	۱۱۳	کاملا ہر رس	۱۶۵
اپسمار گھن چدن	۶۳	یرقان کی جادو اثر دوا	۲۴۵
مانسیہ آدی کواتھ			

تمت الکتاب